به عون صناع مکین مکان وفضل خلاق زمین و زمان

انشائیست که در مدعا نگاری بکار آید و در تسوید مطالب مختلفه عقده خاطر بکشاید نامی به



نگارنامه منشی

تصنیف انشا نگار گلشن فن منشی ملقب معروف به ملک زاده صاحب فکر رسا

در مطبع نامی منشی نول کشور به طبع رنگین مقبول جهان شد

اطلاع - اس مطبع مین ہر علم وفن کی کتب کا ذخیرہ سلسلہ وار فروخت کے لیے موجود ہی جسکی فہرست مطبوعہ ہر ایک شائق کو چھاپہ خانہ سے مل سکتی ہی جسکے معاینہ وملاحظہ سے شائقان اصلی حالات کتب کے معلوم فرما سکتے ہین قیمت بھی ارزان ہی اس کتاب کے ٹیٹل پیج کے تین صفحہ جو سادے ہین انمین بعض کتب انشاء فارسی واردو ومنتخبات وعلوم نایاب زمانہ وغیرہ کی درج کرتے ہین تاکہ جس فن کی یہ کتاب ہی اس فن کی اور بھی کتب موجودہ کارخانہ سے قدر دانون کو آگاہی کا ذریعہ حاصل ہو

کتب منشائت فارسی

انشاے بہار عجم - بالتزام الفاظ فارسی در رقعات کہ کوئی عربی کی لفظ نہین آئی مصنفہ مولوی امانت علی -

انشاے فیض رسان - انشا آموزی کے واسطے ہر قسم القاب وآداب کے صفات کے تقرر سے مصنفہ منشی حفیظ اللہ -

انشاے خلیفہ - مع اشعار کارآمد خطوط نویسی مشہور انشاء فارسی از خلیفہ شاہ محمد قنوجی -

انشاے تمیز - مصنفہ منشی کالی راے تخلص تمیز -

انشاے مادھو رام - مصنفہ منشی مادھو رام -

انشاے منیر - خط نستعلیق مصنفہ میر صافی منیر لاہوری

ایضاً - بخط شکست -

انشاے بہار ہند - رقعات بعبارت عاری مسجع تصنیف عبد العزیز آروی -

انشاے جامی - مصنفہ ملا عبد الرحمن جامی -

انشاے طاہر وحید - از منشی مرزا طاہر وحید -

انشاے فائق - مصنفہ مولوی محمد فائق -

انشاے دولت رام - مصنفہ منشی دولت رام -

انشاے صفدری - اسمین رقعات فارسی مقابل اوسکے رقعات اردو ہین تصنیف مفتی غلام صفدر لاہوری -

انشاے گلزار عجم - مصنفہ مولوی مقبول احمد فاروقی -

انشاے مفید - تصنیف منشی لچھمن رام پنڈت -

انشاے دلاویز - تلازم شطرنج مین مصنفہ مولوی عبد العزیز آروی -

انشاے عجیب - اسمین رقعات ہین سواے لفظ فارسی کے لفظ عربی نہین ہی مصنفہ منشی محمد جعفر -

ظہیر الانشا - مصنفہ منشی محمد ظہیر الدین -

انشاے صفیر بلبل - مع صحت نامہ یہ بڑے رتبہ کی انشا تین عبارت کی ہی مصنفہ مولوی عبد اللہ خان علوی خرجوی جنکا پایہ نثر نگاری مین ہمرتبہ قدما ہی -

انشاے دلکشا - جلی قلم مصنفہ منشی فتح چند -

انشاے بے نقاط - سب رقعے صنعت مسقوط النقاط مین ہین تصنیف منشی کامتا پرساد -

انشاے لطیف - اسم با مسمیٰ ہی تصنیف منشی ہیرا لال -

رقعات عالمگیری - جو خود بادشاہ عالمگیر نے طرف شاہزادگان کے تحریر فرمایا -

رقعات عزیزی - مصنفہ مولوی عبد العزیز آروی -

رقعات قتیل - جسمین سلیس عبارت مطابق تکلم اہل زبان ہی مصنفہ مرزا محمد حسن قتیل تخلص -

رقعات ابوالفضل - علامی وزیر اکبر شاہ -

پنجرقعہ - مصنفۂ ارادت خان واضح اور مشہور پنجرقعہ
مشہور رقی ہی اوپر ری حاشیہ پر دو شرح ہین -
۱ - شرح - از عبدالرزاق یمنی -
۲ - شرح - از مولوی عبدالاحد -

رقعات بیدل - مصنفۂ مرزا عبدالقادر بیدل -

رقعات لچھمی نرائن - مصنفۂ منشی لچھمی نرائن -

رقعات مظہری - سلیس عبارت کے رقعے مصنفۂ شیخ محمد صادق حسین -

رقعات امان اللہ حسینی -

رقعات نظامیہ -

رقعات گلستان حکمت - از مولوی عبدالعزیز صاحب آروی -

پنجرقعۂ ولایت - مصنفۂ سید ولایت حسین -

رقعات فیض آگین - مصنفۂ منشی نندکشور -

رقعات نامی - مع تقریظات تصنیف مولوی حکیم الدین ہیڈ ماسٹر اسکول -

دستور المکتوبات -

دستور الصبیان - مصنفۂ منشی نوندھ رائے -

فیاض دبستان - مکاتیب ہین از منشی ولایت حسین

گلزار ولایت -

مبارک مسلسل - مصنفۂ منشی چندرکا پرساد -

لقتہ الا ہمام - مصنفۂ سید محمد علیخان عرف نواب دولھا دہلوی -

گشایش نامہ - مع فرہنگ لغات تصنیف منشی راجکمن صاحب -

توقیعات کسری - دستور العمل خسرو یہ نوشیروان مصنفۂ و مدونۂ مرزا جلال الدین طباطبائی -

ابوالفضل - ہر سہ دفتر محشی تحشی مولوی ہادی علی اشک مرحوم -

رسائل طغرا - مع رقعات طغرا محشی -

حسن و عشق - عبارت متین ہر کہ جسمین کتخدائی حسن و عشق مین زور عبارت آرائی دکھایا ہی رتبہ نثاری کا بڑھایا ہی مصنفۂ نعمت خانعالی -

مینا بازار - رنگین عبارت مصنفۂ ارادتخان واضح -

شرح مینا بازار - نادر شرح ہی از مولوی امام بخش صہبائی دہلوی -

سہ نثر ظہوری - مع مقدمات ثلثہ ظہوری مشہور نثر ہی از ملا نورالدین ظہوری ترشیزی -

شرح سہ نثر ظہوری - نثر نورس کی شرح ہی از مولانا محمد سعد اللہ -

شبنم شاداب - از ملا طیرائے تفرشی بڑے رتبہ کی انشا ہی جسکو مولوی ہادی علی اشک نے تحشی فرماکر اُسکے ساتھ فرہنگ اُسکے لغات کی منضم کی

کلیات سہ نثر - مرزا اسد اللہ خان غالب دہلوی تین نثر -
۱ - نثر پنج آہنگ -
۲ - نثر دستنبو -
۳ - نثر مہر نیمروز -

مظہر العجائب - فقرات والفاظ مغلقات سہ نثر کی

جو کار آمد انشا نگاران ہین مصنفۂ مرزا محمد حسن قتیل۔

تاج المدائح۔ رنگین فقرات صفات مین بہت عمدہ کتاب ہے از جلوہ نمائی طبع وقاد منشی انوار حسین تسلیم سہسوانی۔

مفتاح الصفات۔ فقرات صفاتیہ از منشی رام نرائن

صفات کائنات۔ یہ بیمثل کتاب ہے اسمین سب اساتذہ کی نثرون سے فقرات صفت ہر شی موجودہ کائنات کو انتخاب کر کے ایک گنجینہ مرتب کیا ہر صفت کے ساتھ اول اساتذہ کے فقرات لکھکر پھر مصنف نے اپنے فقرات لکھے ہین شائقین انشا نگار کے واسطے یہ کتاب بمنزلہ ایک اُستاد کے ہی مولفہ سیالکوٹی مل وارستہ

صحیفہ شاہی۔ جسمین شہید القاب آداب خاتمہ عربی فارسی اشعار ہر قسم کے جسکا استحضار منشیون کیواسطے ضرور ہے جلد اول مین مرتب ہین یہ وہ کتاب ہے کہ ملا حسین واعظ نے واسطے شاہزادے کے تدوین فرمائی نہایت صفائی سے چھپی۔

منشآت و منتخبات درس منشیان

انشاے خرد افروز۔ رقعات و عرائض و پروانہ نویسی وغیرہ کا طریق آموزی مصنفۂ منشی قمر الدین

انشاے مادھو رام۔ اردو پورا ترجمہ۔

انشاے بہار بیخزان۔ رنگین عبارت اردو مسجع مصنفۂ مولوی غلام امام شہید۔

انشاے دلربا۔ مصنفۂ منشی رلیتی پرساد۔

انشاے سرور۔ بہت عمدہ انشا ہے جسکی بول چال کا لطف موافق محاورہ اردو ہے از مرزا رجب علی بیگ سرور

صاحب فسانہ عجائب مرتبہ سید سمی امیر احمد۔

رقعات اردو۔ ہر قسم مراتب کے رقعے مولفہ منشی عطا علی صاحب تخلص خاک۔

دستور الصبیان اردو۔

حلواے بے دود۔ دستور العمل نیک چلنی کے مع حکایات از حکیم محمد حسین۔

عود ہندی۔ رقعات چکیدہ خامۂ حضرت نجم الدولہ میرزا اسد اللہ خان غالب دہلوی سلیس عبارت موافق روزمرہ بول چال اردوے معلی کے مرتبہ چودھری عبد الغفور۔

علوم نایاب زمانہ

پنج گنج خسروی۔ کیا عمدہ کتاب صنائع کی ہے کہ جسمین ایک کتاب سے پانچ کتابین پڑھی جاتی ہین چار مثنوی اور ایک نثر کہ ہر ایک نیا افسانہ ہے۔

دانش نامہ جہان۔ بطور ریاضی و حکمت فلاسفہ کے بیان پیدائش زمین و افلاک کا اور اوسکی گردش اور جو چیزین کہ اوسکی گردش سے پیدا ہوتی ہین مانند قوس قزح زلزلہ نباتات و حقیقت پیدائش حیوان وانسان کا مذکور بہت کار آمد وسودمند رسالہ ہے دریا کو کوزے مین سمایا ہے مصنفۂ حکیم غیاث الدین علی اصفہانی

رسالہ منازعت تقدیر و تدبیر۔ مصنفۂ مولوی نجم الحق زمیندار ضلع بستی۔

شرح معماے نصیراے ہمدانی۔ اس شرح مین اول اصول وضوابط فن معما کے لکھکر حضرت مولوی امام بخش صہبائی نے شرح کی ہے

به عون صانع مکین و مکان و فضل خلاق زمین و زمان

انشائیست که در مدعا نگاری بکار آید و در تسوید مطالب مختلفه عقدهٔ خاطر بگشاید نامی به



تصنیف انشانگار کامل فن منشی لقب معروف به ملک زاده صاحب فکر رسا

در مطبع نامی منشی نول کشور به طبع مزین مقبول جهان شد





بسم الله الرحمن الرحیم

نقش حکمت کاملهٔ ایزدی چون بارادت ازلی بانشای صحیفهٔ شریفهٔ کائنات پرداخت دیباچهٔ این نوآئین نامه
بدیع رقم بنام نامی و اسم گرامی مجموعهٔ شمایلهٔ حدوث و قدم حضرت آدم علیه السلام عنوان گردانیده ندای انی جاعل
فی الارض خلیفة در ملاء اعلی انداخت و چون وجود مسعود فیض آمودش بحکم علت غائیه در خاتمة الکتاب بوجه ظهور آورد
تجلیات [illegible] باست برنواخته غلغلهٔ و هو خلیفة الله فی الارض سامعهٔ زمین و زمان گوهرآگین ساخت
تا در ابتدای [illegible] خلافت و امضای امور مملکت اسرار خفیه عقول علیه و انوار سنیهٔ نفوس جلیله که در وی مبطن کرده بود
بر منوال پیدائی آمد بعد ازانکه اولاد امجادش کسوت ایجاد پوشیدند بمقتضای استعداد فطری و قابلیت اصلی هر یکی
متوجه بکاری دیگر دیدند چنانچه بعضی از بهر اکتساب معرفت الهی تحصیل دوام آگاهی نهان خانهٔ تجرد شگافته صفوتکدهٔ
هدایت و ارشاد بیاراستند و گروهی بعمارت کارگاه تعلق اشتغال ورزیده پس از تجربه و استعمال از بهر نظام حال
عباد و سر انجام مهمات عالم کون و فساد دانش نامهای برنگاشتند تا مستفیدان سعادت نشان بقدر فروغ فهم
و رسائی [illegible] آن از علم بر امور مجهوله و اطلاع بر وجوه معقوله کامیاب شوند تا این زمان اسباب معاش عالمیان
بدستور و قانون پیشینیان نسق پذیر میگردد و هر که را بنا بر شرف ذات و مکارم نفس پایهٔ دانش وری می افزاید
لا محاله در هر فنی که دستگاه داشته باشد تصرفات شایسته مینماید تا آنکه کمال این فن بهترین اندیشها فرزانگان کامل الوجود
منصهٔ اعلان می آید بالجمله بنده منشی که بین الاقران بملک زاده معروفست چون در منشآت پاستانی بامعان

نظر در نگریست دریافت که عزیزان پیشین هرچند از بلندی فکرت و نیروی طبیعت دستور مکاتبات در حسن
خطاب و رد و جواب در هر باب مدون ساخته بار منت بر سر و دوش طالبان این فن گذاشته لیکن آنچه در
مدعا نگاری بکار آید و هنگام تسوید مطالب مختلفه ارباب دولت و اهل معاملت عقده خاطر باز کشاید از دست
فرو هشته محض عنوان و خاتمه مراسلات با مختصری از حالات دنیویه و مقالات مخترعه برای نمونه و سوانح احوال
انقلابهای روزگار و کیفیت تقلب اوضاع لیل و نهار که در زمان احتیاج مترسلان را دست یاری نماید
قلم نیاورده بر بین تقدیر این جزو محقر و ذره حقیر به ترتیب مجلدی مشتمل بر دو دفتر پرداخته دفتر اول مسوده
خویش که در ایام نوکری سلاطین و خوانین و هنگام تقلد خدمت دیوانیان معامله دان از اسوله و اجوبه و
غیر آن بحسب روی بکار نگاشته بود و دفتر دوم بمکتوبات دیگر منشیان منقح نویس از فرامین مطاعه بادشاهی و
مناشیر عالیه والا شاهی و نشان فیض عنوان شاهزاده عالی تبار و عرایض نوئینان بجناب سلطنت و صحائف
اخوان الزمان بیاران و آشنایان آنچه دل گزین دید و هرقدر توانست تجمیع نموده مرتب گردانیده
یادگاری بر نو کاران باز گذاشت تا فرزندان ارجمند و نبایر سعادت پیوند و دیگر مستعدان هوشمند
هرگاه بخوانند و طور گذارش کلام و طرز تمهید مقاصد گوناگون و طریق دولتمندان کار آزمون در نگارش مطالب
متنوعه باز دانند بلکه علمیت و توان فکرت ایشان افزایش پذیرد و تعریف فن انشا بر وفق قول متقدمین
و متاخرین و انتقال طبع خود اگرچه در آغاز کتاب کارنامه منشی اشرح و بسط رقم نموده اما چون این مجلد نگارنامه
منشی مسمی میشود و برای فائده سائر الناس از سواد به بیاض می آید سطری از آن که در زعم احقر موجه آمده
درین مجموعه هم مینویسد **تعریف فن انشا** انشا در لغت عرب اسم مصدر است بمعنی پیدا کردن و مصدریت
چون شو در روشن و آخر فارسیش دن یافتن و در اصطلاح عبارت است از ملکه دانش فطری و ماده علوم مکتسبی که منشی بدان
قادر بود بر ایجاد عبارات جزیله و تخلیق مضامین جمیله در ادای معنی مقصود بالتقاط فقرات منشآت ماتقدم محتاج نباشد اصل
این فن یعنی ماهیت انشا ابداع کلمات بلاغت سمات است بذریعه تحصیل علم صرف و نحو و بدیع و بیان
و منطق و معانی و فروع و سرعت فهم و انتقال النفس بطریق فکر و قوت حافظه و تتبع تراکیب فصحا و بلغا و موضوع
انشا فقرات منشوره که بحث حسن و قبح آن در رود میرود و غرض انشا تسطیر رساله رنگین و مقاله متانت آگین
به نحوی که حفظ مرتبه کاتب و مکتوب الیه فوت نشود و تکمیل این فن دست نمیدهد الا بکثرت استعمال تا منشی
بر غلطهای که از زبان جهان عامه شائع است و در تحریر منشیان نمی آید اطلاع پذیرد و بر کلمات که مختاره
و متروکه دولتمندان است وقوف یابد عبارت عام فهم خاص پسند زبان زد روزگار برنگارد و
از اغلاق و ابهام احتراز واجب دانسته لفظی از قانون محاوره بیرون ننهد از

تعریف

منشیان بلاغت نشان از گروه متقدمین منشیان بلاغت نشان و دبیران نادره بیان که
در پیشین زمان بروی کار بوده صفحهٔ روزگار به رنگین طرازی زینت پذیر ساخته اند چون اسامی آنان در کتابهای
کتب باستانی بنظر نیامده لهذا تبعداد افراد جمعی از سخن پردازان ایام سابق و زمان حال که بر فضل و کمال آنها
اطلاع داشت دیباچهٔ این مجموعهٔ بدیعه مزین ساخت در بر قابلیت و استعداد هر عزیز که مشرف بنوده متصدی
ذکر وی نشده بالجمله از زمرهٔ سخن سنجان پاکیزه نگار ایران دیار اُستاد همه حضرت شیخ شیراز است که کتاب گلستان در
نثر بغایت خوش عبارت مدون ساخته بعد از آن حکیم نصیر طوسی که اخلاق ناصری را بقوت علمی بکمال متانت
نوشته و بعده شیخ شرف الدین علی یزدی که در تصنیف ظفرنامهٔ تیموری بسیار خوب پرداخته و بعد ذلک
خاوند میرشاه هروی که وی مصنف تاریخ روضة الصفا که در تنمیق آن نسخه خامه داد سخنوری داده قانونی
شائسته در جهان بازگذاشته بعده سکندر بیگ مصنف تاریخ عالم آرای عباسی آئینهٔ عبارت صافی را
چهره نمای بلاغت گردانیده در هندوستان جنت نشان گروهی که در زمان خلفای اسلامیه سخن طراز
بوده اند این ذرهٔ حقیر بر حالت و حقیقت آنها علم ندارد اما در عهد سلطنت حضرت عرش آشیانی شیخ ابوالفضل
بن شیخ مبارک در فن انشا طرح تازه بر نهاده پایهٔ سخن را باوج کرسی رسانیده و امین احمد رازی
کتاب هفت اقلیم نهایت دلپذیر نگاشت و مصنف تاریخ بداؤنی محمد قاسم فرشته بآئین دلگزین چهره افروز
ناظره حسن کلام گردیده و در زمان خلافت حضرت جنت مکانی معتمد خان معروف بتشریف الملک جهانگیرنامه
را بعبارت صاف و شسته نوشته و در عهد سعادت عهد اعلی حضرت فردوس آشیانی سرآمد منشی نویسان
دستور اعظم افضل خان مرحوم بود و بعده اسلام خان دیوان و چون علامی سعدالله خان سند دیوانی خاقانی
بیاراست بنا بر قوت علمیت و نیروی طبیعت هرچه نوشت استادانه و فاضلانه نوشت لیکن هنگام مطارحه
از روی انصاف با جلیسان خلوت خاص میگفت که من هرچند در فراختنای فن انشای دویدم بپسر
شیخ مبارک نرسیدم رحمه الله علی من انصف و چون در ایام وزارت خان مذکور تدوین شاهنشاهنامه
یعنی تاریخ شاهجهانی بمیان در آمد در اوائل حال میر جلاله ایرانی بتقدیم این خدمت مامور شده و پس از چندے
که او منشآت خویش بنظر اشرف اقدس گذرانید و بمعاونه علمای عصر و زیر دانشور آنرا نه پسندید شیخ حمید الدین
لاهوری شاگرد و بواسطه شیخ ابوالفضل بسرانجام این امر خطیر سربلندی یافت چنانچه مومی الیه در دو دفتر
بطرز دلخواه و طور دلپسند نگارنده گردیده نادره یادگاری در فسحت آباد هند گذاشت و چون بسبب
فتور حواس از کار بازماند آخرین دفتر بسعی و اهتمام شیخ محمد وارث شاگرد رشید شیخ مغفور باتمام پیوست در
سرکار بادشاهزاده دارا شکوه قاضی محمد افضل سردفتر خاص نویسان بود که رقعاتش زنگ از آئینهٔ دلهای

مستعدان می زدوده و شیخ عبدالرحیم خیرآبادی ملا امینا ایرانی و بندی داس هندو نیز و ابنای جنس ترجیح ذات
و شیخ هبیت الله منشی بادشاهزادهٔ مراد بخش در تمهید مطالب و ترکیب عبارت ید طولی نمایان ساخت بعضے
اخوان الزمان میگفتند که در سواد اعظم هندوستان بعد شیخ ابوالفضل مثل او منشی دیگر باصابت فکر و جودت
ذهن بعرصهٔ ظهور نیامده و از منشیان کچهری دیوان اعلی در سرآغاز ایام سلطنت چندربهان برهمن لاهوری بین الاقران
امتیاز پذیرفت اگرچه دست مایهٔ علمی نداشت اما بنا بر کثرت استعمال بالتقاط فقرات نوآئین و استنباط طرز بیان
از کتب پاستانیان خط مربوط میتوانست نگاشت و شیخ عبدالصمد جونپوری مصاحب جعفرخان هرچند بسم
منشی گری دست بقلم آشنا نکرد ولیکن هرگاه در خدمت خان مبرور تسوید مکتوبی مینمود بسیار رنگین و ساده
بر کار مینوشت و شیخ طالع یار عرف اودیراج منشی رستمخانی که بعد رحلت خان موما الیه بمرزا راجه جی سنگه تعلق
پذیرفته به پایهٔ ندیمی و دمسازی رسید و در مهمات ملکی و معاملات خانگی راجه مشار الیه مستشار و موتمن گردید
در مدعا نگاری سحر ساحری بکار میبرد همانا که الهامی ربانی و تائیدات آسمانی توان فکرتش می افزود و الا آرای
ورق ازین دست نگارین ساختن مجال هر یکی از نکته آفرینان نیست و در عهد مبارک حضرت سلیمان مرتبت
ابوالمظفر محی الدین محمد اورنگ زیب بهادر عالمگیر بادشاه غازی خلد الله ملکه چندگاه ملا ابوالفتح تهتوی که بخطاب خانی
خطاب یافته بود بخدمت منشیگری حضور ساطع النور پرداخت چون بغرور و استکبار علمی مثل خودی در عالم
دنیا موجود نمیدانست بمفهوم کل شیء هالک الا وجهه جوانامرگ بلکه شادی مرگ شد پس ازان میرزا احمد کاظم
خلف ملا امینا ایرانی که بشیوا زبانی اشتهار یافته بود پیش افتاد در نگارش عالمگیرنامه یعنے تاریخ همایون اورنگ
شاهی کار دست بسته کرد و چون بمقتضای پاس ادب و آداب شریعت غرا و اجرای احکام ملت بیضا تصنیف
تاریخ که در داستان نهایش ثبت قضایا و بعضی محل بخلاف واقع هم میشود و در مدایح خسروانه از راه خوش آمد
اغراق الصفت بقلم می آید بمرضی مقدس بادشاه دین پرور موافق نیامد لاجرم میرزا مذکور بخدمت دارالانشای
پیشگاه معلی مامور گردید ازان باز که آن رنگ پیرای گلشن بیان رخت هستی ازین سپنجی سرای بربسته ملاذ
مخدوم تهتوی هم منشی و هم صدر الصدور است و از منشیان سرکار بادشاهزادگان تا امروز هیچ منشی بلند
نامی نیافته که ذکرش درین تذکره رود دیگر ابامی سعد و ملا عبدالخالق پنجابی بمنشیگری سرکار بادشاهزاده جهان
و جهانیان ولی العهد محمد معظم شاه عالم بهادر استثنا یافته بود و بنزد علمیت اکتساب می نمود چون با فقرا و غربا
در افتاد از جا بر افتاد اکنون منشی کامل الاستعداد همه جا در کار است و دست بهم نمیدهد ؎ آنچه بر جستیم و کم دیدیم
در کار است و نیست ٭ از ره معنی بود انسان که بسیار است و نیست ٭ و از منشیان دیوان گاه وزارت
اعلی کیند چند دهلوی و در دیران کچهری میر سامان سبل سنگه نامی از هم چشمان قصب السبق در ربوده و دو سه یکے

از بنیان تا در قید نامی حیات بود رنگین طرازی فرمود و شیخ عنایت الله و شیخ محمد صالح کنبو رنگین نویسی
شهرهٔ آفاق شده و الهداد افغان ملتانی اگرچه بدربار گیهان مدار شاه نیامد اما در میان وطن کاریستانی بدیع نمایان
ساخت و از خوانین بلند مکان عاقل خان چمن آرای باغستان نظم و نثر گردید و امانت خان خوافی مشهور
به میر معین الدین احمد که مدتی دیوان خالصه والا بود بی مسوده آثار خادر الکلامی آشکار گردانید و میر محمد رضا منصب دار
به مشهدی خضر توفیق اکنون گوشه نشین است در متانت کلام و شایستگی طرز جاده قلمی بر فرازه پیدای آورد
وامید از بین سرگذشت چه [illegible] آید احتمال که سخن پردازی اسم آمراد تصنیفات خویش درج نماید والله الموفق والمعین
نعم المولی و نعم النصیر

ماجرای حال منشی سخن سگال و باعث تالیف این نگارنامه میمنت اتصال

از آنجا که در عنفوان شباب میمنت نصاب خدمت خداجویان حقیقت یاب مایه سفینه دنیوی از طاق دل
برانداخته بود آنگه هنگام رهبر سعادت ازلی بدین میداشت کاسباب تعلق جسمانیه از چشم ظاهر نیز برافگنده
[illegible] صحبت خاک نشینان آسمان بپای و ظاهر خرابان باطن آرای که سلطنت دو کون در نگاه همت آنان وزنی
ندارد چهره تجرد برافروزد بو که کریم نفسی آبی بر آتش درونی بزنند و روحانی پزشکی نوش دارو بخورد این رنجور
نفسانی دهد بهر خرقه گذری افتاد مرهم دهی دست نداد بلکه بیماری از درد خود آگاه منتظر نیامد جمعی در خانقاه
دیده شد که خودپرستی را خداپرستی میخوانند و گروهی در صومعه یافته آمد که تن آسانی را روح پروری میدانستند
صورت ایشان مانا سراب جهان معنی بود که چون تشنه لب بادیه از دور میدید دریای متموج میپنداشت قطره
زنان بدان سو میشتافت هرگاه بامعان نظر آن لمعان را نمود و بیبود میافت سوخته پا بر میگردید ازین جهت
دست بدامن کسان دراز و دهان بلقمه دیگران باز نمی شد و براتبه مقرره و وظیفه مقدر که از مبدء الفیاض میرسید
خورسندی میرفت چه تجردی که از سلسله بیم و امید وانرهاند و از اندیشه پیش و پس فراغ ندهد لباس تعلق از آن
بهتر است و کنج خلوتی که صد هزار خیال باطل در سر نشاند و دل را در پی گوناگون مقصدهای بی سروپا
برد و انداز دائرهٔ هنگامه کثرت بدتر ناگاه بدرقه توفیق رفیق گردیده و بره در دولت سرای مجمع البحرین صورت
و معنی و مقتدای دین و دنیا سواد دیدهٔ دل بیداری سرور سینه حق گذاری صافی مشرب روشن ضمیر حضرت قاضی
محمد سعید مدظله رسانید و حال این توانگر صوری در درویش معنوی مشهود و معائن گشت که نه از تعلق نفور است و نه
از تجرد [illegible] و نه از بند هستی بیزار است و نه از تصور نیستی در آزار نه با خود پیوسته است و نه با غیر دل بسته
خاطر [illegible] که از مدتی در پی دید و یافت چنین مجموعه لطایف کونی و آلی جهان گردی و صحرانوردی میکرد
قدری دم آسایش برکشید و از تکاپوی دایمی باز رسته لختی در پیشگاه جمعیت بیاراسید چنانچه بعد وفات خان رضوان
مکان لشکر خان میر بخشی علیه الرحمة والغفران که در خواجگی کردن و بنده پروردن عدیل و نظیر نداشت هرچه

آهنگ تعلق از مکامن ضمیر برخاسته بود امّا از بهر التزام خدمت و ارتباط مرافقت این بزرگ حقیقی و مجازی
بندگی درگاه آسمان جاه درة التاج خلافت عظمی صدرت الصدر سلطنت کبری بادشاهزاده مظفر لوا عدو بند کشور
کشای پیرایه ده شمع انور چهره افروز ملت اظهر کامل خرد خیر و ز بخت سزاوار افسر شایسته تخت عدل مصور
عقل مجسم بحر مواج جود و کرم حضرت محمد معظم شاه عالم بهادر مدّ الله تعالی ظلّه العالی سکه شاهی که زاول قلم از روز
الست * اول خط فرمان دهیش صورت بست * از اسم معظمش نگین یافت شرف * بر خاتم انگشت سلیمان
صد دست * اختیار افتاد و بمنشیگری دیوان گاه وزارت بادشاهی ست فرق عزت و افتخار بذروهٔ علیین
پیوست و از خواجه تاشی آن برگزیده جناب الهی خاطر افسرده چون غنچهٔ پژمرده از نسیم صبحگاهی بشگفت
و در زمانی که حسب الحکم گیتی منقاد از برای اصلاح خلل و فساد افغانیه بدنهاد سفر دار الملک قابل بمیان درآمده
و اعلام ظفر اعتصام بدار السلطنت لاهور در ورود مسعود فرمود شاهزادهٔ والاگهر عالی نژاد مظفر منصور نامدار
فروغ ناصیه ملت و دین محمد معز الدین منقلا پیش روان شد و خدمت دار الانشار رکاب فیروزی انتساب
شاهزاده بلند قدر باین ذرّه حقیر حواله رفت لیکن از رهگذر خار خار نزاع و نقار مخالفی که در پیش کرسی بنیاد
و نامش بر زبان مرو اد دل شده ولیده در آن سرکار عالی قرار نگرفت و هر چند آن نونهال گلشن صاحبقرانی
نزهت افزای ریاض جهانبانی در حق این مستمند لطف و مهربانی بسیار کرد امّا از برای رفع خدشه
درونی در هنگامی که موکب منصور دار الاشاهی به بلده پشاور آمده رهگرای منزل مقصود گردید بالضروره
رجوع بکچهری دیوانی آورده بدستور سابق بتقدیم خدمت انشا قیام ورزید و چون در آن زمان خان
قدردان رشید خان عرف مرزا بدیع الزمان مهابت خانی دیوان بود این جوهرشناس اهل هنر چندان
دلدهی و غمخواری نمود که توان طبیعت زیاده از حد بیان افزود و بعد مراجعت بفتح و نصرت بدار الخلافت
خان صفوت نشان رحمت خان دیوان بیوتات شاهنشاهی خلیفه سلطان وزیر دار السرور عراق که هم
بارث و هم باستعداد شایسته وزارت بود دیوان سرکار عالی متعالی شاهی شد و همدر آن ایام میمنت
فرجام بامتثال یرلیغ جهان مطاع عالم مطیع نهضت لوای فتح سیمای جهان کشای بصوبه دکهن رو نمود
و بعد مبارک وصول رایات جاه و جلال باورنگ آباد خجسته بنیاد بفاصله مدت یکسال بکمال [illegible] دیوان
مشار الیه بنابر مصلحتی بمعسکر معلی که در آن اوان بدار الخیر اجمیر اقامت داشت دستوری یافت در این
سفر دولت اثر چون بتوفیق باری عز اسمه خدمت عرایض نگاری و مراسله نویسی از این خرد تخلص بعنوان
دلخواه بتقدیم رسید خان موی الیه بدلنوازی و حال پردازی این غریب شهرستان بیکسی چندان
گردید که پی هم بعطای خلعت و انعام بنواخت و کدورت دیرینه که از حق ناشناسی بعضی دولتمندان

بر فراغ خاطر فاتحه جمع شده بود دو رساخت و چون بموجب حکم مقدس معاودت با سعادت الویهٔ نصرت پیکر
از ملک دکهن به لشکرگاه بادشاهی واقع شد و تقلب اوضاع روزگار یعنی محمد اکبر بادشاهزاده غبار انکدار
در دلها برانگیخت و بادشاهزادهٔ جهان آرای عالم گشای بتعاقب آن مرحله نورد صحرای بی ادبی دستوری یافت
و از آوازهٔ غلغله آرای افواج ظفر پیرای هولناک شده بکرای الکهٔ سیوا مقهور گردید لاجرم حضرت شاه عالمیان
پناه بحضرت خلافت دستگاه آمد عساکر جهان پیما باتفاق هم بعزیمت استیصال غنیم بدمآل که متقلد حمایت باغی
شده بود با براه دکهن نهاد با وجودی که هوا گرم و ماه مبارک رمضان درمیان بود مقام و آرام بهیچ مکان
دست نداد و بکوچ متواتر نزول اجلال اردوی معلی بدار السرور برهانپور سایه بان افراخت درین شهر
فیض بهر رحمت خان بسبب وهم و وسواس که از کثرت طلب و تنخواه سپاه و قلت محصول محال جاگیر
بهم رسانده بود از خدمت دیوانی استعفا نمود و از تغیر خان مشار الیه شرف خان چندی برین مسند نشست
و چون نسق و نظام پرگنات از سوی الیه سرانجام نیافت لاعلاج دیوانی محال تیول سرکار والا یعنی پرداخت
ابواب المال بمدار المهام رشید خان که اکنون دیوان خالصهٔ شریفه است الحاق پذیرفت و دیوانی دولتخانه
اقبال کاشانه از اخراجات خزانه و تنخواه مواجب خدم و حشم و غیر ذلک بشرف خان بحال ماند بعد چندروز
شاه عالم پناه از پیشگاه سلطنت و جهانداری باعظمت و شکوه و لشکری انبوه تباخت و تاراج
الکهٔ غنیم عاقبت وخیم مرخص شده خیام سپهر احتشام بدانسو برافراخت و بعد کوچ افواج قاهرهٔ حضرت
ظل الهی خلیفة الرحمانی میرزا محمد ایرانی را که از اعیان و اشراف و عمدهٔ سادات عراق عجم است بخطاب
بشارت خان و اضافهٔ منصب سربلند ساخته دیوان سرکار بادشاهی مقرر ساخت چنانچه این صاحب السیف
والقلم بحکم قدر توامان بسرعت و استعجال طی مسافت نموده بمعسکر غرهٔ اقبال پیوست و بشمول عنایات
جهان افروز عالی متعالی گردیده در سیاق فتح پیشانی آنچنان خدمت نمود که مورد تحسین و آفرین گشت
پس از آنکه سرزمین گروه شقاوت قرین روبخرابی نهاد و از اهل بغی و عناد اثری نمایان نشد مراجعت
بالضرورت بلشکرگاه بادشاهی چهرهٔ نشاط برگشود و عمله و فعلهٔ کچهری دیوانی که بر طبق امر جلیل القدر در
اورنگ آباد مبارک بنیاد مانده بود طلب حضور شد و این پیر ضعیف از آن رو که در موسم برشکال
تاب سفر نداشت بگرامی توجه دیوان مهربان و صداقت عزیزی از یاری دوستان در آرامگاه اجازت
اقامت یافت و چون سنین عمر به هفتاد پیوسته نفسی چند که از حیات مستعار باقی مانده رایگان از دست ندادن بهتر
چنان دید که مسودات پراگندهٔ خود را درین فراغ وقت فراهم آورده مجموعهٔ تازه طرح ترتیب داده یادگاری
بعرصهٔ روزگار بازگذارد لهذا بامید عطای ربانی و توقع تائیدات آسمانی که دائما شامل حال خدام و فقرا باب الله

است دست بقلم پارساخته بقدر طاقت بشری بتلفیق و تمیق این مجموعهٔ شامله پرداخت بو که ارباب دانش بهنگام مطالعه سررشتهٔ انصاف از دست ننهند و برنخان دلاویز گلّ آفرین افشانده عیب و سهو بدامان کرم ولطف بپوشند تا از حضرت رحیم کریم اجر عظیم یابند در ماه شعبان سنه ۲۷ موافق سنه ۱۰۹۵ **فهرست کتاب فرخنده خطاب مشتمل بر دو دفتر و خاتمه دفتر اول** متضمن مسودات جامع این نوآئین مجموعه محتوی بر چهار صفحه **صفحهٔ اول** نگاشتهای شاهزادهای نامدار والاتبار عرائض و مکاتبات و نشانهای فیض عنوان **صفحهٔ دوم** صحائف نوئینان عالیشان **صفحهٔ سوم** نوشتجات دیوانیان کاردان از عرائض و مراسلات دیر و انجات مالی و معاملات و اسناد خدمات و دستکات و غیر ذلک **صفحهٔ چهارم** خطوط عزیزان و دوستان که بیشتر به تکلیف آنان و معدودی بحسب روزگار ترقیم پیوسته برسم یادگار درین مجموعه مندرج گردیده و در بعضی صفحات که چندے از مسودات دیگران از اسوله واجوبه نبابر اقتضاے محل اندراج یافته اسم هریک بشرح نقش تحریر پذیرفته تا خوانندهٔ طرز کلام آن جماعت بمیزان استعداد فراسنجیده بطور و طریق حسن بیان منشی محقر موازنه نماید و در حین مطالعه سیاق و سباق عبارات و پست و بلند مضامین با معان نظر باز دیده سررشتهٔ انصاف از دست ندهد **دفتر دوم** متضمن منشیات دیگر و بیران نکته سنج مشتمل بر پنج صفحه **صفحهٔ اول** فرامین مطالعه بادشاهی و اُستاد و خاتم سعد **صفحهٔ دوم** مناشیر عالیه والاشاهی و برخے از عرائض و مکاتیب که غالباً بقلم اقبال بخط قدسی نمط نگاریاب شده باشد **صفحهٔ سوم** عرائض و مکتوبات خواتین بلند مکان **صفحهٔ چهارم** منشیات سر دفتر اوستادان روزگار شیخ طالع یار عرف او و مراج منشی رستم خانی **صفحهٔ پنجم** نگارین نامهاے مستعدان منقح نویس که خواندنی دارد و غور تصرفات طبع و قاد ایشان خاطر دقیقه یاب را و انشاط می آرد **خاتمه** و اقتصر نا علی القلیل و القلیل یدل علی الکثیر و الحفنة یدل علی البدر الکبیر و الله ولی التوفیق و نعم المعین و نعم النصیر **آغاز دفتر اول** مشتمل بر چهار صفحه هر صفحه متضمن ابوابے **صفحهٔ اول** نگاشتهاے شاهزاده هاے والاتبار نامدار منحصر بر سه باب **باب اول عرائض و مکاتیبات و نشانهاے عالیه اولین باب عرائض عرضداشت شاهزاده معزالدین بدرگاه مقدس بادشاهی در شکر عطاء خلعت** آنکه میرساند که خاصه خلعت سراپا سعادت که از وفور بنده پروری و پرورده نوازی براے سربلندی و سرافرازی خانه زاد فدویت نهاد از پیشگاه فضل و کرم کرامت عطا یافته بود بیست و دوم شهر ذیقعده در منزل کنار دریاے بهت شرف وصول ارزانی فرمود و فرق فخر و مباهات کمترین خانه زادان بنده و علیین برافراخت مراسم استقبال و آداب تسلیمات آنرا بجا آورده چهرهٔ عبودیت و انکسار بسجود شکر و سپاس عنایات جهان افروز نور آگین ساخت امیدوار است که برهنمونی ایزدی افضال دکارفرماے اقبال عدو مال خانه زاد فدوی مقصد خدمتی

گردیده سور دهر بنوازش و الطاف حضرت خاقانی جهانبانی شود هرچه زودتر بتقبیل پایه سریر خلافت مصیر که
بجمیع مقاصد دینی و دنیوی مرجع است سعادت دو جهانی اندوزد بالقابه عرضداشت مرید فدویت
آیین محمد معزالدین بمسامع جاه و جلال میرساند که نوزدهم شهر ذیقعده از سرای خواص پور کوچ کرده بر تالاب
رحمون کیمپ خیمه کرده این طرف از گذاره ... بار اول منزل نمود پیر و مرشد حقیقی سلامت دریای بهت بسیار
دور دراز و دشوار عبور است و پیش از آبادی مسطور تا دریا مکانی که تالاب یا چاه داشته باشد نشان
نمیدهند فردا هر جا که منزل اتفاق شود در عرضداشت خواهد نمود بالقابه میرساند که بیست یکم شهر ذیقعده از دریای
بهت گذشته برلب آب منزل کرده چون ... بر خبر فرخنده اثر نهضت اعلام نصرت فرجام که از روی
عظمت و شکوه زلزله در تمام کوه و دل زده ... انداخته ... اعتقادت شده و انداخته جان این مرید عقیدت
آیین ... راه پیمای ... است فرداروز مقام نمود در شکر عنایت جواب القابه
میرساند که نوازش صحت انتما که از دار الشفای فضل و کرم برای این مرید مرحمت شده بود در روز عید الضحی
به ... جمال سعادت اتصال تقدیم تسلیمات ... که همیشه شامل حال این فدویت بتقدیم
رسانید از نوازش کمال برخود بالید موافق حکم جهان مطاع بنحوی که حکیم محمد مقیم نوشته است استعمال این
دوا خواهد نمود از سپاس توجه اقدس امیدوار است که زود شفا خواهد یافت مبارکباد عید الضحی
میرساند که عید سعید الضحی بر ذات اقدس و شخص مقدس مبارک و فرخنده باد آداب تسلیمات تهنیت
و مبارکباد این روز شریف که با اعتقاد فدویت نهاد حج اکبر معنوی ست بجا می آرد و از جناب ایزد جل و علا
مسئلت می نماید که هر روزی در ایام سلطنت جاودانی طراز بخش عید و هر شبی بسیاس لیلة القدر
مقرون داراد ایضاً میرساند که از رسیدن خود به بلدهٔ پشاور و آمدن مهاراجه بتاریخ بستم شهر ذی حجه
عرضداشتی که بجناب عالمیان مآب ارسال داشته بود از نظر انور گذشته باشد بعد از آن بیست و دویم
ماه مذکور مهاراجه رام سنگه در بیست و چهارم ... امیر خان دیده چون سر راه جیل واقع شده بود مرغابی
بسیار داشت دو سه دست جانور سر داده روز اول یک سرخاب و روز دیگر دو مستقل و یک مرغابی
شکار کرده در شکارگاه گفته جانی خان راجه مذکور را رخصت پیش داد القاب مشتمل بر استعفای
تقصیرات در ایام عاشورا میرساند که چون این سفر نخستین مرتبه مهجوری از سعادت اندوزی
حضور فیض گنجور شب و روز اندیشه میدارد که مبادا از راه قلت سرمایه دانش و کثرت احتیاج بار شکوه
لازم الانقیاد قولاً و فعلاً آنچه در خدمتگاه جاه و جلال تواند بعد از این مرید عقیدت آیین سرزده
باشد لهذا درین روز متبرک عاشورا که زمان عفو زلات و آوان صفح خطیات ست زبان عبودیت

بیان

بیان را بدرخواست بخشایش آنچه سهواً و نسیاناً صورت سنوح پذیرفته باشد میکشاید بفحوای اجابت انتمای
کریمه ربنا لا تواخذنا ان نسینا او اخطانا از پیشگاه فضل و اصطباح امیدوار پذیرای پوزش و عفو تقصیرات
می باشد ظلال ظلیل والا شاهی ابد الدهر ممدود و مبسوط باد بالقابه میرساند که ورود مرحمت آمود دانش
عالیشان هدایت عنوان مانند نزول آیهٔ رحمت از فلک افضال کرامت شرف اعزاز و غرامتیاز بخشید
نوید قدوم سعادت لزوم پیر و مرشد حقیقی باین حدود حیات بخش مرید فدوی و فروغ درر غرر نصایح
و مواعظ آن شمع راه هدایت و یقین گردید شکر آلهی تقدیم رسانید و سر تفاخر از اوج سپهر برین گذرانید
مراسم آداب و مراتب تسلیمات بجا آورده از فضل و کرم آلهی امیدوار است که از ارشاد لازم الانقیاد دستور العمل
دین و دنیا ساخته قدم از سر نموده بسعادت تحصیل شرف تقبیل رکاب فیض مآب بسرعت هرچه تمامتر
کامیاب گردد در مبارک باد سالگره سعود آنکه فرخنده جشن سالگره مبارک که چار چمن گیتی گلشن
و هفت انجمن آسمان روشن گردانیده آوازه بهجت و شادمانی و زمزمهٔ مسرت و کامرانی بگوش هوش
عالمیان رسانیده بر ذات اقدس و عنصر اطهر قبلهٔ دین و دنیا مبارک و میمون باد درین روز جهان
افروز که بخت خداداد و دولت قوی بنیاد هزار گونه گوهر مبارکباد بر فرق مقدس افشانده و انفاس
مقیمان خطهٔ خاک و اوراد صومعه نشینان عالم پاک در دعای طول بقای گیهان خداوند باوج هفتمین فلک
رسیده مرید فدوی آداب تسلیمات و مراسم کورنشات بدأب بندهای عقیدت آئین بجا آورده و خلاصه
دل و جان بآئین نثار تقدسی محفل روان نموده زبان عبودیت بیان در جناب ایزد منان گشوده که
رشتهٔ عمر روز افزون پیر و مرشد حقیقی از گره سالگره تسبیح هزار دانه گرداد چون درین هنگام میمنت
فرجام از قرب بساط سلطنت مناط دور مانده بر فیض اندوزان حضور ساطع النور رشک برده استدعا
مینماید که سعادت والا ملازمت که بر جمیع مقاصد صوری و معنوی مرجح است هرچه زودتر روزی شود

ایضاً عرضداشت مرید فدویت آئین معز الدین زمین عبودیت بلب ادب بوسیده ذره مثال
بمسامع جاه و جلال میرساند که بوسیلهٔ ادای مراسم تهنیت و مبارکباد وصول روز سعادت اندوز مسرت
افروز سالگره تقدس معلی که بهار گلشن امید عالمیان و سحاب مزرع تمنای جهانیان ست زبان فدویت
بیان را فیض اندوز عز و شرف دو جهانی میگرداند حق سبحانه و تعالی ظل الله و ادام بقای ذات اقدس را
نضارت بخش ریاض آمانی و آمال جمهور عباد و طراوت بخش مزرع امید کافهٔ انام داراد آفتاب عالمتاب
سلطنت ابدی الاتصال هزاران سال بر مفارق جمیع بندهای تابان و درخشان باد مبارکباد
ولادت شاهزاده آنکه میرساند بذریعهٔ سفینه ادای مراسم تهنیت و آداب مبارکباد ولادت با سعادت

بادشاهزادهٔ والانسب عالی تبار که بهار پیرای گلشن مقصود اولیای دولت خداداد چهره افروز حصول تمنای
احبای سلطنت ابد بنیاد است زبان عبودیت بیان را شرف اندوز دعاگو میگرداند که حق جل و علا نخلستان
عظمت و اقبال چمنستان ابهت و اجلال قبلهٔ دین و دنیا را جاودان دیر و سند دارا داین نوبادهٔ بوستان
شهریاری را در سایهٔ خورشید پایهٔ پیر و مرشد حقیقی از کمال عمر طبعی کامیاب گرداناد مبارکباد **ولادت
خلف شاهزاده عظیم الدین** آنکه میرساند که مراسم آداب تهنیت و مبارکباد ولادت باسعادت خلف
شاهزادهٔ نامدار کامگار محمد عظیم الدین که بهار پیرای حدیقهٔ امانی و آمال اولیای سلطنت ابد قرین و نشاط بخش
دلهای مریدان عقیدت آگین است بجا آورده از حضرت فیاض علی الاطلاق استدعا مینماید که نخلستان
دولت و اقبال جاوید مآل قبله و کعبهٔ دین و دنیا را همیشه بر و مند دارا د واین نونهال بوستان جاه و جلال را
در سایهٔ خورشید پایهٔ پیر و مرشد حقیقی کامیاب بکمال عمر طبعی گرداناد منه و کرمه **مشتمل بر ادای تسلیمات
تولد فرزند ارجمند** مسدوده آنکه میرساند که نخلبند گلشن هستی که از امطار بر بهار اکرام افضال عام والا
جناب شاهی نه چار چمن گیتی را طراوت بخشیده و با فاضهٔ انفجار جویبار مکرمت و احسان بر دوام علیای
حضرت عالم پناهی نهال امانی و آمال کافهٔ انام را ثمرهٔ حصول مقاصد و مرام برومند گردانیده تباریخ فلان
ماه بندهٔ عقیدت آئین را پسری عطا فرموده و خانه را دلو رسیده بچنین حال سجود آستان قدسی
بجا آورده چون مرید فدوی کرامت این عطیه از بیشتر باب تفضل ایزدی بمیامن توجهات باطن
اقدس پیر و مرشد میداند آداب تسلیمات آنرا بکمال ادب و انکسار بتقدیم رسانیده امیدوار است
که از درگاه عالم پناه بمرحمت اسم و تسمیه نامور و کامیاب گردد زیاده ازین ترک ادب دانسته بدعا
اختتام نمود آفتاب جهانتاب سلطنت و شهریاری ابد الدهر تابان باد **در ولادت صبیه**
پاالقاب میرساند که چون کارها بمشیت قادر مطلق حواله است و هرچه از نهان خانهٔ بطون بر خلاف
خواهش شده بعرصهٔ ظهور میرساند بحکم ما صنع الله فهو خیر اصلاح حال او دران بود لهذا تباریخ فلان ماه
صبیه در خانهٔ این مرید متولد شد اگرچه در عالم اسباب بمقتضای نشای بشری دلهای ارباب
تعلق از وجود نبات بی اختیار مکدر و ملول میشود لیکن ازانرو که فدوی عبودیت پیشه سایه نشین
ظلال مکرمت و تفضل بی پایان قبله و کعبهٔ جهان و جهانیان است ازین رهگذر اندیشه ناکرده پایندگی
ظل ظلیل ابدی التظلیل حضرت پیر و مرشد حقیقی تا بقای دهر و ثبات عمر از جناب ایزدی مسئلت
مینماید امیدوار است که مولود نورسیده از پیشگاه عنایت والا بتشریف تسمیه سرمایهٔ سعادت جاوید حاصل
نماید در آفتاب سلطنت و جهانداری بر مفارق جمیع بندگان تابان و درخشان باد در شکر عطای

برچهی میرساند که عطای برچهی و ترکش و تبند و ق خاصه از پیشگاه تفضل و مکرمت بیکران علم مفاخرت و مباهات
مرید عقیدت آگین بنده و علیین بر افراخت تسلیمات ادب آثر با آئین بندهای فدویت ادا ساخت و چون
ادای شکر نوازشات عنایات عالم افروز از حد بیان و اندازه ترجمان بیرون شناخت لهذا تطویل کلام ترک ادب
دانسته بدعا اختتام نمود آفتاب عالمتاب سلطنت و جهانبانی از افق اقبال جاودانی بر ساحت ربع مسکون
ابد الآباد ساطع و لامع باد. **بالقابه** میرساند که حسب الحکم اقدس که اولاً بنام میر معین الدین شرف ورود عطا فرمود
ثانیاً امان الله نوشت چنانچه ظاهر است که مرید فدوی درین منزل بتقریب شکار مقام نموده و مردم تعینهٔ لشکر
ظفر اثر هنوز نرسیده تا فراهم آمدن مردم درینجا توقف نماید یا کوچ کند هرگاه مردم جمع شوند روانه پیشتر گردد
یا صورت حال باز عرضداشت نموده مطابق حکم والا بعمل آرد در هر باب بنحوی که فرمان رود مطابق
آن عمل نماید. **بالقابه** آنکه میرساند که از پیشگاه فضل و کرم دیوز دو سوده نیلکه برای مرید فدوی مرحمت
شده بود رسید آداب تسلیمات این عنایت والا با آئین بندهای عقیدت ادا تقدیم رسانید چون از عهده
سپاس عطای جناب فیض مآب شاهی که بسان نعمای الهی متوالی و متواتر است بهیچ وجه نمی تواند بر آید لهذا
بعجز اعتراف نموده بدعا ختم نمود آفتاب جهانتاب سلطنت جاودانی طراز هزاران سال گیهان افروز باد. **بالقابه**
میرساند که منشور لامع النور مکلل بدرر غرر و محلی بلآلی متلالی خط قدسی نمط که هزاران جان ما بنده فدویت نشان
نثار هر نقطه و حرفش باد متضمن بر رسیدن عرضداشت بنده فدوی وصدور ارشاد واجب الانقیاد در باب
توقف کوچ تا حصول حکم حضور فیض گنجور و اجتماع متعینان و ارسال فهرست آنها و ظهور امور جلیل القدر معاتب شدن
احدی که از آن جماعت تا یکهفته نرسد بکمی منصب با فراد وقایع بیجاپور که از راه بنده نوازی مرحمت شده بود
پرتو وصول سعادت نزول بخشیده سرمایه اعتبار و افتخار این مرید عقیدت شعار گردید تسلیمات آداب شکر این
ذره پروری را بجناب بندهای عقیدت ادا تقدیم رسانید امیدوار است که توفیق تحصیل بهرهٔ دولت و امتثال
امر والا قدر یافته بر طبق ارشاد هدایت سواد کاربند گردد. **درشکر مرحمت اصلاح بعضی الفاظ**
میرساند که مرحمت ارشاد هدایت مواد عنایت قدسی اصلاح در سهو بعض الفاظ مرقوم بنام امان الله حسب الحکم
که بملا عبد الخالق جاین مرید نوشته معلوم نمود آداب تسلیمات آنرا بآئین بندگان عقیدت آگین تقدیم رسانید
چون از راه قلت سرمایه استعداد بارشاد واجب الانقیاد کثیر الاحتیاج است در همه حال امیدوار تربیت می باشد
درشکر عطای فیل عرضداشت مرید فدویت آئین معز الدین ذره مثال بمسامع فیض مجامع نور جاه
میرساند که از رسیدن فیل شیر شکار کوه قرار از پیشگاه تفضل و مکرمت عالم افروز باعث سربلندی مرید عقیدت
آگین گردید تسلیمات آداب آنرا بآداب بندهای فدویت ادا بجا آورده و طول کلام از بعد ادب دور دانسته بدعا

طول بقاے ذات مقدس اختتام نمود در مبارکباد **تولد خلف شاهزاده محمد عظیم** میرساند که باستماع خردهٔ فرح افزاے بهجت پیراے تولد فرزند ارجمند در خانه برادر نامدار کامگار محمد عظیم الدین ابواب مسرت و شادمانی بر روے این فدویت دثار مفتوح گردید تجویز ادب آداب و ذریعه مراسم تهنیت زبان عبودیت بیان را بصنوف تحیات کشوده تسلیمات مبارکباد آنرا بآداب بندهاے فدویت نشان بجاے آورد حق جل و علا ظل ظلیل تربیت و سایه گرانمایه مرحمت پیر و مرشد دو جهان را بر مفارق جمیع بندگان عقیدت سیما مخلد و مبسوط داراد

در **اظهار الم جدائی** میرساند که امتثال امر والاقدر اگرچه بعین عبادت ربانی دانسته دوری از بساط سلطنت مناط باختیار کرده رهگراے سمت مامور گردیده لیکن داناے نهان و آشکارا آگاه است که درین منزل از الم حرمان ملازمت قدسی چه مقدار مرارت کشیده بهر حال پاس ادب بندگی در قبول فرمان میداند و از جناب عالم مآب استعطاے توجهات باطن الهام مواطن مینماید که بر وفق ارشاد هدایت مواد لباس انجام خدمت چهرهٔ عبودیت افروخته بزودی شرف اندوز تقبیل آستان سپهر توامان گردد

ایضاً میرساند که الم محرومی از سعادت حضور لامع النور که سرمایه شرف و سرور این مرید فدوی است از هرچه معروض دارد سخت تر است لیکن امتثال حکم گیتی منقاد باعث تحصیل مقاصد کونین دانسته فرق اعتقاد بر خط فرمان نهاده امیدوار است که بیامن قدسی توجهات پیر و مرشد حقیقی زود تر فیض یاب تقبیل آستان سپهر توامان گردد

دلال چند منشی از پیشگاه تفضل و مکرمت والاپیش مرید عقیدت آثار رسید و فدوی تسلیمات این عنایت را بآداب بندهاے فدویت آگین بتقدیم رسانید

ایضاً میرساند که الم حرمان از سعادت ملازمت کیمیا خاصیت از حد بیان و اندازه تر جمان افزون ست خاطر فدویت آئین ازین رهگذر بغایت مکدر و محزون نتاج برکمال هرچه زود تر از تحصیل شرف تقبیل آستان جاه و جلال کامیاب گرداناد و امروز از فلان جا کوچ کرده فلان جا منزل نموده از خرام متعینه فوج منصور چه از بندهاے درگاه بادشاهی و چه از ملازمان سرکار والا شاهی تا حال سواے فلان دیگرے در معسکر نصرت قرین نرسیده امید وار است که منتظمان مهمات حضور ساطع النور تاکیدی بانجماعه خواهند کرد که حاضر شوند

در **شکر وصول خلعت** میرساند که بوصول کرامت شمول خلعت فاخره افتخار بخش دنیا و آخرت که طراز آستین عز و جاه و نگار گریبان دولت و دستگاه بود چون فلک اطلسی سربلندی افروخته مرچون آفتاب خاوری چهره شرف افروخته تارک مفاخرت و مباهات بر فراز آسمان هفتمین افراخت سجود شکر این عنایت تازه و تسلیمات سپاس این مرحمت بے اندازه اگرچه از امکان ناصیه عبودیت نشان بیرون ست لیکن بذریعه سنیه آداے آداب بندگی فرق نیاز بر آستان حضرت مجیب الدعوات نهاده زبان عقیدت بیان را بدعاے امتداد بقاے سلطنت خدا داد و دوام ایام دولت ابد میعاد سعادت اندوز ساخت و بدل

بندہاے فدویت آئین چنانچہ باید بتقدیم مراسم استقبال و لوازم کورنشات پرداخت ؎ تا ماہ زنو رشید شود و خلعت پوش ع
تشریف کرامت فراز دسر و دوش ٭ اقبال کہ عالم زندش حلقہ در ٭ در بندگی شاہ بود حلقہ بگوش ٭ آفتاب
جہانتاب سلطنت و جہانبانی ابد الدہر تابان و درخشان باد و رمبارکباد **تسخیر ملک** میرساند تسلیمات
آداب مبارکباد نہضت فرخندہ اثر الویہ عالم کشائی بہ پیش آہنگی فتح و ظفر بعزم فلان بداب بندہاے فدویت
آما بجامی آرد از تائیدات ایزد متعال امیدوار واثق دارد کہ لشکر ظفر نگاری اقبال عدو مال کہ ہمیشہ گرہ کشاے
مہاقد مقصود و چہرہ افروز نصرت و بہبود است این عزیمت سعادت اتصال بہزاران فرخی و فیروزی
دولت و بہروزی مقرون میشود زیادہ ترک ادب شناخت و بدعا ختم ساخت **عریضہ شاہزادہ**
محمد دولت افزا بجناب والا شاہی عرضداشت بندہ فدوی دولت افزا کہ جبین ادب
وانکسار بزمین عبودیت و افتقار سودہ فرہ وار بموقف عرض فیض اندوزان حضور ساطع النور میرساند
کہ چون تحصیل شرف تقبیل عتبہ فلک رتبہ منتہاے تمناے این عقیدت آگین است لہذا ابزاران
نیاز و نیایش از حضرت رب العزت مسألت مے نماید کہ بفضل و کرم خویش زود تر بدریافت این دولت
عظمی کہ سرمایہ سعادت دین و دنیا است برساند زیادہ ازین جسارت را ترک ادب دانستہ بدعا ختم نمود
ایضاً میرساند کہ بعد استدعاے فتح و نصرت اولیاے دولت ابد مدت از جناب اجابت مآب واہب العطیات
امیدوار است کہ سعادت آستان بوسی عنقریب نصیب فدوی گردد و پیر و مرشد حقیقی سلامت درینولا
شیخ عبداللہ خلف شیخ نظام حسب الحکم مقدس معلی در مکتب این فدویت آما آمد و خواندن قرآن مجید را
از بندہ شنیدہ بعرض اشرف اعلی خواہد رسانید کہ خوب میخواند و صلاحیت آن دارد کہ حضرت مشنوند
بعد ازین ہرچہ رو خواہد داد عرضداشت خواہد کرد آفتاب سپہر عالم پناہی ہزاران سال ساطع و لامع باد
دیگر شرح جہتی کہ بر خریطہ عریضہ می بندند آنکہ عرضداشت بجناب عالمیان مآب والا شاہی **دیگر** دستور
مقرر است کہ شاہزادہاے در صغر سن بسم اللہ الرحمن الرحیم را بخط خود نویسند و متن عرضداشت
منشی مے نویسد **ایضاً** میرساند کہ چون بروفق تمناے عقیدت آگین نوید سراسر امید مبارک وصول
مقدم فیض توام بانجد و سعادت آمود سامع افروز گردیدہ لہذا معروض میدارد کہ بندہ بہر مکان کہ مامور
شود بآستان بوس قدسی افتخار دو جہانی اندوزد و این مرید از تعلم قرارت قرآن مجید فارغ شدہ
و سواے آن چہار ختم کلام وحی پیام نمودہ بدعاے بقاے دولت روز افزون قیام دارد ایزد متعال
ظلال عواطف و انضال حضرت والا شاہی را بر مفارق جمیع بندگان مبسوط و ممدود دارا د **ایضاً** عرضداشت
مرید عبودیت آگین زمین خدمت بلب آدب بوسیدہ بعز عرض شرف اندوزان محفل جاہ و جلال و فیض

پایان انجمن خلد مثال میرساند که دوازدهم ماه محرم حضرت گیتی خداوند از راه کمال عنایت مرید عقیدت بنده را
یاد فرمودند که احراز سعادت ملازمت معلی نماید چنانچه حسب الحکم جهان مطاع دولت حضور ساطع النور دریافت
از روئے توجهات خاص و تفقدات افزون از قیاس مختص از درس و تعلیم استفسا شد بعد ازان ادویه
یاقوت عطا کرده رخصت انصراف بخشیدند این فدوی آداب تسلیمات را بآداب بندهاے ارادت آئین
بجا آورده مراجعت نمود اکنون از فضل و کرم ربانی امیدوار است که شرف ملازمت والا که بجمیع آرزوها
مرجح است هرچه زودتر روزی شود زیاده ترک ادب دانسته بدعا ختم نمود آفتاب سلطنت جاوید
تال هزاران سال جهان افروز باد **عریضه شاهزادهٔ خجسته اختر** عرضداشت بنده فدویت سیر محمد
خجسته اختر جبین عبودیت بر زمین ادب و انکسار نهاده ذره وار بموقف عرض مستفیضان حضور ساطع النور
فیض گنجور میرساند که پیوسته بدعاے نصرت و فیروزی اولیاے دولت ابد بنیاد مشغول بوده
و تحصیل سعادت تقبیل آستان سپهر توامان هزاران نیاز تمنا نموده امیدوار است که عنقریب بحصول
آن کامیاب گردد بهمه پیر و مرشد کامل سلامت درین ایام میمنت فرجام شیخ عبدالله ولد شیخ نظام حسب الحکم
اقدس اعلی بمکتب بنده آمده و قراءة قرآن مجید را شنیده بعرض اشرف ارفع رسانید که خوب میخوانند آفتاب
پایه حضرت والا شاهی بر مفارق عالمیان ابد الدهر مخلد و مبسوط باد **ایضا** میرساند که چون نوید سراپا امید
مبارک وصول فیض شمول موکب ظفر قرین در ایام معدود بانجهد و سعادت آمود سامعه افروز جهانیان
گردیده ازین رهگذر این عبودیت سرشت برخود بالید که انشاء الله تعالی علی اسرع الحال بتحصیل شرف
تقبیل عتبه جاه و جلال کامیاب دولت جاودانی میشود زیاده ترک ادب دانسته بدعا اختتام نمود آفتاب
سپهر سلطنت و شهریاری هزاران سال عالم افروز باد بالنون والصاد **عریضه دهر افروز صبیه قدسیه
شاه عالم** عرضداشت مرید صادق العقیدت دهر افروز آداب زمین بوس آستان قدسی بجا آورده
بمسامع حقائق مجامع جاه و جلال میرساند که چون آرزوی ادراک ملازمت والا انتهاے تمناے این مرید
راسخ الارادت است از انرو همیشه از جناب واهب العطایا استدعا مینماید که عنقریب بحصول این نعمت
عظمی که وسیله اکتساب دین و دنیا است شرف اندوز گردد **ایضا** بعد اداے آداب تسلیمات مبارکباد
بمسامع جاه و جلال کعبه امانی و آمال میرساند که استدعاے نصرت و فیروزی اولیاے دولت جاوید
طراز شبانه روزیست والمنة لله تعالی که درین ایام میمنت فرجام مژده فتح قلاع دشوار کشا که بمیامن اقبال
عدو مال چهره ظهور افروخته سامعه افروز جهانیان گردیده و دلهاے دعاگویان مالامال بهجت و سرور ساخته
امید که این فتح نمایان مبارک و فرخنده باد و فتوحات تازه و نصرت هاے بے اندازه علی الدوام بمنتسبان

سلطنت

سلطنت ابد معاود روزی شود بالنون والصاد **بخدمت والده ماجده** عرضداشت فرزند نیازمند
دہرافزون بعد ادای آدابی که باید و آئینے که شاید معروض میدارد که چون مژده جانفزای مبارک مقدم فیض توام
کعبه دینی و دنیوی پیر و مرشد حقیقی بانجیده مسعود خاطر افروز گردیده امیدوار است که انشاء الله العزیز
بشرف تقبیل آستان قدسی سعادت دوجهانی اندوخته بادراک خدمت سامیه نیر بهجت پذیر جاودانی گردد سایه
اشفاق پیرایه علی الدوام بر مفارق فرزندان گسترده باد **ایضاً** عرضداشت فرزند آرزومند دہرافزون بعد
ادای آداب ادب و اخلاق معروض میدارد که چون درینولا ضعف و نقاهت بدن شریفه صاحبه ماجده مسموع
گردیده لهذا خاطر صادق العقیدت بکدورت ملال گرائیده بسیار فکرمند است امید که فضل و کرم ایزد متعال
علی اسرع الحال صحت کامله و شفاء عاجله نصیب کناد خبر عافیت اثر استقامت ذات سامیه بکرمهای از روی
مهربانی زود قلمی شود که چشم ترصد بشاهراه انتظار و دل عقیدت منزل مضطرب و بیقرار است سایه عطوفت
پیرایه علی الدوام مستدام باد **ایضاً** عرضداشت فرزند آرزومند بعد ادای ادب عقیدت و بندگی بموقف
عرض سنیه میرساند نشانی که از روی لطف و کرم شرف صدور یافته بود پرتو ورود افگند تسلیمات آنرا
بتقدیم رسانید به برادر خورد برادر بجان برابر نامدار کامگار والانسب عالی تبار همیشه در سایه مرحمت
پایه پیر و مرشد حقیقی کامیاب دولت دائمی و صحت بدنی باشند بعد ابلاغ سلام اخلاص پیام و اظهار اشتیاق
دیدار بهجت التیام مکشوف مینماید چون درین ایام خیر انجام چنان مسموع رفت که بدن شریف و عنصر لطیف
گرامی برادر چندروز کسلمند بود بکرم ربانی صحت اصلی زود رو نموده ادراک سعادت ملازمت معلی
چهره افروز شادمانی گشت لهذا خاطر موافقت پیوند اندکی بملال و کدورت و بسیاری بشادی و بهجت
گرائید که هرجا عاقبت مقرون بعافیت باشد اوائل حال اگر آزار هم گردد از قبیل خیر محض است امید
که این شفاء خداداد بر ذات عالی صفات مبارک باد و بعد ازین غبار کلفت و الم از هیچ رهگذر بدامن روزگار
فرخنده آثار مرساد **عرائض بمخدرات شبستان عظمت و اقبال که اسامی کاتب**
و مکتوب الیه بسرخی مرقوم ست نگاشته شاهزاده محمد معزالدین اول به نواب
بائی صاحبه جیو جده ماجده عرضداشت عقیدت منداخلاص آئین محمد معزالدین بعد از ادای مراسم
تسلیمات بعز عرض جناب رفیقه منیعه میرساند که در تهنیت عید الضحی که اشرف ایام است آداب کورنشات بجا می آرد
امید که این میامن روز بهجت افروز بر خلاصه ماجده مکرمه مبارک باد الله سبحانه و تعالی آوان حیات بابرکات را
همیشه بنشاط عید قرین داشته غبار ملال از پیرامون خاطر قدسیه دور داراد این نیازمند را هرچه زود تر در
خدمت سراسر سعادت که بر جمیع مقاصد مرجح است بهره مند گرداناد بمنه و کرمه **بوالده کلان بائی بیگم**

عرضداشت بجناب رفیعه منیعه نواب بائی صاحبه چیو میرساند که عنایت نامه نامی و تحفه سامی که مرقوم قلم عطوفت
طراز شده بود بخیر وصول انجامید لوازم آداب تقدیم رسانید بمقتضای ارشاد گرامی استرضای صاحب و قبله دینی
و دنیوی پیر و مرشد حقیقی سعادت جاودانی میداند امید از کریم کارساز چنانست که نعمت حضور سراسر بهجت
و سرور و دولت و خوبی نصیب آن عقیدت آئین گردد سایه اشفاق پیرایه مخلد و مبسوط باد در مبارکباد
سالگره شاه عالم میرساند که بذریعه شقه تهنیت و مبارکباد وصول روز مسرت افروز سالگره حضرت
پیر و مرشد حقیقی که دیباچه گلشن امانی و آمال جهان و جهانیانست زبان عقیدت بیان را سعادت اندوز جاودانی
گردانیده معروض میدارد که این تهنیت عالم آرای بر صاحبة الزمان مبارک و خجسته و فرخنده و میمون باد
بوالده کلان عرضداشت فرزند اخلاص آگین محمد معزالدین بعد از ادای مراسم تسلیمات و آرزومندی
معروض میدارد که در تهنیت عید سعید میمنت آمود از روی کمال ادب کورنشات بجا آورده بنا بر وفور
اخلاص که مستلزم عقیدت است مشهود میگرداند که میامن این روز سعادت اندوز بر ذات شریفه صاحبه
مشفقه مبارک و خجسته باد الله سبحانه تعالی اوقات فرخنده ساعات را بعید دوام بهجت و سرور مصروف گرداناد
ایام التفات مستدام باد بوالده خورد میرساند که از استماع مژده مسرت پیوند تولد فرزند سعادتمند
در خانه برادر عزیز نامدار کامگار والا تبار شاهزاده محمد عظیم الدین بمرتبه خورسندی و شادمانی روداده که
از عهده تحریر آن سخن نتوان برآمد حق جل و علا سایه بلند پایه حضرت پیر و مرشد را بر سر جمیع فدویت سرشتان
مخلد و ممدود داشته وجود آن غنچه نو دمیده گلستان دولت و اقبال را بران مشفقه مهربان و برادر نامدار
مبارک و میمون گرداناد بجده والده عرضداشت فرزند اخلاص مند محمد معزالدین بعد از ادای
مراتب اخلاص و دعوات آنکه نشاط عید سعید بر ذات شریف صاحبه مشفقه مهربان مبارکباد میامن این روز
دل افروز باعث دوام بهجت و جاودانی مسرت شود مراسم کورنشات می آید بهر حصول خدمت سامیه
شبانه روز استدعا میرود امید که بادراک این سعادت زود بهره ور شود ایام شفقت پاینده باد ایضاً
عرضداشت مخلص صمیمی معزالدین بعد از ادای آداب بندگی معروض میدارد که چون مسجد جامع نزدیک
منزل گاه این خیرخواه است از جناب والا ماذون شود که روز جمعه برای ادای نماز جمعه و صحبت
مریدان شیخ خان محمد درویش برود در باب جان برن فرنگی التماس مینماید که چون او علاج پای بنده
خوب کرده است و اضافه که سابق باو حکم شده بود بگفته بی بی جانو موقوف مانده امید که این معنی بعرض
پیر و مرشد حقیقی برسد و بحکیم محمد مقیم پروانگی شود که اضافه او را صحیح نماید و یکجا ره قراولان بنده تیار کرده اند اگر حکم
اقدس صادر گردد روز یکشنبه یا سه شنبه در رمنه شکار برود ایام بکام باد بنام برادر برادر بجان برابر کامگار والا

عالی تبار دعاے مشتاقانه برمند ما را همیشه در یاد حال عافیت اشتمال خویش دانند والسلام تحریر تهنیت شاهزاده
محمد خجسته اختر بوالده خود عرضداشت فرزند آرزومند محمد خجسته اختر بعد از اداے آداب اخلاص معروض
میدارد که چون نوید بهجت جاوید مبارک مقدم سعادت توام قبله جهان و جهانیان بانجمد و فیض آمود مسامعه
آرزومند خلائق گردیده لهذا متوقع است که عنقریب بشرف تقبیل عتبه جاه و جلال کامیاب شده با دراک
خدمت سامیه بهجت و انبساط حاصل نماید سایه عاطفت پیرایه علی الدوام بر مفارق فرزندان مبسوط باد
بحق رب العباد ایضاً عرضداشت فرزند عقیدت منش بعد اداے آداب تسلیمات معروض میدارد که چون
آرزوے ادراک خدمت شریفه فزون است لهذا حصول نعمت حضور پرسرور تربیت دستور را از
جناب الٰهی مسئلت مینماید امید از لطف و کرم آن والا همم وعم نوالا حیان ست که دریافت این سعادت زود
نصیب گردد و سایه اشفاق بر سر فرزندان گسترده باد باب دوم مکاتبات که شاهزادگان عظام
بهمدیگر نگاشته چنانچه برادر خورد به برادر کلان عرضیه مینویسد و برادر کلان به برادر خورد مکاتبه
بنویسد مسوده منشی شاهزاده محمد عظیم در خدمت محمد معز الدین برادر کلان خود به تولد فرزند
نوشته عرضداشت نیازمند صمیمی محمد عظیم بعد اداے آداب تعظیم و تشرایف لوازم تکریم و تجلیل بجا آورده معروض میدارد
که چون صورت پیراے اصداف انتساخ و کرامت افزاے نفائس ابداع که ... آن عزیز با انجام ...
ابدی بشرف ... ساز د بتفضل جمیل و الطف جلیل خویش نخل زندگانی این مخلص صمیمی ...
ثمر ... گردانیده و لیسرے کرامت فرموده لهذا بعد اداے وظائف تشکر این عطیه عظمی تسلیمات آداب مبارکباد
بتقدیم میرساند حق جل و علا سایه عاطفت پیرایه آنصاحب مهربان را مخلد و مبسوط دارد جواب برادر عزیز
نامدار کامگار والانسب عالی تبار پس از سلام محبت انجام معلوم نمایند مکتوبے که متضمن نوید تولد فرزند ارجمند
در خانه آن والا تبار نگاشته بودند رسید ابواب مسرت و شادمانی بر خاطر دوستی ماثر مفتوح گردید حق جل و علا
وجود مسعود آن نونهال چمن دولت را بران گرامی برادر زمان برابر مبارک و میمون گرداناد ... بظل ظلیل
حضرت پیر و مرشد حقیقی بعمر طبیعی رساناد و ما را همیشه در یاد حال عافیت اشتمال خود دانند بهمشیره خاص
صمیمی محمد دولت افزا الموقوف عرض میرساند که بتوجه آن مهربان شهر صیام را بحسن اختتام به پیر و مرشد حقیقی
بانجام رسانیده حق جل و علا این عید را بر قبله و کعبه دو جهانی و آنصاحبه مهربان مبارک و میمون گرداناد
و همیشه بجهت جانداری دعاے اجابت انتما نموده امیدوار است که از ثواب صوم بهره موفور بذات
بابرکات نصیب شود بحق محمد و آله الامجاد به برادر کلان عرضداشت خیرخواه صمیمی محمد دولت افزا
آداب تحیت و تعظیم و مراسم تجلیل و تکریم بجا آورده معروض مینماید که علی الدوام فتح و ظفر اعلام عالمگیر احتشام

بتلثیم عتبه آستان پیر و مرشد حقیقی از جناب ایزدی استدعا نموده ادراک ملازمت گرامی را نیز خواهان هست امید که عنقریب بتقبیل سده سدره مثال قبله جهانیان مشرف اند وزگشته بدریافت نعمت سامی خدمت چهره افروز بهجت و سرور گردد و سایهٔ عالی پایه صاحب عطوفت گستر علی الدوام بر مفارق خیرخواهان ممدود باد شرح بهجی که خریطه سے بند بند بخدمت صاحب شفیق مهربان شاهزاده معزالدین **نگاشته خجسته اختر**

به محمد عظیم عرضداشت خیراندیش اخلاص کیش محمد خجسته اختر آداب تعظیم ولوازم تحیت و تکریم ادا نموده معروض میدارد که چون ادراک گرامی ملازمت سرحلقه فوائد صوری و معنوی است و درین زمان میمنت اقتران فرده جان فزاے مبارک وصول فیض مشمول موکب نصرت قرین والاشاهی بانجید و مسعود سامعه افروز گردیده امیدوار است که بشرف تلثیم آستان سپهر توامان سعادت دوجهانی اندوخته بدریافت نعمت سامی خدمت نیز کامیاب گردد سایهٔ عطوفت صاحب مهربان برسر خیرخواهان جاودان ممدود باد

خط تعزیت نوشته از استماع قضیه نامرضیه فلان بسیار مغموم و متالم شدیم چون هیچکس را در عالم دنیا اجازت استقامت نداده اند و جان و مال بندها وادهٔ خداست که همه را بعاریت سپرده برین تقدیر درین قسم قضایا بغیر از صبر و شکیبائی چاره نیست درینصورت بمدلول رضینا بقضاء الله بمشورت دانش کامل و خرد شامل خاطر خویش را به بقاے سایه بلند پایه ذات مقدس پیر و مرشد حقیقی که سرمایه حیات و پیرایه زندگانی مریدان همان است تسلی دهند و ما را ازین واقعه ناگزیر بغایت متاسف و متاثر دانند والسلام **باب سوم**

نشانهاے عالیه شاهزاده معزالدین به مهاراجه جسونت سنگه عرضداشتی که مشتمل بر اداے مراسم تهنیت وصول موکب ظفر قرین باین سرزمین ارسال داشته بودند بگرامی مطالعه درآمده جهدے که در باب احراز ملازمت بعد وصول سرادقات فیروزی سمات بحوالی پشاور مرقوم نموده بسیار موجه است پیرایه استحسان پذیرفته باید که مارا مشتاق خود انگاشته نحوے که نگاشته اند از قوه بفعل آرند و مراتب اشتیاق نسبت بخویش روزافزون شناسند **ایضاً** عرضداشتے که درین ولا مشتمل بر ترده جان سپاری خود در مقابله اناثمنه باغیه و اهلاک و اعدام آن گروه شقاوت پژوه ارسال داشته بودند بگرامی مطالعه درآمد و باعث بهجی شد انا انجاکه آن سزاوار حرمت بمقتضاے صدق عبودیت همیشه مصدر تجلد و مردانگی بوده آبروے خویش در جناب سلطنت و جهانبانی افزوده درین ایام فرخنده فرجام که از نهضت رایات عالیات جاه و جلال بانجید و ورسیدن موکب فیروزی اتصال به پشاور قوت الظهر بهم رسانیده باید که بخاطر جمع در قلع و قمع فئه باغیه جهد بلیغ بکار برد و التفات ما را شامل حال خود شناخته در حوز نیکو بندگی از درگاه عرش اشتباه شاهنشاهی امیدوار نتیجه باشد برحمت خان **دیوان** سیادت و نجابت پناه لائق العنایت والاحسان

قابل اللطف والامتنان رحمت خان مشمول عواطف والا شاهی بوده بداند عرضداشتے که مشتمل به خلوص عقیدت
بتهنیت مبارکباد تولد سلطان و شکر وصول نشان عالی و خلعت خاص ارسال داشته بود از نظر گرامی گذشت
و آنچه در مادهٔ مطالبه سرکار بادشاهی و سرانجام خدمات سرکار معروض داشته بود بوضوح پیوست حسن اخلاق
آن سیادت مآب نسبت بجناب عالی از آن زیاده است که محتاج باظهار باشد توجهات ما در بارهٔ خود روز روز
افزون شناسد بشیخ عبد الخالق مشیخت مآب کمالات اکتساب شیخ عبد الخالق بتوجهات عالی متعالی
شاهی مفتخر و مباهی بوده معلوم نماید عرضداشتے که در جواب سابق ارسال داشته بود بنظر گرامی مطالعه در آمد و نوشتنے
که متضمن حقیقت میر سامان بیدر و زبسمت ارسال پیوسته بود جوابش نرسیده میباید که پاسخ نشانهاے عالیه زود
نوشته باشند تا پاے انتظار بمیان نیاید و کارهاے بموجب حکم واجب الانقیاد صورت پذیرد امروز
آخر شب میر سامان مذکور بے اجازت ما برخاسته بشهر رفته ظاهراً اکبریه کشان نیز میگفته که در طریق قرار باد
رفاقت نمایند چون این معنی بعرض عالی رسید بنا بر مصلحت وقت سرکردهاے آنها را ساعتے نظربند داشته
زر داده رضامند ساخت چنانچه احکام نامه هر کدام بسمت ابلاغ یافت که از نظر منع نگذرانند تا اگر
غرض مندی صورت این معاملت در لباس دیگر معروض داشته اند مقرون بصدق نشود با وجود
این همه احتیاط و حسن سلوک با مردم اجیر و کرایه کش اگر مقتضاے بشریت طبع چه رو اذیت واقع شده
باشند بخود که از حضور کرامت گنجور ارشاد و رود بعمل در آید بلند بلوچ مقدم شتران کرایگی در شهر است
و برادرش که در لشکر نصرت پیکر حاضر بود هفت هزار روپیه علی الحساب از سرکار گرفته نوشته داده
که موازی پانصد و چهل شتر سرانجام نماید بلند مذکور تاکید بلیغ بکار برد که شتران مرقومه را موجود و مهیا
ساخته بوقت و هنگام با توزک تمام بمنزل گاه عسکر فیروزی بحضور حاضر سازد درین باب بکمال تدغن داند
بمیر محمد معصوم وزارت پناه لائق العنایات والاحسان میر معصوم بتوجهات حضرت شاهنشاهی مفتخر
و مباهی بوده بداند عرضداشتے که ارسال داشته بودند بمطالعه گرامی پیوست و مضمون بوضوح انجامید چون
زر در خزانهٔ رکاب سعادت انتساب مطلوب است و سیادت و وزارت پناه قابل المرحمت والامتنان
امانت خان از عقیدت گزینان با اخلاص ماست باید که از آمدن زر بخزانهٔ بادشاهی خبردار بوده
تتمهٔ طلب نقدی سرکار عالی از سرکار خان مشار الیه زود بگیرد و همچنین از جاگیر سرکار بیاید بے توقف
و تاخیر بحضور برساند بوکیل دربار معلے بتاکید نویسد که بوزارت و کفایت پناه عنایت خان متقید
بوده سعی نماید که زرهاے محال جاگیر را هم میفرستاده باشد چون میر سامان سابق خلاف موافقت
با آن قابل العنایات معاش مینمود بنا بر حال آن وزارت پناه او را برطرف ساختیم توجهات

نسبت بجذر سوا افزون داند بحکیم محسن خان حکمت و فطانت پناه محسن خان بعنایت والا شاهی
منفتح و مباهی بوده معلوم نماید که چون رنگینیهای باب خواجه محمد صدیق از قدردانان درگاه آسمان جاه است امیدگاه
فضل و کرم امیدوار که بجذر سه از همراهان برادری سرفراز باشند باید که این مراتب را بآئین شایسته بعرض
فیض اندوز آن انجمن جاه و جلال برسانند اگر عنایتی در باب او داشته باشند سزاوار و افضل است صفحه دوم

صحائف نویسان عالیشان متضمن چند باب اولین باب مراسلات و ثانی پروانجات

اول مراسله نگاشته لشکر خان نواب مستطاب معلی القاب فروغ ناصیه عظمت
و اقبال مرکز دائره جاه و جلال پناه جهان یکدل افتخار مخلصان وفا منزل فراوان سال رفعت بخش پایه
قدر و منزلت باد [بیان تفویض ۱۲] بعد از تبلیغ مراسم نیازمندی بتبیین مراتب خیراندیشی و شوق دریافت صحبت فائق
البرکت هوا اید چون بر ضمیر منقبت دان نموده مشهود رای آفتاب ضیاء میگرداند مفاوضه واجب الاعزاز
عطوفت طراز در هنگامی فرخنده فرجام که خاطر اختصاص ذخائر بکمال تمنا مترصد نوید عافیت و سلامت ذات
رفیع الدرجات بود از رنگ نسیم صبا بچمن و پرتو شمع بانجمن وارد و مسعود فرمود مشام یکدلی را معطر کرده
بکلبتی را فروغ آگین گردانید در باب تقسیم وجه حق الله بر مستحقان بلده دارالامان ملتان بخط خجسته
نمط اشارت سامی یافته بود که بنفس خود بارباب استحقاق برساند تقدیم این امر خیر پیرایه حال و مآل
انگاشته وجه مرقوم بر فهرست تعداد صلحا و اهل انزوا و جماعه مسکین و محتاج باحتیاط تمام مقسوم ساخت
[illegible] حق این خدمت که موجب تحصیل ثواب و الاحتساب بوده طومار تقسیم زر علی سبیل التفصیل
ارسال داشت [illegible] هدایت پیام التعظیم لامر الله و الشفقة علی خلق الله فی الحقیقه
سر جمله [illegible] است [illegible] [بزرگداشتن فرمان خدا و مهربانی کردن بر خلق خدا] [illegible] که ثمره این شایسته
عمل [illegible] دولت [illegible] جهان ذریعه قرب و منزلت در بارگاه پادشاه حقیقی
بشود [illegible] هرگونه کارے و خدمتے که لائق شناسند باعلام
آن [illegible] منت و ممنون [illegible] باشند ایام دولت و اقبال لایزال باد در تعزیت
[illegible] نشان [illegible] هر چند خاطر گرامی بغایت غبار آسود و حاشیه ضمیر مهر
تنویر [illegible] در نظر [illegible] دانش بر کمال طرح جهان صورت
خیال [illegible] حقیقت آگاه میدانند که بقائے جاویدی و ثبات
[illegible] واجب الوجود است و صور ممکنه بر مثال عکس آب و آیینه دوامی و قوامی ندارد
[illegible] حاصل [illegible] در مقام رضا و تسلیم سر بر خط فرمان ایزدی گذاشته باشند

خدا داناست که ازین قضیهٔ دلخراش چه صعب حالتے و چه محنت اندوهی بر دلهاے ارباب محبت و ولا رو نمود
لیکن باقتضا نمیتوان آویخت نواب عالیجاه سلامت درین فقره زمان که سلوک معاش عزیزان وقت معلوم
بکنان ست و تعاهد مسند و پسندان جنت نشان نواب عظیم الشان سلمه الله تعالی محمد خان مغفور بقدردانی و
حق شناسی مذکور است خاص و عام شید الحال که خان مذکور بقدر وسع برین امید بزرگی که از چشم مهربانی
و مخلص نوازی توان داشت و جوهر شناس مرحوم تعلق لباس تواند بود و بدون وجود فیض آموده فائده و بهبود
که بیامن ذات عالیه درجات بسیار سال زینت پیراے مسند دولت و اقبال باد و بعد ازین زنگ
ملال بصیقل سکندریه مرات باطن خورشید مثال عرساند به مختار خان امارت و ایالت مرتبت عطوفت
و نجابت منزلت محبان ملاذ و مخلصان اعتضاد مهربان عالیشان پیوسته مسند آراے دولت و اقبال باد
شوق دریافت ملاقات گرامی که سرمایهٔ انتعاش جاودانی است حواله الشهادت ضمیر نهفته دان نموده
مکشوف خاطر عطوفت مآثر میگرداند که چشم جسمانی از مشاهدهٔ لقاے نورانی هر چند بحرمان موسوم است
لیکن مقتضاے روحانی ؏ در خلوت خیال بهر جا که بنگرم ٭ آئینهٔ رخ تو بود در برابرم ٭ توقع چنان که از راه
معنوی مرهم زخم جدائی ست اتصال صوری نیز درمان ساز جان مشتاق گردد و ارسال صحائف دوستی
گرچند گاه در حیز تعویق افتاده بود چه آن غالبا که معلوم رأے رزین شده باشد که استماع واقعهٔ کشمیری که غنچه
هر وش بار شاخسار تمنی ناشگفته فرو ریخت چندان گرد کلفت بر صفحهٔ باطن بیخت که عالم در دیدهٔ تاریک نمود چون
لباس دنیا مستعار است و اساس این خانه ناپایدار ناچار هر چه پیش آید در مقام رضا و تسلیم قربان پذیره
تقدیر باید شد بارے فلک ستیزه خو مدارا کرد که درین مصیبت دلخراش خان برادر بدار الخلافه داشتند که
شکیب افزاے ماتمیان بآئین عطوفت پیرایه مرعی فرموده آنچه مستلزم سوانحات تواند بود بجا آورد و غم
دچار چنین نشود که بنابر اتحاد و یگانگی در فرزندان جانبین مباینت و بیگانگی متصور نیست و چون
از خط وکیل دربار معلی ظاهر گردیده که در جناب سلطنت تجویز صوبه داری نزهتگاه کشمیر بے نظیر بنام نامی
درمیان است خاطر مودت آگین نشاط دوانی اندوخت که نسبت بعد مسافت صوبه دکهن اقامت
ذات خجسته صفات درین مکان جنت نشان که بدار الامان ملتان اندک فاصله دارد غنیمت میتوان شمرد
توقع که شاهد مقصود بوجه احسن روے نماید مبارکباد خدمت بعد اظهار شوق و محبت مکشوف
ضمیر اتحاد تصویر میگرداند که درین هنگام خجسته فرجام فرد و نشاط پیرا رسید که خدمت داروغگی غسلخانه
معلا از پیشگاه سلطنت عظمی بآن اقبال مرتبت تفویض یافت از انجا که خدمات مذکور بساط فیض مناط
اقدس مقدمهٔ مزید قدر و منزلت است خاطر ملت آمود نهایت شادمان گردید امید که این پایهٔ دولت

پیرایهٔ مبارک و میمون شود چون رابطهٔ معنوی برادری خان عالیشان بلند مکان مختار خان چنونمای این
تمهید رسوم تکلیف را گنجاے نمید بدو تقرب آن ببسالت دستگاه در بارگاه مقدس باعث حصول مطالب
خویش دانسته مے آید برین تقدیر یقین که آیین مراتب یکجهتی و حفظ الغیب بهمه وقت نصب العین شریف
خواهد بود و هرچند گاه رقیمهٔ مخالصت طراز مشتمل استقامت حال خیر مآل حواله وکیل دربار گیهان مدار
خواهد بود که بمطالعهٔ آن انبساط مواد دوستی مے افزوده باشد **ایضاً** میگویاند که امتداد ایام در وصول صحیفهٔ
خُلّت پیام خصوص درین هنگام که شورش ملک دکهن بمیان آمده باعث نگرانی تمام گردیده چنانچه چشم محبت
برشاهراه انتظار باز است هرچند در عالم معنی دیدهٔ دلها از تصور لقاے نورآماے رویت بردوام دست
میدهد اما انتشار صورت بے ورود رقیمهٔ الوداد خصوص در زمان مساعدت جسمانی که بدیر انجامیده باشد
جمعیت باطن روے نمے نماید برین تقدیر مقتضاے رابطهٔ دوستی آنست که بتوسط جریان نائرهٔ خامه
مودت پیوند نهال این آرزو پیوسته گل مے بسته باشد ؎ زنامه‌ات بنیالد همی دل و جانم چند ز داستان
محبت دگر چه برخوانم ✝ **به عاقل خان** بجز دانشان مهربان دوستان سلامت خاطر محبت آگین
همیشه جویاے خیر عافیت و صحت ذات مصدر حسنات است از چندگاه که نامهٔ نامی نرسیده و کوچ
اردوے معلی بسمت دار الخلافت بمیان آمده استخبار احوال خیر مآل بیشتر میرود درینوقت که دست از
همه افشانده اند اگرچه تکلیف خط و ابلاغ پیام دور از قاعده دانی میدانند لیکن ازین جهت که خاطر پیوسته
متعلق بآن طرف است اگر از بهرو لنوازی این واقف آستان اخلاص آیین یادآوری مرعی شود
در سلوک اهل معنی که محبت کل خاصة الجماعة است مستعد نتواند بود حلاوت ظاهر و باطن روزی باد
حسب الحکم آنکه چون درینولا از روے اوراق وقائع چکله شهزند بعرض مقدس رسید که در ضلع خضرآباد
تابع چکلهٔ مذکور شیرهاے میان جنگل قرار گرفته و احتمال که از صولت آن حیوانات قوی پنجه آسیب گزند
بجان و مال ساکنان حوالی آن بیشه میرسد لهذا حکم جهان مطاع شرف ارتفاع یافت که چون رفتن
ایشان به دار السلطنت لاهور از همان راه اتفاق افتاده و ارباب جلادت را بشکار شیر میل تمام میباشد
درینصورت بهر مقام که در اثناے راه شیرے ظاهر شود بنفس خود در زدن و انداختن آن موذیات
واجب القمع قیام نمایند و الا بهردم بگویند که دران ناحیت بهر محلے که شیر بیابند پاے تجلد افشرده کارش
بانجام برسانند زیاده چه ابرام رود **در تعزیت اہلیه نوشته شد** از استماع قضیهٔ ارتحال پرده نشین
عصمت و حیا که درینولا باعث کلفت و ملال خاطر گردیده ازین رهگذر که در عالم اتحاد دلها از رنج و راحت
هم متاثر است کدورت بسیارے رو نمود لیکن چه توان کرد که در جهان کون و فساد هیچ کس ازین

مصائب ناگزیر رستگاری ندارد و ناچار طریق تسلیم و رضا باید پیمود و بے اختیار مقام اصطبار اختیار باید کرد
حق عز و علا کمال عمر طبیعی بآن عمده دودمان امارت و اعتلا کرامت کناد و ایشان را گنجینه دودمان امارت سلالهٔ
خاندان ایالت معالی پناه نوح‌شیمی در حفظ و حمایت ایزدی باشند در واقعه جانسوز و تعزیه دلخراش خان مرحوم
مغفور که داغ ناکامی بر دلهاے احباب گزاشته ازین پیشتر سطرے درگذشته و سوگواری گشت که زبان قلم بیان از
حرکت باز میماند و قلم در رقم خون مے بارد و صد هزار افسوس که سرو چمن بهار اقبال از تندباد اجل درشکست و
صد حیف که نهال بوستان جاه و جلال از برگ ریز فنا از هم فرو ریخت اگرچه غم و الم این ماتم جگرگداز مخصوص
بآن نقاوه دودمان صفوت دانسته مے آید لیکن بمقتضاے اتحاد روحانی عالم در دیده دوستان یکرنگ
تاریک مینماید و آه سرد برلب گره مے بندد چه توان کرد که آن درد لادوا را بجز درمان تسلیم و رضا درمان
نیست ناچار طریق اصطبار باید گزید سر بخط تقدیر ایزدی باید نهاد درین صورت مینماید که بر مقتضای
دانش فطری اولا براے طول حیات بادشاه دین پناه خیف گستر دست دعا بر داشته و بعده روح پر
فتوح آن سفر گزین عالم قدسی را بفاتحه فاتحه مروج ساخته از جزع و فزع که مستلزم ملال ماتمیان است
باز خواهند ماند و از بهر دلدهی وابستگان که همه را اکنون چشم امید بسوے ایشان خواهد بود بصبر و شکیب
تمسک خواهند نمود که بقاے جاودانی مر ذات واجب تعالی را مسلم است ممکن الوجود را عاقبت ازین
خاکدان ظلمانی باید گذشت و در هر چه سرکردگی و بزرگ منشی است بجا آورده آنچه باعث پیش آمد روبهی
درجناب معلی گردد بکار خواهند برد که انشاءالله العزیز قدر و منزلت آن فروغ ناصیه دولت بپایه
خان رضوان مکان ارتفاع نماید و اینمعنی موجب خوشدلی محبان شود در **تعزیت** خبر کلفت اثر ارتحال
وزیر اعظم چندان که دود غم بر دلهاے دوستان ریخته و آنقدر غبار کدورت بر صفحات ضمایر محبان بیخته
که قلم در رقم اشکبار میشود و زبان در بیان از تحرک باز میماند اگرچه درد این ماتم مخصوص بآن نقاوه
خاندان مجد و اعتلا است اما از انجا که چنین بلند اقبال صاحب کمال گاه گاه بعالم وجود شتافته باعث آبروے
جاه و جلال میگردد و از ینگونه دستور کامل الذات بعد زمانی دراز کسوت سرگردگی پوشیده پایه نشاطی آبنا
روزگار برروے کار مے آرد اندوه این مصیبت فی الحقیقت بجمیع افراد انسانی شامل است چون لباس
حیات مستعار است و اساس اینخانه ناپایدار بهمین تقدیر ناچار فرمان پذیر مشیت ربانی بوده بصبر و شکیب
باید ساخت یقینکه آن عمده دودمان اقبال بمقتضاے فحواے رضینا بقضاء الله خود را از عادات عوام الناس
و دلبستگان عرف و رسم باز داشته دانه بهر طول بقاے حیات بادشاه خلد الله ملکه و جان درازی برادر
زادهاے که هر یکے شایسته مسند است و نامداری و زنگ افروز انجمن دولت و کامگاریست دعا خواهند

روح پر فتوح آن رهگرای نزهتگاه روحانی را بفاتحه شاد خواهند داشت که چارهٔ این رنج درمان
ناپذیر بجز رضا و تسلیم نمیتوان یافت **ایضاً** از کلفت والم قضیهٔ جانکاه نواب غفران پناه دستور اعظم که عالمی
را در غمکدهٔ تنگدلی انداخته نویسد آه در جگر و نفس در گلو گره می بندد دافسوس که سرو گلشن دولت
واقبال از پا در افتاد و نهال سربلند چمن جاه و جلال از هم فرو ریخت **ع** اینجا تجربه نشد بر و مند کشش باد فنا
نه هم میفگند ازانجا که بقای دائمی مخصوص بذات واجب الوجود است و بفحوای کل شیٔ هالک الا وجهه همه را
از دار دنیا باید گذشت درین صورت ناچار سر بر خط تقدیر الٰهی نهاده بصبر و شکیب باید ساخت
منت خدا را که اساس این خاندان سعادت نشان بارکان ثابتهٔ اخلاف نامدار کامگار قایم و پایدار است
و با وجود چنین زلزلهٔ پر آشوب خللی در بنیان این دولتخانهٔ فیض کاشانه واقع نیست اکنون اصلح چنان
مینماید که طول حیات حضرت خلافت پناه در خواسته روح پر فتوح آن سفر گزین عالم نورانی را بفاتحه
فاتحه مروح داشته آید که علاج درد بی درمان بدون تسلیم و رضا نمیتوان یافت **باب پیرو انجات**
سیادت مآب عزت آیات میر محمد هاشم محفوظ باشند خطی که بعد از مراجعت از مکهٔ معظمه با چادر تصویر کعبهٔ شریفه
و حلیهٔ مبارک و نقش نعلین عرش فرسای ارسال داشته بودند در خجسته هنگام بسعادت زیارت سرچشمهٔ
افزا انبساط جاودانی دست داد ازانجا که در جهان تعلق و اسباب ارمغان احباب فائق تر ازین مقصود
نمیشود و فرستنده را نیز ثواب عظیم می آید درینصورت هر چند درین ایام دست از قلم و قلم از کار
باز داشته باشند اگر چندی از تصویرات مانی نگار که در زمان سابق بر صفحهٔ غرائب نقش پذیر شده باشد
بفرستند بر آئینهٔ سواد اخلاص خواهند افزود **بنام ملا مشتری** فضیلت مآب کمالات اکتساب ملا
مشتری محفوظ باشند خطی که فرستاده بودند بمطالعه در آمد آنچه در **اشتعال آتش** در شهر کشمیر و سوختن
متاع خانگی خویش برنگاشته استمداد وجه باحتیاج نموده بودند معلوم شد ازین جهت که درین حادثهٔ عظیم
حضرت بسیاری مسلمین رسیده خاطر مهر گزین ملال پذیرفت چون بر اسرار غیب پی نمیتوان برد
که در حدوث چنین واقع حکمت ایزدی چه تقاضا میکند ناچار سر بر خط تسلیم نهاده سلامت جان در لیه
ناگهان محض موهبت ربانی باید دانست برای مدد خرج ایشان بالفعل موازی یکصد خروار شالی از
تحویل عامل جاگیر سرکار تنخواه شده آنرا از وگرفته صرف ضروریات نمایند و توجه و مهربانی شامل حال
خود شناسند و در آمدن حضور و ماندن آنجا اختیار با شما است و در آنچه جمعیت و بهبودی انگارند
بعمل آرند **صفحهٔ سوم نوشتجات دیوانیان مشتمل بر پنج باب باب اول عرائض باب**
دوم مراسلات باب سوم پروانجات معاملات مالی از اسوله واجوبه باب چهارم

اسناد خدمات بدستور و ضابطه باب پنجم دستکات کارخانجات وغیره ذلک **باب اول عرائض بدرگاه مقدس بادشاهی** عرضداشت کمترین بندهای فدویت آئین فلان جبین عبودیت بر زمین عجز وانکسار سوده ناصیهٔ عقیدت بسجود ضراعت و افتقار سعادت اندوز نموده بذروهٔ ایستادهای پایهٔ سریر خلافت مصیر میرساند که فدوی درگاه معلی از پیشگاه فضل و امتنان بخدمت دیوانی سرکار تعالی سرفراز است و اهل خدمات از حضور کرامت گنجور مامورند که هرگاه فتور و قصوری راه رسد از امور مضافهٔ متعلقهٔ خود ملاحظه نمایند کیفیت آنرا معروض مقدس گردانند بدانچه حکم گیتی منقاد شرف ایراد یابد بعمل آرند بربن تقدیر باین اندیشه که اگر در عرض صورت حال تهاون و تقاعد رود مورد عتاب بادشاهی خواهد شد جسارت بالتماس مینماید که فوجداران سرکار خالصهٔ شریفه در محال جاگیر سرکار عالیمقدار برعایا و برایا آزار بسیار میرسانند و کماشتهای آنها باهتمام و افترای ارباب غرض بمواخذهٔ جریمه و مصادره مزاحم حال کشاورزان و هر دم ناتوان میشوند انیمعنی باعث خلل در معاملات و تعویق در مهمات میشود امیدوار است که برلیغ جهان مطاع عز ظهور یابد که خلاف امر شریعت غرا احدی از فوجداران و تهانه داران آن محال فراهمت بیوجه بندهای خدا را نرسانند آفتاب خلافت و جهانداری هزاران سال عالم افروز باد **بجناب والاشاهی** عرضداشت فلان ذره وار از حضیض عجز وانکسار باوج عرض شرف اندوزان تقبیل عتبه فلک رتبه میرساند که بمیامن اقبال و بدرقهٔ افضال قدسی شاهی روانهٔ مقصد گردید اگرچه در نوردِ مرحلهٔ فدویت و امتثال امر اشرف روزی چند بدوری صوری از اکتساب سعادت تلثیم سدهٔ مثال راضی شده بسمت ماموره میرود اما خدا آگاه است بر مرآت ضمیر الهام پذیر که مورد تجلیات ربانی است نیز کماهو منکشف خواهد بود که ذرهٔ احقر از شدت آنچه مرارت میکشد امیدوار است که ایزد تعالی در معدود ایام بهره یاب سجود آستان ملائک پاسبان گرداند **ایضاً** ذره وار مترقف عرض ایستادهای پیشگاه جاه و جلال و معتکفان آستان سپهر مثال میرساند که منشور لامع النور فیض گنجور از مطلع دفور عنایات جهان افروز کالشمس من وسط السما والقمر من افق العلی شرف ظهور و عز وصول عطا فرموده فرق عزت و افتخار ذرهٔ خاکسار باوج فلک دوار افراخت لوازم استقبال و آداب تسلیمات آنرا بتقدیم رسانیده کیمیای سعادت ابدی و سرمایهٔ مباهات سرمدی اندوخت و در شکر و سپاس فضل و کرم خسروانه که بهمه وقت شامل حال بندهٔ فدویت اساس است جبههٔ نیاز و نیایش بسجود بندگی برافروخت پناه جهانیان سلامت الم محرومی از استفاضهٔ انوار حضور آفتاب اشراق اگرچه برین عقیدت سرشت بغایت سخت و شاق است لیکن بامتثال امر اشرف والاشاهی که

فی الحقیقت اطاعت حکم الٰهی ست وادی مقصد کوچ بکوچ نور دیدهٔ پسرو چنانچه بست و پنجم ماه محرم بدار السرور برهانپور رسیده و بست و هشتم روانه پیش گردید امیدوار است که عنقریب بمیامن مکرمت و افضال عالم پناهی بمعسکر ظفر بادشاهی ملحق شود آفتاب سلطنت جاوید تا آل هزاران سال بر مفارق ساکنان چار سوی هفت اقلیم فروزان و تابان و درخشان باد بحق رب العباد **ایضاً** عرضداشت فدوی راسخ الاعتقاد عماد ناصیهٔ عبودیت بر زمین استکانت و ابتهال سوده جبین عقیدت بسجود عتبهٔ سدره مثال نورانی نموده ذره وار بموقف عرض بار یافتگان درگاه عالمیان پناه و معتکفان آستان سپهر توامان میرساند که چون انقیاد گیتی مطاع بندهای فدویت آثار سرمایه کامیابی دین و دنیا است لهذا فرق اطاعت بر خط قبول فرمان نهاده و دل عبودیت پیشه را باستدعای حصول دوام استیلام سدهٔ فلک احتشام ضیا جاودانی داده رو بسمت ماموراست چنانچه کوچ بکوچ منازل نور دیده چهارم ماه رمضان بگذر اکبرپور کنار دریا نربده رسیده پنجم از آب عبور کرده امیدوار است که به پیش آهنگی اقبال لایزال مکرمت و افضال بر کمال حضرت والا شاهی و بچند روز بلشکر فیروزی اثر بادشاهی میرسد **ایضاً** میرساند که میامن مکرمت و افضال والا شاهی که بهمه حال نیرو بخش بندهای عقیدت اما است بستم ماه بعسکر نصرت اثر بادشاهی ملحق گردیده در منزلی که در دار الخیر اجمیر شش ده کروه فاصله داشت عرضداشت از نظر مقدس مطهر گذشت و جهت های پیشکش بدرجه اجابت پیوست و از میلان مزاج مبارک گیتی خداوند چنان تفرس رفت که از روی کمال اشتیاق لقای نور آمای صاحب و قبلهٔ آفاق که در خاطر ملکوت ناظر تمکین و استقرار پذیرفته باد راک سعادت ملازمت معلی مشرف گشت خان جهان بهادر بصوبه دکهن دستوری یافت درینصورت هر قدر عنایت عالم افروز نسبت بحال موی الیه مبذول خواهد شد و هر چند تهیهٔ اسباب و لوازم روان شدن حضور کرامت گنجور اقدس اعلی زود بمنصهٔ ظهور خواهد شتافت موافق مرضی اشرف خواهد بود بعد ازین هر چه روی خواهد نمود عرضداشت خواهد کرد **ایضاً** عرضداشت فدوی صادق الاعتقاد فرق عبودیت بر خاک آستان ملایک پاسبان نهاده جبین عقیدت را بسجود درگاه عالمیان پناه فروغ جاودانی داده ذره وار بکمال عجز و انکسار بموقف عرض طائفان سده سدره اساس و عاکفان عتبهٔ سپهر ساس میرساند که بورود فیض آمود نشان عالیشان آفتاب لمعان که از پیشگاه تفضل بیکران کرامت صدور یافته بود کیمیای سعادات ابدی و سرمایهٔ مباهات سرمدی اندوخت لوازم استقبال و آداب تسلیمات آنرا بآئین بندهای فدویت آگین تبقدیم رسانیده ناصیهٔ خلوص عبودیت بسجود شکر و سپاس این نعمت عظمی برافروخت

تحقیق عمل و تنقیح محاسبه محمد هاشم امین و کروری معزول پرگنهٔ دارو ک و تجویز منصب و تعیین
خدمت باو بشرط ظهور دیانت و دولتخواهی بموجب امر عظیم القدر کما ینبغی پرداخته عرضداشت خواهد کرد
پیش از رسیدن فدوی بحضور مقدس مبلغ القدر دوام از محال جاگیر صوبه پنجاب انتقال یافته عوض آن
از پرگنات سرکار قنوج تن گردیده بودن هنگام تحصیل محصول فصل ربیع در رسیده و امسال پرگنات
پنجاب باضافهٔ مناصب تشخیص یافته بودند بمعرض معلی رسانید که اگر درین فصل جاگیر بدستور سابق ماند و از
آغاز سال تغیر و تبدل بمیان آید محض عنایت است بر زبان الهام بیان گذشت که محالی که در عوض مرحمت
شده ربیع آن محال هم خوبست اطاعت حکم گیتی انقیاد مرجح بر جمیع مطالب دانسته تسلیمات بجا آورده بر وفق
یرلیغ جهان مطاع امنا و عمال محال مذکوره را که در سرکار خالصه شریفه مقرر بودند بالفعل مسلم و بحال داشته

ایضاً عرضداشت فلان جبین عقیدت سیما را بسجده سدره مثال آبروی جاودانی بخشیده و جان
عبودیت آثار را بطواف عتبهٔ اعتلا و اجلال پایه اندوز سعادت دوجهانی گردانیده ذره وار بموقف عرض
فیض پذیران انجمن خلد آئین و باریابان محفل سپهر قرین میرساند که بورود کرامت آمود منشور لامع
النور درخشنده سطور فرق عزت و افتخار بذروهٔ علیین افراخته لوازم استقبال و آداب تسلیمات آنرا
بداب بندهای عبودیت بجا آورد فیل کج دندان و چهار ده مادهٔ فیلان هنوز پیش فدوی والا
درگاه نرسیده هرگاه میرسد بموجب امر جلیل القدر در زمان مسعود از نظر اشرف خواهد گذرانید مبلغ
ده لکه روپیه که در مستقر الخلافت اکبرآباد موقوف بآمدن خزانه صوبهٔ اله آباد مانده بود برای سرانجام
مبلغ مذکور بنزاولان پیهم فرستاده متصدیان آنجا تاکید بر تاکید نوشته چنانچه بست دوم ماه فلان
بتوفیق ربانی مصحوب فلان روانه حضور پر نور شده و سوای مبلغ مسطور این مقدار که از محال جاگیر نزد فدوی
باردوی معلی رسیده بود آنرا بطریق هنڈوی معتبر ابلاغ نمود

ایضاً عرضداشت فدوی راسخ الاعتقاد
جبین عبودیت باستیفای تقدیم سجود سدره اساس نور آمای جاودانی گردانیده چشم عقیدت
را بجنای تلثیم خاک آستان فردوس اساس توتیای سعادت جاودانی کشیده ذره وار از حضیض
استکانت و انکسار باوج عرض فیض یابان بارگاه فلک اشتباه و مقتبسان نور گاه حضور قدسی ظهور
میرساند که دو نیر نور یعنی دو منشور ساطع النور فیض گنجور نوزدهم ثانی ربیعین پرتو وصول شرف موصول
بر فرق عبودیت و افتخار فدوی جان نثار انداخت لوازم استقبال و آداب تسلیمات آن دو حرز گردن
ارباب ارادت و هیکل بازوی اهل سعادت جداجدا بآئین بندهای عقیدت سیما بجا آورده کلاه
گوشهٔ عزت و اعتبار باوج فرقدان برافراخت و باداے شکر و سپاس عنایات بیرون از وهم و توجهات

افزون از قیاس روح و روانرا که خلاصه خلقت بنی نوع انسان ست فدای پیش باب جناب عالم مآب
ساخت نقل حسب الحکم گیتی منقاد بجنس از نظر اشرف بگذرانیده و درینوقت آنچه بمعرض استفسار درآمد بقدر
وهم واستعداد بمعروض اقدس گردانید و عرضداشتی که قبل ازین و دیگر ابست آمود و مناشیر عالیه بموجب بریغ
جهان مطاع نوشته تیار داشت از آن رو که بدون مقدمه فلان متضمن مطلب دیگر هم بود ارسال درگاه
والا نمود چون در باب تنخواه برگشته شاهجهان پور به تیول وکلای سرکار بعرض اعلی رسانید بر زبان
الهام ترجمان گذشت که فلان هنگام رخصت التماس کرده که این پرگنه بدستور سابق بحال ماند برین تقدیر
از جاگیرش بر نمی آید انیقدر دوام همه جاگیر صوبه پنجاب که طلب وکلای سرکار والاشاهی در سرکار بادشاهی
مانده است انشاء الله تعالی در جای مناسب تنخواه میگیرد فلان فوجدار و امین اقطاع سرکار واقعه قنوج
عرضداشتی که بدرگاه عالم پناه فرستاده بود بجنس بحضور فیض گنجور ارسال داشت امید وار است که از پیشگاه
تفضل وکرم خسروانه خلعت فاخره و نشان عالیشان برای او مرحمت شود **ایضاً** عرضداشت بنده فدویت
نهاد عماد زمین اطاعت و انقیاد بجبرگان ارادت و اعتقاد درفته جبین عبودیت و جان نثاری بسجده گزاری
عتبه سپهر بنیاد و براف روخته فره مثال احضیض استکانت و ابتهال بموقف عرض حاشیه نشینان بساط
سلطنت نشاط فردوس بهار و ایستادگان آستان سدره نشان گیهان مدار میرساند که دوازدهم
ماه جمادی الاولی بورود فیض آمود والا منشور ساطع النور متضمن بشارت سعادت انتما اهتزاز اعوبه اقبال
طراز مبارکی و بهروزی بعزیمت ادراک مقصد اعلی کامیاب شرف و افتخار کونین گردیده بنوید
جهان فزای قدوم میمنت لزوم برخود بالیده فرق عزت و اعتبار باوج علیین برافراخت و مراسم
استقبال و آداب تسلیمات آن صحیفه نمونه آیه رحمت رحمانی بآئین بندهای عقیدت آگین بجا آورده
ناصیه دل را مانند پیشانی سر بسجود تشکر و سپاس عنایات بی منتهای خسروانی نورانی ساخت از پیشگاه
مکرمت و افضال امر واجب الامتثال بعز نفاذ پیوسته که تا تواند خزانه را علی سبیل الاتصال ارسال نماید
و کیفیت جاگیرهای سرکار عالیمقدار که درهم و برهم بمسامع حقائق مجامع میرسد کما هو معروض معلی
گردانیده چنان کند که تفاوتی و نقصانی بمیان نیاید قبله دین و دنیا سلامت در باره رسانیدن
زر برکاب ظفر انتساب کمال سعی درپیش داره ولیکن فرستادن خزانه بیکدست بطریق هنڈوی
بنابر فتنهی که از چندگاه در اعتماد صرافان راه یافته سیاه درینوقت که میخواست یک لکه روپیه بالفعل
بحضور پرنور بفرستد و از صرافان موکب اقبال نشان هیچکس نوشتن هنڈوی راضی نشدند مقدور اصلاح
کار نمی بیند و اگر مصحوب معتمد از رکاب فیروزی مآب مرحمت شود زود بانجا رسیده بعد تنخواه ارباب طلب

موجودات خزانه مصحوب آنجماعت بلا اهمال ارسال دارد و حقیقت بتول عوکلای سرکار عالی متعالی اینست که امسال در
اوائل حال بسبب قلت بارش باران در اکثر محال آفت خشکی روی داده و بعد هذا عاملان فرستاده اند عنایت نامه
هیچ نپرداخته بلکه بند و بست سابقه را بی نظام ساخته و در تشخیص جمع و تحصیل مال خیلی سستی و کوتاهی ورزیده چون
تا فیه ایام فصل ربیع بغایت تنگ بود و عزل و نصب عمال در چنان هنگام فائده نمود بالضرورة در فصل مذکور
همان جماعت را مسلم و برقرار داشته تاکیدی و تهدیدی که مستلزم وقت دانست بکار برده از ابتدای
فصل خریف در بعض محال تفصیلی که از افراد جداگانه بعرض والا میرسد امنا و کروریان دیگر تعین نموده
در چکله اسلام آباد و غیر ذلک نیز عنقریب عاملان کارآمدنی منصوب ساخته صورت حال بر سبیل اجمال با سر رشته
جمع و وصول و لم یصل بعد انجام ایام تحصیل عرضداشت خواهد کرد و در تحقیق و تنقیح عمل عمال سابق و باز پرس
و باز خواست مال سرکار فیض آثار و انتظام مهمات و انصرام معاملات حتی المقدور جهد موفور بجای آورده خواهد آمد
وازین مسامن اقبال جاوید مآل امیدوار است که در سال آینده فضل و کرم ربانی فتح الباب آسمانی بنحوی
عطا فرماید که به نزول باران بموسم مزید آبادانی بحسب خواهش و دلخواه تا به منصهٔ ظهور آمده با فزونی
محصولات تلافی آفات سال گذشته صورت پذیر شود و بدین وسیله وثوق عبودیت فدوی بوجه
احسن مکشوف باریابان محفل اعلی و اجلال گردد آفتاب جهانتاب سلطنت ابد اقرون بر مفارق
ساکنان ربع مسکون هزاران سال تابان و درخشان باد و در شکر عطای خلعت عرضداشت
فلان فرق عبودیت بر زمین خاکساری مالیده و جبین عقیدت ضیا پذیر نقش جان سپاری گردانیده
ذره وار بموقف عرض شرف اندوزان محفل سپهر قرین و مستفیضان انجمن بهشت آئین میرساند که ورود
کرامت آمود منشور لامع النور سعادت گنجور با خلعت فاخره مرحمت طراز تارک افتخار و اعزاز ذره حقیر
باوج آفتاب رسانیده جان عقیدت آثار از فلک بالا بالانید لوازم استقبال و مراسم تسلیمات این نعمت
عظمی و عطیه کبری بجا آورده و در شکر و سپاس عنایات عالم روح و روان را که اشرف اشیاء انفس و
آفاق است فدای آستان فردوس توامان ساخته زبان عبودیت بیان را کامیاب دعا گردانید
که تا سپهر اطلسی را دوره دوار و زمین کروی را ثبات و قرار است ابتسام بهار جاه و جلال و انفجار چشمه سار
فیض نوال حضرت والا شاهی نزهت افزای دین و دنیا و ممین پیرای حدیقه جاودانی عطا باد بحق
رب المشرق والمغرب و خالق النور والسواد و یرحم الله عبداً قال آمنا **ایضاً** عرضداشت فدوی بعد ادوال الاتفاق
بعد ادای مراتب زمین بوس عتبه آسمان رتبه ذره وار بعرض ایستاده‌های موقف عظمت پناه و جلال
و باریافته‌های محفل فردوس مثال میرساند که نشان عالیشان فیض ترجمان با خلعت مرحمت طراز

که بآئین جان نوازی و سرفرازی کمترین فدویان از پیشگاه فضل و امتنان شرف صدور یافته بود کرامت
ورود و سعادت آمود عطا فرمود و فرق عزت و اعتبار احقر باوج علیین بر افراخت لوازم استقبال و آداب
تسلیمات آن را بتقدیم رسانیده در شکر و سپاس عنایات و تفقدات عالم افروز که افزون از اندازهٔ قیاس
بشر و بیرون از احاطهٔ ادراک مختصر این خرد مختصر بود جان و روان را که خلاصهٔ خلعت بنی نوع انسان است
فدای خاک آستان سپهر توامان ساخته زبان عبودیت بیان بدعا طول بقاء ذات اقدس و شخص
مقدس که سرمایهٔ حیات جهانیان و پیرایهٔ زندگانی زمانیان ست گوهر نثار گردانید مع ذلک ؎ از
دست و زبان که برآید ٭ کز عهدهٔ شکرش بدر آید ٭ ظل ظلیل ابدی التظلیل حضرت والا شاهی بر مفارق
عالمیان عموما و بر فرق فدویان خصوصا تا انقراض زمان مخلد و مبسوط و ممدود باد بحق رب العباد
ایضاً بیرساند که بتاریخ فلان بتقدیم شرائف آداب استقبال و تسلیم جلائل مراسم تبجیل و تکریم خلعت فاخره
که افتخار بخش دنیا و آخرت بود بلوا لایائی صورت نگارگر بیان دولت طراز آستین سعادت را رنگ
افزای بیشمود فرق عزت و اعتبار باوج فرقدان بر افراخت و ناصیه بندگی باداء سجدات شکر و سپاس
این مرحمت افزون از وهم و قیاس نورانی ساخته زبان عقیدت بیان را بدعای دوام دولت
ابد بنیاد و خلود عهود سلطنت خداداد شرف اندوز گردانید آلهی تا فلک اطلسی از طلیعهٔ خورشید خاوری
لباس زرین در بر گیرد و سواد شام از طلوع ماه منور بفرش سیم بافت آرایش پذیرد برق جهان کشای
با علم ظفر پرچم والا شاهی منضم باد و خلاع بخش و انعام عام حضرت عالم پناهی علی الدوام تارک افراز ساکنان
عرصهٔ هفت اقلیم شواد **ایضاً** بیرساند که بوصول مکرمت شمول خلعت فاخره افتخار بخش دنیا و آخرت
که طراز آستین عز و جاه و نگارگر بیان دولت و دستگاه بود چون فلک اطلسی سربلندی اندوخته و چون
آفتاب خاوری چهرهٔ شرف افروخته تارک فخر و مباهات بر فراز آسمان هفتمین افراخت سجود شکر این
عنایت تازه و تسلیمات سپاس این مرحمت بی اندازه اگرچه از اندازهٔ ناصیهٔ عبودیت آگین بیرون
است لیکن بذریعهٔ سینهٔ ادای آداب بندگی و تقدیم لوازم پرستندگی فرق نیاز بر آستان حضرت
مجیب الدعوات نهاده زبان عقیدت بیان را بدعای بقای سلطنت خداداد و دوام دولت
ابدی استداد سعادت اندوز ساخت ؎ تا ماه و خورشید بود خلعت پوش ٭ تشریف کرامند فراز
بر دوش ٭ اقبال که عالم زندش حلقه در گوش ٭ در بندگی شاه بود حلقه بگوش ٭ آفتاب عالمتاب سلطنت و جهانداری
ابد الدهر تابان و درخشان باد **ایضاً** رواتب عبودیت و بندگی و وظائف فدویت و پرستندگی
بجا آورده فدویه وار بعرض منتسبان عتبهٔ علیهٔ سپهر توامان و معتکفان آستان فردوس نشان میرساند

که درین هنگام میمنت آغاز سعادت انجام که سامعهٔ زمین و زمان از صیت جشن سالگرهٔ مبارک شاهزادهٔ مملو
بهجت و سرور و باصرهٔ مکین و مکان بمشاهدهٔ تمکین بزم اقدس همقرین فراوان الطاف و نور بود ورود
منشور لامع السطور فیض گنجور با خلعت خاصهٔ این جشن مقدس دست نوازش استقبال و آداب تسلیمات
آنرا بتقدیم رسانید و جبین عبودیت را بسجدهٔ شکر و سپاس این موهبت عظمی روشنی بخشید امید که میامن فیوضات
روزگار همایون آثار خصوص این سال خجسته فال بتائیدات ایزد متعال نخستین بر ذات خجسته و بعده بر احبای
سلطنت ابد اتصال فرخ و فرخنده و مبارک و میمون باد و رشتهٔ ایام حیات سماوی برکات حضرت پیر و مرشد
عالمیان بامتداد زمان لیلا تنعم حضرت توام شود بحق رب العباد **ایضاً** ذره وار بموقف عرض انجمن آرایان اقبال
و مخصوصان محفل سپهر مثال میرساند که منشور ساطع النور لامع السطور که ناصیهٔ والاش بنگارش خامهٔ اقبال نشان زر نشان
و سر صفحه اش بتقدیس تحریر قدسی ترجمان فروزان بود پرتو ورود سعادت آمود بر فرق فدوی جان فشان
انداخت مراسم استقبال و آداب تسلیمات آنرا بجا آورده روح و روان را که خلاصه بود وجود بنی نوع انسان است
فدای تحریک قلم مرحمت بیان ساخت و در شکر عنایت بیکران والاشاهی و ادای سپاس تفقدات حضرت
عالم پناهی عرق نیاز بر جبین و چشم عجز بر زمین داره و بدون قربانی شدن و در راه عبودیت جان نثاری
کردن هیچ گونه نمیتواند که شمهٔ از مراتب شکرانهٔ مراحم و الطاف افزون از وهم و قیاس برگذارد **ایضاً** میساند
که منشور ساطع النور لامع السطور مکلل بلالی متلالی رشحات سحاب دابر نیسان خامهٔ اقبال و متموج بدر غرر قدسی
نگارش دست دریا نوال که جان عقیدت اشتمال فدای هر حرف و درے مثال باد در زمان سعادت اتصال
پرتو ورود فیض آمود افگنده فرق شرف و افتخار ذرهٔ خاکسار بذروهٔ علیین برافراخت لوازم استقبال و آداب
تسلیمات آنرا بآئین بنده های فدویت آما ادا نموده جبین شکر و سپاس بسجدهٔ این عطیهٔ عظمی و موهبت کبری نورآگین
ساخت حسن خدمت و خوبی اندیشهٔ این عبودیت پیشه اگر در محفل جاه و جلال عز قبول یابد سراسر از برکت
ارشاد هدایت مواد مرشد و هادی جهانیان است والا انه وجود بے بود ذرهٔ ناچیز چه آید که نگاه التفات
آفتاب عالمتاب را شاید لیکن ذات اقدس و شخص مقدس شهریاران والا شکوه فروغی است از جمال باکمال حضرت
الهی درینصورت چنانچه فیضان نعمت و رحمت عام او سبحانه و تعالی بیواسطهٔ غرض و علاقهٔ علت همه وقت
شامل حال کافهٔ انام میگردد اگر فضل و کرم جناب والاشاهی نیز بهمان منوال جلوهٔ ظهور داده تشریف تحسین
به بندهای اعتقاد نهاد عطا فرماید همانا که مظهر افضل فضائل اخلاق الله که عبارت از رحمت رحمانی اوست
تمام اسمه بر اوج گاه بیدا ے آمده باشد **ایضاً** عرضداشت فدویت نهاد حما و جبین صدق ارادت بخاک
آستان فیض نشان نهاده و روے عقیدت بقبلهٔ اقبال مقبلان و کعبهٔ حاجات عالمیان آورده ذره وار

بموقف عرض طائفان سدهٔ سدره اساس و عاکفان عتبهٔ سپهر حاس میرساند که منشور لامع السطور کرامت گنجور
که سراپا بنور افشانی ید بیضا یعنی نگارش دست مبارک خورشید آسا سیمای آئینه حقائق نما داشت پرتو ورود
سعادت آمود انگنده شرف افتخار افزون از اندازه اوهام و افکار بذرهٔ خاکسار عطا فرمود لوازم استقبال و
آداب تسلیمات آنرا بتقدیم رسانیده وانوار عنایات عالم آرا که در ضمن آن ترجمه نسخهٔ الهام آلهی نسبت بحال
عبودیت اشتمال چهره افروز یافت چندان بر خویش بالید که در پیراهن نگنجید خود بخیمه حکیم محمد مقیم رفت
واحکام قدسی گذارش نمود حکیم مشار الیه ظاهر ساخت که اکثر ادویه مطابق امر جلیل القدر بیشتر ارسال داشته
و آنچه بالفعل حکم شده بسرعت سرانجام داده میفرستد جان برن فرنگی دسدانند بحال زار روانه کرده در راه
عطاره بدار الخلافت شاه جهان آباد است فدوی والا درگاه در هر باب بهر چه مامور میشود نثار جان
در انصرام آن باعث سرخروئی هردو جهان اندیشیده حتی الامکان تقصیر نمیکند و نخواهد کرد انتظام امور
مضافه خدمت مأموره موجب آبروی جاودانی دانسته لوازم خلوص بندگی بجای آرد و خواهد آورد
نشان عالیشان که سابق بنام کمترین بندگان عز اصدار یافته بود از نظر اقدس اطهر گذرانیده عرضداشتی
در جواب آن ارسال داشته اگر شرف اندوز مطالعهٔ والا شده باشد بهتر والا خلاصه مضمونش اینست که
حضرت گیهان خدیو گیتی خداوند فرموده اند که فرمان قدر توامان در جواب مطالب مرقومه این نشان
مصحوب قراول خان صادر میشود آفتاب سپهر سلطنت و جهانداری ابد الآباد تابان و درخشان

ایضا

ذره وار بعرض ایستاده پایه موقف عظمت و جلال و باریافتگان پیشگاه سپهر مثال میرساند که نشان
عالیشان قدسی تحریر خامه اقبال فیض تمثال پرتو ورود سعادت آمود انگنده فرق عزت و افتخار ذره خاکسار
باوج فرقدان برافراخت آئین استقبال و آداب تسلیمات آنرا بجا آورده بجنس از نظر اقدس اطهر گذرانیده
دو مرتبه بمطالعه والا در آورده فرمودند که فرمان وحی بیان در جواب این مطلب مصحوب قراولان
صادر میشود حکیم محمد محسن سزاوار نماید که همراه موحی الیه برود و چون این صورت مکرر بر زبان الهام ترجمان
جلوه ظهور داده در موقت فدوی معروض داشت که اگر برود خوب است حکم شد که خواه مخواه می باید فرستاد
التماس نمود که چون بنده خانه زاد است و فرمان پذیر و مدتی خود شرف اندوز خدمت حضور کرامت
گنجور بوده و پدرش صالح خان در بندگی آستان عرش نشان جان نثار گردیده بدین تقدیر از قبول حکم
جهان مطاع چه گریز دارد و درین مذکوره است آثار کمال انبساط از چهره جهان افروز مبارک نمایان بوده
هم درین هنگام روح الله خان لوازم صدق عقیدت و اخلاص نسبت بجناب عالم آب بنحوی عیان نمود
و مقالات شایسته بطرزی بعرض مقدس رسانیده که از دیگر بر نیاید و مثل روح الله خان شاید که این

قسم حسن ادا نماید چنانچه خلعت از روی فراوان عنایت بحکیم مشارالیه مرحمت شده و در باب سرانجام
کارخانجات از پیشگاه خلافت تاکید رفت که زود برکاب نصرت انتساب برسانند مانند محسن خان
محض حکمت بود و عین مصلحت و هرچه بمنصه ظهور آید از قبیل ما صَنَعَ اللّٰهُ فَهُوَ خَیرٌ توان دانست عقیدت سرشت
در ماده کارخانجات اهتمام تمام دارد ولیکن متصدیان حاضر نیستند و کارخانجات متفرق اند بهرحال قدغن بکار برده
هرچه در کار میشود سرانجام داده انشاء اللّٰه تعالیٰ پی هم روانه می سازد ذره شکوه حضرت ظل اللّٰهی بتائیدات
الٰهی علی الدوام جهان کشا باد ایضاً میرساند که منشور ساطع النور معنون بخط قدسی نمط که هزاران جان گرامی
فدای هر حرف و لفظ آن باد متضمن کیفیت استقبال فرمان لازم الامتثال که بالهام محض و محض الهام از
پیشگاه خاطر ملکوت انتظام که محل ورود فیوضات سبحانی و مورد و فور تجلیات ربانی ست صدور یافته
بود پرتو نزول مرحمت موصول افگنده فرق عزت و افتخار این ذره خاکسار باوج علیین رسانید مراسم
استقبال و آداب تسلیمات آنرا بجا آورده مطابق امر جلیل القدر از نظر اقدس اطهر گذرانید حضرت ظل سبحانی
سراپا این صحیفه قدسی بنیان را بوالا مطالعه خاص در آورده بفدویت اختصاص حواله فرمودند پیر و مرشد
حقیقی سلامت مبلغ شش لکه و هفت هزار روپیه بابت تفاوت تبدیل جاگیر صوبه پنجاب وغیره که از ابتدای
خریف تغیر شده و از ربیع تن کشته سعی بسیار نمود که از خزانه معلی گرفته برکاب نصرت انتساب ارسال دارد
چون بسبب فقدان زر بخزانه حضور کرامت گنجور میسر نشد بالضرور پروانه تنخواه مبلغ مذکور بخزانه
اتاوه گرفته جمعی را تعیین ساخت که جلد و شتاب شتافته بمدد رنگی جمعیت فوجداران با حتیاط تمام بیارند
زیاده ازین جسارت را خلاف طریقه ادب دانسته بدعا ختم مینماید آفتاب عالمتاب عنایت بر مفارق
بنده های حضور و غائب سایه گستر باد ایضاً فدوی صادق الاعتقاد عماد بوسیله رسوخ عبودیت
ذره وار بموقف عرض باریافتگان پیشگاه عظمت و جلال و مستفیضان آستان فلک مثال میرساند که
هرچند آرزوی فدوی التزام رکاب نصرت فرجام بود اما امتثال امر والاقدر ذریعه حصول سعادت
جاودانی دانسته بعد رخصت از جناب اقبال و دولت بادراک شرف ملازمت معلی مستسعد گردید
و عنایات جلیله بمرتبه کمال نسبت بذات قدوسی صفات صاحب و قبله دین و دنیا مشاهده نمود در باب
مصالح مهم از روی مراحم بیکران فرمان رفت که هرچه در کار باشد التماس نماید فدوی بعرض اقدس
اعلیٰ رسانید که بالفعل برای انسداد معابر و مسالک دریای پنجاب ضرور است که احکام گیتی نظام
بقدغن تمام غرصد ور یابد بزبان الهام بیان گذشت که درین دادی تاکیدی که باید کرده شبهه ظهور
شتافته لیکن صورت واقعه آن بی ادب ناهنجار و حضور کرامت گنجور ساطع النور مذکور شده بوده که او

راه گجرات یا راه ملتان خواهد بود الحال پرتو افگن خاطر ملکوت ناظر چنان است که غالباً بسمت ملتان باراده
قندهار از راهی که دارا شکوه رفته بود مرحله پیما شود ازین رهگذر آگاه بوده در هر باب آنچه باید کرد آن درة التاج
خلافت عظمی بعمل درآرند بعد ازان آنچه روی خواهد داد عرضداشت خواهد کرد آفتاب سپهر سلطنت جاودانی
ظهور باد **ایضاً** فرق عقیدت باستیلام سده سدره مثال برافراخته جبین ارادت بسجود عتبهٔ عظمت و
اجلال نور آگین ساخته بموقف عرض باریافتگان درگاه عالم پناه میرساند که هر چند اصل مقصود سرمایهٔ بهبود فدوی
بدان باز بسته است که علی الدوام باقتباس اشراقات حضور ساطع النور شمع سعادات حال و مآل برافروزد
و همه وقت باستفاضه التزام قرب آستان فردوس توامان برکات دین و دنیا در اندوزد لیکن بنا بر
استحصال قدسی رضای انجمن آرایان جاه و جلال الم دوری از بساط فیض انبساط تن بر داشته بپیوسته
بدعای استدامت ایام دولت ابد مدت و اعتلای اعلام فتح و نصرت اشتغال دارد و تقدیم خدمات مأموره
بمثابه ایزدی عبادات انگاشته در انجام معاملات و بیباقی پرگنات حتی المقدور سعی موفور و اهتمام
تمام بجا می آرد امید وار است که باستیاری تائید مهیمن متعال و دستگیری کارگذاری اقبال عدو مال امری که
متمنای فدویان عتبهٔ اعتلا و اجلال است از کمین بطون بمنصهٔ ظهور برآید کوکب فلک احتشام عالم پناهی
هزاران سال جهان افروز باد **وله** فدویت نهاد بوسیلهٔ راستی اخلاص و ذریعهٔ درستی اعتقاد بموقف
عرض شرف اندوزان آستان سپهر توامان میرساند که چون امتداد زمان حرمان ملازمت والا برخلاف
متمنای بنده های ارادت آما بکمال تطویل انجامیده لهذا دل عقیدت منزل را خفقان بی آرامی
بهم رسیده حال بسراسیمگی کشیده نمیداند که این شورابه ناگوار که بی اختیار از جام ناکامی می کشد انتقام
سرخوشی های کامیابی ایام سابق است که چندی از اشراقات حضور فیض گنجور نور پذیر بوده سرمایهٔ
بهجت و سرور کسب نموده یا مقدمهٔ خوشدلی لاحق که بعد ازین بتوسط بساط پیرایان بزم خسروانی نصیب
آرزومندان تقبیل سده سدره مکان خواهد شد از انجا که ناامیدی لایق پیشگاه ادب نیست توقع
چنان دارد که آنچه مطلوب قلوب صدیقان جان فشان است عنقریب از کمین بطون بیامن ظهور
جلوه نماید تفصیل سوانح مذکورات دربار گیتی مدار چون بهم معروض مسامع جاه و جلال میگردد یقین حاصل
است که هرچه اصلح بنظام دولت جاودانی طراز بوده باشد بر مرآت باطن الهام مواطن که بنسبت
غایت تقدس و نهایت تنزه از مبادی عالیه بلا واسطه فیض پذیر است پرتو انداز خواهد بود درین صورت
عرض استدعا بدل بوده در تحصیل امور نامرضیه من له الولایت ترک ادب دانسته بدعا ختم مینماید
ساخت ربع مسکون بانوار مهچه اعلام ظفر اعتلام ظل الله شاهی علی الدوام روشن و منور باد **وله** بوسیلهٔ خلوص

عقیدت

عقیدت و ذریعه رسوخ ارادت ذره وار بتقریب عرض ایستاده‌های موقف عظمت و جلال و باریافتهای انجمن خلد
مثال میرساند که منشور لامع النور فیض گنجور در زمان میمنت اقتران شرف ورود و دولت آمود بخشیده فرق عزت
و افتخار ذره خاکسار باوج فرقدان برافراخت مراسم استقبال و آداب تسلیمات آنرا بتقدیم رسانیده بجنس از نظر
اقدس اعلی گذرانیده قبله دین و دنیا سلامت امر جلیل القدر کرامت ظهور یافته که هرگاه رایات عالیات
نصرت آیات یک منزل از دار الخیر اجمیر نزول اجلال فرماید فدوی بتحصیل سعادت تقبیل آستان سپهر توامان
مستسعد گردد اگرچه آرزوی عقیدت سرشت همه وقت چنین بوده که بدوام التزام رکاب فیروزی
مآب کامیاب دارین باشد والحال که نهضت اعلام فلک احتشام بانجد و مسعود روی نموده داعیه داشت
که چند منزل استقبال نماید لیکن امتثال امر اشرف باعث بهبود جاودانی انگاشت حاجی عبد الله که بعزمت
تزیین بوس عتبه والا رهگرای موکب ظفر قرین است بمقتضای حسن سلیقه و کمال عقیدت بر خصوصیات
کلی و جزوی و ربایگیهای مدار معلی چندان اطلاع پذیرفته که از دیگری نیاید صورت حال کما ینبغی معروض
پیشگاه جاه و جلال خواهد گردانید آفتاب آسمان سلطنت جاوید تا هزاران سال عالم افروز باد دولة
ذره وار بذریعه عبودیت و انکسار بغرض ایستاده‌های موقف عظمت و اجلال و باریافتهای درگاه سپهر
مثال میرساند که بوروده فیض آمود نشان عالیشان فرخنده عنوان شرف و افتخار جاودانی اندوخته مراسم
استقبال و آداب تسلیمات بتقدیم رسانید و یکهزار اشرفی برای نذر حضرت جهان خدیو گیتی داور بموجب
امر جلیل القدر حواله حاجی عبد الله و محمد مومن نجم ثانی نموده که از نظر اشرف اقدس گذرانند چون نوید بهجت
جاوید ولادت باسعادت شاهزاده عالی نسب والا تبار در مشکوی دولت و اقبال ساطع افروز زمان
و زمانیان گردیده کوس نشاط تهنیت و مبارکباد آنرا بآئین بنده‌های عقیدت ادا بجا آورده و زبان عبودیت
بیان بهزاران خضوع و خشوع کامیاب دعا گردانید که حق جل و علا باغستان سلطنت و شهریاری را جاودان
سرسبز و برومند داراد و نوباوه گلشن ابهت و نامداری را در سایه خورشید پایه حضرت صاحب و قبله
دین و دنیا بکمال عمر طبیعی فائز گرداناد آفتاب عالمتاب جهان شاهی ابد الدهر تابان و درخشان باد مبارکباد
عید فطر بوسیله ضراعت و بندگی ذره وار بموقف عرض سعادت اندوزان حضور کرامت گنجور ساطع النور
میرساند و آداب تسلیمات تهنیت و مبارکباد عید سعید فطر که آوان فیوضات گوناگون و زمان برکات
روز افزون بآئین بنده‌های عقیدت آما بجا آورده زبان عبودیت بیان را بصنوف تحیات
و الوف دعوات میگشاید که حق سبحانه و تعالی جمیع ایام و لیالی و سنین و شهور خصوصا این روز جهان افروز
را بر ذات اقدس و عنصر حضرت قبله و کعبه عالم و عالمیان مبارک و فرخنده و خجسته و همایون کناد و اشعه انوار

آفتاب سپهر عالم پناهی را صبح عید سائر ساکنان روی زمین گردانا د بالنون بالقابه در حصول خلعت
آداب تسلیمات زمین بوس آستان سپهر توامان بتقدیم رسانیده در جبین عبودیت بسجود سده سدره نشان
نور آگین گردانیده ذره دار بموقف عرض شرف اندوزان محفل جاه و جلال و مستفیضان انجمن جلد شمال
میرساند که در والا منشور سراسر نور ساطع النور مشتمل بر تاکید ارسال خزانه و متضمن طلب فدوی بحضور فیض گنجور
با خلعت بارانی مطرز بطراز نوازش خسروانی که از پیشگاه فضل و کرم کرامت صدور یافته بود پایهٔ عزت
و افتخار احقر برافزود و آئین استقبال مناشیر عالیه و مراسم تسلیمات هر فرد قدسی نورد جدا جدا بتقدیم رسانید
و بعد حصول شرف اطلاع بر مضامین هدایت تضمین آن هر دو دستور العمل دنیا و دین قیام بر طبق احکام گیتی
نظام باعث بهبود کونین اندیشید قبلهٔ جهانیان سلامت ازان هنگام که بندهٔ درگاه دوری ضروری از بساط
سلطنت مناط اختیار کرده بمعسکر ظفر اثر بادشاهی رسیده حدا شاه حال ست که شبانه روزی در فکر رسانیدن
خزانه برکاب نصرت انتساب والا شاهی بود اما چه کند که از جمله مداخل و شال مبلغ سی و پنج لکهه روپیه که قریب بطلب
نه ماهه ملازمان سرکار عالی متعالی میشود عوض مطالبه در سرکار خالصه شریفه عائد شده برای مبلغ مذکور هر چند تردد
تلاش نمود سود مند نیفتاد بالفعل در باب وجوهات بقایای دور و نزدیک که در باب تحصیل و ارسال
آن بجهه رسیدن در موکب ظفر قرین بعاملان تاکید بر تاکید نوشته بود اهتمام بلیغ بکار برد چون ابلاغ زر بطریق هندوی
معتبر کمتر میسر آمد و جمعیت شایسته که خزانه را بمحافظت تمام تواند آورد همراه نداشت لهذا مبلغی ازان
به تنخواه داران که اسناد از حضور ساطع النور آورده بودند بهر وجه وقت بوصول پیوست قریب دو
سه لکهه روپیه که در خزانه واقعه دار الخلافت شاهجهان آباد موجود مانده اکنون با معدودی از
منصبداران که همراه و حاضر بودند روانه ساخت که بسرعت و استعجال بدار الخیر اجمیر بیارند و بجهت
سه لکهه روپیه هر کشری خزانه قنوج که بهمین دستور در حویلی دولتخانه مستقر الخلافت اکبرآباد موجود مانده است
بمتصدیان چکلهٔ اسلام آباد قدغن نوشت که بلا اهمال مصحوب بدرقهٔ فوجدار بفرستند اگر زرهای مرقومه
زود میرسد همراه خود می آرد والا بنا بر فور تمنای التزام دوام بندگی آستان فردوس نشان که بجمیع
مقاصد صوری و معنوی مرجع مبدا اند از جناب اقدس دستوری خواسته بتقبیل عتبهٔ فلک رتبه کامیاب
میگردد و زرهای مرقومه چند روز پیشتر خواهد رسید در باب پرگنات صرف خاص و محالات طلب
شاگرد پیشه و علوفهٔ سپاه و غیر ذلک موافق ارشاد واجب الانقیاد بعمل خواهد آمد کیفیت توجهات
شاهزاده عالی نسب والا تبار و حقیقت توجهات سرکار نواب فلک احتجاب منزه القاب ادام الله برکاته
دیوانیان عظام بقاعده و دستور بقید کتابت آورده بعرض مقدس معلی موقوف داشته اند

بنده برای تحصیل وجه طلب جد و جهد بسیار نماید بعز عرض اشرف اعلی بهر چه یرلیغ جهان مطاع صادر
شود معروض خواهد داشت آفتاب عالمتاب سلطنت جاودانی طراز ابدالدهر بر مفارق ساکنان ربع
مسکون تابان و درفشان باد و در **تعزیت** مینماید که چون بموجب آیه کریمه ان الینا ایابهم بازگشت
همه بسوی اوست عز اسمه و جل جلاله فلان علیه الرحمه والغفران رخت هستی ازین سپنجی سرای بر بسته
بنزهتگاه تقدس خرامید ازین ماتم جان خراش چه شمع دیده که چشم مصیبت بین بندهای فدویت آگین چگونه
اشکبار نشد و جگر چه مقدار بخون آغشته نگردید بالجمله یک داغ صد شعله سینه را سوخت و دیگر زخم هزار دل مجروح
ساخت و چون از فزونی اندوه و غم با اطفای حرارت این الم پرداخت ناچار بعد ادای فاتحه الحمد
بروح پر فتوح آن رهگرای عالم جاودانی زبان عقیدت بیان را بدعای بقای ذات اقدس و شخص
مقدس که سرمایه حیات جهانیان و پیرایه زندگانی زمانیان همانست سعادت اندوز گردانید سر
بر خط فرمان ایزدی نهاده آمد هر چند برسم معهود روزگار در هنگام وقوع چنین امور اضطرار تعدادات
مسکنه اوجاع درونی و آیات و احادیثی که در شان صبر گزینان وارد است بمعرض تمهید می آید لیکن این
ابجد خوان لوح ادب را چه یارا که در پیشگاه دانش آموز عقل کل و ارشاد فرمای خداوندان معرفت الهی
لسان مقال برکشاد و از انجا که اصل حقیقت عالم کون و فساد بر خاطر علوی مناظر از قبل عالم حضوری
است درینصورت یقین حاصل که از بهر اطفای حرارت این قضیه ناگزیر که لازم طبیعت بشریه
است هر چه مستلزم صفات ملکی خواهد بود بر مرآت ضمیر حقایق تصویر عکس پذیر خواهد باشد ؎ تا بود
زندگی خضر بگیتی جاوید * سبز بادا چمن عمر تو از آب بقا * الهی سایه آفتاب پایه حضرت والا شاهی تا
انقراض زمان بر مفارق عالمیان مخلد و ممدود باد **ایضا** بوسیله خلوص عقیدت و ذریعه رسوخ
ارادت ذره وار بموقف عرض باریافتگان محفل خلد مثال و مستفیضان انجمن جاه و جلال میرساند
که دو پیکر نور یعنی دو منشور درخشنده سطور فیض گنجور یکی متضمن طلب خزانه و اسپان و شتران
و عرض حقیقت بی سرانجامی سپاه التماس مساعدت از درگاه جهانیان پناه و دومین مشتمل اشتمال له
حاجی عبدالله در زمان سعادت اقتران شرف ورود عظمت آمود بخشیده تارک فخر و مباهات
فدوی با وج سپهر برین برافراخت لوازم استقبال و آداب تسلیمات آنرا جدا جدا بتقدیم رسانیده
نشان عالیشان نخس اولین را از نظر مقدس منظر گذرانیده بعد مطالعه الا نزبان الهام ترجمان گذشت
که خزانه چیزی موجود دارد می احقر عرض نمود که فصل خریف منقضی شده خزانه محصولات ربیع قدری
بخرج رفته مابقی هنوز نرسیده و احوال لشکر منصور بسیار پریشان و اضطراب بدرجه کمال انجامیده

اگر عنایت گیهان افروز حضرت شاهنشاهی حال پرداز نگردد کار دشوار است و بدون زر بار بردار
حرکت واقامت بر بنده‌های خدا محال چون این مقدمات اصغای اقدس پیوست حکم شد که یکصد راس اسپ
از سرکار بادشاهی بطریق مساعده بگیرند باز معروض داشت که جاگیرهای صوبه پنجاب از خریف سال حال تغیر
شده و عوض آن صوبه از ربیع تن گردیده حاصل خریف قریب هفت لکه روپیه در سرکار معلی طلب است
درینوقت اگر اینهم مرحمت شود سپاه وشاگرد پیشه فی الجمله تسکین می‌پذیرد والا تفرقه تمام در سلک
جمعیت انجماعت راه می‌یابد فرمان رفت که اسد خان سررشته دفتر همایون ملاحظه نماید بعد ملاحظه خان
مشار الیه هرچه مشخص خواهد شد عرضداشت خواهد کرد و اسپان حرفه از سرکار خالصه شریفه گرفته باشتران
فرمائش هر نوع که میسر خواهد آمد خواهد فرستاد و چون بعمل جمیع عمال جاگیر تاکید بر تاکید نوشته که آنچه از محصول
پیشکش ربیع تحصیل در آورده باشند بسرعت واستعجال بقید وصول توانند آورد نزد و بفرستند
درینصورت هر قدر زر بهم رسد انجام آنرا بلا اهمال بعسکر اقبال ارسال خواهد نمود حاجی عبدالله بنا بر محنت
هرروزه تواتر اعتراضات حضرت گیتی خداوند که بیکس خواهش فدویان بمیان می‌آید از شغل
وکالت نهایت دل سرد شده التماس استعفا نموده بود از آنجا که در زعم عبودیت نهاد حاجی مذکور
بنده وافی عقیدت و دولتخواه است ازین جهت موحی الیه را همیشه مشتمال میداشت خصوص درینولا
بر طبق مدلول نشان مرحمت عنوان بچندین وجوه امیدوار مکرمت وافضال والا کرده بموجب
امر جلیل القدر والا ساداده راضی ساخت که بتقدیم خدمات ماموره سرگرم باشد و مشار الیه بعرض
ملتمسات بحضور ساطع النور نگاشته بزبان داده که امور معروضه اگر در پیشگاه عظمت وجاه درجه
پذیرائی می‌یابد در امر وکالت بدستور سابق قیام می‌نماید والا داخل لشکر دعا می‌شود بدین
تقدیر اقرب بصلاح دولت چنان می‌بیند که لطف و کرم عالم نوازی نسبت بمشار الیه نوعی جلوه نموده
که ملتمسات او درجه اجابت پذیرد تا خاطرش بسرانجام خدمت اشتغال ورزد بعد هذا سر جمله تمنیات
عقیدت سرشت آنست که فتح و نصرت اولیای سلطنت ابد معاد چهره کامیابی بنده‌های عقیدت
آرامیه افروزد واین جان نثار که بالم حرمان ملازمت کیمیا خاصیت گرفتار است بتقبیل آستان
فردوس توامان شرف وافتخار جاودانی اندوزد امید که دعای نیم شبی ونیاز سحرگاهی مابندگان
نقاب کشای شاهد این مقصود گردد و بساط دوری از قرب عتبه اعلی واجلال که دهر شعبده سنج
بمیان گسترده است دست فضل وعطای ایزدی بر نوردد ولوای ظفر سیمای
والاشاهی علی الدوام جهان کشا باد ایضا بوسیله عبودیت وانکسار وذریعه استکانت وافتقار درگاه دار

بموقف عرض ایستاده‌های پیشگاه عظمت و جلال و باریافته‌های محفل خلد مثال میرساند که نشان عالیشان متضمن استمالت
حاجی عبدالله که عرضداشتی مشتمل بر وصول فیض موصولش پیش ازین بعسکر اقبال ارسال داشته بیست و نهم شهر ربیع الاول
از نظر مقدس گذشت و مضمون کرامت مشحونش که سراپا از قبیل القای ربانی و ارادت آسمانی بود در خاطر ملکوت
ناظر بکمال خوبی جلوه استحسان داده بزبان الهام بیان صادر گشت که آنچه در دیدهٔ مردمان صورت
اعتراض بازنموده و بر لوحهٔ حسن اعتقاد چراغ دودمان سلطنت بکمال عنایت نقش بسته بیان واقعه
است عنایات اقدس ما نسبت بایشان زیاده از آنست که بشرح درآید و چرا نباشد که درة التاج
خلافت همایون ذات قدسی نهاد است لیکن بعضی هنگام که خلاف یرلیغ گیتی مستقاد بعمل می‌آید و این معنی
از طریق حزم و احتیاط دور مینماید بالضرور کلمهٔ چند بآئین ارشاد و هدایت که فی الحقیقت بدون مرحمت مرشدانه
اصل و اساسی نداشته باشد بر منطق وحی ترجمان شرف جریان می‌پذیرد و فی الجمله فراوان آثار مراحم
و الطاف خسروانه از کلام عالم نظام اشرف بر خزانهٔ بیدای شتافت فدوی دستوری یافت که بمعرض
عرض عالی درآرد که ازین دست کلمات موعظت سمات محض شفقت و عین عطوفت است حاجی مذکور
که بامید مکرمت و افضال جهان افروز بامر وکالت بدستور پیشین سرگرم گشت ایزد متعال فتح و فیروزی نصیب
اولیای دولت جاوید طراز کناد و این عقیدت کیش را که آرزومند تقبیل آستان سپهر توامان است
شرف اندوز ملازمت والا گرداناد ظل ظلیل حضرت عالم پناهی هزاران سال مخلد و ممدود باد بالنون
والصاد بشارت شاهزادهٔ محمد معز الدین میرساند که نشان عالیشان مرحمت عنوان سراپا رقم پذیر قدسی خامهٔ
اقبال که از پیشگاه مکرمت و افضال عز صدور یافته بود پرتو ورود فیض آمود افگند فرق فخر و مباهات
نیازمند بذروهٔ علیین برافراخت لوازم استقبال و آداب تسلیمات بجا آورده امر عالی جلوه ظهور بخشیده بود
که این ارادت آئین بعامل پرگنه جلال پور بنویسد که علی اصغر خان میرسامان سرکار برای تعمیر و ترمیم دولتخانهٔ
واقع دارالخلافت و دیگر ضروریات هرچه خواسته باشد بلا اهمال سرانجام دهد امتثالاً للامر العالی بعامل آنجا و عامل پرگنهٔ دادری
بمبالغه نگاشت که هرچه میرسامان مذکور ضرور درکار داشته باشد روبراه ساخته زود بفرستند و بعد ازین هم برسم مزید تاکید
متواتر خواهد نوشت که توقف و تعویق بمیان نیارند جنس شوره را انشاءالله العزیز سرانجام داده عنقریب ارسال
میدارد چون بمقتضای صدق بندگی تقدیم خدمات سرکار شرف روزگار خود می‌انگارد امیدوار است که بهمین
دستور بانصرام فرمایش حضور سعادت گنجور مامور می‌شده باشد در مبارکباد ولادت فرزند و شکر وصول
عطای نشان و خلعت عرضداشت عقیدت نهاد عماد ذره وار بموقف عرض شرف اندوزان محفل
اعتلا و اجلال میرساند و بذریعهٔ سنیه ادای تسلیمات تهنیت و مبارکباد ولادت باسعادت شاهزاده که

عالی نسب والا تبار که بهار پیرای گلشن مقصود اولیای دولت خداداد و چهره افروز حصول تمنای احیای
سلطنت ابد بنیاد است زبان عقیدت بیان را کامیاب دعا میگرداند که حق جل و علی نخلستان عظمت
و اقبال روز افزون را جاودان برومند و سرسبز داراد و نوباوهٔ بوستان ابهت و نامداری را در سایهٔ
خورشید پایهٔ قبلهٔ دین و دنیا حضرت والاشاهی و صاحب جهانیان بکمال عمر طبیعی برساناد و نشان فرخنده
عنوان با خلعت خاص که از پیشگاه لطف و کرم غز اصدار یافته بود ورود فیض آمود عطا فرموده سرفرازی
و سربلندی بخشید آئین استقبال و مراسم کورنشات آنرا بداب ارباب ارادت تقدیم رسانید در ماده
مطالب سرکار پادشاهی بعون عنایت الهی موجب امر عالی سعی موفوره بجا می‌آرد و آنچه رو مینماید معروض
میدارد و سرانجام خدمات سرکار دولتمدار شرف و افتخار خویش میداند در باب انتظام مهمات محال جاگیر
حتی الامکان تقصیر نمیکند ظل ظلیل عالی بر مفارق ادانی و اعالی ممدود و مبسوط باد در وصول نشان
و خلعت میرساند که نشان عنایت عنوان با خلعت مرحمت طراز که بآئین دلنوازی و سرفرازی احقر
از پیشگاه لطف و کرم شرف اصدار یافته بود ورود سعادت آمود عطا فرموده تارک عزت و افتخار را برافراخت
لوازم استقبال و آداب تسلیمات آنرا بداب ارادت منشان صافی الاعتقاد تقدیم رسانیده و کورنش های
شکر عنایت عالی بجا آورده زبان عبودیت بیان بدعای طول بقای ذات اقدس و شخص مقدس
قبلهٔ دین و دنیا حضرت والاشاهی و صاحب جهانیان که سرمایهٔ حیات و پیرایهٔ زندگانی زمانیان است
کامیاب سعادت جاودانی گردانیده سایهٔ عالی پایه هزاران سال بر مفارق جمیع بندگان ممدود و
مبسوط باد بالتقایه ذره مثال بغرض ایستادهای موقف اعلا و اجلال میرساند که نشان مرحمت
عنوان معنون بتقدسی تحریر قلم اقبال که از پیشگاه لطف و کرم بکمال شرف اصدار یافته بود کرامت ورود
مسعود عطا فرموده فرق عزت و افتخار احقر باوج سپهر دوار برافراخت لوازم استقبال آنرا بجا آورده
و جبین ارادت باداے آداب تسلیمات برافروخت و چون از مدلول فیض موصولش عنایات خاص
نسبت بحال عقیدت اشتمال بندول یافت سرمایهٔ کامیابی کونین فراندوخت و در شکر و سپاس
مکرمت های بیکران کورنشات جداگانه بتقدیم رسانیده بر مواد بندگی برافزود امیدوار است
که در انجمن عالی و زمرهٔ صدیقان محسوب میشده باشد سرانجام خدمات سرکار دولتمدار بعبه وقت سعادت جاودانی
نه انکار دود در باب شش هزار روپیه زر واصله ذمه محمد هاشم امین معزول داده دک بموجب که مامور شده بود
بعمل می‌آرد بلکه زر دوتر بسرعت و استعجال بخزانه عالی ارسال میدارد دیگر خواجه حسن وکیل در خدمت
موجود بصدق عبودیت قیام مینماید محتاج بحرکت نمی‌باشد ظل ظلیل صاحب عالمیان بر مفارق جمیع

دولت

دولت خواهان تا انقراض زمان مخلد و مبسوط باد بحق رب العباد بجناب **شاهزادهٔ محمد عظیم** عقیدت نهاد
بعد از ادای آداب بندگی بعز عرض ایستادهای موقف اعتلا و اجلال میرساند که بورود مسعود نشان
سعادت عنوان شرف اندوز جاودانی گردیده آیین استقبال و مراسم تسلیمات آنرا بتقدیم رسانید و امتثال
امر عالی درباب پرداخت جاگیرهای سرکار دولتمدار باعث مزید عزت و افتخار اندیشیده بسرانجام خدمت
مامورهٔ قیام ورزیده انشاء الله العزیز در انصرام مهمات و انتظام معاملات و عزل و نصب عمال آن محال
بمقتضای وقت و حال سعی موفور خواهد نمود و برای طلب خزانه و دیگر امور واجب الانجام کمال
اهتمام بکار برده کیفیت محال مذکوره بمعرض التماس خواهد آورد و بالفعل بعضے حقائق پرگنات که بحاجی قلی
دیوان سرکار نگاشته بعرض عالی خواهد رسید سایه بلند پایه مدظله مکرمت و احسان بر مفارق جمیع
بندگان مبسوط و ممدود باد بجناب **نواب بائی صاحبه جیو** خیر اندیش عقیدت کیش ذره وار
بموقف حاجبان عتبه رفیعه منیعه نواب فلک احتجاب منزه القاب میرساند خلعت فاخره که بمقتضای
بنده نوازی از پیشگاه تفضل و مکرمت علیه از بهر سرفرازی احقر مرحمت شده بود پرتو ورود
سعادت آمود افگنده فرق عزت و افتخار فدوی باوج علیین برافراخت آداب تسلیمات آنرا
بآداب بندهای ارادت آما بتقدیم رسانید و جبین عقیدت بسجود شکر عنایت ملکهٔ دوران ادام
الله برکاتها نور آگین ساخت از انجا که بمساعدت بخت یاوری پیش از خدمت دیوانی سرکار عالم مدار
عالی متعالی شاهی باعتصام حبل المتین بندگی شادروان اقبال مفتخر و مباهی بود درینولا که بالتزام دوام
خدمت آستان سپهر توامان بوالا شرف اندوز است امیدوار توجهات سینه بسینه بیش از ایام
پیش میباشد سایه دولت پیرایه سرادق عز و اجلال فراوان سال ممدود و مبسوط باد بحق رب العباد

باب دوم مراسلات بعمدة الملک اسد خان و محمد خان مسند جاه و جملان میامن

وجود و مسعود فیض آمود نواب مستطاب معلی القاب رفیع جناب ظهیر الامرا امیر الوزرا افتخار خوانین عظیم
الشان صاحب مهربان خدایگان جملة الملکی مدار المهامی فراوان سال زینت پذیر باد و بعد از عرض ابلاغ
دعوات عقیدت طرازی و اظهار مراسم آداب و نیاز مکشوف خدمت سامی گرامی مینماید که حسب الحکم
ارفع اعلی اقدس متضمن اینمعنی که اگر شجاعت دستگاه بادشاه قلیخان در جلوداره باشد مبلغ یک لک روپیه
خزانه سرکار بادشاهی که باهتمام بنده درگاه خلائق پناه مقرر است آنرا بخان موصی الیه برسانند و الا پیش
خود نگاهداشته هرگاه نواب قدسی القاب شاهزادهٔ جهان و جهانیان بتالاب تشریف بیارند مبلغ مذکور
بدیوان فوج آن نامدار کامگار والاگهر سپرده قبض بگیرد روز شنبه ششم ماه ذی حجه سنه ۲۴ عز ورود بخشید

اندرین باب نحوے که یرلیغ گیتی منقاد شرف ایراد یافته انشاء الله تعالی بعمل مے آرد و بعد از انکه زر
مسطوره بر وفق حکم قدر توام حواله کرده صورت حال معروض میدارد ایام دولت و اقبال و زمان ابهت
و اجلال جاودانی باد **وله** عافیت بر دوام و جمعیت مسرت التزام پیوسته خاطر افروز خان مهربان
مشفق دوستان باد بعد ابلاغ سلام محبت پیام و اظهار شوق و غرام بدریافت ملاقات بهجت
التیام مکشوف رای زرین مینماید که درین ایام میمنت فرجام خدمت استیفای ابواب المال
حصه تابینان از پیشگاه جاه و جلال السیادت مآب مرتضوی انتساب میر محمد نصیر مرحمت شده موحی الیه
بجهت تنقیح محاسبات و تنظیم امور مضافه خدمات مامور ره‌گرای دار الخلافت گردیده از انجا
که سید واجب الاحترام مستعد ارتباط و انتظام صحبت شریف ست اگر نگاه عاطفت بزرگانه شامل
حال مشار الیه گردد و ببذل نوازش و مهربانی اختصاص پذیرد هر آئینه از مکارم اخلاق فطری ذات
خجسته صفات بعید نخواهد بود وله **بهره مند خان** خان عالیشان مشفق دوستان سلامت بعد
از ابلاغ دعوات محبت سمات مشهود رای زرین میگرداند که حسب الحکم والا متضمن اینمعنی که
بنده درگاه خلائق پناه هر جا رسیده باشد همان جا توقف نماید غروره بخشید مطابق یرلیغ گیتی
منقاد مقام کرد لیکن توجه گرامی مرعی شود که رخصت کوچ زود بحصول پیوندد الله تعالی وسیله
ادراک مواصلت سامی عنقریب الایام نصیب گرداناد ایام بهجت و کامرانی مدام باد وله **عبد الرحیم خان**
میگرداند که این محب نهم شهر ذی حجه بمنزل مقصود رسید باستان بوس قدسی شرف اندوخته
مشمول مراحم و الطاف عالی متعالی گردید الحمد لله علی ذلک و چون سیادت و معالی پناه سید
نور محمد مرحوم با مردم برادری دریاسداری خزانه شبانه روز حاضر بوده لوازم حفظ و هوشیاری
بجا آورده و در اثنای راه سید ابراهیم تهانه دار مستعد کار و دولت سنگه با جماعت تابینان بر تهانه
خود سرگرم خدمت بنظر آمد لازم نمود که صورت حال بخدمت سامی اعلام نماید تا هنگام حصول مواصلت
سراسر بهجت وصول صحائف شریفه را همیشه مترصد خواهد بود ایام کامرانی بر دوام باد وله **امانت خان**
خان عالیشان بلند قدر سمو المکان مهربان دوستان مخدوم مخلصان سلامت حالت شوق
متعذر البیان است و ذکر بهجت و نشاط ایام مواصلت که هزاران طراوت باغ و بوستان داشت
همیشه ورد زبان اکثر بسبب دوری صوری شکایت ملال باشد بحسب دریافت قرب معنوی
بشکر اتصال است سببی که وسیله حصول گرامی ملاقات گردد بفضل و کرم ایزد متعال علی اسرع الحال
از نشیمن تقدیر بعرصه امکان خرام کناد پنجم ماه صفر المظفر مخلص مشتاق از دریای نربده عبور نموده روانه

پیش گرویده بعنایات الهی درین چند روز بعسکر فیروزی اثر پادشاهی خواهد رسید اعلام کارده خدمت
ورود نامه سراسر مسرت مترصد را زیاده اشتیاق است و بس **ایضاً در جواب** بعد از ابلاغ دعوات
مصادقت آئین و اظهار فراوان اشتیاق گرامی ملازمت بهجت قرین مکشوف خاطر محبت ناظر میگرداند
که سامی صحیفهٔ یگانگی طراز مرقومه کلک نادره پرداز که از شگفتگی عبارات رنگ بسته و برجستگی مضامین جسته
برگ و ساز دلکشائے و ساز و سامان جانفزائے در بر داشت در زمان خجسته نشان ورود نمود و جیب
و دامان آرزو بهزاران گل نشاط مالامال ساخت ؎ دلم گشود گشادم چو نامهات گوئے ∴ کلید باب
گلستان دلکشائے بوده آنچه از شعبده سنجی روزگار اعجوبه نما بر خلاف خواهش دلهائے کامل الولی
نوک ریز خامه گوهرین رقم شده بود الحق و هر غلط کاره که خاطر آزار ارباب مودت و صفا است میگزارد
که اتحاد گزینان عالم دوستی از صحبت هم مسرتے و سروری حاصل نمایند چون بمقتضائے تالف روحانی
و تجانس معنوی صفحهٔ باطن مصادقت مواطن صحبت بهمان نقوش شوق و اشتیاق ارتسام پذیر است
که در دل حقیقت منزل خان عالیشان جلوه ظهور داده لهذا داستان سرائے در شرح و بیان آن محض
تکلف میداند توقع که عنقریب حجاب دوری از میان برخیزد و بادراک دیدار شریف اسباب کامیابی فراهم
آید **به محسن خان** ملاذ محب مشتاق کریم الاخلاق عمیم الاشفاق خان اتحاد نشان مخدوم دوستان
سلامت مکشوف ضمیر منیر و خاطر خطیر میگرداند که هرگاه خامه بدست میگیرد و فکر میکند که در نامه مراتب باید نوشت
مے بیند اگر آیات محبت و وداد بشرح در آرد هرچه هست هر آئینه باطن ایشان روشن و مبرهن است
و اگر حدیث شوق و اشتیاق که مکشوف دل مودت منزل است سر کند بپایان نمیرسد تا اگر این شکایت
جدائے اضطراری داستان پردازی نماید ملال خاطر از گذارش و نگارش آن کم نمیشود و خواندنش موجب
کدورت طبع لطیف میگردد و درینصورت تکلف در عبارت آرائے شایسته مرتبه یگانگی نمیداند ناچار
باختصار و رساخته باعلام مطلب تصدیعه میدهد که پنجم ماه صفر المظفر محب بیریا از دریائے نربده عبور
نموده عرضداشتے متضمن اینمعنی بدرگاه عالم پناه نگاشته ارسال داشته از نظر اشرف اطهر بگذرانند
و به تحریر چگونگی احوال فرخنده مال بهجت پذیر گردانند والسلام **به جانی خان** ؎ در دل هزار گل شگفانید
نامهات چه خاصیت وزیدن باد بهار داشت ∴ رقیمه دل پذیر مرقوم کلک تودد تسطیر خان عالیشان بلند
مکان ملاذ محبان استظهار دوستان در فرخنده زمان جلوه ظهور موفور السرور داده خاطر دوستی آگین را
قرین بهجت و شادمانی ساخت شرح داستان کلفت دوری ضروری از اندازه بیان افزون است
و جوش اشتیاق و شوق ادراک ملاقات مسرت سمات از احاطه ترجمان بیرون است ایزد سبحانه

و تعالی علی اصح الحال بمواصلت سامی شاد کام کناد توقع آنست که تا هنگام مفارقت جسمانی که انشاء الله
العزیز چون مجال است روحانی نصیب شود و بارسال نامهٔ نامی بهمین آئین دل شاد و نشاط پذیر مبشر موده
باشند زیاده عمر و جمعیت باد والسلام ایضاً به آتش خان خان رفیع الشان شهامت نشان ملاذ معاذ مخلصان
سلامت فرط شوق و افراط اشتیاق دریافت ملاقات بهجت آیات را بزبان کوتاه خامه برنگے تا بد و در
میدان تنگ نامه چندان فسحت نمے یابد که اندکے از ان داستان دراز بر طراز د ناچار بیان آنرا
بوجدان ضمیر منیر که مصفا آئینهٔ دوستی نما است حواله میسازد گرامی نامهٔ بهجت افزا در عین انتظار رسید
و خاطر مشتاق را نوید عافیت ذات فرخنده صفات رسانید الحمد الله علی ذلک محب بیریا بتوفیق ایزد
متعال و میامن اقبال جاوید اتصال حضرت ظل اللّٰهی بست یکم ماه صفر ختم الله بالخیر والظفر بلدهٔ فتح اثر یاغستان
الحق گردیده بادراک سعادت ملازمت علی سرمایه مفخر و مباهات جاودانی اندوخت بالفعل ملتزم رکاب
نصرت انتساب است بعد ازین آنچه روے نماید بمعرض اعلان در میآید وصول سامی مراسلات را
مترصد دانسته کار و خدمت را منتظر است والسلام ایضاً به محسن خان بعد از اظهار فراوان شوق
مشهود ضمیر اتحاد پذیر میگرداند که محب صافی الولا در ایام سابق نوشته بود که بظهور امر نا ملایم مکدر شده
التزام خدمت و بندگی پیر و مرشد حقیقی را کیمیاے سعادت جاودانی انگارند که عواقب امور مقرون
بخیر و خوبی میشود کوکب مسعود مقصود عنقریب بر اوج جاه بهبود مے آید الحمد لله تعالی که درین هنگام آنچه
بار خاطر بود بالفعل از میان برخاست و دلها بانبساط گرائید و مخلص قدرے از عهدهٔ نگاشتهٔ خویش
برآمد امید که خبر مباقی نیز در زمان اندک شیرازهٔ بند جمعیت و کامرانی گردد و آنچه بر زبان قلم محبت
رقم رفته بکلی صورت وقوع پذیرد و الله بکل شیٔ قدیر نعم المولی و نعم النصیر دیگر منت خدا را عز اسمه که
این مودت سرشت را هم برفع کدورت باطن و هم بوایافت نعمت عظمت تحصیل شرف
تقبیل آستان سپهر نشان و بعد از ان ادراک گرامی ملاقات ملاذ مخلصان که انشاء الله العزیز همدرین
آوان دست بهم داده بهجت اندوز ساخته ازین رهگذر چندان مسرت و شادمانی روے نمود که اگر هر
مو زبان شود و هر زبان هزار داستان سراید از عهدهٔ شکرش نتواند که برآید والیه یجمع بیننا و
بینکم والسلام ایضاً به جانی خان سه بزرگم خواهد گشود آخر درگلزار وصل + آنکه شوخ غنچه را از باد روشن میکند
گلدستهٔ بهارستان محبت و وداد که بفصل افضال سخنان دل نشان معنوی اتحاد نسیم عنبر شمیم یکجهتی بمشام
مودت مقام میرساند در هنگام بهجت القیام رسید و بنوید عافیت ذات ستوده صفات شگفتگی خاطر
مشتاق را سرانجام داد الحمد لله والمنة که مخلص بیریا بمیامن اقبال جاوید مآل والا ابست یکم ماه صفر المظفر

بموکب معلیٰ ملحق گردیده شرف ملازمت معلیٰ که کیمیای سعادت دوجهانی ست دریافت وصول گرامی مراسلات
راکه در ایام جدائی جمعیت بخش دلهای احباب مهجور است همیشه مترصد است و اعلام کار و مطلب را منتظر توقع
که تا زمان حصول مواصلت سراسر مسرت آئین یاد آوری بهمین دستور مرعی و مسلوک میشده باشد زیاده
شوق دیدار فرحت آثار است ایضاً شوق ملاقات گرامی که از اندازه بیان افزون ست و کدورت
جدائی از احاطه ترجمان بیرون امید که توسط نامه و پیغام نرود و از میان برخیزد و حصول مواصلت بهجت
پیرا که همه وقت دولتخواه دوستان است بوجه احسن روی نماید ایام بسیار گذشت که وصول نامه نامی
سرور افزای خاطر مشتاق نگشت شاید که بمدلول مقوله مشهوره هر که از چشم دور از دل دور بر یاد کرده
محب بیریا را رقم نسیان کشیده باشند رجا که تا رفع حجاب مباعدت ابواب صحائف دوستی مفتوح بوده
سواد یکجهتی را افزوده باشند و اعلام کار و خدمت که مستلزم قاعده اتحاد و یگانگی ست باعث افزایش
رابطه محبت و اختصاص گردد زیاده چه تصدیع دهد ایضاً به میر محمد مهدی بعد از اظهار مراتب یکجهتی و یگانگی مکشوف ضمیر
منیر میگرداند که صحیفه خلت انتما مشحون بکمال محبت و وداد در هنگام مسعود رسید و مضمون آن که مشعر به
شمول عنایات حضرت خلافت و جهانبانی نسبت بذات شریف بود نشاط افزای خاطر دوستی گزین
گردید ایزد متعال دائما کامیاب مقاصد ارجمند دارد از انجا که از دیر باز شوق ملاقات گرامی و آتش
دل مودت منزل میگردید و درینولا حسن اتفاق چنین روی نموده که مخلص برکاب نصرت انتساب
عنقریب بدار السرور برهانپور میرسد لهذا غایت خوشوقتی دست داد که انشاء الله العزیز ادراک
مواصلت سامی بحسب دلخواه چهره افروز بهجت و شادمانی خواهد شد ایضاً بعزیزی نوشته بعد از اظهار لوازم محبت
و وداد مکشوف ضمیر منیر باد که رقیمة الوداد در زمان مسعود ورود نمود مضمون بهجت مقرون آنکه
متضمن بیان شوق و اشتیاق دید وادید بود گرمی بود مواد مودت و وفاق بر افزود الحق در عالم
اتحاد هنگام وقوع قرب مسافت از هم التهابی بی اختیار از دلهای احباب سر بر میزند لیکن
بمقتضای مفهوم الامور مرهونة باوقاتها در وقتی که بمشیت قادر مطلق مقدر و مقرر شده باشد
چهره ظهور مینماید نظر بر خلوص دوستی جانبین انعوالی منزلت را نادیده بجای دیده انگاشته بیشتر
و خیریت ظاهر و جمعیت باطن ایشان خواسته می آید اینجانب نیز بسیار مشتاق است و حصول
ملاقات وابسته بحسن اتفاق زیاده عمر و عافیت باد والسلام علی من یحق الصدق ایضاً خان
بلندمکان نجابت نشان ملاذ مشفق دوستان پیوسته کامیاب مقاصد صوری و معنوی باشند
بعد اظهار شوق و عنوان بلا انجام بلند یافته گرامی ملاقات مسرت التیام مشهور خاطر اتحاد

تاثیر میگیرد داند که سامی صحیفهٔ موالات مضمون محبت مشحون شعر قابلیت و کاردانی خان در زمان اسعد
ورود نموده مواد بهجت و سرور برافزود خان مهربان سلامت هنگام ذکر تغییر موصی الیه اگر این
محب بسعادت حضور فیض گنجور شرف پذیر میبود از آنجا که اختصاص و ارتباط مشار الیه بجناب عالیشان
میدانست توفیق آلهی سعی بلیغ نموده بدستور سابق بحال میداشت اکنون که برطبق تنقیه اینقه خدمتی دیگر
برای او تجویز باید کرد و دوستدار همیشه خواهان اینست که مردم کارآمدنی را معطل نگذارد درینصورت
پاس خاطر شریف البته مرعی میشود ولیکن برضمیر همه دان پیداست که تا روئداد خدمات در میان نیاید
این قسم مطالب صورت انصرام نمیگیرد بریں تقدیر هر وقت خدمتی در خور لیاقت و استعدادش
رو نماید انشاء الله تعالی بنام موصی الیه مقرر کرده مے آید ایضاً بافراسیاب خان ایزد متعال وجه امانی و آمال فروغ
ناصیهٔ بهجت و اقبال طراز کسوت فخر و اجلال امارت و ایالت پناه حشمت و شوکت دستگاه رفیع مرتبت
منیع منزلت خان عالیشان ملاذ مهربان محبان استظهار دوستان را همیشه بحصول مقاصد بلند تا رب
ارجمند بهره مند دارا و بعد از اداے لوازم فراوان شوق و کمال اشتیاق بدریافت ملاقات مسرت
آیات که گل پیش رس این چمن محبت و وفاق است مشهود ضمیر منیر مهر اشراق میگرداند که صحیفه شریفه
دلنواز مرقوم قلم یگانگی طراز که از هر سطرش نقوش رأفت پیدا و از هر نقطش معانی خلعت هویدا بود
درعین انتظار که دل صداقت منزل از بهر خبر فرحت اثر عافیت و سلامتی ذات مجسته صفات سر زمان
راه پیمای دریچه گوش میشد ورود سعادت آمود ارزانی فرمود خاطر تود را آگین را قرین انواع شادمانی
ساخت ۵ در دل هزار گل شگفانید نامه ات بخاصیت وزیدن باد بهار داشت ✽ از انجا
که آمدن خود با تحمد و از نیجهت که ادراک دیدار گرامی انشاء الله تعالی عنقریب چهره افروز کامیابی
خواهد گشت مغتنم شمرده مے آید لهذا بوفور بهجت و سرور قطع منازل مینماید عرضداشتی که بجناب عالی متعالی
صاحب و قبله جهان و جهانیان سمت ارسال یافته بود بے آنکه مخلص اطلاع یابد از نظر منور گذشت انشاء الله
عالیشان فرخنده عنوان در جواب آن شرف صدور میباید لیکن قدم دوستی جانبین چنان اقتضا
میکرد که با انصرام اینگونه امور دوست صمیمی انبساط میبافت این مرتبه کام دل میسر نیامد بعد ازین تر صدات
که تمشیت مهام بموجب اخلاص ترین رجوع گردد تا بعون باری عز اسمه صورت مقصود باین شایسته
منصه ظهور رساند ایام دولت و کامرانی جاودانی باد ایضاً به شیخ عبد الخالق نوشته هیچگه نبریدم بهر که پیوستم ✽ کسے
نخواند جز من حرف آشنائی را چون سالکان طریق محبت و ولا و مقیمان بساط مودت سراپا بیریا رابطه اخلاص
صمیمی که بیک و تیره باشد و گاهی شکر ابی بمیان نیامده از افزایش حاصل و از نقصان عاری میدانند

اگر وقتے از مظنه یا اشتباهی ملالی رو نماید بمنزلهٔ اسپند دفع چشم زخم بعین الکمال چهرهٔ اتحاد مے انگارند لهذا
مرقوم کلک تودد سلک میگردد که وصول صحیفهٔ شریفه که چون صحائف ضمائر عرفاے روزگار قوم محض بسطرا
ستائل ولیسان صفائح روزگار مراتب کدورت وصفا را حامل بود خاطر را قرین استغراب واستعجاب ساخت
چه از کلیات سلوک ومقرر است وضع خیرخواه خلائق آنست که بعد از انتظام سررشتهٔ موالات امری
که منافی آئین دوستی باشد پیرامون ضمیر راه نمییابد بلکه هر روز در ازدیاد مواد وداد میکوشد معهذا
هرگاه بره وجه جانب احوال واقوال مشاهده میرود واز آغاز ارتباط سلسلهٔ الفت تا زمان
حال نسبت بآن سلالهٔ دودمان مجد وکمال غیر موافقت مشهود ومعائن نمیشود در نیصورت وهیچگاه
گله و دوستانه بکدام دست آویز در از شده باشد بحق اخلاص منده یاد رست که سررشتهٔ یگانگی پیوسته
در افزونی بوده واسترضاے ایشان مقدم بر استمناے خویش تصور نموده لیکن از راه پیش بندی
اداے شکایت خارج از قانون یکتائی است که از ان آهنگ شناس مقام محبت دیرین چنین
روزه جدائی سر بر زده واین دوستدار متحیر است که شکوه آن نواے مخالف قاعدهٔ یکدلی را
بدستان سراے نے قلم راستی رقم حواله سازد اگر برخلاف عزیزان حق دوست حقیقت انصاف
پرده بان چشم انصاف گردیده ره سپر وادی شکایت شده باشد گنجایش دارد دالا فی نفس الامر
جواب خطاب شریف انیست هم جانا سخن از زبان من میگوئے والسلام **ایضاً** مکشوف خدمت گرامی
میشاید که چون همه وقت تمناے باطن خیر اندیش متعلق برین بود که بالتزام دوام ملازمت سامی نشاط
جاودانی اندوزد بنابر اوضاع روزگار که خلاف خواهش آرزومندان عالم محبت راه میرود حصول این معنی
در حیز تاخیر و تراخی مے افتاد درین ایام خجسته فرجام بمقتضاے همان صدق ارادت حسن اتفاق
چنان افتاد که اخوی مرزا فلان اصالتاً از جانب خود وکالتاً از هوا خواه شرف پذیر دائمی خدمت باشد
بعد از انکه بادراک این سعادت کامیاب گردد یقین که مواد مهربانی هاے جان نواز ایشان خواهد شد
واین دوستدار بهمه حال در زمرهٔ عقیدت مندان خیرسگال محسوب خواهد گردید زیاده عمر و دولت واقبال
باد **ایضاً بعزیزے نوشته شد** فضائل وکمالات پناه محبت وصداقت دستگاه مکتوب محبت اسلوب رسید ومضمون
دلاویزش موجب انبساط خاطر گردید آنچه از کمال اتحاد خان عالیشان وباعث تاخیر در تحریر مکاتبات
از جانب ایشان رقم زده کلک بیان شده بود بوضوح انجامید بمقتضاے قدم محبت ودوستی طرفین که
به ثبوت ووثوق آن دلها گواه است اگر ظاهری رسمی که نزد ارباب حقیقت عدم ووجودش
مساوات دارد بنابر موانع متوفی شده باشد چه گنجایش که استعذار بمیان در آید ایزد متعال بهمه حال

در انچه حسن معاش و خیر معاد باشد مقصود رهبر گرداناد و اشتیاق اینجانب بسیار از بسیار ظاهر نماید و خط اخلاص
نمط بهمین دستور منشوشته باشد ایضاً بنجابت خان گرامی نمیقه بهارین سواد مرقوم کلک اتحاد که در طرح پردازی
نگارستان محبت وداد و برنگ آمیزی لفظ و معنی از کارنامهٔ مانی نگارستان سداد نشان میداد در زمان
سعید جلوه ایراد نموده فراوان بهجت و شادمانی اشتغال گشت ع این نامه چه نامه بود کز لطف سخن
دل ساخت شگفته همچو گل در گلشن و چون مضمون موالات مشحون مشعر صحت و عافیت ذات خجسته
صفات بود برگ و ساز جمعیت باطن را سرانجام داد امید که حصول ملاقات سامی که سرمایهٔ انتعاش روحانی
است عنقریب لا ایام چهرهٔ کامیابی برافروزد و حجاب نامه و پیغام از میان برخیزد و چشم مشتاق از دیدار
مسرت آثار روشنی پذیرد و تعهدیکه در باب کارسازی مرزا محمد نعیم و خواجه لال چند منشی نظر به تعلق
اینان بمحب بیرام علی و مصروف شده باعث ازدیاد مواد دوستی و یگانگی گردید آری دوستان
جانی را بمقتضای یکدلی که مستلزم اتحاد بود و صفا است در امور جسمانی نیز آئین یکرنگی و یکزبانی
نصب العین میباشد همه وقت عنوان برای صحیفهٔ یکجهتی بوده حرف دوئی هرگز نمیخوانند ایزد متعال در هر
حال مقتضی المرام و دوستکام دارا د ایضاً شوق زنجیر گسل که مقیم خلوت کده دل محبت منزل ست بتکلف
طرازی خامه برگ و ساز بیان نمی پذیرد و اشتیاق بافراط ملاقات سراسر انبساط که سفینهٔ تاب و توان
در گرداب اضطراب انداخته بعبارت پردازی نامه رنگ و آلایش ترجمان نمیگیرد لاجرم حدیث آن را
بر ضمیر صافی نهاد که مرآت سراسر اتحاد است حواله مینماید ظهور سببی که باعث حصول گرامی مواصلت
بوده باشد از حضرت واهب النعم میخواهد امید که شاهد مامول بوجه احسن از نشیمن تقدیر بعرصهٔ امکان جلوه خرام
گشاور قیمة الوداد متضمن رسیدن خود بمعسکر فیروزی اثر نصرت پیرا و دراک سعادت ملازمت اقدس
اعلی پیش از این بچند روز ارسال داشته و کیفیت مقرر شدن پرگنات سرکار قنوج از انتقال خالصهٔ شریفه
من ابتدای فصل ربیع بجاگیر وکلای سرکار عالی متعالی شاهی برنگاشته یقین که بمقتضای رسوخ عقیدت
جناب جاه و جلال بعمال آن محال در باب بیباقی مال واجب فصل مذکور وفور تاکید بظهور پیوسته باشد
و کمال توجه در ضبط و ربط و جمعیت و رفاهیت رعایای محال مسطوره مرعی خواهد بود و جواب صحیفة الشوق
را مترصد و اعلام کار و خدمت را منتظر است ایام بهجت و کامرانی جاودانی باد ایضاً باصیر خان نسیم عنبر شمیم بهارستان
مکارم اخلاق و محاسن اشفاق نواب مستطاب معلی القاب صدر آرای سیادت و اقبال پایه افزای
صفوت و اجلال استظهار خوانین بلند مکان افتخار امرای عظیم الشان امیدگاه مهربان همیشه تازگی بخش روح
و روان بهوا خواهان صمیمی باد بعد از ابلاغ ادعیه وافیه و اثنیه زاکیه که مستلزم آئین ادب و اخلاص و اختصاص

است مکشوف خدمت گرامی مینماید که مفاوضهٔ واجب التعظیم لازم التکریم که برسم دلداری این غمدیده مرقوم کلک
معارفت سلک شده بود برنگ انفاس مسیحا جانفزا و کلفت زدای گردیده درین هنگام سرای ناپایدار
بهنگام سنوح چنین امور بی اختیار بدون شکیب و اصطبار دیگر چه علاج ناچار سر بر خط تسلیم و رضا نهاده به آید
شکر ایزدی بتقدیم میرسد که درین جزو زمان که سلوک معاشرت عزیزان ذوی الاحتشام بر خواص و عوام
پوشیده و پنهان نیست عالیجاهی که حق اخلاص مخلصان را شناسا باشد و مراعات رسوم مخلص نوازی را وجههٔ
روزنگارش نمایان گرداند ذات فرخنده صفات نواب فلک اقتدار است که بمقتضای بلند بهای فطرت و خوبیهای
معنوی و صورت آثار شفقت و اطوار قدردانی چنانچه شایستهٔ بزرگ کردهای الهی تواند بود بر فرازگاه
پیدای آورده دلهای محبان را شادان و فرحان میفرماید امید که بیامن طول حیات و رفع درجات
خداوند فراوان سال حال پرداز احباب سراپا نیاز باد بحق رب العباد **ایضاً بامانت خان** ایزد بیهمتا ذات خجسته
صفات خان عالیشان بلند مکان ملاذ خلان مودت و صفا صاحب دوستان صادق الولا را همیشه
کامیاب مقاصد صوری و معنوی داشته قرین عافیت و سلامت به آرزومندان نعمت دیدار رسانا د
بعد اظهار شوق ادراک ملاقات گرامی مکشوف ضمیر منیر مینماید که گلدستهٔ بهارستان یگانگی که بشگرف نگاری
کلک محبت و وفاق هدیهٔ محب مشتاق فرموده بودند در هنگام علو انتظار اخبار جمعیت آثار که از
دیر آمدن صحائف دوستی نزدیک بود که گلهٔ دوستانه بر زبان خامه رود رسیده انواع بهجت
و شادمانی بخشید از تاثیر جدائی چه نویسد و تا کجا تواند نوشت محبت گواه است که از مفارقت خان
مهربان سرمایه سرور جان آنقدر کدورت و ملال لاحق وقت و حال است که با وجود انبوه گروه آشنا
و بیگانه که در دربار گیتی مدار بحسب اتفاق گاه بیگاه با مجمع اختلاط بی اختیار دست بهم میدهد نشان شگفتگی
و انبساط در خاطر هجران کشیده نمایان نمیشود آری دلی که خو گرفته صحبت حیات بخش دوستان یکدل است
در شهرستان تکلف و نفاق چگونه گرفتار کربت غربت و وحشت تنهائی نباشد ع دل من کاشنای
صحبت تست بود در میان هزار تن تنها است. امید که مدت هجران چون عمر مخالفان دولت و
اقبال جاوید پیمان حضرت شاهنشاهی بامتداد نکشد و ایام دوری صوری بخیر و خوبی سپری گشته
حصول دیدار شریف که بایسته تر از همه چیز است بعافیت و بهروزی روزی گردد **ایضاً بمرزا هدایت الله** گرامی
برادر غمخوار یگانگی دثار شیون یکسان محبت ودادا برسم تعزیت از بهر دلدهی و تشکیب اعزای الم
دیدگان مصائب جان گداز و دیده و آنچه از تاثیر درد این ماتم بنا بر علاقهٔ مهر و محبت دلهای
هم مرقوم قلم دوستی رقم شده بود لایق بمقتضای اخلاص و اتحادی که فیما بین ثابت و متحقق است کلاً

وآشوب باطن احباب خاطر کرب خدام اخوی شده باشد ازین واقعه جانکاه وجگر خراش هرچند سینه داغ داغ سوخته وجان اندوهگین احباب کدورت بسیاری اندوخته لیکن چون بقاے جاودانی ذات واجب تعالی را مسلم است وممکن الوجود را ناچار ازین سپنجی سراے باید گذشت لاجرم چاره کار بدون صبر وتسلیم نیست نفقاد ایزد غفور همهٔ آن رهگراے عالم بقا را غریق مغفرت کناد وما را وشما را توفیق رضا رفیق گرداناد **ایضاً**

بامانت خان حدیقهٔ دولت واقبال ملازمان سیادت ووزارت مرتبت اقبال واجلال منزلت خان عالیشان بلند مکان استظهار محبان مشفق مهربان مخلصان همواره بآبیاری سحاب مکرمت وافضال ایزد متعال سرسبز وریان باد ابداء اظهار شوق گرامی ملاقات بهجت آیات که چون رنگ آمیزی ریاحین دلاویز وتغمه انگیزی مرغان گلزار در فصل بهار زیاده از اندازهٔ نقش خودنگار خامه رقم گزار است مکشوف رای اصابت پیرا عطوفت اقتضا بیگانه باد که نگارین صحیفهٔ یکجهتی ورنگین نسخهٔ یگانگی که متکفل دلکشاے ومتضمن بهجت افزاے بود در زمان مسعود آوان فرحت آمود ورود فرموده بانادآند دوست که دوستان را به غذاے دل وراحت جان فرستاده شرح کدورت هجران خاطر آشوب اگر در صحیفهٔ قرطاس گنجیدی سینهٔ مصادقت گنجینه بگذارش شکایت ایام جدائی تختهٔ از کلفت والم خالی نمودی لیکن چاره کار بدون مواصلت همیشه بهار که بعون حضرت آفریدگار عنقریب الزمان روزی شود دیافته نمیشود امید که لطف وکرم او سبحانه باعث ووسیلهٔ حصول تمناے دوست مشتاق بوده باشد منصهٔ ظهور درآرد وحجاب مباعدت بزودی ازمیان بردارد در دیار هجران مدار اگرچه بابسیاری از ابناے روزگار مجالست واختلاط دست بهم میدهد اما طبع حقیقت دوست که حلاوت پذیر بادهٔ خوش کیف حسن خلق خانصاحب محبان است بهیچ کس نمے آمیزد ویاد روحانی لذات صحبت شریف خار حسرت در کام جان میشکند بهر تقدیر احوال اوضاع عالم چه اینجا وچه آنجا یک وتیره در نظر مے آید وبدون سعادت ازلی متعذر ومحال است که آدمی زاد در انتشار تعلق مثل خدام جناب مخدومی معاش نماید بخدمت نواب اشرف خان جیو پیام مصافات التیام را بعنوان دلگزین گذارده ایشان نیز دعا رسانیده اند **ایضاً شیخ عبدالخالق** رقیمهٔ الوداوی که یاد از صداقت خاص داده اساس اتحاد واختصاص بر صفحهٔ خاطر صداقت شناس مے نهاد در بهترین زمان وارد شده فراوان مسرت را متکفل گشت آنچه از اعتذار ظهور قصور در حفظ مراعات رسم وداع بنا بر التزام دوام قیام عبودیت آستان سپهر نشان قلمی شده بود الحق در عالم محبت معنوی تا عدم فراغ وقت مانع نباشد اینها هرگز رونمینماید خدا دانا است که ازین رهگذر محل بر فراموشکاری نرفته وهرچه از زبان خامه مواالات شمامه نقش پذیرفته پیش از وصول نامه بر لوح ضمیر مودت تصویر صورت

بسته بمقتضاے موافقت قلبی ہمہ وقت یاد مے آیند واصلا از دل بیرون نمیروند ؎ چه بگویم که چه مقدار بدل نزدیکی ٭ چشم بد دور که بسیار بدل نزدیکی ٭ مارا بجو مشتاق دانند و مراسلات بہجت انگیز بہمین نمط می نگاشته باشند **ایضاً بامیر خان** میگرداند در زمانے که بنده درگاه خلائق پناه ازپیشگاه خلافت وجہانداری دستوری یافته در رکاب نصرت انتساب عالی بود مفاوضه سامی گرامی را سیادت پناه میر غلام محمد رسانید از مضمون عطوفت مقرون آن صحیفهٔ واجب الاعزاز معلوم گردید که فقیر حقیر در باب اضافه منصب شجاعت دستگاه ملہم الدین منصبدار که از منتسبان جناب فلک اقتدار است سعی نماید لہذا بعد وصول بموکب مسعود ظفر آمود حقیقت موصی الیه بآئینے که مناسب بود معروض شرف اندوزان انجمن اعتلا واجلال گردید چنانچه مشارٌ الیه باضافه یکصدی سرفرازی یافت ازانجا که این نیازمند بمقتضاے رسوخ عقیدت وصدق محبت ہمہ وقت منتظر ومترصد اعلام کار وخدمت سرکار خداوندی میباشد متوقع است که بہمین نمط بواسطهٔ الفرلم امورے ازامور که باعث ازدیاد سواد امیدداری ہا است نشاط پذیر گردد زیاده چه جسارت رود **ایضاً به محمد علی خان** بعد ابلاغ دعوات مصافات آئین واظہار اشتیاق ملاقات بہجت آگین مکشوف خاطر عطوفت مآثر میگرداند گرامی صحیفه شفقت طرازه که بنابر سنوح واقعه ہائله نواب مغفرت قباب براے دلداری محب بیریا مرقوم قلم اتحاد رقم شده بود ورود نمود چه نویسد که خاطر غم آمود وسینه درد آلود که از رہگذار ارتحال والد ماجد وبرادر وبرادرزاده داغ بر داغ داشت ازین قضیه دل خراش چه مقدار کلفت وچه مایه کدورت اندوخت ؎ تا کے زمانه داغ غم بر جگر نہد ٭ یکداغ نیک ناشده داغ دگر نہد ٭ لیکن چون در وقوع اینگونه امور که متعلق بمشیت قادر مطلق است بدون صبر وشکیب چاره دیگر بدست نمے آمد لاعلاج طریق اصطبار اختیار کرده مے آید رضینا بقضاء الله تعالی انا لله وانا الیه راجعون زیاده عمر ودولت نواب نامدار باد **ایضاً به محسن خان** گرامی نامهٔ واجب الاکرام درخجسته ہنگام بہجت ورود آورده رفع کدورت انتظار نمود ؎ بشگفت دلم چو نامهٔ دوست رسید ٭ چون غنچه که بشگفتد زباد سحری ٭ الحمد لله علی ذلک که ذات فرخنده صفات بصحت وشادکامی کامروائی اجبا است اشتیاق ملاقات سامی ازان پایه گذشته که در قید قلم درآید انشاء الله تعالی حصول این تمنا را بوجه احسن چہره افروز نماید آنچه از عدم وصول صحائف دوستی رقمزده کلک اتحاد ساخته ظہور خصوصیت از رہگذر نقصان محبت تصور فرموده اند حاشا که در اصل واساس یگانگی از وجہے من الوجوه قصور وفتورے راه یافته باشد بلکه مواد یکجہتی بتوفیق ایزدی روز افزون است معہذا مکاتبات محبت طراز مکرر بخدمت شریف ارسال نموده واز احوال سعادت اشتمال برخورداران ارجمند ہمہ وقت

خیریاب بوده نامه و قاصد اگر بنا بر مخاطره راه یا وقوع امر دیگر در عقدهٔ تعویق افتاده باشد عذر خواهی
مخلص محض تکلف است محنت و تعب این سفر عافیت اثر انشاءالله تعالی اسرع الحال بفتح و ظفر اختتام
پذیرفته باعث کامیابی شود و فضل و کرم او جل شانه دیدار مسرت آثار را هرچه زودتر محبان مشتاق
سعزی گرداناد و مخلص هرچند از التزام رکاب نصرت فرجام بحرمان موسوم است لیکن در تقدیم
خدمات مامورهٔ مساعی موفوره بجا مے آرد و دربار جهاندار پادشاهی بقاعده و دستور قیام دارد
زیاده چه نگارد **ایضاً بشیخ عبدالخالق** جامع مراتب فضل و کمال و دست عدیم المثال از مکروهات
زمان در حفظ و امان باد مکتوب مودت اسلوب رسید و بر واقعه همشیره زاده غم خوار ایشان استداد
کلفت و الم وانبوه اندوه و ترم از ین رهگذر بر خاطر عزیز دوستان خبر داده دل دوستی منزل را
متاسف و متاثر گردانید آرے صاف ازین بزم گاه درد آلود است و نوش نیش آموده درین حدیقه
بهار و خزان هم آغوش است پذ زمانه جام بدست و جنازه بر دوش ست ✤ از انجا که کارکنان قضا درین
سپنجی سرا بحکم بقا هزاران سینه را برنگ برگ لالهٔ چمن بیک داغ مبتلا ساخته جگرے که ازین زخم جان
آشوب نخورده باشد در عرصهٔ دنیا نگذاشته و هنگام سنوح چنین حوادث بے اختیار چاره کار بدون
شکیب و اصطبار بدست نمے افتد برین تقدیر یقین است که آن حقیقت و آن عالم کون و فساد به
مقتضاے دانش خداداد و اقتضاے عالم معاش و معاد سر بر خط رضا و تسلیم نهاده خود را از بیطاقتی و بیتابی
باز خواهند داشت و محب بیریا را مستخبر احوال خیر مآل دانسته ارسال نامه و پیغام را همیشه مستلزم طریقه
محبت خواهند انگاشت **در سفارش سوداگر نوشته** چون زبدة التاجرین محمد کاظم براے کارسازی
خویش روانه معسکر فیروزی اثر بود و استدعا چنان می نمود که بذریعه سفارش از دوستان ملاذ الاحباب
بهره اندوز خدمت سامی گردد لهذا قلم محبت رقم که هرچه بآن دوست مهربان بنویسد بر خود مبالغه
بر تحریر این رقیمه اقدام ورزید تا موصی الیه بتوسط مودت نامه کامیاب ادراک خدمت شریف شود
از نسیم عنبر شمیم گلشن خلق همیشه بهار محسن الزمان مشام خاطر برافروزند والسلام **ایضاً** حدیقه آمانی
و آمال ملاذ مان منبع المکان مخدوم و ملاذ محبان اعتضاد و استظهار مخلصان خان عالیشان مغفرت
نشان صاحب مهربان همواره بآبیاری سحاب مکرمت و افضال ایزد متعال سرسبز و ریان باد
اظهار شوق و اشتیاق ملاقات مسرت آیات که مستلزم قاعده محبت و وفاق است چون از اندازه
بیان و احاطه ترجمان متجاوز میداند و از بهر شرح و بسط آن عبارتی وافی در کارخانه لوح و قلم نمییابد
لهذا دست از آن باز داشته بکشوف راے و مشهود ضمیر خلت گزین میگرداند که از سنوح واقعه نشان

مغفرت نشان غیاث الدین خان مرحوم اگرچه خاطر گرامی بغایت اندوهگین شده باشد لیکن بمقتضاے اتحاد
حقیقی کلفت والمی که بر دل دوست یکرنگ رسیده سوزش باطن بے اختیار در تنگناے حزن وملال کشیده اگر
بتحم درآید احتمال دارد که در نظر همگنان بتکلف گراید برین تقدیر است که طول عمر وبقاے دولت آن عمده دودمان
عز وعلا از حضرت ربانی خواسته آید خبر تهنیت عید گذشته وآینده چه نگارد امید که پیوسته انواع مسرت ومبارکی
قرین حال رفیق مآل آن عدیم المثال باشد تو محب بیریا از تشویش جدائی رهائی یافته دیدار سامی را در عین جمعیت
وشادکامی مشاهده نماید از توجهات ظاهر وباطن مراعات حفظ الغیب ارسال مراسلات وارجاع مهمات ومقدمات
را مترصد ومنتظر است ایام بکام باد **ایضاً** ذات خجسته صفات نواب امارت وایالت مرتبت ابهت وبسالت
منزلت خان عالی شان رفیع مکان اعتضاد مخلصان ملاذ محبان همیشه مسند نشین دولت واقبال باد بعد اظهار
جهان جهان شوق وعالم عالم آرزومندی بادراک حذمت گرامی که عنوان بهجت وسرور دلهاے مشتاقان همان
است مکشوف ضمیر منیر مهر تنویر میگرداند که گلدستهٔ وداد یگانگی وخجسته هنگام مسرت ورود وبخشید نسیم عنبر شمیم یکجهتی
بمشام محبت بمقام رسانید انچه از مراتب خلت ومهربانی مرقوم کلک گوهر سلک شده بود باعث ازدیاد مولود دوستی
گردید از وقتیکه بمقتضاے حسن اتفاق ورود مسعود فیض آمود لشکر فیروزی اثر نصرت قرین باین سرزمین
بهشت آئین روے نموده همیشه تمناے خاطر حصول دیدار فیض بار که بتائید ایزدی صحت صوری رو ده تردست
بهمه ها لیکن بموفق مفهوم الامور مرهونة باوقاتها چند روزه در دریافت این نعمت توقف شده انشاء الله تعالے
بزودی وخوبی کام دل دوستان حاصل آید وفیض یاب صحبت موفور البهجت لازم المسرت گردد
سه بشوق بزم وصالت دو دیده مے آئیم ٭ ز بهر دیدن رویت دو دیده می آئیم ٭ زیاده از اشتیاق
که تجاوز از حد بیانست چه نگارد ایام نشاط وانبساط علے الدوام باد **ایضاً** حسب الامر جلیل القدر مرقوم
کلک محبت مینماید که چون درین ایام میمنت التزام بمیامن فضل وکرم ربانی که همیشه قرین حال سعادت
اشتمال اولیاے سلطنت جاودانی طرازانه است در خانهٔ سعادت کاشانهٔ نواب قدسی القاب ثمرهٔ شجرهٔ دولت
واقبال غرهٔ ناصیهٔ عظمت وجلال شاهزاده معز الدین فرزند متولد شده ونذر تولد لقاعده ودستور منظر مقدس
اعلے مظهر باید گذرانید لازم آنست که نه صد مهر طلا منجمله جاگیر سرکار شاهزاده والاگوهر بجهت نذر خاصه کیهان خداوند
گیتی داور بسرعت واستعجال سرانجام نموده موجود ومهیا دارند که هرگاه عرضداشت بدرگاه عرش اشتباه برسد
از نظر اقدس واشرف بگذرد **ایضاً** شهامت ومعالی پناه رفعت وعوالی دستگاه محبت ومودت انتباه
پیوسته مورد عنایات حضرت خاقانی باشند بعد اظهار مراسم محبت ووداد مکشوف ضمیر اتحاد پذیر مینماید که
چون مشیخت پناه شیخ احمد عرب ملازم سرکار دولت مدار بجهة خرید اسپان عربی از جناب جاه وجلال

دستوری یافته روانهٔ ملک یمن است و میباید که در بندر سورت بر جهاز نشسته اول رهگرای منزل مقصود
گردد و درینصورت شایسته آنست که هرگاه در بندر مذکور برسد امداد و اعانتی که در ماده کارسازی مشارالیه
باید نمود از قوت بفعل آورده میان جهاز برای موحی الیه و زاد سفر که همراه دارد مکان مناسب مقرر نمایند که
بر وقت و هنگام بانصوب روانه شود و معطل نماند زیاده چه مبالغه رود **ایضاً** خان عالیشان ملاذ محبان مخدوم
دوستان سلامت گرامی صحیفهٔ یگانگی طرازه در خجسته هنگام درود نمود و از مضمون محبت مقرونش که مشعر صحت و عافیت
ذات بابرکات بود جمعیت خاطر دوستدار برافزود و ملال کدورتی که بنا بر ظهور امور ناملایم طبیعت بر باطن
شریف راه یافته اگر بمقتضای نشاء بشریت از مشاهدهٔ انقلاب اوضاع روزگار خصوص در وقتیکه زمانه بمقام غنج
و دلال آمده حوصله آزمای میکند دید و شنید امثال اینحالات در مذاق انبای زمان ناخوش می آید اما
در بینیان عرصه شهود که گل و خار این چمن خسروان و بهار این گلشن را دوش بدوش هم مهیا بند امعان نظر بکار
برده حقیقت سنج بر عافیت کار میگمارند ؎ هرچه بصورت نگری بدنما ؛ هست بمعنی همه تن جانفزا ؛
می که بود تلخ بطعم از اثر ؛ هست بکرپایهٔ حلوای تر ؛ درینصورت مستلزم حال فرخنده مال آنست که ازین
رهگذر کلفت پذیر نشوند و مترصد لطیفهٔ غیبی بوده در خدمت صاحب و قبلهٔ دین و دنیا بنحوی که دل بسته اند
بهمین دستور ورزش آستان عقیدت و اخلاص باشند که انشاءالله تعالی بهمین صدق نیت و صفای ارادت
عنقریب فتح الباب مقصود و تهیهٔ اسباب بهبود بوجه احسن رو مینماید محب بیریا در لوازم دوستی و خیرخواهی
بهیچ گونه کوتاهی نکرده و نمیکند و حتی المقدور سعی موفوره بجا آورده و میآرد و خاطر سامی ازین طرف مطمئن
دارند و در رنج و راحت شریک انگارند **بالقابه** چون درینولا از ورود صحیفهٔ شریفه که بشرافت و رفعت
پناه حاجی عبدالله قلمی شده بود معلوم نمود که نقص در پاس مراتب دوستی و حفظ الغیب نسبت بحاجی موحی الیه
در خاطر گرامی خطور کرده و آنچه مغایر نشاء محبت و دخاق توان دانست بمشارالیه التحاق پذیرفته لهذا باستیلاء
خیر جبلت که در اظهار کلمة الحق با یار و اغیار بی اختیار است بمقتضای عنصر طبیعت که در گزارش نفس الامر
باآشنا و بیگانه مساویست و صدق این مقال بران خلاصهٔ دودمان مجد و کمال مختفی نه متصدع میشود که حاجی
در عالم مودت و صفا از خوبان روزگار است و در شهرستان یگانگی صدق سنج و دور از آن رسم و آئین بیگانگی
خدمات سرکار عالیمقدار مثل بندهای نمک حلال بکمال خوبی بجا می آرد و در مراسم خیرجوئی و هواخواهی
خان محبان استظهار زیاده از آنچه بزبان قلم رود و در ظرف حرف گنجد از دل و جان قیام دارد چنانچه التماس
که متضمن حال خیر مآل آنشان بهنگام شایسته از نظر اشرف انور اقدس اظهر گذرانیده بود و حضرت گیتی خداوند بمطالعهٔ
آن منبسط شده تبسم فیض توام عرصهٔ زمین و زمان را شکرستان ساختند غالباً که نقلش بمطالعهٔ سامی در آمده باشد

دریصورت بے گواه و بینه و براهین عقلیه ارباب فطنت مبرهن میگردد که در جناب باوشاهان عظیم الشان که از عظمت و جلال این گروه ملک شکوه زهره شیر الشمس لخت لخت میشود بدون دولت دلسوز آشنا ے رسمی را کجا نیرو که مصدر این قسم جرأت و دلیری تواند شد برین تقدیر مستلزم قانون انصاف آنست که ملاذ الا جاب از چنین مردم اخلاص منش امید رضا داشته باشند و از پیشگاه اعتلا و اجلال مجرا نمایند با تحمله مخلص قبل ازین در تاریخ نامه نامی مرقوم گردانیده که اعزه دربار جهان مدار بعنایت الٰهی در خیر خواهی و خدمتگزاری سرکار والا شاهی یا تحبگی فدویت نشان یکجهت و یکزبان اند بالفرض اگر منافقی هم درمیان باشد در بودن این عقیدت و ثار بحضور کرامت گنجور ساطع النور کرا یارا که بخلاف نفس تواند زد و درین زمان سعادت اقتران هرگاه بیگا نگان در بندگی درگاه عالم پناه با بندگان عبودیت سرشت یکرنگ و هم آهنگ باشند فدویان راسخ الاعتقاد که لاف جانسپاری میزنند و امور مفوضه خان مخلصان اعتضاد را منوط و متعلق گزین خدمات سرکار والا میدانند چگونه نوع دیگر سلوک خواهند نمود اگرچه صحبت دربار معلے بکرم ربانی صاف است و هرچه بسمع شریف خواهند آورد انمیعنی را از اکثر بزرگان معلوم خواهند کرد اما چون از فحواے رقیمه انیقه افسردگی طبع همیشه بهار ذات ستوده صفات مستنبط میگشت بنا بر رفع مظنه خاطر عاطر بتطویل کلام اقدام رفت ایام بکام باد و جمعیت برو دوام انشاء الله المتعال علے اسرع الحال روزی شواد **ایضاً** اشتیاق ملاقات گرامی متجاوز البیان است و شوق دید او بجهت آثار افزون از احاطه ترجمان ایزد متعال حجاب مباعدت بزودی از میان بردارد و خاطر مشتاق را از کلفت جدائی برآرد از محنت دائمی دربار جهان مدار چه نگارد که بمقتضاے صدق عبودیت در سوخ بندگی جناب جاه و جلال که سرمایه سعادت دینی همان مے انگارد بقدر طاقت بشری در تقدیم خدمات سرکار عالی متعالی کوشیده نفسے بآسایش بر نمے آرد والسعی منی والاتمام علے الله درینولا بتقریب عرضداشت امیر خان که متضمن زیادتی طلب سپاه متعینه دارالملک کابل بدرگاه معلے نوشته بود پرگنه جالندهر و پرگنه شمس آباد و نمکسار تابع صوبه پنجاب از جاگیر وکلاے سرکار برآمده بخالصه شریفه تعلق یافت و اندرین باب هرچند تردد و تلاش نمود پیش نرفت بالفعل هفت کرور و هفت لک دام سواے دو لک دام مقرری عوض مطالبه طلب وکلاے سرکار والا شاهی در سرکار بادشاهیست و دیوانیان عظام حسب الحکم مقدس معلے پرگنات صوبه بهار وغیره بموجب افراد علیحده و دل جاگیر نوشته فرستاده که رضانامه نوشته بدهند اگر حکمی تن بنده درگاه جواب داد که عطاے جاگیر بر طبق رضامندی بندهاے درگاه والا شاهیست در چکله آماده بدهند و اگر حکمی تن میشود رضانامه چه در کار است باز پیام فرستادند که اگر همه را نمیگیرند هرچه خوب دانند بگیرند بالفرد بعد تفحص و تحقیق بعض از آن پرگنات موافق فرد جداگانه انتخاب نموده داد چون تا این زمان که نصف ماه آبان گذشته و هنوز

دول جاگیر نامشخص است تا مقرر شدن پرگنات کل جاگیر و حصول سند درکاہے و تجویز عاملان سرکار عالی متعالی و رسیدن آنها در آن محال احتمال که ایام فصل خریف نزدیک بانجام میرسید و در بعد و دایام گرداوری مال متعذر مینماید درینصورت صلاح دولت درین دیده که این فصل دفع الوقت نموده بربیع موقوف دارد که شاید حیکلا ازین بهتر بدست افتد چنانچه انیمعنی بعرض اشرف اعلے رسیده و تنخواه از ربیع منظور گردیده لیکن خلل بخاطر مے افتد که شاید مردم کار ناآشنا این مقدمه را درلباسی که محمول بر تعلل و تعویق مے شده باشد ظاهر نمایند یا بعد ازین حکم جهان مطاع صادر گردد خواه مخواه از خریف تنخواه بگیرند لهذا بخدام که بدون ذات شریف ایشان رائحهٔ خلوص دوستی دیگرے استشمام نمیتوان کرد تصدیع میدهد که کیفیت مرقومه را بعنوان مناسب معروض قدسی گردانند و استمزاج مبارک نموده اگر خاطر حقائق مظاهر متوجه تعین عمال در همین فصل خریف شناسند زود اعلام بخشند که موافق مرضی مقدس صاحب و قبله دین و دنیا بعمل آرد اما تا تشخیص پرگنات جاگیر و طیار شدن دول و سند تنخواه و روان گشتن عاملان و رسیدن آنان بمکان مقصود هم اواخر فصل وقت منقضی شده چیزے بدست نخواهد آمد بیشتر بفوت و فروگذاشت خواهد پیوست ایصال جواب را بسرعت و استعجال مترصد است **ایضاً** از ایام جدائی اگرچه زیاده از دو سه روز نگذشته اما حجت آگاهست که مراتب خواهش دریافت صحبت شریف بچه مرتبه انجامیده بر هر تقدیر معاودت باسعادت مع الخیر والبرکة از حضرت آلهی مسالت میرود و دیگر کیفیت معامله محمد هاشم امین معزول پرگنه دارو که اینست که اکثر کاغذ و اسناد خود را رجوع نموده و طلب محصول موافق تعهد که هرگز از هیچ عامل بعمل درنیامده و متصدیان سرکار شاهزادهاے عالی نسب والا تبار از و بازخواست مینماید صورت حساب نداره موافق حساب و ضابطه و دستور خالصه شریفه و سرکار عالی متعالی با او محاسبه خواهد شد تا هنگام خاطر نشان این مطلب بمتصدیان سرکار شاهزادهاے والاگوهر زمانے ممتد میباید و پریشانی او بنحوے مسموع گشته که قادر بسواری نیست که بدفتر خانه عالی بیاید درینصورت اگر چیزے هم بر ذمه او برآمد چه قسم بازیافت خواهد شد اگر حقیقت مشارٌالیه در زمان شایسته بعرض اشرف صاحب و قبله دین و دنیا برسد بالفعل موحی الیه بمنصب سه صدی که درخور حال اوست سرافرازی یابد و بنده درگاه خدمتے مناسب از خدمات سرکار والا مقدار باو رجوع نماید اقرب اصول است و منافاتی بمحاسبه سرکار والا شاهزادهاے عالی نسب بجسب پیندارہ ندارد از انرو که هرگاه بمتصدیان سرکار فرصت مقتضاے وقت باشد و تنقیح حساب نموده چیزے بر ذمه او ظاهر سازند موافق حساب از عهده از جواب خواهد برآمد و انیمعنی را بنوعے که در خاطر شریف موجه درآید معروض انجمن فیض نشیمن گردانید جواب تلمی نمایند که مطابق امر جلیل القدر عمل نموده شود زیاده چه تصدیع رود

ایضاً سیادت و نقابت مرتبت شهامت و معالی منزلت اخوی اعزازی همواره محفوظ حفظ حافظ حقیقی بوده کامیاب
دارین باشند بعد اہداے دعوات وافیه و اظهار شوق بلانهایت مکشوف ضمیر خلت پذیر باد که در نشار وجود
بنا بر حدوث امور نامرغوب و ظهور وقائع نامطبوع هرچند مقتضاے علاقهٔ جسمانی زنگ کدورت بر صفحهٔ
دلهاے نشیند لیکن دوربینان عرصهٔ شهود نظر معنی شناس بر بیوفاے ناپایدار گماشته ازین رهگذر غبار
کلفت در خاطر نمی آرند بمفهوم انا لله وانا الیه راجعون خود را از اوضاع دل بستگان رسم و عادت باز میدارند
درینصورت یقین حاصل است که آن گرامی برادر از ممر وقوع امر ناملایم ناخوشی را بدل راه نداده در مقام
استقامت تسکین پذیر خواهند بود اشتیاق دیدار بهجت آثار زیاده ازانست که به تحریر در آید ایزد متعال
عنقریب بادراک مواصلت یکدیگر نشاط خاطر بیفزاید **ایضاً** خانصاحب مهربان والا منزلت رفیع المکان
فیض بخش فیضرسان امیدگاه عالیجاه سلامت بعد ابراز لوازم بندگی و نیاز معروض راے عالم آراے میگرداند
که برخردمندان پیداست که مکروهی که در عالم کون و فساد صورت ایجاد پذیرد ظهورش بحکم یزدان بود
و هرچه از خدا به بنده برسد خیر و مصلحت او دران بود عقل جزوے بحسب ظاهر هرچند در تحسین و تقبیح اشیا
مجال تصرف دارد لیکن نظر بر حقیقت نمیتواند که در دائرهٔ ادراک پاے جرات بگذارد پس عبد ضعیف را
بهمه حالت در حضرت قادر مطلق سپاس گزار باید بود و از اقسام تلخ و ترش روزگار چین بابرو نباید نمود
ایضاً ذات جامع الکمالات خادمان سیادت و نقابت پناه صفوت و نجابت دستگاه مسند آراے
فضل و افضال صدر پیراے صفحهٔ مجد و جلال مقتداے زمان پیشواے حق طلبان مخدومی مولوی سیدی سندی
استظهار شهود تجلیات ربانی و ظهور مکاشفات عیانی لذت پذیر جاودانی باد بعد از ابلاغ دعوات عقیدت
آیات که مستلزم عقیدت اخلاص خالص و محبت صادق است مکشوف ضمیر مرآة نظیر حقائق تصویر میگرداند
که گرامی صحیفهٔ واجب الاعزاز مرقوم کلک شفقت طراز که در دلکشائی و جانفزائی حکم اعجاز مسیحائی داشت
در هنگام مسعود بهجت آمود فیض ورود عطا فرمود آنچه از صرف توجه باطن در حق صدیقان ارادت مند
نقش پذیر خامهٔ حقیقت پیوند شده بود در رسوخ مودت و حسن اعتقاد برافزود الحق ارباب کمال و خداوند
وجد و حال را نسبت بمحبان و مخصوصان همین طریقهٔ انیقه مرعی و مسلوک بوده است که هرگاه زنگ
کدورت و غبار ملال از انقلاب اوضاع روزگار بر صفحهٔ دلهاے آنان راه یافته از میامن سیفت اشتمال
گیراے الٰهی دوستان در طرفة العین یکدست مرتفع و محو گردیده ؎ حمایت را کمین دامان درویش ❊
ز صد سد سکندر توش بیش ❊ ازانجا که بمفهوم الفقر فخری بهرهٔ موفور از فقر خدائی بتوفیق ایزدی
بآن عمدهٔ خاندان مرتضوی رسیده است برین تقدیر یقین حاصل است که باندک توجه خاطر حق بیت

خرام مقصود وحرام صداقت گزینان علی الدوام بوجه احسن چهره کشا خواهد شد تعویذ مرسوله که حرز بازوی
اهل سعادت بود بانامهٔ نامی عنبر نسیم که انهم فی الحقیقت هیکل گردن اخلاص پرستان شایسته بینمود نذر عزیزی
معامله با اوست فرستاده آمد که بر طبق امر شریف کاربند گردد و پیدا است که معاضدت و معاونت ظاهر و باطن
آن برگزیده جناب ربانی بجمیع وجوه حفیظ و نصیر محبت و زان بوده معین و مددگار خواهد گشت اشتیاق ادراک
صحبت بابرکت که در زعم دوستان نسخهٔ بهشت برین هانست از اندازه گذشته لیکن چون بمقتضای
دقت پای منع در میان میگذارد ناچار خاطر زخمه شوق خورده را در کنار شکیبائی می سپارد و کارساز حقیقی
سببی برفرازنه پیدا سازد که بحصول این تمنا کامیاب شود زیاده چه تصدیع دهد **ایضاً** چاره باشن فضل و
افضال بتائیدات ایزد متعال بمیامن وجوه مسعود فیض آمود خدمات سیادت و نقابت مرتبت فضائل
و کمالات منزلت عمدهٔ خاندان مصطفوی نقاوهٔ دودمان مرتضوی جبهه افروز ملت و دین مایه اندوز
کشف و یقین مخدومی مولوی بسیار سال زینت پذیر باد بعد از اداء ادعیه وافیه و اثنیه زاکیه که مستلزم
مودت راسخه است مکشوف ضمیر منیر حقائق تصویر میگرداند که مفاوضه واجب التعظیم لازم التکریم که بعبارت دلکشائی
از محبت ایمانی و فرط مهربانی نشان میداد و معنی جانفزا ابواب الابواب گلستان بهجت و سرور بر خاطر دوستی
گنجور میکشاد در هنگام سعادت التیام جلوه ورود فرمود و نسیم عنبر شمیم خلت و وفاق بمشام موالات
مقام رسانید و مضمون عطوفت مقرون نقش که اساس یکجهتی و اختصاص بر دل صداقت منزل می نهاد مرادان
گل نشاط و قف امال وآرزو وساخت الحمد لله علی ذلک از استیلای شوق گرامی ملاقات فائض البرکات
چه نویسد که بتکلیف طرازی خامه و داستان پردازی نامه برگ و ساز شرح و بیان نمی پذیرد

درون سینه ام چندان بهار شوق در جوش است * که با یک غنچهٔ دل صد هزاران گل هم آغوش ست

بالجمله آمدن خود در معسکر فیروزی اثر ازین جهت که انشاء الله العزیز درین معدوده ایام وسیلهٔ حصول استفاضه
صحبت سراسر مسرت میشود از مغتنمات شمرده می آید توقع که عنقریب شاهد مقصود بوجه احسن چهره ظهور برافروزد
بالفعل دیدار شریف فروغ ناصیه سیادت و اجتبا نور باصره نجابت و اصطفا جامع فضائل صوری و معنوی مخدوم زادها
کریم الذات ستوده صفات که برسم نقد وقت دست بهم داده نعم البدل مواصلت سامی بعنایت محفوظ
و مسرور است حق جل و علا این تازه نهال مجد و اجلال را از عین الکمال محروس و محفوظ دارد ذوق
مشاهده حضور حضرت نور الانوار و حلاوت مکاشفه شهود رب المعبود که لیس فی الدارین غیره یار وصف خاص
اوست بر دوام باد بالنون والصاد **ایضاً** سیادت و اخاوت و افضال بذات جامع الکمالات شریعت و فضیلت
پناه افاضت و نجابت دستگاه مولوی استظهاری زینت پذیر جاودانی باد بعد از ابلاغ دعوات اختصاص آیات

مکشوف ضمیر فیض گستر سگیر باد که نمیقهٔ انیقه بهنگام مسعود و زمان محمود بهجت ورود آورده مواد اتحاد و دوستی
برانگیزد و فحواے محبت افزاے بر نارسیدن مکاتبات اخلاص بیان در طول زمان و امتداد آوان اشعار
نموده الحق در نشاء تعلق و عالم اسباب بین الاحباب حفظ رسوم صوری و پاس مراتب عرفی مستلزم مودت
معنویست و نظر بر انقلاب اوضاع روزگار و اختلاف اطوار لیل و نهار و عدم اعتبار برگ و ساز و بنیاے نمود
گذر و فناے نشو و نماے دهر کم فرصت مے باید که وصول صحائف مضامحات پیام که نعم البدل ملاقات
و کنزین غرض کلمه و کلام دوستانه است اخبار و استعلام بر حال عافیت اشتمال هم میکرده باشند لیکن چون
در ایام سابق صحیفهٔ گرامی متضمن استدعار انصرام بعرض مطالب مبهم رسیده و بعد معروض حقیقت بجناب
جاه و جلال پایه پذیرائی نیافته بود و نگارش جواب بے حصول مقصود مقرون بطریق صواب نمے بود
الحمد لله که درین چندگاه کارسازی عزیزے که سفارش او بکمال مبالغه قلمی فرموده بودند صورت سرانجام
پذیرفت و بخدمت محال سایر آن ضلع منسوب شد چنانچه کیفیت دربار عالم مدار زبانی ظاهر خواهد ساخت
زیاده جمعیت ظاهر و باطن باد تعزیت ذات جامع الکمالات فضائل و شرافت پناه افادت و افاضت
دستگاه مشفق مولوی استظهاری پیوسته از معرفت الٰهی و دوام آگاهی مسرور و متلذذ باد و بعد ابلاغ دعوات
وافیه منبعث از مودت معنویه مکشوف ضمیر منیر حقائق تصویر سگیر باد که گرامی نامه کلفت تضمین مشعر از رحلت
مرحوم سید غلام محی الدین و کیفیت واقعه شهادت سید مغفور ورود نمود بر نیرنگی روزگار جفاکار انتباه
پذیر ساخت از غدر اهل دنیا و تزویر باطن خرابان ظاهر اندا که در کسوت پارسائی جلادی مینمایند پناه بخدا
باید برد و از فریب دل آشوب طبیعت کوب تیره درونان بے بهره از حقیقت ایمان امان باید خواست
کاش وجود بیسود ایشان از ملک عدم بعالم شهود نیامدے تا خلق از مضرت و آزار این موذیان
باز رستی برین تقدیر ماجراے مرحومه معروض جناب عالم مآب گردید از آنجا که انفصال چنین قضایا وابسته
بحکم شریعت مسطوره است امر عالیمقدار شرف ظهور یافت که بر وفق احکام شرعیه مذهب هر کدام خون
مقتول باثبات رسد بقصاص خواهد رسید و متصدی آنجا در صورتے که امر این عمل شنیع خواهد بود و بعد
تحقیق بعتاب زمانه سوز خسروانی خفت اندوز خواهد شد درینصورت غیر از آنکه رضا بقضا داده سر بر
خط تسلیم و رضا نهاده آید گزیر نیست بر آن عارف اسرار وجوبی و امکانی واشده حال باقی و فانی
منکشف است که لباس حیات مستعار ثبات و قرار ندارد و اساس خانهٔ آب و گل از تبار دوام بحال ساخت
است ناچار ازین خاکدان باید گذشت و این چار دیوار عناصر باید گذاشت نفسے که بجمعیت بگذرد غنیمت
باید دانست و دل ازین رباط ناپایدار برکنده بخدا باید پیوست والله ولی التوفیق و دوستان همیشه

خیر معاش و حسن معاد مولوی میخواهند و بوصول نامه و پیام دلشاد میشوند ایزد تعالی برفرق ایمانی و مشاهدات
حقانی دائما محفوظ داراد ایضاً چون در نیولا از درگاه مقدس معلی بعض پرگنات تابع صوبه پنجاب مرقوم
برفرد علیحده بجاگیر وکلاے سرکار دولتمدار تنخواه گشت و این محب معروض پیشگاه اعتلا و اجلال گردانیده
که برداخت جاگیرهاے صوبه مذکوره اگر بآن معالی منزلت مفوض خواهد شد هرآئینه باعث افزائش مال و بیش آمد
آن محال میگردد و از جناب فضل مو کرم صدور نشان عالیشان و عطاے خلعت فاخره براے آن عوالی مرتبت
حکم شد و امر جلیل القدر شرف ظهور یافت که بندهٔ درگاه خلائق پناه بآن شهامت دستگاه برنگارد که مدار و اختیار
ونسق و نظام و عزل و نصب عمال جاگیر سابق و لاحق آنصوبه متعلق بخود شناخته درباب افزونی محصول و
تردد کشتکاران اجناس کامله و تحصیل مال واجب بوقت هرگونه تاکیدی که بعاملان باید نمود بکنند چون بعنایت
الهی سال و ماه موافق تسعیر غله بمرتبه کمال است بحقیقت موجودات مزروعات ده بدهی وا رسیده و
نظر بر فرخ داشته و تشخیص بنحوے پردازند که نصف سالم برعایا و نصف بلاخرچ بسرکار عالیمقدار برسد
و تغلب در تحت متغلبان نماند و از حسن و قبح عمل و سلوک عاملان خبرگیران باشند که قانع برحق التحصیل
بوده براخذ وجر ابواب ممنوعه درگاه گیتی پناه اقدام ننمایند تعیین که درهرباب بموجب امر لازم الانقیاد عمل
آورده به تحریر جواب بر سر انجام معاملات و دیگر خصوصیات آن محال کماینبغی اطلاع خواهند داد و نقل اسناد
درگاهی بابت تنخواه پرگنات مذکوره فرستاده آمد زیاده جمعیت ظاهر و باطن باد ایضاً میگرداند که
صحیفه الود او سراپا اتحاد در خجسته هنگام رسید و مضمون محبت مقرونش که اشعار بر مراسم یکجهتی میگردد و سواد و دستی
برافزود و از انجاکه ادراک ملاقات بعنقریب الزمان متوقع است انشاء الله العزیز از دید و اید نشاط
و لهانیز هے افزود و دو شکر درو دو نشان مرحمت عنوان عرضداشتی بجناب فیض انتساب عالی ارسال داشته
امانه بان عقیدت بیان در اداے سپاس مکرمتهاے حاص افزون از قیاس معترف بعجز و قصور است
مگر آن نقاده دو دمان مجد و اعتلا بحسن اداے از جانب این ارادت آئین بنحوے که موجه دانند
شکر گزار تواند شد گرداند دیگر مبلغ این مقدار که بسبب نارسیدن قبض الوصول بمهر متصدیان
خزانهٔ عامره دکهن دیوانیان خطام ازجمع طلب نقدی وکلاے سرکار عالی معروض مطالبه
او ضبع نموده بودند چون ضابطه چنان است که هرچه عوض مطالبه بسرکار معلی میگیرند مسترد میشود و بعد رسیدن
قبض الوصول مذکوره معروض مقدس گردید بلیغ جهان مطاع شرف نفاذ یافت که در قسط آینده تخفیف نمایند
چنانچه فرد کیفیت تخفیف قسط و فرد وجه طلب لغایت ماه شهریور و هزده هزار روپیه بابت موقوفات دکهن
داخل ابواب عرض پیش جانب الملکی مدار المهامی است پس عرض اشرف بهرچه حکم میشود نگاشته می آید افزون باد

فدوی والا بارگاه آنچه لازمهٔ اخلاص است بجا آورده فلان وکیل نیز در سعی و تلاش مقصر نبوده بلکه در تقدیم
خدمات ماموره احتیاج ترغیب و تحریک نداشته که سرانجام کار حسب المدعای دولتخواهان صورت پذیر
شود **ایضاً** بعد از ابراز لوازم غریب‌پرستی مکشوف گردانیده می‌آید که از استماع قضایای نامرضیه مشوش
و ملول گشت چون از مشیت ایزدی چاره و گزیر نیست و هر که بعرصهٔ وجود آمده بکتم عدم خواهد شتافت
یقین که آن دانای عالم کون و فساد رضا بقضا داده در مقام اصطبار خواهند آمد که این جراحت بدون صبر
شکیب علاج و مرهم ندارد زیاده زیاده است **ایضاً** مخفی و مستور نماند که چون درینولا خبر کلفت اثر از وطن
رسید که بقضای ربانی و سرنوشت آسمانی اولاً واقعهٔ جانسوز و قضیهٔ دلخراش برادر عزیز مرزا معین الدین علی
روی نمود ثانیاً بفاصلهٔ چند روز خلف آن برادر گرامی از عالم درگذشت غنچهٔ مرادش از شاخسار تمنا ناشگفته
فرو ریخت بعده والد ماجد علیه الغفران غالباً از غم ایشان رخت هستی ازین سپنجی سرای بر بست پس از آن
پسر مرزا مرحوم نیز با پدر سفر گزین نزهتگاه روحانی شد چه گوید و چه نویسد که باستماع این مصیبتهای
جگرگداز طبیعت بشری و قالب عنصری چه مقدار پی‌سپر سوزش و سوگواری گشت و چه صعب حالتی
و سخت اندوهی بر دل ناتوان بیطاقتی آورد و هر چند در عالم دیدها تاریک نمود و آه سرد بر لب گره
بست لیکن چون این درد لا دوا درمان پذیر نبود لا علاج سر بر خط تسلیم حکم ایزدی نهاده آمد
اگرچه شورش این ماتمهای جانکاه آن اخوت پناه را بی اختیار اضطراب و انکدار خواهد انداخت
و کدورت و الم پایان ناپدید خاطر غم نادیدهٔ ایشان را محزون و ملول خواهد ساخت اما چه توان کرد که
بقای دائمی ذات واجب تعالی را مسلم است ممکن الوجود را ازین خاکدان ظلمانی باید گذشت درینصورت
چاره کار بدون اصطبار نمیتوان یافت برین تقدیر میباید که آن نور دیده که باخلاق پسندیده اتصاف
دارد و بمشورت خرد حقیقت اندیش خود را از عادات عوام الناس باز داشته در تحصیل مرضیات الٰهی
که مستلزم معرفت و آگاهی است بکوشند و از بهر ترویج ارواح آن رهگرایان جهان جاودانی بفاتحه
فاتحه تمسک جویند حق عز اسمه با ایشان افزونی عمر گرامی کناد دیگر داستان گلهٔ دوستان دراز است
و طول و عرض صفحهٔ کاغذ کوتاه تحملی درین باب اگر برود ازین راه خواهد بود نه از راه فقدان بینه و
گواه هیهات چه میگوییم و از کجا میگوییم طریق سراپا خرط فتاده را نخواهیم که بپوییم که کار با دلبری افتاده
که مصداق حقیقی این شعر ملک الکلام است ~ قربان آن تغافل و آن پرسشم که دوش * فریاد من
شنیدی و گفتی فغان کیست * هر چه حکیم علی الاطلاق جل شانه و عز برهانه بر اعیان و اعراض وارد
و سازد با اضافات و جبلیات و نسبیات و اعتبارات بجز گواره باید ساخت و بقیل و قال بلا اثر

تھ

نباید پرداخت از کلمات حکمت سمات ارسطاطالیس است دوستی کہ بخواہش تو راہ رود اگر راست خواہی حکم کبریت احمر دارد و اگر تو بخواہش او راہ روی تمام عالم دوست تست حق تعالی دوستان ما را انصافی دہاد رَحِمَ اللّٰہُ عَلٰی مَنْ اَنْصَفَ والسلام **جواب** سہ ہستیم ما تو بر سر عہد قدیم خویشیم ما کم نکردہ ایم رہ مستقیم خویش گرامی نمیقہ بدیع رقم کہ صفای ذاتی و کدورت عارضی را شامل بود در زمان مسعود بہجت آمود ضیافت فرمود حق محبت بیریاکہ از آغاز انتظام سلسلۂ دوستی تا زمان حال امری کہ منافی طریقۂ اتحاد باشد ہرگز پیرامون خاطر راہ نیافتہ و اگر بنا بر ناگزیر نشاء تعلق نفسانی صورتی برخلاف مرضی شریف بمنصۂ ظہور شتافتہ و جبر نقصان او از قبیل ممتنع و محال نباشد چہ گنجایش کہ داستان گلہ دوستان دراز نشود و بر تقدیر عکس تصور دوستدار اگر از وجہی من الوجوہ غباری بر صفحۂ ضمیر صافی نشستہ فی الواقع رشتۂ شکایت بر تطویل انجامیدہ بی قیام گواہ و بینہ بیک سخن می توان کوتاہ ساخت کہ عزیزی گفتہ یار اگر موافق است محب صادق از ہیچ رہگذر ملالی و شکر آبی بمیان نمی آید بلکہ از ہر دری کہ در آئی و بہر آئینی کہ جلوہ خرام نمائی مواد مودت می افزاید و اگر بنمین غیبت دوست دل گزین نیست بیگانۂ آشنا رو نہ او را با تو پیمان و خاو نہ ترا با او موافقت و ولا زیادہ ازین بجز شوق مجالست نشاط آمیز و اظہار خواہش خرق حجاب مباعدت کلفت انگیز چہ نگارد **دیگر** صد لذت صلح از تو بیک جنگ توان برد بیتر سم از آن دم کہ دگر جنگ نماند نگارستان بدایع سخن آرائی کہ عرایس الفاظش در پردہ بجلوہای شوخی داد دلربائی دادہ بداد مشتاقان گوش آویز اخبار عافیت ذات ستودہ صفات رسید فصل لفصل سخنان ولاد ویز نمک بیز بجاذبہ معنوی از دل محب بیریا قرار گرفتہ بزبان تحریر در عرصۂ تقریر آورد مصرعہ جانا سخن از زبان من میگوئی صورت وقوع غبار ملال و عدم آن بمقتضای اَلْقَلْبُ یَہْدِیْ اِلَی الْقَلْبِ بر مرآت صفوت آیات خاطر رافت مخاطر آشکار و نمودار خواہد بود اطناب کلام در تحقیق المرام تطویل لاطائل و تحصیل حاصل ست عزیزی کہ کیفیت محب صادق و صفت یار موافق از و نقل کردہ اند ہمانا از سلسلۂ کاملہ و کشن کہ در وحدت وجود از ملاحدہ بمراحل پیش قدم اند بودہ باشد و اگر نہ آزردگی منصور از شبلی کہ ہر دو از کبار اولیاء اللہ اند بر زدن گلی مخالف این مقولہ است و ثبت مدعی والسلام در باب جاگیر محب مشفقی کہ مشافہۃً وعدہ فرمودہ اند یقین کہ بمقتضای اَلْکَرِیْمُ اِذَا وَعَدَ وَفٰی توجہ خواہند نمود **جواب** گلدستۂ بہارستان فضل و کمال کہ برنگینی عبارت و تازگی طرز ہزاران برگ و ساز نشاط و ذوقہ دامان آرزو می ساخت و زیبا نیکہ خاطر محبت ناظر خوابان مژدۂ عافیت و سلامت حال فرخندہ مآل بود پرتو وصول انداختہ انجمن افروز یگانگی گشت و از انجا کہ درنشیمن راز دلہای صافی بر ہمدگر عکس انداز است الحمد للہ کہ وجود صورت ملال و عدم آن ز ابر باطن

آیینه مثال توام یافته سرمایهٔ شگفتگی فراندوخت آری فرد سینه صافان را غبار سیکه بود بر چهره است نه در درون
سینهٔ آیینه راه گرد نیست بود درباب جاگیر ملاذ الاحباب انشاء الله العزیز حتی المقدور سعی موفوره بظهور خواهد پیوست
خاطر شریف ازین وادی مطمئن باد دیگر از نگارش نقل محب صادق و یار موافق آنچه در حسن ظن الیشان نقش
مطابق واقع نیست ازان روکه چنانچه در نمیقهٔ انیقه اولی مقولهٔ دوست و دوستی منسوب بکلمات حکمت سمات
حکیم ارسطاطالیس ست نقل مذکوره بحسب سماع از سخنان بوعلی سیناست معهذا برسم مطارحه عرضه متعون بهده
جواب پرداخت زیرا که خلاصه مدلول کلام مولوی عبدالرحمن جامی که در دیباچهٔ نفحات می نویسد اینست که
جوانی با درویشی از در بحث درآمد و بر سخن درویش اعتراض بیجا کرد درویش بر وی برآشفت و مجلس تمام
شد عارفی برین حال وقوف یافت و گفت اگر آنمرد کامل بودی دوست را بهمان جلوه مشاهده نمودی
و هرگز نیاشفتی هرگاه آزرده شدن اولیا از بیگانه ناروا باشد آزردگی منصور از تهِ دل باوجود مرتبهٔ ولایت
کبری برای بر سر زدن گلی از شبلی بغایت ناسزا بود بلکه چنانچه عمل شبلی منجر بپاس آداب شریعت بود
قول منصور شعر به رعایت اطوار طریقت باشد شبلی را بدون حرف زبانی آزردگی و گرانی بدل راه نیابد
بالقطع و بر تقدیری که راه یابد بجا نا نزد مشائخ صوفیه منصور از اولیای کبار نباشد فقط بداب مناظرهٔ علمی که
خاصهٔ علمای فارغ التحصیل ست ؎ در جهان مثل خویش پیدا کن ٭ تا سوال ترا جواب دهد ٭ درازنفسی
را چشم عفو ست و بس والسلام علی من انصف جواب شرافت و افادت پناه فضیلت و کمالات دستگاه
سلالهٔ دودمان افضال نقاوهٔ خاندان کمال پیوسته تازگی بخش چمنستان افادت باد فراوان دعوات محبت
سمات ادا نموده مکشوف رای صواب نما میگرداند گلدستهٔ بلاغت با هزاران طراوت معانی که از بستان
طبع گلریز و گلستان خاطر بهار انگیز سمت ارسال پذیرفته بود در خجسته هنگام مشام افروز مسرت و نشاط گشت
کلک بدیع رقم چنان نقش پیرای صفحهٔ بیان گردیده که اگر بدستور سابق پاس مراتب یکجهتی ابلاغ رقیمة الوداد
بمیان نمی آید بارے بتقریب ایماکاری و مطلبی رسم یادآوری مرعی گردد بحق آفریدگار لوح و قلم که از اولین
روز جدائی تا اینوقت که دست بتحریر پاسخ نمیقهٔ انیقه آشنا ست بی یاد آن چهره آرای محبت و اتحاد
نبوده و خود را بدین یاد دل شاد یافته تعداد مکارم اخلاق ذات ستوده صفات ورد زبان داشته معهذا
در نگارش صحائف دوستی نیز کوتاهی ننموده احتمال که مکاتیبات مرسوله تا این زمان بمطالعهٔ گرامی نیامده باشد
در ایامی که ذکر جمیل از قبیل انقلاب اوضاع روزگار در بارهٔ ایشان مدار بعنوان دیگر بمیان آمده بود مراعات
حفظ الغیب که مستلزم قانون یگانگی ست تقصیر نرفته اما چه توان کرد که وضع زمانه قسمی بنظر می آید که تفصیل
و اجمالش صرفه ننماید امید که شاهد مقصود عنقریب جلوه نما می شود مصرعه مشتاق توایم آنقدر با که بپرس

جواب مسند جاه و جلال بمیامن ذات عالی درجات نواب مستطاب رفیع جناب رکن السلطنت عضد الخلافت عمدة الملک فراوان سال آراسته باد بعد از دعوات محبت سمات عرضه مینماید که مفاوضهٔ واجب الاعزاز والاکرام در زمان میمنت التزام بهجت ورود بخشید باعث ازدیاد مواد اعتقاد گردید در باب محمد شفیع امین پرگنهٔ کسر منج مرقوم قلم بهر نوآئین رقم شده بود که اگر موهی الیه از مطالبهٔ والاسرکار عالی بری الذمه باشد بنویسید که نوکر نگاهداشته آید والا ارسالش براے حضور پر نور گردد ازانجا که نگاشتهٔ کلک قاعده سنج سراپا مفهوم حق شناسی بود درینصورت اگر پرگنهٔ مذکور تعلق بجا لقهٔ شریفه میبافت این مراتب معروض پیشگاه دولت واقبال صاحب جهانیان گردانیده او را بخدمت گرامی مے سپرد چون پیش از وصول نامهٔ نامی آن پرگنه بدستور سابق بسرکار عالی متعالی مسلم مانده و سند بنام امین مشار الیه رفته که بآئین پیشین بسرانجام معاملات پردازد برین تقدیر معذور است به **مبارز خان** الحمد لله که عنایات والا بمرتبهٔ کمال شامل حال آن جلادت نشان است و دوستان همیشه رفرهی میخواهند چنانچه ضبط و ربط و رسائی و دانائی آن شهامت منزلت بعنوان شایسته معروض محفل اقبال مے شود فوجداری پرگنات قرب و جوار برسم تواتر ضمیمهٔ محال سابق میگردد درین تقدیر از مهمات مالی پهلو تهی بودن و خود را از معاملات جاگیر بیعلاقه وا نمودن از آئین صدق و اخلاص جناب عالم مآب بعید مینماید هرگاه نسق و نظام آن ضلع بجمیع وجوه وابسته باعتماد و اختیار آن معالی مرتبت بوده باشد درینصورت چه گنجایش که بر خصوصیات عمل عمال تحویل سرکار عالیمقدار که در فوجداری آن اعتقاد نشان متقرر اند اطلاع نرود و از اوضاع و اطوار آنان باین دوستدار اعلام بمیان نیاید لازم بلکه الزم است که از وقوف و سلوک هرکدام کماینبغی مطلع گردیده هرکرا دولتخواه و دیانت دار و کار آمدنی دانند بنویسند که در خور خدمت و نیکو بندگی از درگاه عالم پناه بنتیجه بهره مند شود و هرکرا خیانت پیشه و بدپرداز و ناکاره بینند برنگارند که در مقام عتاب آید و دیگرے بجاے او منصوب گردد ازانجا که آن نقابت دستگاه از بندهاے واقر الاعتقاد کامل الاعتماد والا درگاه اند یقین که بمقتضاے دلسوزی و خیرخواهی سرکار دولتمدار از هر باب خبریاب بوده رو بدیدگی هیچ یکے بمیان نخواهند آورد کیفیت احوال و اوضاع هر یک بے کم و کاست قلمی خواهند نمود **بامانت خان** از روے وقائع دار السلطنت لاهور مکرر معروض جناب جاه و جلال گردید که فیلبانان برنزه رعیت را آزار میرسانند و رعایا از جور و جفاے آنان جوق جوق نزد آنوزارت پناه بفریاد مے آیند لهذا امر جلیل القدر شرف ظهور یافت که بر تقدیر وقوع در خور تقصیر هرکدام تنبیه و تادیب بکنند و هر کرا تا هنجار و در اضرار خلق الله پیش قدم آن جماعت دانند از نوکری برطرف سازند و آنچنان نمایند که من بعد ازین جماعت مزاحمت بحال و سفرت بحال زیردستان نرسد مفاوضهٔ واجب الاعزاز لازم التکریم نگاشتهٔ کلک عطوفت طراز

خادمان سیادت نجابت مرتبت مشیخت و شرافت منزلت حقائق و معارف مرتبت ہدایت و ارشاد منقبت
زبدهٔ مشائخ کرام عمدهٔ اولیاے عظام در خجسته ہنگام بہجت ورود بخشید باعث ازدیاد مواد ارادت و اعتقاد
گردید انچه بآئین بسار کباد خدمت دیوانی سرکار والاشاہی سلطانی از روے شفقت و مہربانی نقش پذیر
نامهٔ فیض نگار شده بود انہا ہمه از میامن توجه باطن الہام مواطن بزرگان دین و اہل کشف و یقین که عقیدت
این گروه والا شکوه و ایما دل نشین و دانسته مے آید امید که بتوفیق او عز اسمه و جل جلاله مهر و محبت
خداوندستان تا دم حیات دل افروزی نماید کار و خدمتے که از خدماے آن سلسلهٔ علیه راجع باین سرکار
دولتمدار بوده باشد بانہار و اعلام آن شادمان گردانند و ہمیشه از معتقدان وافر الاخلاص تصور فرموده
از گوشهٔ خاطر حقیقت ذخائر فراموش نسازند به شیخ محمد یوسف گردیزی مفاوضهٔ لازم التعظیم
واجب الاعزاز نگاشتهٔ قلم عطوفت طراز خادمان سیادت و نجابت مرتبت مشیخت و شرافت
منزلت حقائق و معارف مرتبت ہدایت و ارشاد منقبت زبدهٔ مشائخ کرام عمدهٔ اولیاے عظام
در خجسته ہنگام بہجت ورود بخشیده باعث مزید حسن ارادت و اعتقاد گردید انچه از روے مهر و محبت
برقم در آمده بود انہا ہمه از اثر توجه باطن حقیقت مواطن دانسته مے آید و مواد شوق و عقیدت بتوفیق
ایزدی دایما مے افزاید انشاء الله تعالے بنحوے که دل میخواہد دریافت صحبت گرامی دست بہم دہد
بالفعل اکثر وقت بیاد حضرت و تعداد مکارم اخلاق ذات مظہر حسنات صرف مے شود و مقرب حضرت
خاقانی جامع شرائف انسانی قاضی محمد میر نیز پیوسته بسخنان اخلاص و مقالات عقیدت تر زبان اند
بر ہر تقدیر ذکر کمالات صوری و معنوی در محفل اقبال بادشاہزادهٔ جہان و جہانیان بعنوان شایسته بمیان
می آید چنانچه درین ایام سعادت انجام تشریف شریف مع نشان عالیشان از روے عنایت و افیه باسم
مخدومی شرف اصدار پذیرفته بود اگر کوچ لشکر ظفر پیکر در میان نمی بود احتمال که ایماے خاص بآمدن در
حضور پرنور ہم میرفت الحال چندگاه تا معاودت رایات عالیات مشغول بفاتحهٔ دولت افزا باید بود
و احباب صدق نصاب را بیاد آوری کامیاب باید داشت زیاده چه ابرام رود والسلام **دلیر خان**
نواب مستطاب والاجناب رکن السلطنة العظمی عضد الخلافة الکبری عظیم المرتبت جلیل المنزلت امیدگاه
حقیقی سلامت والاستفاضه واجب الاعزاز مرقوم مرحمت طراز قلم منشیان عطارد رقم در ہنگام خجسته فرجام
سعادت ورود بخشید باعث دل افروزی و دل اندوزی گردید مامور شده بود که متصدیان پرگنهٔ سندیله و
ملیح آباد که در فصل گذشته متعلق بجاگیر سرکار نواب نامدار فلک اقتدار بوده بنویسد که باتفاق فلان چودهریان
و قانون گویان بوزارت پناه شیخ ابوالحسن دیوان بادشاهی رجوع سازند تا معاملهٔ بقایا و برآمد عاملان

فصل مذکور منقح شود سرانجام این کار شرف روزگار خود تصور نموده متصدی آنجا نوشت که اندرین باب
سعی بلیغ بجا آرد چنانچه وکیل سرکار که بدربار جهان مدار قیام دارد بخدمت گرامی معروض خواهد داشت دیگر
از رهگذر عدم تقدیم آداب وداع که بنابر اضطرار باوجود خواهش بسیار بے اختیار بمیان آمده هرچند پائے
در دامن انفعال کشیده مے آید آستین شرمساری بر رومینماید امید وارست که چشم لطف وکرم نواب خداوند
بنگاه عاطفت برارادت باطن انداخته عذر خواه این هوادار خواهد شد وبهمین دستور بانصرام کار وخدمت
سرکار انبساط وافتخار خواهد یافت زیاده چه مبادرت رود ایام دولت واقبال جاودانی باد به امانت نگار
درینولا بموقف عرض عالی متعالی رسید که درمیان زمینداران پرگنه هت پور متعلق سرکار فیض آثار وپرگنه
سلطانپور متعلقهٔ جاگیرداران از مدتے نزاعے رو نموده وباهم جنگ وجدل بمیان آمده جانبین بدرگاه
جهان پناه دادخواه اند وقطع خصومت نمے نمایند بنابران حسب الامر جلیل القدر نگارش میباید
که به کیفیت این قضیه کماینبغی وارسیده بنحوے که رفع مواد مخالفت طرفین صورت بندد وهرکدام
تسلی پذیرفته در جاه ومقام خود آباد شود سعی بلیغ بتقدیم رسانند وآنچنان کنند که بار دیگر بجناب جاه وجلال
بفریاد نیایند درین باب تاکید دانند به میرزا قاسم مکتوب مصادقت اسلوب فرخنده هنگام
رسید واز فحوائے آن خواهش خدمت پرگنه جلال پور بر ذات جاگیر وکلائے سرکار نواب
قدسی القاب ثمرهٔ شجرهٔ عظمت وجلال نونهال گلشن ابهت واقبال غرهٔ ناصیهٔ ملت ودین شاهزادهٔ
محمد معز الدین معلوم گردید اگرچه این جانب درهمه حال بیش وبهبود آن سلالهٔ خاندان مجد وکمال میخواهد
اما چون مراتب انتقال عمال بمیان می آید بمسامع حقائق مجامع حضرت شاهنشاهی مے شد وایشان در
کیفیت کارپردازی وکفایتی که در بودن آن سیادت پناه صورت بندد اصلاً تقلم نیاورده بودند
که بچه عنوان خواهند پرداخت وسرانجام معاملات وافزونی مال چگونه خواهد ساخت لهذا نگاشته
می آید که این همه را بطریق اجمال بنحوے که قابل عرض مقدس معلے تواند بود بنگارند که معروض مطهر گردانیده
انشاء الله تعالے سند فرستاده آید زیاده زیاده است به عنایت خان خان عالیشان بلند مکان ملاذ
جهان معاذ دوستان همواره مسند نشین وزارت واقبال بوده کامیاب مطالب کونین باشند بعد
از ابراز لوازم دوستی ویکجهتی مکشوف ضمیر اصابت پذیر گردانیده می آید که درینولا چنان معلوم شد که خدمت
امینی وفوجداری پرگنه نگینهار از تغیر میرزا علی به چوهر نامی مقرر گشته واز سررشتهٔ دفتر والا بظهور انجامید که
میرزا علی از سال گذشته جمع پیوسته جمع باضافه مقرر ومشخص کرده مال واجب سال تمام بیباق ساخته ودر
جمع سال باضافهٔ مناسب بحضور پرنور ارسال داشته درینصورت پیدا است که تغیر موهی الیه بی سبب

نخواهد بود و توقع که مخلص را بران منظ اطلاع بخشند و محمد مومن امین پرگنهٔ بهوک پور که در گذشته سال اضافه نمایان
بعمل آورده و کیفیت افزونی مزروعات آینده سال بر نگاشته شنیده میشود که بباعث عزل او نیز بمیان آمده اگر
بنابر مصدر و تقصیر مستوجب تغیر شده باشد قلمی فرمایند از حسن پرداخت ذات شریف یقین حاصل است
که عاملان کار آمدنی بی تقصیر بیجا نخواهد شد و بر تصدی و دلتخواهی مردم که اوائل حال متعهد اضافه میشوند و آخر
سال ورق بر میگردانند اعتماد نخواهد رفت که حقیقت تعهد های سالگذشته و سرانجام حال و معامله به ضمیر
محبت تنویر کماینبغی واضح و لائح شده باشد **ایضاً** مدتی است که شیخ محمد مراد در مستقر الخلافت اکبرآباد بانتظار
آمدن خزانه صوبه اله آباد با دو صد سوار [illegible] معطل و بیکار نشسته معلوم نیست که زر جاگیر آن صوبه کی میرسد
کیفیت اخراجات رکاب نصرت مآب بکمال احتیاج نزد پیش ازین مکرر رقم کلک محبت سلک
گردیده نظر بر سرانجام ضروریات یساق ظفر میثاق اگر ده لکه روپیه وجه تنخواه از پیشگاه تفضل به تقاضای
حضرت شاهنشاهی از خزانه مستقر الخلافت مرحمت شود و از جمله دوازده لکه روپیه که در سرکار شما مانده هرچه
بتوجه گرامی میسر آید بطریق استرداد یافته باز بسابق اضافه پذیرد گنجایش وارد و الا آنچه درین مدت
از پرگنات جاگیر فراهم آمده باشد بمبلغ مذکور بیفزایند و مصحوب شیخ مسطور ابلاغ نمایند و در صورتیکه
اینها متعذر باشد همان ده لکه روپیه را بسرعت و استعجال روانه فرمایند که در بایست زر از آنچه بزبان
قلم آید زیاده است از انجا که پیش رفت کار وابسته بحسن سعی ذات ستوده صفات است ترصد
چنان میرود که امور متعلقهٔ سرکار عالی متعالی خصوص ارسال زر عوض که اهم برترین جمیع کارها است بلا اهمال
انصرام پذیر میشده باشد تا مهمات حضور سعادت گنجور شاهی و مواجب سپاه که درین هنگام انجماعه را
همیشه با توزک نگاه باید داشت که سرانجام یابد و از امور ضروریه آنچه ناگزیر وقت است در تعویق نماند **ایضاً**
میگرداند که چون درینولا از روی افراد وقائع چکلهٔ حصار معروض پیشگاه جاه و جلال گردید که آن وزارت
مرتبت خدمت دیوانی چکلهٔ مذکوره بخواجه نجم الدین تفویض یافته موحی الیه را در انجا فرستاده مستحسن بقضاء
امر جلیل القدر شرف ظهور یافت که با آن ملاذ محبان نگاشته آید که او را از محال طلبداشته بلا اهمال روانه
حضور پرنور گردانند و صورت حال بمسامع فیض مجامع اقدس اعلی برسانند که خدمات هر تومنه لبسیادت
پناه مرزا شکرالله فوجدار چکلهٔ سهرند که سابق پرگنه لوهانه و پرگنه [illegible] تیول سرکار دولتمدار نیز بنابر قرب جوار
بمشار الیه حواله است مقرر میشود باید که بدستور پیشین بخواجه محمد نقش بند سپرده بحال باز جواب زود قلمی خواهند نمود
که بعرض عالی متعالی شاهی برسد **ایضاً** میگرداند که درینولا از روی نوشته جات دربار معلی بمسامع فیض
مجامع جاه و جلال رسید که بموجب التماس [illegible] شرافت پناه خواجه محمد نقش بندی خدمت فوجداری چکله

بشار الیه بحال مانده و چون خواجه مذکور را از خدمت دیوانی و رعنی اقطاع سرکار دولتمدار استعفا نموده آن ملاذ دوستان
خواجه نجم الدین را بجاے موعی الیه مقرر کرده امر جلیل القدر شرف صدور یافت که چون در دیوان و متصدی معاملات
مالی بوجه احسن سرانجام نمی یابد اگر خواجه مذکور را از وجهی متوهم شده باشد بهتر آنست که از خاطر موعی الیه رفع توهم
نموده بدستور سابق بحال دارند و در صورتی که تسلی پذیر نشود میباید که جمیع خدمات بگذارند تا به دیگرے حواله رود
و از انجا که خواجه نجم الدین خورد سال است و نسق و انتظام کارهاے بزرگ از خوردان بس محال برین تقدیر از مردم
کاردان معامله فهم و تجربه رس هر کرا شایسته این خدمت دانند و بند و بست آن محال وگرد آوری مال ترار
واقع تواند نمود منصوب ساخته برنگارند که بعرض والا برسد و چون محمد صادق از همراهان مشیخت پناه شیخ حسن
وکیل که پیش ازین برطرف شده بود در بنولا بحال حکم شده خدمتی درخور حالش باو مفوض سازند یقین که
در هر باب مطابق امر جلیل القدر بعمل خواهد آمد بخواجه محمد مکتوب محبت اسلوب متضمن بیباقی محصول پرگنات
دارسال زر سررشته کاغذ بدار الخلافت و خجسته هنگام رسید و آنچه از صدور حکم اقدس اعلی بنام عالیشان
عنایت خان در باده تجویز دیوان و آئین دیگر موجب التماس آن نجابت مرتبت تلمی شده بود معلوم گردید چون این مراتب
معروض جاه و جلال گشت سرانجام تحصیل مال و ایصال زر کاغذ بدار الخلافت مذکوره بدرجه استحسان پیوست و در باب
استعفا از خدمت بر زبان فیض ترجمان کرامت جریان پذیرفت که استعفا از خدمت سرکار دولتمدار بصدق بندگی و رسوخ
عقیدت ایشان هیچ نسبت ندارد بهتر آنست که بدستور سابق در نسق و انتظام معاملات دیوانی و اینهمه قیام ورزیده در
پیش آمد جمع آن محال مساعی بر کمال بتقدیم رسانند و خلاف آنرا پسندیده معروض پیشگاه غرور علاند اند از انجا که بصوابدید عقل
مال اندیش معامله فهم در جنب اینگونه عنایات عالم افروز عالمیان نواز بندگان عقیدت آثار را هزار جان فدا باید
ساخت درین صورت یقین حاصل که آن زبدهٔ خاندان شرف و کمال امتثال امر واجب الانقیاد
را مقدمه بهار اقبال خود دانسته پهلوتهی نخواهد نمود و جوابی که شایستهٔ معروض والا خواهد بود خواهند نگاشت

باب سوم پیره و **انجاحات معاملات** رفعت و جلادت پناه شجاعت و معالی دستگاه نعل محمد همواره
در حفظ الهی باشند مخفی و مستور نماناد که مکتوب محبت اسلوب در بلدهٔ خجسته بنیاد اورنگ آباد رسید و آنچه
از استقامت خود در چکله اسلام آباد به نیابت امارت و ایالت مرتبت خان عالیشان حسن علی خان حبیب
حسب الحکم جهان مطاع گیتی منقاد و حسن سعی در حصول مالواجب جاگیر وکلاے سرکار دولتمدار بر طبق اظهار
تطبیع و تنبیه مفسدان نکوهیده اطوار و رفاهیت رعایا مالگذار و رسوخ محبت و ولا باین قاعده شناس ارباب
صدق و صفا نگاشته بودند معلوم گردید الحق در عالم وسائل و اسباب مردم درست فهم نیک سرشت که بحرف سرنوشت
آنان سین سعادت است همین آئین در دلها جاگیر شده کامیاب نشار تعلق می آیند خاطر اخلاص پسند را متعلق بخوبی

احوال خیرمآل خویش دانسته در هرچندگاه بر خصوصیت کیفیت آن محال اطلاع میداده باشند ویک لکه روپیه بیش از جمعبندی سال گذشته در پرگنه کول وسیلغی در محال دیگر باقی مانده مقید شده ومساعی جمیله بکار برده چنان کنند که زود بوصول برسد تا وام بآخر بے باقی شود و تهدید و تادیب تمرد پیشگان و امداد و اعانت عاملان هر قسم که باید نموده از قوه بفعل آورده از تحصیل محصول سال حال خبریاب بوده نوشته نمایند که مال سرکار سال تمام بروقت وهنگام بوصول انجامد و دامے و درمے در هیچ محال باقی نماند **ایضاً** امانت پناه رفعت وشجاعت دستگاه محمد کاظم بعافیت باشند مخفی نماند که دو قطعه خط متضمن تقید در تشخیص سال حال و تحصیل محصول فصل خریف رسید مضمون معلوم گردید تا این وقت که ایام فصل مذکور بانقضاے پیوسته یقینیکه مال واجب بکمال اهتمام باتمام بقید وصول آورده تحویل فوطه دار عاید ساخته باشند و تشخیص جمیع آن از روے جزورسی بمقتضاے کفایت سرکار ورفاهیت رعایا سرانجام پذیر کرده خواهد بود بهرین تقدیر سررشته سال مذکور با جمع واصل باقی خریف بلا توقف و امهال بدفترخانه والا ارسال دارند و زرے که در فوطه خانه پرگنات موجود باشد و در هرچند گاه فراهم آید بسرعت و استعجال بخزانه واقعه دارالسلطنت لاهور برسانند و در محال متعلقه امینی و فوجداری خود قدغن بسیار بکار برند که از مردم تهانه دار و چبوتره دار ومحصول اخراجات زاید الحال از قسم بهیت و فصلانه و فرمائش و غیره ذلک مخالف حکم جهان مطاع عالم مطیع هرگز بعمل نیاید و ریزه رعیت مرفه الحال و جمع خاطر بوده در کسب و پیشه خود اشتغال نمایند پرداخته و عملے و اظهار دولتخواهی وافزونی مال در ابتداے حال و برگردانیدن ورق در آخر سال بنحوے که در سال گذشته از آن رفعت پناه بظهور آمده از صفحهٔ خاطر خویش بمطالعه در آورده امتثال مے باید که برخلاف ماضی از جمیع وجوه خبردار و هوشیار بوده طریقه راستی و درستی و گرد آوری مال و کار پردازی آنچنان پیش نهاد سازند که تلافی مافات صورت بندد و مجری حسن خدمت آن شجاعت دستگاه معروض جناب جاه و جلال گردد **ایضاً** خطے که در نیولا مشعر از سعی و تلاش بر کمال در افزونی کشتکار امسال و کیفیت صورت حال ارسال داشته بودند بمطالعه در آمد مضمون بوضوح پیوست رسم و آئین عمال دولتخواه کارآگاه آنست که در همه وقت طریقه جزورسی و کار پردازی و کفایت سرکار ورفاهیت رعیت پیش نهاد ساخته در گرد آوری مال و سرانجام معاملات راضی بکمی و کوتاهی نمیشوند بهرین تقدیر میباید که در تشخیص و تحصیل محصول فصل خریف مساعی جمیله بکار برده مال واجب فصل مذکور از قرار واقع بقید ضبط در آرند و براے مزروعات ربیع چنانچه نگاشته اند در بند و بست جاری نمودن جابجا پخته وخام تاکید تمام نموده آنچنان کنند که بتوفیق الهی افزونی مال سرکار والا شاهی رو نماید و در قرار داد جابجاها مذکوره اکتفاے برمچلکاے رعایا مذکوره ناکرده و بهمه جا وارسیده نوعے پرداخت نمایند که موافق قبولیت از هر فرد مزارعه فراغ بعمل آید در صورتیکه کار ناساخته و جاه افتاده ماند و ثانی الحال بحجت قبولیت بر رعایا مواخذه

ومناقشه رو داز قانون عملداری دور است **ایضاً** خطے که ارسال داشته بودند بمطالعه در آمد و بر مضمون آن اطلاع
رفت نوشته بودند که مجمل فصل خریف و جمع واصل باقی سالگذشته و فرد روز افزون تحصیل فصل خریف سال حال مشتمل بر
سرانجام مال ضامنی بحضور فرستاده و از تشخیص جمع اطلاع علاوه بر نگاشته که قدرے از فصل خریف مذکور باقی مانده است
با مال واجب ربیع یکجا کرده میگیرد و مبلغے که در تعلقه سید یعقوب بر آمده بسبب حمایت فوجدار است و فوجدار با من
مخالف گردیده در پے آزار رعیت میباشد و از فرد روز افزون مرسوله بظهور پیوست که مبلغ قلیلی تحویل
فوطه دار باقی شده و اکثرے بر ذمه مال ضامنان قرار داده پاے تحصیل بقلم در آورده اند یعنی باعث
استعجاب عظیم گشت و از قاعدهٔ عملداری بسیار دور نمود و آنچه از محصول خریف بر فصل ربیع موقوف گذاشته اند
خیال کرده باشند که تا فی الحال در ذیل باقی خواهند نوشت و هرچه از جماعت متکفلان مال به تحصیل باید آورد آنرا
وصول اعتبار نمایند این قسم عمل را چه توان گفت و اینگونه کار پردازی را چه توان تصور نمود محصول این فصل
علاوه فصل دیگر کردن و زر واصل نا شده را از قبیل تحصیل وانمودن از کدام سبب است و کدام باب الابواب
با اینهمه فهمیدگی که در حق شما از مردم استماع میرود زنهار که بعد ازین مجوز این چنین عمل و متقلد این نوع سرانجام
نباشند و مال سرکار دام دام بر وقت و هنگام بیباق نمایند دیگر معلوم نمیشود که در میان فوجدار و آن سیادت پناه
ماده نزاع چیست در حالے که هر دو مرد کهن سال عاقبت سگال در بندگی یک درگاه میباشند خدمت سرکار رضای صاحب
و خداوند خود را بموافقت و مرافقت یکدیگر بوجه احسن سرانجام پذیر میکنند مخالفت از جانبین کیست و صورت
اینهمه پرخاش برخلاف حسن معاش از چه معنی ست بهتر چنان ست که طرفین باهم مدارا و مواسا ورزیده کار
سرکار والا را صورت انصرام دهید و دفع ماده نقار نموده راضی بطول و عرض اینگونه و اثر گردند تشوید حقیقت
پرگنه کهربال معلوم شد چون بالفعل گذاشتن پرگنه مذکور بمیر رحمت آید تا ممکن باشد در سرانجام مال و معامله آنجا
سعی نمایند و در ول جمع اسال از پرگنات ایشی خود نه دو سرانجام پذیر ساخته باضافه نمایان که شایستگی
به نیکو خدمتی … و در تنخواهی آن امانت پناه داشته باشد بدفترخانه والا ابلاغ دارند فهرست کاغذ مرسوله
مذبوره موافق ضابطه وکیل ایشان از اهل دفتر و اهل رقوم حاصل کرده خواهند فرستاد و بدان موجب اعتبار خواهد یافت
ایضاً مخفی نماند که چون گفتگوے نزاع و نقار آنجلادت پناه و دیوان چکله آره آباد و اظهار شکایت از جانبین در پیشگاه
اغره دربار عالم مدار به اشتهار و انتشار انجامیده هرچند بر هم انداز د پند نگاشته آید که با وجود بندگی یک درگاه
و عقل و فهم معامله و دل آگاه اینهمه پرخاش چه راست سود مند نگردید بالضرور فضیلت و رفعت پناه حافظ
محمد ابراهیم را که بر دین و دیانت موصی الیه اعتماد سپرده دانبا که از صراط مستقیم حق و راستی منحرف نشود بجهت
تحقیق ماده نزاع و خلاف جانبین فرستاده آمد و مقرر گشت که تشخیص ماده نگه … آن عمال نیز دریافته

صورت حال اعلام نماید لازم خیال ست که آن معالی دستگاه راضی بظهور حق و نفس الامر بوده تعصب نفسانی را که احسن سلوک علم افروز دین مسلمانی دور است هرگز میان نخواهند آورد و در انچه کارهای سرکار دولت مدار نظام سرانجام پذیرد زیاده برین این و الگونه بلند نشود سعی موفور بکار خواهند برد **ایضا** مخفی نماند که چون شکوه و شکایت مردم در حق آنوزارت پناه فریاد و تظلم از بابت تنخواه از بدسلوکی عمله و فعله خزانه و عدم وصول زر و بازپس آمدن اسناد و قاصدان سپاه و سوداگران بی حصول مقصود از حد گذشت و انچه از فرستادن و صول جمع اسسال باضافه نمایان و بیباقی مال واجب فصل خریف نهایت ماه رمضان پیش ازین بچندگاه نوشته بودند تا انیوقت که ماه ذی قعده میگذرد اثری بران مترتب نگشت معهذا قاصدی و خطی از مدت سه ماه ازانجا نیامده و هرچه ازینجا رسم موعظت و نصیحت و برآمد کار و گردآوری مال سرکار نگارش پذیر گردید جوابی متضمن چگونگی حال نرسید و گفتگوی نزاع و نقار آن رفعت دستگاه با فوجدار در میان اعزه دربار عالم مدار بطول انجامید و هنگام تفویض خدمت دیوانی بآن معالی پناه هرچه از فهمیدگی و کاردانی ایشان متصور شده بود که نسق و نظام معاملات قرار واقع برفرا نرسیده الی آمده از نیند و لیست آن ضلع جمعیت خاطر خواه افزود و قضیه برعکس بظهور پیوسته نسبت باطن و زیادتی تصدیع روی نمود بالفعل فضیلت و رفعت پناه را که بر دین و دیانت او اعتماد میرود و ظن غالب اینست که از حق و نفس الامر درنگذرد بجهت تحقیق مقدمات مرقومه فرستاده آمد تا در انجا رسیده کما ینبغی دریافت نماید و عمل و سلوک ایشان و فوجدار و عاملان پرگنات و کیفیت تشخیص جمع و تحصیل مال در سرانجام معاملات امسال و حقیقت آفت سال گذشته و دیگر خصوصیات آن محال چگونه است و در میان فوجداران وزارت دستگاه ماده نزاع چیست و فریاد مردم تنخواه دار حسب دغ صدق دار دیانه میباید که بترقب حسن عاقبت که رستگاری دنیا و آخرت بدون راستی و رستگاری نمیتوان حاصل کرد بی تعصب حرف حق و کلمهٔ نفس الامر بشار الیه ظاهر سازند و در انچه موصی الیه بر مراتب مسطوره کما حقه اطلاع پذیرد آنرا بیکم و کاست بحضور بنویسد موافقت و معاونت نمایند که اگر حق بطرف ایشان راجع است و دامن حال آلایش اغراض نفسانی ندارد و زر خالص هرقدر بر محک امتحان کشیده آید همان قدر در قدر و قیمت می افزاید فمن یعمل مثقال ذرة خیرا یره و من یعمل مثقال ذرة شرا یره هرچه از نیک و بد آنهمه بخوبی کنی **ایضا** پوشیده نماند که درینولا جمعی کثیر از ارباب تنخواه که پروانجات خود را بصحوب قاصدان فرستاده بودند اسناد مذکوره بازپس آورده استغاثه نمودند که در انجا نه میشنید هند و سه صد پانزده روپیه میخواهند یعنی که موجب تفرقه احوال مردم است از خرم و شکوه‌های آنوزارت پناه بعید نمود لهذا انلمان سوار ملازم سرکار عالیمقدار را بطریق سزاولی تعین کرده شد وجه تنخواه

اہل طلب بآنرفعت دستگاها درینوقت که پرگنات نزدیک بیباقی رسیده اگر مردم زر نیابند کدام وقت
پرگنات خواهند یافت میباید که الحال برخلاف گذشته خود تقید بر کمال ورزیده وجه طلب مردم از تحویل
خزانچی و فوطه داران بنام هرکه تنخواه شده باشد بدهانند و تاکید بلیغ بکار برند که از مردم طلبگار یکدام
بخرج نرود و اگر احیاناً این مرتبه احدے اظهار نمود که در وصول تنخواه تعلل و تعطل راه یافت با طمع
و توقع در میان آید داروغه و مشرف و خزانچی از خدمات معزول خواهند شد و بجاے آنها دیگران
منصوب خواهند گشت درین باب قدغن تمام دانسته آنچنان کنند که اینگونه گفتگوے بار دیگر بزبان
نرود **ایضاً** درینولا خبر رسید که خزانه در قریه نهریه بجهت باربردار تا حال معطل است لهذا نگاشته
می آید که چون اسناد ۳ هزار روپیه بدو دفعه از سابق و حال تنخواه بر خزانه بادشاهی نزد آن سیادت دستگاه
فرستاده شده که ازین جمله هرچه براے کرایه درکار شود بخرج داده مابقی را براے ضروریات ابتیاع خانه
بطریق امانت نگاهدارند میباید که باربردار از بلده دار السرور برهانپور یا حوالی شهر یا ازانکه دیگر جاکه
دست بهم دهد زود سرانجام پذیر ساخته باتفاق فلان بقریه مذکوره بفرستند که خزانه را از انجا برداشته
بیارند بجهت رسیدن در برهانپور مقرر نمایند که منزل بمنزل طے مسافت نموده بحضور فیض گنجور رسانند
درینباب نهایت تاکید دانند و به تحریر جواب بر صورت حال اطلاع دهند **پروانه** خطے که در جواب
پروانه حضور مع افراد حقیقت جمع ده ساله پرگنه شمس آباد و نقل دول جمع مجملی سالگذشته و افراد دستور
خرید و فروخت نمک متضمن سعی و تلاش در گرد آوری مال واجب ارسال داشته بودند بمطالعه درآمد اضافه
جمع سال گذشته از جمع سال پیوسته مستحسن افتاده باعث مجرائی آن امانت دستگاه شده مطالب دیگر که بشرح
و بسط نوشته بودند بوضوح انجامید رسم و آئین عمل کارشناس عاقبت بین اینست که در نظام مهمات
و سرانجام معاملات حکمت عملی و میانه روے و حسن تدبیر که نتیج ضبط مال و مثمر خوبی حال و مال بوده باشد پیش نهاد
ساخته و کفایت سرکار و رفاهیت رعایا نصب العین داشته بنحوے که مطلب و مقصود فوت نشود و
انجام کار بوجه احسن گراید معاشرت مینمایند که بر تقدیر در افتادگی با گروه انبوه و پیش رفت معامله صورت
نمے بندد میباید که آن رفعت پناه نوعے که فرو گذاشتنی بحق سرکار راه نیابد و غائت معامله منجر بحسن
پرداخت باشد بجمعیت خاطر و کمال استقلال در تقدیم خدمت قیام نمایند و چون درباب رجوع نمودن
نوازش زمیندار پرگنه مکهاله و چودهریان و فساد پیشگان پرگنه دهولگی مواضع پرگنه شمس آباد تاخته اند انچه
باید بخدمت نواب امارت مآب ایالت مرتبت صفوت و نجابت منزلت خان عالیشان سیادت و معالی
پناه فوجدار بادشاهی در باده امداد و اعانت آن امانت دستگاه بوزارت پناه میرزا محمد نعیم دیوان منصوبه

سرکار و شما از که تا این زمان بدار السلطنت لاهور رسیده خواهد بود و از برای موافقت و ضبط محصول و
متابعت در حرف معقول تهدید نامه به شیخ محمد کروری نگاشته شد یقینکه بدان موجب معاونت و موافقت شما
خواهد بود و لازم چنان است که بر صورت حال و کیفیت آن محال بدیوان منسوب مذکور اطلاع میداده باشند که امور مالی
هرگونه مدد و معاونتی که باید کرد از قوه بفعل خواهد آورد و از مردم ایمه دار جمعی فرامین سعادت آئین داشته باشند
آنها را بدستور سابق بحال شناسند و جمعی که اسناد حکامی دارند مقرر کنند که هر کدام بحضور پر نور آمده سند مجدد
موافق ضابطه سرکار والا مقدار حاصل نمایند بی سند جدید هیچکدام چیزی ندهند دیگر قلمی نموده بودند که در سند وی
[illegible] نگر که مخزن کاجات نمک واقع شده دو نرخ مقرر است یکی نرخ بیوپاریان و دیگر نرخ بیچاره مزارعان
نفی مشروط بشرط اگر یک نرخ قرار باید هر آینه کفایت نمایان صورت خواهد بست امانت پناها هرگاه خود میشنوید
که دو نرخ معمول است بر هم زدن دستور معمول چگونه پیش میرود و در صورت تاکیدی و تهدیدی که ممکن و مقدور
باشد و ثانی الحال باعث داد و فریاد نشود در حفظ شرط بکار برند که خلاف آن بعمل نیاید و جماعت ایمه دار که نمک وجه
ایمه برضامندی خود با مقدار صد من بمقابله دوازده روپیه بدست بیوپاریان میفروشند اگر آن رفعت دستگاه
همین نرخ از جماعت مذکوره خریده زر بدهد و منافع آنرا ابواب جمع نماید مضایقه ندارد و کمال کارپردازی خواهد بود
باید که در هر جزو سلوک شایسته و عمل پسندیده پیش نموده در خور دولتخواهی و کفایت اندیشی از جناب جاه و جلال
امیدوار عنایات عالم افروز بوده و خیرخواه خلائق را متوجه احوال بندهای دولتخواه سرکار دانسته در بند و بست
امسال زیاده از ایام پیش مساعی جمیله بجا آرند که شکوه هیچ کدام نسبت بحال شما بالتحقیق پایه اعتبار نخواهد یافت
و زر یکه در فوطه خانه بهم آید پی هم بخزانه واقع دار السلطنت لاهور باحتیاط تمام با پیشی که سالم برسد ارسال داشته
خصوصیات و حالات [illegible] در هر چند گاه مینوشته باشند **ایضاً** خطی که مشعر از رسیدن عاملان فرستاده
عنایت خان بر هم ساختن معامله [illegible] و سستی از تحصیل فصل خریف و استاده ماندن خروعات فصل ربیع
نوشته بودند بمطالعه درآمد چون خدمت امینی و کروری پرگنه مذکور از حضور سعادت گنجور بدستور سابق بان
رفعت پناه بحال و مقرر است میباید که بجمعیت خاطر و اطمینان باطن در نظم و نسق معاملات انجا سرگرم بوده
در دقیقه از دقائق حزم و دولتخواهی فروگذاشتنی بمیان نیارند و سررشته جمع بندی باضافه نمایان درست ساخته
و محصول خریف تا وام آنوقت و هنگام بیباق کرده [illegible] و افزونی خروعات فصل ربیع بکمال جزرسی
و کارپردازی از قرار واقع بعمل آورده صورت کار [illegible] بر نگارند و عمل مذکوره را از پرگنه بر آمدن نگذارند که در انجا
اقامت نمایند و [illegible] و در باب امداد و اعانت آن امانت دستگاه بشیخت و رفعت پناه شیخ محمد علی [illegible]
دستگاه میرزا علی [illegible] انچه بالمسند نگاشته شد یقینکه بمقتضای بندگی یک درگاه در سرانجام مهام سرکار ممد و معاون شما

خواهند بود چو دهریان و قانون گویان و زمینداران و مقدمان و رعایا و سایر سکنهٔ پرگنهٔ بهوگپور رفعت و امانت پناه
محمد موصی الیه را آیین مستقل انجاد انسته مال واجب سرکار بتحصیل او جواب بیگفته باشند و از سخن و صلاح جانی او که
هر آئینه مقرون بکفایت سرکار دولت مدار و رفاهیت رعایا مال گذار بوده باشد بیرون نروند حسب المسطور بعمل
آورده تخلف نورزند درینباب تاکید شناسند **ایضاً** مجموعهٔ اخلاص مخالصت اساس خواجه کانستر داس بعافیت باشند
مکتوبی که مرسل داشته بودند رسید و مضمون مودت مقرونش که از اخبار گنج عافیت اعلام مینمود مفهوم گردید
اگرچه امن و آسایش ارباب عقیدت باعث خوشوقتی میشود لیکن بمقتضای تعلق باطن دوام حضور آن
وافر الاعتقاد پیوسته مطبوع ضمیر پایه شناس است از شکر فکاری حسن اتفاق بدیع مینماید که عنقریب دید واد پدیده
نشاط برافزود و مهربانی بسیار شامل حال خویش دانسته ارسال مراسلات مستلزم آیین محبت شناسند بمنی رام
محرر دفتر بر وفق نگارش آن حقیقت پیوند توجه وافی مرعی خواهد شد **ایضاً** مخفی نماند که چون موسم فراهم آمدن
هنود بانبوه تمام واژدهام عام بر کنار دریای گنگ که بزبان هندوی مشهور به گنگا است وابعد چندین سال
عیسوی مینماید نزدیک رسیده و درین هنگام میباید که محصول کلی از محال سائر آنجا بضبط درآید و خود زمیندار
واقف کار بسیار از کاره ما از مسالک و معابر مردم خبردار شود و فوتی و فروگذاشتنی در مال سرکار راه نیابد لهذا
عزت مآب فلان حسب الامر عالیقدر که زمینداری پرگنه مذکور بموجب سند علحده بدستور پیشین بموصی الیه مقرر است
تعهد افزونی جمع بذمت والا سپرده از جناب جاه و جلال دستوری یافته که در گرد آوری مال واجب و ضبط
محصول محال مذکور و جمعبندی ایشان پیشکاران امانت پناه بوده آثار دولتخواهی بمنصهٔ ظهور آرد درینصورت
میباید که باتفاق مشارالیه بند و بست معاملات خصوص ضبط حاصلات محال مرقومه قرار واقع نمایند و تشخیص جمع سال
تمام بعنوان شایسته سرانجام داده کیفیت حال برنگارند که معروض پیشگاه عظمت و اقبال گردد زیاده چه تاکید رود
ایضاً مخفی نماند که فلان مقدم موضع فلان ظاهر نمود که عمل موضع مذکور را از قدیم غله بخش است برای جمعیت
خاطر رعایا سند حضور میباید که از دیاد آبادی بعمل آید لهذا التماس میگردد که چون عمل تباهی بشرطی که محافظت غله
قرار واقع میشده باشد بهتر از عملها است برین تقدیر کردار مسطور قدیم عمل تباهی داشته باشد و رعایت
بقدر استطاعت در سرانجام زراعت از روی راستی در نگاه بانی غله کوتاهی و خیانت پیشگی نمیکند باید
که موافق شد آید عمل نموده مزارعان را سرگرم کار دارند و افزونی مال و رفاهیت خلق الله بهمه حال مطمح نظر
داشته باشند **ایضاً** خطی که ارسال داشته بودند بمطالعه درآمد آنچه از کمال سعی در افزونی مزروعات سال
حال و سرانجام مع غله سیع سال گذشته و تاکید تحصیل قلمی بود بوضوح انجامید الحمدلله که چنان برکار پردازی
آن سیادت پناه اعتماد بود بوضوح انجامید و آنچه از حسن عمل آن امانت دستگاه خان جلادت نشان

مبارزخان جیو بمقرب جناب سلطانی قاضی محمد منیر نگاشته بودند معروض پیشگاه اقبال گردید باعث ابتهاج شد
آینده نیز بمقتضای پاس نمکخوارگی و دیانت ورزی که سجیهٔ رضیهٔ آن رفعت پناه است در پرداخت مال
و معامله از کلی و جزوی بهمین دستور خبردار بوده آنچنان نمایند که بعنایت الهی روز بروز رو به پیش آمد پرگنه و جمعیت
رعایا رو نماید و در خور صدق عبودیت و نیکو خدمتی از عطا خانهٔ فضل و کرم درگاه عالم پناه نتیجهٔ شایسته
بآن امانت دستگاه نصیب گردد **ایضاً** چون متصدیان سرکار خالصهٔ شریفه بابت جزیهٔ شرعیه ذمیان که هنود
سکنهٔ محال جاگیر سرکار عالی لک دام یکصد روپیه میخواهند و معلوم نیست که دران پرگنه از وجه جزیه چه مقدار زر
بوصول خواهد پیوست لهذا قلمی میگردد که تعداد و اسامی ذمیان متوطن پرگنهٔ مذکور از قرار واقع بکمال احتیاط
دریافته و محصول جزیه علی قدر حالت هر یک از اول و دوم و سوم موافق حکم شریعت مطهره بر آورده نموده
بمهر خود و مهر کروری نوشته بفرستند که نظر بکمیت محصول مسطور اگر صرفه کند تحصیل آنرا از دیوانیان عظام
دولت نظام بعهدهٔ عاملان سرکار عالی متعالی مقرر کنانیده شود و الا باختیار مردم سرکار بادشاهی گذاشته آید زیاده
چه تاکید رود **ایضاً** چون درین ایام میمنت انجام از روی موازنهٔ رقبه بندی معروض پیشگاه جاه و
جلال گردید که در محال اقطاع سرکار عالی متعالی زمین لائق زراعت بسیار است و بسبب عدم پرداخت
عمل نامزروع میماند لهذا امر جلیل القدر شرف صدور یافت که بعاملان پرگنات تاکید رود که زمین بنجر بهر
دستوری که آباد شود مقرر ساخته سعی نمایند که یک بسوه افتاده نماند و در محلی که امین متدین با وقوف بوده باشد
خدمت کروری و بندی نیز باو مفوض گردد و در مکانی که کروری دیانت پسند کاردان ظاهر شود خدمت
امینی باو تعلق پذیرد و اگر هر دو قابل خدمت نباشند بجای آنها دیگری نصب شود بنابرین تقریر
نگاشته می آید که آن امانت پناه در آبادی زمین افتاده اهتمام تمام بجا آورده آنچنان کنند که از فزونی مزروعات
و افزایش مال سرکار جوهر آبادانکاری و خدمتگزاری بعرصهٔ ظهور آرد و نسق و نظام معاملات بمرتبهٔ
کمال انجامیده خرید عزت و آبرو گردد **ایضاً** چون در موازنهٔ رقبه بندی پرگنات که بدفترخانهٔ والا میرسد
قانونگویان اراضی لائق زراعت بتعلق میدهند و کمیت زمین مزروع و نامزروع نمی نویسند بنابران
امر جلیل القدر شرف صدور یافت که اسناد عمال زمین هر دیه از مزروع و بنجر افتاده تفریق نموده بجناب
اقبال معروض دارند و بنگارند که نامزروع ماندن زمین از عدم پرداخت عاملان سرکار یا بسبب
بی استطاعتی رعایای نادار است و سال گذشته در پرگنه چه قدر زراعت بوده و کمیت امسال نسبت بگذشته
سال چه مقدار افزوده بهر دستوری که اراضی افتاده تمام و کمال مزروع شود مقرر ساخته در ازدیاد آبادانی
مستلزم افزایش مال است سعی بلیغ بتقدیم رسانند درین باب تاکید دانند **ایضاً** مکتوب اخلاص پهلو بمهـ

رسید قلمی بود که وته روپیه شاهجهانی در پرگنه تهتی هیبت پور سه صد دو روپیه و چهار آنه در پرگنه فیروز پور دو
نیم روپیه معمول و مقرر ست و در خزانهٔ باوشاهی دستور قصور روپیه شاهجهانی زیاده از ده و ته مرقومه است
فوطه داران در عمل حال الصله شریفه روپیه شاهجهانی را تبدیل نموده عالمگیری بخزانه میدادند بوبوته مسطور خود متصرف
می شدند اکنون قرار یافته که وته شاهجهانی ابواب جمع نشود و جنس تحصیل واصل خزانه گردد و درین باب فوطه داران
سند میخواستند که تا ثانی الحال بضابطهٔ دستور خزانهٔ باوشاهی با تها مزاحمت نرسد وزارت پناه جنسی که در فوطه خانه
پرگنات به تحصیل در آید و نه آنرا موافق معمول گرفته ابواب جمع نمایند که مستوفیان عظام بعلت ضابطهٔ باوشاهی
بفوطه داران مزاحم نخواهند شد و آنچه در باب جمع نمودن روپیه سکه مبارک بلا قید و تنخواه آن بسپاه و وضع
قصور تمام وزن مقرر نمودن باز گردانیده وجه صرف بابت اختلاف جنس نوشته بودند مفهوم گردید میباید
که روپیه از هر جنس که در خزانه می آید جنس وار داخل سیاهه می شد قصور آن موافق دستور معهود بعمل می آید
بر هر تقدیر آنچه در ایام سابق بعمل آمده آنرا بحال داشته آینده جنس وار داخل جمع نمایند و معدودے
از مردم سپاه که سند باز گردانیده وجه صرف از بابت تنخواه اختلاف جنس برده اند آنرا بجا هر چه
زیاده از دستور و ضابطه گرفته باشند از روے حساب باز پس داده قبض الوصول از خزانچی بدهانند
و بے سند بکدام از خزانهٔ عالی تجویز نکنند درین باب مبالغه شناسند باب چهارم از صفحهٔ سوم اسناد

و خدمات مطابق نشانهاے عالیه رسالهٔ مدار المهامی و موافق پروانجات و دستور
و ضابطهٔ دیوانی اول مسودات نشانهاے عالیه مسوده خدمت فوجداری چون

درین ایام خجسته فرجام از جناب عالمیان مآب شاهی خدمت فوجداری محال متعلقه قنول سرکار دولتمدار
واقع قنوج تابع صوبهٔ مستقر الخلافت اکبرآباد از تغیر طاهر خان بشجاعت شعار دیانت بیگ مرحمت گردیده
لهذا امر جلیل القدر پیرایهٔ اصدار میباید که امنا و متصدیان مهمات و محال و کروریان و زمینداران چودهریان
و کافهٔ رعایا و سکنهٔ محال مزبور شجاعت شعار مذکور را فوجدار مستقل آنجا دانسته دست تصدی او را در جمیع امور
متعلقهٔ فوجداری قوی مطلق شناسند و از سخن او که هر آینه مشتمل بر صلاح دولت و متضمن ضبط و ربط مهمات و گرداورے
مال سرکار و رفاهیت رعایاے مالگذار باشد بیرون نروند و طریق موحی الیه آنکه در تقدیم خدمت مرجوعهٔ خود هیچ
دقیقه از دقائق حزم و احتیاط فوت و فرو گذاشت نکرده در باب نظم و نسق و قلع و قمع مفسدان و دفع قطاع
الطریق و محافظت راه هاے و امنیت شوارع مساعی موفوره بجا آورده چنان سعی نماید که کافهٔ رعایا که زراعت
مرفه الحال و فارغ البال مشغول بکشتکار باشند و با جدے از متردین و مسافرین و سایر برایا سکنهٔ آنجا اذیتی و نقصانی
نرسد و قضایا و معاملات را باتفاق ارباب عدالت آنجا بر طبق شریعت غرا فیصل میداده باشند و در تحصیل

محصولات و تنبیه و تادیب و در طلب بنجوے ممد و معاون عمال بوده باشند که دام و دانه از مال واجب ذمهٔ رعیت
باقی نماند و تهانه داران را تاکید بلیغ نماید که از اخذ ابواب ممنوعه بارگاه خلافت و جهت بنابی محترز باشند و قدغن
کنند که احدے مرتکب منهیات نتواند شد و آثار ملاهی و مناهی از آن محال معدوم مطلق گردد در این باب
تاکید بلیغ و قدغن تمام شناسد خدمت فوجداری فلان بالقابه بدانند که درینولا از پیشگاه
فوجداری و امینی محال تیول وکلاے سرکار دولتمدار عالی متعالی شاهی متعلقه سرکار سنبهل و امینی بتغیر فلان
من ابتداے فلان بآن معتمد مرحمت شده باید که قدر عنایات قدسی دانسته بلوازم مهمات مذکوره
و سرانجام مهمات و بند و بست تهانجات و امنیت طرق و شوارع و آبادانی و آبادانی و ترغیب رعایا و تعدیه
حاصل آنچنان پردازد که متمردین و مسافرین و سائر سکنه محال مذکوره بهیچ گونه از نقص و اضافه
و قضایا و معاملات شریعت غرا باتفاق ارباب عدالت آنجا بر طبق شریعت غرا فیصل داده اهتمام تمام
بکار برد که احدے مرتکب مناهی و ملاهی نتواند شد و در اخذ خراج متعلقه امینی خود رعایا از روے
عمل نموده گنجایش از تغلب متغلبان بر آورده و در تنبیه زور طلبان و تشخیص جمع بوقت و تحصیل مال واجب
بهنگام ممد و معاون عمال آن محال بوده قدغن کند که دامے و درمے زر رعیت باقی نماند و به تهانه داران
تاکید بلیغ نماید که ابواب ممنوعه درگاه خلافت پناه اصلا و مطلقا بعمل نیاید و چون امر جلیل القدر در باب
آوردن زر خزاین پرگنات بعسکر اقبال نشان عالیشان بنام فلان شرف اصدار پذیرفته زر که از محال
از محال مسطوره فراهم آورده باشد آنرا بجمعیت سواران بجهت محافظت و پاسداری زر مذکوره همراه او
تعیین کرده بودند به موی الیه رجوع نماید که موافق عمل جلیل القدر در عمل آورده مطابق ضابطه و دستور رسید
رسید زر و جمعیت مذکوره را از مشار الیه بگیرد سند دیوانی فلان بالقابه بدانند که چون از پیشگاه کرم گستری
خدمت فوجداری و امینی و دیوانی محال تیول وکلاے سرکار عالی متعالی شاهی متعلقه صوبه الهآباد
ربیع الثانی حسب الضمن از تغیر فلان بآن لائق التربیت مقرر گشته و مصالح فوجداری و دیوانی از
قسم سه بندی و غیره بدستور فوجدار سابق باو مرحمت شده باید که قدر عنایات دانسته بسرانجام معاملات
و بند و بست پرگنات و مزید آبادی و توفیر معموری و ضبط و ربط تهانجات و تنبیه متمردان و زور طلبان
و بهم منفیان فندوان و رهزنان در امن و آسایش مقیمان و مسافران و متردوان کماینبغی پرداخته آنچنان
کنند که آثار نیکو خدمتی او باعث پیش آمدن آن کفایت شعار گردد و با متصدیان تاکید بلیغ نماید که
تشخیص جمع بوقت و پیباق نمودن مال واجب بهنگام در عمل آورد و چون آن محال از عسکر اقبال
دور دست واقع شده و از عمله و فعله آنجا بنا بر بد پردازی و خیانت پیشگی هرگز مستوجب تغیر بوده باشند

از رشید ... او ابتغاء ... نوشته ... جواب ... وقت کار خواهد گذشت لهذا امر جلیل القدر
شرف صدور پیوست که از امضاء ... سرکار لائق عزل دانند بجای او دیگری از مسلمین منصوب ساخته
کیفیت حال ... بجلال معروض دارد و از امور مضافه خدمات مأموره در هر جزو و کل لوازم تفویض
... هوشیاری ... کفایت اندیشی ... بجا آرد و خدمت دیوانی کفایت شعار فلان
... سرفراز بوده باشد که در ... خدمت دیوانی محال تیول و کلاے سرکار عالی
متعالی ... سرکار ... من ابتدا ... فلان از تغیر فلان حسب الضمن باو مرحمت فرمودیم باید که شکر این عنایات
بجا آورده بمحال ... بلوازم ... این خدمت کما ینبغی پرداخته از روی راستی و درستی
... رساند و در تسلیه و استمالت ... و تشخیص ... جمع ... و گرد آوری مال بهنگام و ازدیاد آبادانی در
افزونی معموری ... چنانچه باید کوشید ... اهتمام نماید که احدی از عمال در اخذ خراج
زیاده از نصف ... که در شرح ... از رعایا طلب نکند تا نقصانی بآنها
نرسد و از عمال ... بیخبر بوده دست تغلب و تصرف آنها کوتاه دارد و قدغن
نماید که هیچ یکی از عمال ... و بالادستی و تحصیلداری ... و خرج صادر و وارد و دیگر
ابواب که مقتضا ... پرورش ... از رعایا طمع و توقع نکند و نسخه
دیوانی ... دیگر کاغذها سال بسال فصل بفصل ... بدفترخانهٔ عالی متعالی میفرستاده باشد
و احدی از عمال ... تقسیم ... نماید و اگر یکی ... خیانت شود عمل او را آنچنانکه خلافی
ظاهر نگردد ... تحقیق ... خیانت ... بمعرض بازخواست درآرد
... کمال احتیاط هر فصل از هر پرگنه کاغذ ... گذشته ... و اگر از روی آن ظاهر شود
که ... از عمال ... بابواب مرقومه متصرف شده روبرو بازخواست کند و بجای او عامل دیگر تعین
و در صورت ... تصرف عامل ... خدمت دارد ... چودهریان و قانونگویان مچلکا بگیرد که تغیر
تصرف عامل در ابواب ... حقیقت حال ظاهر سازند و اگر در اظهار آن مداهنه و مساهله کنند عرضداشت
نمایند که از خدمات معزول گردند و از موطن ... اخراج نمایند و هرگاه عاملی تغیر شود وجوه مطالبات
را بوقت و هنگام ... و بوصول رساند و سبیل عاملان و چودهریان و قانونگویان و مقدمان و جمهور
سکنهٔ محال مذکوره آنکه ... دیوان باستقلال آن محال دانسته دست تصدی او را در اجرای امور
آن خدمت قوی شناسند و از سخن و صلاح ... حسابی او تخلف نورزند درین باب تاکید دانند مسوده
تحقیق ... معاملات ... پرگنه ... جاگیر وکلاے

سرکار عالی متعالی شاهی معلوم نمایند که چون بموجب نشان عالیشان سعادت عنوان فلان از پیشگاه جاه و جلال
بجهت دریافت حقیقت و تحقیق عمل و کیفیت سلوک عمل مقرر گشته که بر تشخیص جمع و تحصیل مال و دیگر خصوصیات
کلی و جزئی محال اطلاع یافته صورت حال را کما ینبغی بشرف اندوزان حضور فیض گنجور معروض دارد و در ارسال زر تقاوی
فصل خریف انتائیل و محصول ربیع نیکوئیل سال تمام و سررشتهٔ کاغذ لازمهٔ دفتر دیوانی کمال اهتمام بجا آرد که در هر
چکله و در هر محال که موعی الیه برسد سررشتهٔ مذکوره بمشار الیه بدهند که ابلاغ رکاب فیروزی انتساب نماید
در نیباب موافق امر واجب الانقیاد بعمل آرند و در باب کم و ستور چون درین ایام سعادت خسرو جام
بذریعهٔ مستفیضان آستان سپهر توامان بعرض عالی متعالی شاهی رسید که صلاح آثار محمد صالح قریشی از ابنا بر قدوة العارفین
عمدة الکاملین شیخ بهاء الدین ذکریا ملتانی بموجب اسناد متصدیان سرکار عالیمقدار موزی یکهزار و پانصد بیگه
زمین بنجر خارج جمع بدستور سر یک بیگه نیم روپیه استمراری مزروع ساخته التماس دارد که هر قدر زمین بنجر سوای
اراضی سابق آباد ساخته حاصل آنرا موافق معمول پرگنه مذکور جواب میگفته باشد و از پیشگاه فضل و کرم ابد وار
عطار نشان عالیشان فرخنده عنوان است امر جلیل القدر شرف ظهور یافت که اراضی سابقهٔ شیخ موعی الیه
بدستور سابق بحال فرموده و هر قدر زمین دیگر جنگل بر سر نموده بمزارعان غیر جمعی آباد سازد محصول آنرا موافق
ضابطه و معمول آن پرگنه جواب گوید میبایدکه عاملان حال و استقبال پرگنه مذکور بر وفق امر واجب الانقیاد
عمل نموده زیاده طلبی نکنند که بخاطر جمع بوظائف دعاے تقاضاے دولت روز افزون قیام و اقدام نموده باشند
در نیباب تاکید تمام دانند در باب معموری زمین بنجر فلان بالقابه بدانند که چون درین زمان سعادت
قران از روے مواز نه رقبه بندی معروض پیشگاه خلافت جاه و جلال گردید که در محال اقطاع و کلاے سرکار
دولتمدار زمین لائق زراعت بسبب عدم پرداخت عمل نا مزروع میماند لهذا باقتضاے نیت معدلت
اندوز نه که همگی مصروف بر آبادی ملک و نظام حال رعیت است امر جلیل القدر شرف صدور میبابد که
زمین بنجر پرگنات متعلقهٔ خود جداگانه آن لائق العنایت بهر دستوری که مزروع شود مقرر ساخته اهتمام تمام
بجا آرد که یک بسوه افتاده نماند و در هر محلے که امین متعدد باوقوف بوده باشد خدمت کروری بندی
نیز باو سپرده موافق قاعده جداگانه بگیرد که سر انجام معاملات بوقت و نهگام نماند و همچنین در هر محلے که کروری
با دیانت کاردان ظاهر شود بر تقدیر لیاقت خدمت امینی باو حواله کنند و از هر پرگنه امین و کروری
دیانت دار باسلوک در تقدیم خدمت باهم موافقت داشته باشند و گرد آوری مال سرکار و رفاهیت
رعایا چنانچه باید بعمل در آید بدستور سابق بحال دارد و اگر هر دو قابل خدمت نباشند بجاے آنها دیگرے
تعیین سازد در هر باب قبض و لبط امور کلی و جزوی بخوبی نماید که آبادانی و معمولی محال مرقومه بمرتبهٔ کمال انجامیده

باعث مجرای آن قابل المرحمت در بارگاه دولت واقبال گردد **در باب عمل** سیادت ونجابت پناه شجاعت
وشهامت دستگاه مورد مراحم نمایان مهبط عواطف بی پایان فلان مشمول عواطف والاشاهی بوده بداند که چون
بعضی محال جاگیر وکلای سرکار دولتمدار در صوبه الهٰ آباد واقع ست لهذا نظر بر مراتب رسوخ اخلاص واختصاص آن
سیادت ونجابت پناه از روی عنایت والا امر جلیل القدر عز ورود میباید که در تقدیم لوازم آبادی وپیش آمد
آن محال مساعی موفوره بر ذمهٔ همت خود لازم شناسند ودر آن باب هرچه وزارت پناه فلان دیوان سرکار عالی
متعالی بآن مورد مراحم نمایان نویسد آنرا متضمن کفایت ودولتخواهی سرکار دانسته معتبر انگارند ومقتضای قضیه
زمین بر سر زمین از وقوف ودیانت ودیگر مراتب عمال آن محال هرچه برآن مهبط عواطف بی پایان تحقیق
گردد از روی دولتخواهی معروض غرو اقبال مینموده باشند وعواطف جلیله مارا دربارهٔ خود روز افزون
شناسند **ایضاً** فلان بالقابه بداند که چون درینولا معتمد اطوار فلان از جناب فیض انتساب والاشاهی بخدمت
فوجداری پرگنه بهار وغیره محال جاگیر سرکار عالی متعالی سرفرازی یافته که در انجا رسیده در ضبط وربط تهانجات
وامنیت طریق وشوارع ورفاهیت مقیمان ومسافران وتنبیه وتادیب متمردپیشگان مساعی موفوره بتقدیم
رساند لهذا امر جلیل القدر شرف ظهور میباید که آن لائق العنایت والاحسان در جمیع امور ممد ومعاون امین
مذکور بوده هرچه از مهمات آن محال اظهار نماید بآئین پسندیده مهیا ساخته باشد وعنایات عالم افروز
مارا شامل حال عقیدت اشتمال خود شناسد **در باب بازخواست** اسدخان بالقابه بداند که چون درینولا
معروض محفل غرو اقبال گردید که سلطان قلی فوجدار چکلهٔ اسلام آباد لعد از آنکه حقیقت بدعملی او در محال جاگیر
سرکار دولت مدار بعرض اشرف اعلی رسید از خدمت معزول گردید لهذا خدمت دیوانی محال مذکور بمعتمد
محمد مقیم که از قدیم بندهای سرکار والا است مقرر فرمودیم که سر سال در آن محال رسیده پرداخت معاملات
نماید ومال سرکار از فوجدار سطور موافق تعهدی که بحضور کرامت گنجور سپرده است در کچهری معلی بمعرض بازخواست
درآرد درینصورت برای تحقیق تصرفات مومی الیه وگماشتگانش قاضی اسدالله اصفهانی را تعین کنند که بمواجهه
رعایا انچه از روی نفس الامر باثبات رسد طومار برآمد موافق دستور وقاعده درست نموده بیارد وانچه مطابق
حساب بر ذمهٔ او لازم الادا شود مقرر نمایند که بمعرفت دیوان منصوب بخزانهٔ سرکار عالی متعالی عاید گردد **بنام**
راهداران حکام ممالک نظام ومتصدیان کفایت فرجام وناظمان مهمات وناسقان معاملات ومستحفظان
شوارع ومراحل از ارد وی معلی تا سرحد دارالملک قابل بعنایت والا سرافراز بوده بدانند که چون باقی بیگ
تاجر بجهت آوردن اجناس توران دیار برای سرکار فیض آثار والاشاهی از حضور لامع النور رخص گردیده
لهذا امر جلیل القدر شرف صدور میباید که مومی الیه از منتسبان آستان فیض نشان دانسته از طرق مخوفه

و معابر مشکله سلامت بگذرانند و هرچه از نفائس آن دیار برای سرکار عالیان بدار بیارد و طومار تفصیل آنرا خود با
نموده بحضور فائض النور ارسال دارند. درینباب قدغن دانند **باب مسودهٔ پروانجات** متصدیان مهمات پرگنه
دریاباد من مضافات سرکار و صوبهٔ اوده متعلق بتیول وکلای سرکار عالیمقدار معلوم نمایند که چون حسب الحکم
اشرف الاعلی بموجب سند صدر الصدور قلیچ خان خدمت قضائی پرگنه مذکور و موازی یکصد و پنجاه بیگه زمین
از پرگنه مسطوره به شیخ فلان ولد قاضی فلان متوفی مقرر شده و موحی الیه برطبق پروانه درگاه سند صدارت
و شرافت پناه حاجی حسین صدر سرکار عالی متعالی نیز حاصل کرده میباید که مطابق یرلیغ جهان مطاع عالم
مطیع خدمت قضائی پرگنه مرقوم با راضی مزبوره بموحی الیه متعلق دانسته دست تصدی مشار الیه در اجرای
امور مضافه این خدمت قوی مطلق شناسند و دیگری را سهیم و شریک موحی الیه ندانند تا کما ینبغی بلوازم
و مراسم این خدمت قیام نموده در قطع و فیصل قضایا و معاملات و رفع و دفع دعاوی و خصومات و عقود
انکحه بلا ولی و قسمات و ترکات و کتابت سلوک و سجلات و مقید احکام شرعیه مساعی موفوره بتقدیم رسانیده
سرموئی از منهاج شریعت غرا و ملت بیضا انحراف جائز ندارد و طریق جمهور سکنه پرگنه مذکور آنکه تمامی خطوط
و قبالات و همگی سکوک و سجلات را بخط و مهر موحی الیه معتبر شمرند درینباب تاکید دانسته حسب المسطور
بعمل آرند **خدمت داروغگی عدالت** متصدیان مهمات و متکفلان معاملات دار العدالت پرگنات
چکله کره متعلق وکلای سرکار دولتمدار معلوم نمایند که چون خدمت داروغگی محکمه عدالت و صدارت پرگنات
چکله مذکوره حسب الضمن بمشیخت پناه فلان مقرر و مفوض شده که به لوازم و مراسم خدمات مذکوره از روی
راستی و درستی کما ینبغی پرداخته دقیقه از دقائق حزم و هوشیاری مهمل فرو نگذارد و در احکام شریعت
غرا و امضای امور ملت بیضا مساعی جمیله بتقدیم رساند و در احقاق حق و انفصال معاملات و رفع مخاصمات
و قطع قضایا و دعاوی شرعیه کمال احتیاط بعمل آورده نوعی نماید که سرموئی خلاف شرع انور بفعل نیاید و در
تصحیح اسناد ارباب مدد معاش و تحقیق حیات و قیام اشخاص نهایت غور و وارسی بکار برد باید که مشار الیه را
داروغهٔ عدالت و صدر آن محال دانسته امور مضافه این خدمت را بموحی الیه متعلق شناسند و باتفاق مشار الیه
در قطع و فیصل مقدمات شرعیه لازم دانند **ایضاً** متصدیان مهمات پرگنه بابیوره و پرگنه ٹونک محال جاگیر وکلای سرکار
عالی متعالی شاهی معلوم نمایند که چون حسب الحکم جهان مطاع عالم مطیع بموجب سند سیادت و نجابت پناه
صفوت و ایالت دستگاه صدر رفیع القدر رضوی خان خدمت قضائی مذکوره بمشیخت و فضیلت مآب
شیخ فلان مقرر و مفوض گشته باید که تا وصول فرمان عالی شان سعادت عنوان که متعاقب از دفاتر
معلی درست شده و در انجام میرسد برطبق یرلیغ گیتی منقاد عمل نموده مشار الیه را قاضی آن محال دانسته

دست تصدی مشارالیه در اجرای امور مضافهٔ این خدمت قوی مطلق دانسته دیگری را سهیم و شریک
نگردانند درین باب تاکید بلیغ شناسند ایضاً متکفلان مهمات دار العدالت پرگنات جاگیر و خالصه سرکار عالی متعالی
شاهی مضاف سرکار شاه آباد قنوج معلوم نمایند که چون داروغگی محکمهٔ عدالت پرگنات مذکوره بدستور عمل
خالصهٔ شریفه بخان عالیشان نمایندگان سزاوار خان مقرر و مفوض گشته میباید که انفصال معاملات و قطع
قضایا و دعاوی شرعیه باتفاق نائب خان مشارالیه نموده در اجرای احکام شریعت غرا و امضای امور
ملت بیضا مساعی جمیله بتقدیم میرسانیده باشند و در احقاق حق و رفع مخاصمات کمال احتیاط بکار برده آنچنان
کنند که مطلق امری خلاف شرع انور بعمل نیاید درین باب زیاده چه مبالغه رود سند فوجداری درینولا حسب
امر جلیل القدر خدمت فوجداری پرگنه فلان از تغیر فلان بفلان تفویض یافته تا به لوازم و مراسم این
خدمت از روی دیانت و راستی قیام نماید و در بند و بست و ضبط و ربط و قلع و قمع مفسدان و تنبیه و
تادیب متمردان و حفظ و حراست رهگذاران و زیردستان و امنیت الطرق و شوارع پرگنهٔ مذکور سعی موفور
بکار برده میباید که زمینداران و چودهریان و قانونگویان پرگنهٔ مذکور شجاعت و دستگاه مشارالیه را فوجدار
مستقل دانسته دست تصدی موصی الیه در اجرای امور مضافهٔ این خدمت قوی مطلق دانند و از صلاح
و صواب دید حسابی مشارالیه که بهر آئینه متضمن نسق و انتظام محال مذکوره بعده باشد بیرون نروند هر کس را
از مفسدان رفعت پناه هر قوم تنبیه بسزا نموده اخراج نماید در محال متعلقهٔ خود جا ندهند و حمایت ننمایند درین باب
تاکید دانند سند خدمت دیوانی چون حسب الامر جلیل القدر خدمت دیوانی پرگنات متعلقهٔ صوبهٔ
الهٰ آباد مرقوم فی الضمن من ابتدای فلان بوزارت و رفعت پناه فلان مقرر و مفوض گشته که از روی
کمال دیانت و راستی به لوازم و مراسم خدمت مذکوره کماینبغی پرداخته در مادهٔ تشخیص جمع لیاقت
و کم داد دهی مال واجبی هنگام و ازدیاد آبادانی و استماله رعیت بامنا و کرودیان تاکید بلیغ نموده دانه
خصوصیات پرگنات و کیفیت عمل عمال و عمله و فعله بر محال بوجه احسن خبردار بوده آنچنان کنند
که در مال سرکار دولتمدار از وجهی من الوجوه فوت و فروگذاشتی راه نیابد و رعایا پامال از [illegible]
و آزار در امان بوده مرفه الحال و فارغ البال در کسب و پیشهٔ خود قیام نماید و جمع آن محال سال بسال
بیفزاید که محصول پرگنات بالتمام بوصول پیوسته دامی و درمی باقی نماند و در کوته خزانه بمهر [illegible]
نگذارد که یکدام بی سند معتبر حضور بخرج رود و احتیاط و اهتمام بجا آرد که عاملان و گماشتگان ایشان به
اخذ ابواب ممنوعهٔ معفوهٔ درگاه خلائق پناه و به اخراجات زائد المال و به برداشت بالادستی اقدام ننمایند
کنند و سررشتهٔ کاغذ موافق قاعده و دستور فصل بفصل از عاملان تحصیل کرده با نسخهٔ دیوانی بدفترخانهٔ والا

ارسال

ارسال میداشته باشد میباید که جمیع امنا و عمال و چودهریان و قانون گویان و مقدمان و مزارعان و جمهور سکنهٔ
آن محال موصی الیه را دیوان باستقلال دانسته دست تصدی مشار الیه در اجرای امور مضافهٔ این خدمت
قوی شناسند و در نظم و نسق مهمات و معاملات از سخن و صلاح موصی الیه که متضمن کفایت سرکار و برآمد کار و رفاهیت
خلق الله بوده باشد بیرون نروند درینباب تاکید دانند **خدمت امینی** چون خدمت امینی و تهانه داری
پرگنه شاه اباد عرف لکعه و تابع صوبه دار الخلافت شاهجهان آباد من ابتدای فلان از تغیر فلان حسب الضمن
بفلان مقرر و مفوض گشته که در تشخیص جمع بوقت و گرد آوری مال بهنگام و از دیاد آبادانی و مزید معموری و استمالت
رعایا مالگذار کما ینبغی پرداخته و در موسم تخم ریزی قطعه بقطعه وارسیده اهتمام تمام بجا آرد که زمین لائق زراعت افتاده
نماند و در ضبط محال مزروعات جز و رسی بکار برده از تغلبات متغلبان گنجایشها برآورده و ریزه رعیت را
بحق رسانیده آنچنان کند که جمع پرگنه سال بسال افزایش پذیرد و در امنیت طرق و شوارع و تنبیه و تادیب
دزدان بد کار سعی موفور بجا آورده نوعی نماید که در حدود تهانه داری او مقیم و مسافر بوجهی من الوجوه گزند
و آسیب نرسد و متنفسی از سکنهٔ آنجا بیوجه حق و حساب و برخلاف شرع انور اظهر آزار و اضرار نیابد و دست تصرف
کروری و فوطه دار از برداشت بالا دستی و بیت و اخراجات سوار و پیاده کوتاه داشته قدغن کند
که ابواب ممنوعه معفوه درگاه خلائق پناه اصلاً و مطلقاً بعمل در نیاید و کوته خزانه را بمهر خود و مهر کروری و قفل فوطه دار
بمحافظت نگاهداشته نگذارد که یکدام بی سند معتبر حضور بخرج رود و بازخواست باقی بر ذمهٔ فوطه دار بعهده
خود دانسته محارست موجودات فوطه خانه بنحوی نماید که دانه و درمی از ان متفرقه نشود و طومار جمع و دیگر
سررشته کاغذ لوازمه دفترخانه دال موافق ضابطه فصل بفصل مرتب ساخته و برجمع و خرج تحویل فوطه دار مطلع شده
دستخط خود نموده بدفترخانه عالی متعالی ارسال میداشته باشد و در عدم تبه و اخراجات زاید المال که باعث آسودگی
حال رعایاست کمال تاکید بجا آورده با جمهور سکنه حسن سلوک دارد میباید که چودهریان و قانون گویان و
زمینداران و مقدمان و سائر مزارعان پرگنه مذکور مشار الیه را امین و تهانه دار مستقل دانسته دست تصدی
موصی الیه در اجرای امور مضافه این خدمت که مستلزم کفایت سرکار و رفاهیت خلق الله و نظم و نسق معاملات
بوده باشد قوی دانند و شکر و شکایت او موثر شناخته از سخن و صلاح حسابی مشار الیه بیرون نروند درینباب
تاکید دانند **خدمت امینی** چون حسب الامر والا قدر خدمت امینی پرگنه فلان من ابتدای فلان
برفعت پناه فلان حسب الضمن مقرر و مفوض گشته که به لوازم و مراسم خدمت مذکوره کما ینبغی پرداخته و امور
مضافه این خدمت از روی راستی و دیانت سرانجام پذیر ساخته در تشخیص جمع بوقت و گرد آوری مال
بهنگام و از دیاد آبادانی و معموری و استمالت و رفاهیت رعایای مالگذار مساعی جمیله بتقدیم رساند و در موسم

تخم ریزی قطعه قطعه وارسیده بحالت و استطاعت هر فرد خراج رسیده نوشته تاکید نماید و اهتمام بجا آرد که زمین
لائق زراعت افتاده نماند و حاصل پرگنه مذکور سال بسال بیفزاید و در انداخراج مزروعات رسیده رعیت را هیچ
رسانیده گنجایش شکوه در تعلقات متعلقان باشد نگذارد و جمهور سکنهٔ محال حسن سلوک و پسندیده کشاورزان را بوجهی
من الوجوه بیازارد و دست تصرف عامل فوطه دار از برداشت بالادستی و ملبه و خرچ سوار و پیاده
باز داشته ابواب ممنوعه معفوه درگاه خلائق پناه اصلاً و مطلقاً بعمل در نیاید و بازیافت باقی ذمه فوطه دار
بعهده خود دانسته و کوته خزانه زیر مهر خود نگاهداشته نگذارد که یکدام بے سند معتبر بخرچ در رود و طومار جمع و
سررشته کاغذ موافق ضابطهٔ فصل بفصل مرتب ساخته جمع و خرچ تحویل فوطه دار مطلع شده دستخط نموده
بدفترخانه والا ارسال میداشته باشد میباید که چودهریان و قانون گویان و زمینداران و سائر متوطنان
پرگنه مسطور مشار الیه را امین باستقلال دانسته دست تصدی موصی الیه را در اجرای امور متعلقه این خدمت
قوی دانند و از سخن و صلاح حساب او که بر آئینه متضمن کفایت سرکار و برآمد کار و رفاهیت خلق الله بوده باشد
بیرون نروند درین باب تاکید بلیغ شناسند و تخلف نورزند **خدمت کروربندی** چون حسب الامر
جلیل القدر خدمت کروربندی پرگنه فلان تابع سرکار و صوبه فلان من ابتدای فلان بتجویز امارت پناه فلان
امین پرگنه مذکور بعزلت نایب فلان مطابق مفصله ضمن متقرر و مفوض گشته که در مزید آبادانی و افزونی معموری
و گرد آوری مال و رفاهیت رعایا سعی بلیغ بکار برده آنچنان کند که از حسن عمل و کارپردازی او زمین لائق
زراعت باتمام مزروع شود و محصول پرگنه مذکور سال بسال افزایش پذیرفته رعیت برفاه حال مالگذاری
نماید و تحصیل مال واجب بوقت و هنگام پرداخته موافق تشخیص امین بوصول رساند و یکدام باقی نگذارد که تا بی الحال
بازخواست آن بعهده اوست و احتیاط نماید که وجه تقاوی بتلبیس بصیغهٔ تقاوی بقلم نیاید که تمسک لباسی رعایا
درین ماده منظور نخواهد شد و زر آنرا معترض بازخواست خواهد آمد و از بهبیت و بالادستی و ملبه و اخراجات
دیگر ابواب ممنوعه معفوه درگاه خلائق پناه اجتناب و احتراز لازم دانسته بوجهی من الوجوه برخلاف حکم
اشرف اقدس اقدام ننماید و تحصیل سر روزه تحویل فوطه دار نموده کوته خزانه بمهر امین و مهر خود و قفل فوطه دار
نگاهدارد و بستن و کشادن آن باتفاق یکدیگر بعمل آورده اهتمام تمام بجا آرد که یکدام بے سند معتبر حضور بخرچ نرود
و در تقدیم خدمت مامور براستی و درستی و دیانت واجب شناخته چیزے از هیچ کس طمع و توقع ننماید
و از سلوک پسندیده جمهور سکنه آنجا راضی داشته سررشته کاغذ موافق ضابطه فصل بفصل و جمع واصل باقی مال و اهتمام
تحویل فوطه دار ماه بماه بدفترخانه والا ارسال داشته باشد میباید که چودهریان و قانون گویان و مقدمان و مزارعان
و سائر متوطنان پرگنه مسطور مشار الیه را کروری باستقلال دانسته از سخن و صلاح حسابے که موجب کفایت سرکار

در برآمد کار روزنامچه رعایا بوده باشد بیرون نرفته و مال واجبی و حقوق دیوانی از قرار واقع بتحصیل موما الیه
جواب میگفته باشند درین باب تاکید دانند. خدمت فوطه داری متصدیان مهمات محله و فعله پرگنه فلان
صوبه فلان معلوم نمایند که چون خدمت فوطه داری پرگنه مذکور من ابتداء فصل خریف بموجب تجویز امانت پناه
فلان حسب الضمن از تغیر فلان بفلان مقرر و مفوض گشته میباید که موما الیه را فوطه دار مستقل دانسته آنچه
از مال و سائر جهت تحصیل درآید روبرو و تحویل او نموده یکدام علحده نگاه ندارند سبیل فوطه دار مسطور
آنکه خدمت مرجوعه بکمال راستی و دیانت بتقدیم رساند و بوجهی من الوجوه از کسی طمع و توقع ننماید و در کوته
خزانه از مهر امین و کروری و قفل خود نگاه داشته یکدام بی سند معتبر حضور بخرج ندهد و به جمع و خرج تحویل
خود به روزنامچه آمدنی فوطه هر روز موافق ضابطه دستخط میکرده باشد درین باب بعهده خود شناخته تخلف
نورزند خدمت واقعه نویسی چون حسب الامر والا قدر خدمت واقعه نویسی پرگنه سهه صوبه دار الخلافت
شاهجهان آباد برفعت دستگاه سعد الله خان حسب الضمن مقرر گشته که از روی راستی و درستی
بتقدیم خدمت مزبوره پرداخته حقائق و سوانح آن محال و کیفیت عمل عمال از قرار واقع داخل روزنامچه
نموده بحضور پرنور ارسال میداشته باشد و مقدمات مالی از قسم تشخیص جمع و تحصیل مال سائر و بازیافت
مطالبه پیشکش و غیره ابواب جمع را بالمشافهه عاملان آنجا داخل واقعه نماید و با جمهور سکنه آنجا حسن سلوک
مسلوک دارد باید که عمله و فعله پرگنه مذکور موما الیه را واقعه نگار باستقلال دانسته امور مضافه این خدمت
بمشار الیه متعلق شناسند ایضاً دستک باسم رفعت مآب آنکه چون خدمت واقعه نویسی کچهری دیوان
واقعه دار السلطنت لاهور بعهده او مقرر شده باید که به لوازم و مراسم خدمت مذکوره از روی راستی
درستی پرداخته سوانح و حقائق روئداد کچهری مسطوره را از قرار واقع داخل سیاهه وقائع نموده بدفتر خانه
والا میفرستاده باشد و احتیاط نماید که در تحریر سوانح واجب الاعلام کم و کاست بمیان نیاید درینباب
تاکید داند ایضاً چون حسب الامر جلیل القدر خدمت واقعه نگاری محال متعلقه چکله اسلام آباد مضاف
بصوبه مستقر الخلافت اکبرآباد بدستور سابق حسب الضمن برفعت پناه فلان مقرر و بحال شده که به لوازم
و مراسم خدمت ماموره کما ینبغی پرداخته حقیقت عمل سلوک تهانه داران و عاملان پرگنات و تشخیص
جمع و تحصیل مال و محصول ابواب سائر و موجودات خزانه و کیفیت مزروعات و دیگر خصوصیات
و مقدمات واجب الاعلام داخل روزنامچه وقائع نموده بدفتر والا ارسال میداشته باشد و در ثبت قضایا
طریقه حق و راستی مسلوک داشته از حقائق و سوانح آنچه رو نماید بکم و زیاده تعلم آید میباید که متصدیان
مهمات و معاملات و چودهریان و قانونگویان و زمینداران و سائر عمله و فعله چکله مذکوره مشار الیه را [illegible] شناسند

و ابواب مسطوره کرا او را بحضور پرنور باید نوشت اطلاع میداده باشند ایضاً چون حسب الامر جلیل القدر
خدمت واقعه نویسی و بخشنگری پرگنه فلان مطابق ضمن بعهده فلان مقرر شده که در تقدیم لوازم خدمت مامور
از روی راستی و درستی پرداخته دقیقه از دقایق حزم و هوشیاری نامرعی نگذارد و سوانح و اخبار پرگنه مذکور در
صورت سرانجام امور بحکم زیاده داخل واقعه نموده روزنامچه وقائع را موافق ضابطه هفته بهفته بدفترخانه
والا میفرستاده باشد و از اد وقائع موافق دستخط گماشته عامل کنانیده و برسیاهه عامل دستخط خود نموده باشد
و بصیحه اسپان و سلاح حردم تعینه آنجا بموسم موافق ضابطه سرکار والا دیده تصحیح نامه را بمهر خود میداده باشد
باید که گماشتهای عاملان و چودهریان و قانونگویان عمله و فعله آنجا امور مضافه این خدمات متعلق بمشارالیه
دانسته ایضاً چون حسب الامر جلیل القدر خدمت واقعه نویسی چکله حصار و داروغگی خزانه حسب الضمن بعهده
رفعت پناه فلان مقرر شده که بتقدیم لوازم خدمت از روی راستی و درستی پرداخته دقیقه و سوانح محال
آن چکله و کیفیت عمل عمال از قرار واقع داخل روزنامچه نموده بحضور پرنور ارسال میداشته باشد و مقدمات
مالی از قسم تشخیص جمع و تحصیل مال و سائر و باز یافت مطالبه و پیشکش وغیره را بالمشافهه عاملان آنجا داخل واقعه
نماید و روکوتهه خزانه را بمهر خود و قفل تحویلدار با احتیاط تمام نگاهداشته یکدام بی سند معتبر خصوص صرف نماید و
سررشته کاغذ موافق ضابطه بدفترخانه والا میفرستاده باشد و چیزی از کسی طمع و توقع ننماید میباید که عمله و فعله
خزانه و چودهریان و قانونگویان و رعایای آن محال موصی الیه را سوانح نگار و داروغه خزانه مستقل دانسته
امور مضافه این خدمت بمشارالیه متعلق شناسند در این باب تاکید دانند ایضاً چون حسب الامر جلیل القدر خدمت
واقعه نویسی پرگنه کره وغیره و داروغگی خزانه محال سائر از تغیر فلان وغیره حسب الضمن بفلان مقرر و مفوض
شده که به لوازم مراسم خدمت مذکوره کما ینبغی پرداخته حقیقت عمل عمال و تشخیص جمع و تحصیل مال و موجودات
خزانه و کیفیت خرجیات و دیگر خصوصیات و معاملات واجب الاعلام داخل روزنامچه وقائع نموده بدفتر خانه
عالی ارسال میداشته باشد و هرچه بخزانه مذکوره آمدنی شود موافق ضابطه مقرره و قاعده معین داخل جمع می شده
باشد و چیزی بی سند معتبر بخرج نرود و محصول سائر را بدستور معمول در عمل آورده بکافه رعیت و سوداگران
و مقیمان و مسافران حسن سلوک وارد و در ضبط مال احتیاط تمام بکار برده سعی نماید که سال بسال افزونی
جمع محال مسطور صورت بندد و دامی و درمی از میان فوت و فروگذاشت نشود و ابواب ممنوعه
درگاه جهان پناه بوجهی من الوجوه بعمل در نیارد و بغیر حق و خلاف حساب بنفسی مزاحمت و آزار
نرسد و سررشته آمدنی محصول و اتهسته جمع و خرج تحویلدار ماه بماه بدفتر والا ارسال میداشته باشد میباید
که عمله و فعله و چودهریان و قانونگویان و پتواریان آن محال موصی الیه را واقعه نویس و داروغه باستقلال

دانسته امور مضافه این خدمت را بموصی الیه متعلق شناسند و از ابواب مسطوره مزبوره که موصی الیه را بحضور والا میباید نوشت اطلاع میداده باشد و از سخن و صلاح حساب او بیرون نروند و محصول سرکار فیض مدار را بتحصیل موصی الیه جواب میگفته باشند درینباب تاکید دانند **خدمت خزانچی گری** چون خدمت خزانچی گری چکله فلان از ابتدای فلان حسب الضمن مقرر و مفوض شده که به لوازم و مراسم خدمت مذکوره کما ینبغی پرداخته طریقهٔ احتیاط و راستی از دست ندهد و آنچه از پرگنات و محال سایر آمدنی شود موافق ضابطهٔ معین داخل کوٹھه خزانه نموده یک دینار بیرون نگاه ندارد و بی سند معتبر حضور یکدام خرچ نماید میباید که عمله و فعلهٔ خزانه مزبوره موصی الیه را خزانچی باستقلال دانسته وجوه آمدنی بهمه جهت جواب او میگفته باشد و کوٹھهٔ خزانه بمهر دیوان و مهر داروغه و قفل خزانچی نگاهداشته بست و کشاد باتفاق هم بعمل آرند و نگذارند که دامی و درمی خلاف قاعده بخرچ رود درین باب تاکید دانند **خدمت سزاولی چکله** چون خدمت سزاولی ارسال کاغذ چکله قنوج پیتول و کلای سرکار عالیمقدار مشیخت پناه فلان منصبدار حسب الضمن مقرر شده که به لوازم این خدمت براستی و درستی کما ینبغی پرداخته سررشته کاغذ را موافق ضابطه و دستور از متصدیان و عاملان آن محال گرفته مطابق قاعده و معمول بدفترخانهٔ والا میفرستاده باشد باید که عمله و فعلهٔ پرگنات مذکوره موصی الیه را سزاول مستقل دانسته امور مضافه این خدمت متعلق باو شناسند **خدمت داروغگی محال** چون حسب الامر جلیل القدر خدمت داروغگی محال سایر پرگنه کٹره وغیره و داروغگی خزانهٔ پرگنات چکله صوبهٔ الهآباد مرقوم فی الضمن بفلان مقرر گشته که به لوازم و مراسم خدمات مذکوره کما ینبغی پرداخته دقیقه از دقایق تا مرعی نگذارد و در ضبط محصول محال مسطوره و حسن سلوک با سوداگران و بیوپاریان اهتمام تمام بکار برده آنچنان کند که دامی و درمی در مال سرکار فوت و فروگذاشت راه نیابد و ابواب ممنوعه درگاه خلایق پناه اصلاً و مطلقاً بعمل درنیاید و سررشته آمدنی محصول آن محال و ہشتہ جمع و خرچ تحویل تحویلدار ماه بماه و دیگر کاغذ موافق ضابطه فصل بفصل بدفتر عالی میرسانیده باشد و در کوٹھهٔ خزانه بمهر دیوان و مهر خود و قفل خزانچی نگاهداشته یکدام بی سند معتبر حضور بخرچ ندهد میباید که چودهریان و قانونگویان و سوداگران و بیوپاریان محال مرقومه عمله و فعلهٔ خزانه امور مضافه خدمات مذکوره متعلق بموصی الیه شناخته از سخن و صلاح او که متضمن کفایت سرکار و برآمد کار باشد بیرون نروند **خدمت مشرفی** چون خدمت مشرفی محال سایر و چبوتره کوتوالی قصبهٔ مذکوره و کما تم پور متعلقه صوبه الهآباد بعزت آثار فلان حسب الضمن مقرر و مفوض گشته میباید که چودهریان و قانونگویان و عمله و فعلهٔ آنجا مشار الیه را مشرف مستقل محال مذکوره دانسته لوازم و مراسم خدمت مسطوره بمشار الیه راجع گردانند سبیل موصی الیه آنکه خدمت مرجوعه را از روی راستی و درستی و دیانت بتقدیم رسانیده دقیقه

از دقائق حزم و هوشیاری نامرعی نگذارد و جمع و خرج و روزنامچه وغیره سررشته کاغذ موافق ضابطه و معمول
بدفترخانهٔ والا میرسانیده باشد. درین باب تاکید تمام شناسند خدمت **کوتوالی** چون خدمت کوتوالی
قصبهٔ اسلام آباد از انتقال مرتضی خان برفعت پناه فلان حسب الضمن مقرر و مفوض گشته که از روے
دیانت و راستی به لوازم و مراسم خدمت مسطوره پرداخته جمهور سکنهٔ آنجا را از حسن سلوک راضی دارد و در محافظت
و محارست قصبهٔ مذکوره چوکی و پاسداری کمال تیقظ و هوشیاری بجا آورده آنچنان کند که اثرے از دزد
و عیار نماند و متوطنان آنجا در امن و آسائش بوده به کسب و پیشه خود اشتغال نمایند و احیاناً اگر در خانهٔ احدے
از سکنان قصبهٔ مذکوره دزدی واقع شود مال مسروق بهم رسانیده بمالک مسترد گرداند والا از عهده جواب برآید
و جمعے که بطعات گناه گرفتار شوند در باده محبوس داشتن و گذاشتن آنها بموجب دستخط قاضی بعمل آرد و بدون سارق
به بند و زندان دیگرے بطور خود جسارت نکند و احتیاط بکار برد که زبردستی بر ناتوانی تعدی نتواند کرد
میباید که متصدیان مهمات چبوتره کوتوالی قصبهٔ مزبور مشار الیه را کوتوال آنجا دانسته از سخن و صلاح حسابی او که موجب
برآمد کار و رفاهیت خلق الله بوده باشد بیرون نروند درین باب تاکید دانند **خدمت برآمد نویسی**
چون خدمت برآمد نویسی پرگنه کوڑه بفلان حسب الضمن مقرر گشته که ابواب برآمد عاملان معزول پرگنه
مذکوره از روے کاغذ خام اصلی مبرا از مظنهٔ تلبیس به تحقیق آورده طوامیر برآمد موافق ضابطه و دستور
بنحوے که حق سرکار پوشیده و پنهان نماند و بر عامل میل و حیف نشده مرتب و طیار ساخته بدفترخانه
والا ارسال دارد میباید که گماشتهاے متصدیان مهمات پرگنه مذکوره و چودهریان و قانون گویان
و زمینداران در ارجاع کاغذ خام اصلی و بیوپاریان بمشار الیه ممد و معاون بوده آنچنان کنند که در معدود
ایام سرانجام نموده طوامیر مذکوره بحضور بفرستند و از امور مضافه این خدمت هرچه ظاهر نماید در انصرام
آن موقوف و معطل نماند **خدمت کارکنی** چودهریان و قانون گویان و مقدمان و مزارعان محال
جاگیر مضاف صوبه کشمیر بدانند که چون خدمت کارکنی محال مذکور بموجب رفعت و امانت پناه محمد مقیم
متصدی و آمین آن محال حسب الضمن از تغیر فلان بفلان مقرر شده که به لوازم و مراسم خدمت مسطوره
از روے دیانت و راستی کماینبغی پرداخته دقیقه از دقائق حزم و احتیاط نامرعی نگذارد و سررشته کاغذ
موافق ضابطه بدفترخانهٔ والا میرسانیده باشد که موصی الیه را کارکن مستقل دانسته امور مضافه این خدمت
متعلق باو شناسند درین باب تاکید دانند **خدمت قانون گوئی** متصدیان مهمات حال
و استقبال پرگنه کڑه مضاف صوبه الٰه آباد محال جاگیر وکلاے سرکار عالی متعالی شاهی معلوم نمایند که چون
در ینولا حسب الحکم مقدس معلی بموجب سند درگاهی خدمت قانون گوئی پرگنه مذکور در نسبت نصف

بدستور سابق و نصف دیگر از تغیر و اد و عرف دمو در زیر مسلم از ابتدای فلان مقرر و مفوض گشته که کما ینبغی
به لوازم و مراسم خدمت پرداخته در دولتخواهی سرکار و رفاهیت رعایا مالگزار و افزونی مزروعات و پیشی
آمد پرگنه مساعی جمیله بکار برده و موازنه و دستور العمل مال و سائر و دیگر سررشته کاغذ موافق ضابطه و معمول بدفترخانه
والا میرسانیده باشند و رعایا و برایا را از حسن سلوک خود راضی داشته بیرامون تغلب و تعدی و یا چیه
نگه جزو و بدعتی احداث نکنند و بر طمع و توقع و اخذ ابواب ممنوعه اقدام ننمایند میباید که بموجب یرلیغ عالم مطیع
مشار الیه را قانون گوئی در دولت پرگنه مسطور داشته دست تعدی او در امور مضافه این خدمت
قوی شناخته دیگری را شریک و سهیم نگردانند و نگذارند که از قانون گویان معزول احدی دخل توانند کرد
و سخن و صلاح حسابی او را که بر آئینه متضمن کفایت سرکار و رفاهیت رعایا بوده باشد اعتبار نمایند درین باب
تاکید دانند سند مدد معاش متصدیان مهمات حال و استقبال پرگنه فلان بدانند که چون بموجب
فرمان عالیشان قضا جریان موازی یکصد بیگه زمین افتاده لائق زراعت خارج جمع از پرگنه مذکور
در وجه مدد معاش فلان وغیره از ابتدای فلان حسب الضمن مقرر گردیده میباید که اراضی مسطوره را
مطابق حکم مقدس معلی از رقبه بنجر پیموده و چک بسته بتصرف مومی الیهم واگذارند که حاصلات آنرا
صرف مایحتاج خود ساخته بدعای دوام دولت ابد مدت اشتغال ورزیده باشند و چلکا نگیرند
که سند سرکار عالیمقدار نیز حاصل نمایند ایضاً متصدیان مهمات حال و استقبال پرگنه سهو دل من مضافات
چکله اسلام آباد معلوم نمایند چون درینولا بظهور پیوست که مطابق سند امارت و ایالت مرتبت حشمت
و شوکت منزلت فلان موازی دو صد بیگه زمین بنجر خارج جمع در وجه مدد معاش فلان از پرگنه مذکور مقرر است
لهذا بتصدق فرق مبارک اراضی مسطوره بدستور سابق او از محل قدیم حسب الضمن در وجه مدد معاش مومی الیه بحال
داشته شد میباید که زمین مذکور را بتصرف مشار الیه واگذارند که حاصلات آنرا صرف مایحتاج خود نموده بدعای
دوام دولت ابد مدت اشتغال ورزیده باشد و چلکا نگیرند که سند صدر سرکار عالیمقدار نیز حاصل نماید و
ثانی الحال مطابق سند حضور پرنور اعتبار کنند سند جاگیر چودهریان و قانون گویان و مقدمان و مزارعان
پرگنه دیوالپور متعلقه چکله قنوج بدانند که چون بموجب امر جلیل القدر پرگنه مذکور از ابتدای فصل خریف
انتائیل بجاگیر سیادت و نجابت پناه شهامت و عوالی دستگاه میر محمد مع برادری حسب الضمن مقرر شده باید
که مال واجب و حقوق دیوانی از قرار حق براستی بگماشته میر مشار الیه جواب میگفته باشند و از سخن و صلاح
و حرف حسابی او تخلف نورزند سبیل گماشته مسطور آنکه با رعایا و برایا حسن سلوک ورزیده محصول
بر طبق معمول قیام نماید و ابواب ممنوعه معفوه درگاه خلائق پناه هرگز بعمل نیارد و پرگنه مرقومه را آباد و معمور

نگاهدارد **سند عوض نقد** رئیس موکھیان و دیسپاندھیان و مقدمان و مزارعان دیه کنوری و قریهٔ کولنکالو محال تیول و کلاسے سرکار والا بدانند که چون مواضع مذکوره من ابتداے فلان حسب الضمن عوض نقدی بجاگیر سیادت و رفعت پناه فلان و غیره مقرر گشته میباید که مشارالیه را جاگیردار خود دانسته مال واجبی و حقوق دیوانی از قرار واقع و راستی بگماشته موعی الیهم جواب میگفته باشند و سبیل مشارالیهم آنکه محصول قریات مسطوره موافق دستور معمول از رعایا بازیافت نموده دیهات مرقومه را آباد و معمور نگاهدارند و براخذ ابواب ممنوعه معفوه درگاه خلائق پناه اصلاً و مطلقاً اقدام ننمایند درینباب تاکید دانند **ایضاً** چون حسب الامر جلیل القدر موضع فلان مبلغ اینقدر سالتمام از ابتداے فلان عوض نقد حسب الضمن در جاگیر فلان ملازم سرکار دولتمدار مقرر شده میباید که چودھریان و قانون گویان و متصدیان و مزارعان و سائر رعایا موضع مذکور موعی الیه را جاگیردار دانسته مال واجبی و حقوق دیوانی موافق ضابطه و معمول جواب میگفته باشند سبیل جاگیردار مسطور آنکه جمهور رعایا و کافهٔ برایا را از حسن سلوک و معاش پسندیده راضی و شاکر داشته در صورتے که نصف سالم برعایا برسد معاملت نماید و اصلاً و مطلقاً مرتکب ابواب ممنوعه معفوه درگاه جهان پناه نگردیده بدعت تازه احداث نکند درین باب تاکید دانسته تخلف نورزند **ایضاً** متصدیان مهمات و معاملات پرگنه فلان معلوم نمایند که چون مبلغ اینقدر حسب الضمن از بابت اضافه منصب فلان من ابتداے فصل فلان منجمله محصول مذکور تن گشته میباید که موضع فلان و غیره که بجمع اینقدر سابق در اجاره مقرراست یا یک موضع دیگر که اینقدر جمع داشته باشد جهتے علیحده کرده حواله گماشته مشارالیه نمایند که دهیات مسطوره را بحسن سلوک آباد داشته مال واجب آن محال موافق معمول از رعایا بازیافت می نموده باشند **ایضاً** فلان فوجدار پرگنه فلان بداند که چون مبلغ یکهزار روپیه درماهه فلان در عوض جاگیر نقدی حسب الضمن از تحویل او تنخواه گشته میباید که وجه مواجب مشارالیه از ابتداے خریف لوی ئیل موافق ضابطه سرکار والا بعد از چهار ماه شش ماهه از تحویل خود تنخواه داده قبض الوصول میگرفته باشند که ثانی الحال مطابق آن موجب این پروانه بخرج او مجری و محسوب خواهد شد درین باب تاکید دانند **چٹھی جاگیر** وزارت پناه فلان در حفظ الهی باشند چون حسب الامر جلیل القدر مبلغ جاگیر از پرگنه نبی بهت پور من ابتداے فلان عوض نقدی حسب الضمن در طلب فلان و غیره مقرر شده میباید که آن وزارت پناه دیهات نیک اندر بدکه از قرار سراسری ده ساله مبلغ مذکور جمع داشته باشد تقسیم نموده چٹھی موافق ضابطه علیحده کرده حواله گماشته مشارالیه نمایند که بپرداخت و استمالت نموده مال واجب را موافق دستور و معمول از رعایا بازخواست مینموده باشند **پروانه تنخواه جاگیر** امارت پناه فلان محفوظ باشند چون درینولا عوض نقدی من ابتداے فصل فلان بشجاعت شعار فلان در جاگیر مقرر شده

درزوائد سرکار بعهده موعی الیه متعلق گشته که فصل بفصل عائد فوطه خانه آن پرگنه میکرده باشد بنابرآن نگاشته
می آید که هرچه کروری آنجا از محصول خریف ازان موضع تحصیل درآورده باشند آنرا موافق ضابطه سرکار بعد
وضع وجه زر زائد بنابر آگیر باز گرداینده نموده بگماشته جاگیردار سترد کرده بانند و قبض الوصول بعامل بدهانند که مطابق
آن و بموجب پروانه مجری خواهد شد درینباب تاکید دانند و حقیقت بنگارند **تنخواه نقدی** وزارت پناه
فلان در حفظ الٰهی باشند چون مبلغ بست و سه هزار و نهصد و نود روپیه سال تمام بابت طلب تتمه منصب
و سه بندی فلان فوجدار از ابتدای فلان برخزانه دار السلطنت لاهور تنخواه شده میباید که طلب منصب
بعد ملاحظه داغ نامه و تصحیحه نامه بمهر بخشی و طلب سه بندی بالقطع حسب الضمن موافق ضابطه سرکار بادشاهی در ساله
چهار مرتبه از تحویل خزانچی تنخواه میداده باشند و قبض الوصول مطابق قاعده بخزانچی مذکور بدهانند درین باب تاکید دانند
پروانه باز یافت جاگیر امانت پناه فلان بعافیت باشند چون موضع فلان در وجه مواجب تهور دستگاه
شیخ نعمت الله منصبدار سرکار دولتمدار بجاگیر موعی الیه تنخواه بود درینولا من ابتدای فصل فلان از مشار الیه تغییر شده
لهذا قلمی میگردد که آن امانت دستگاه از ابتدای مسطور موضع مذکور را بسرکار عالی متعالی ضبط کرده در تشخیص جمع و ضبط
محصول آن موضع از قرار واقع خواهند پرداخت و تحصیل مال واجب بوقت و هنگام بعمل آورده در استمالت رعایا
حسن سلوک ظاهر خواهند ساخت تا بجمعیت خاطر در کسب و پیشه خود اشتغال مینموده باشند **پروانه فوجداری**
فوطه دار جنوار بدانند که چون مبلغ بست هزار روپیه بلاقصور سال تمام بابت سه بندی فوجداری پرگنه مذکور
من ابتدای فصل فلان بشرط بیباقی مال حسب الضمن بسیادت و شجاعت پناه فوجدار منصوب آن پرگنه بدستور
سه بندی فوجدار معزول موافق ضابطه و دستور از تحویل او تنخواه شده میباید که مبلغ مذکور را از تحویل خود بمشار الیه
تنخواه داده قبض الوصول ستانند که ثانی الحال محرران دفتر از روی حساب برطبق این پروانه قبض موعی الیه
بخرج او مجری خواهند داشت **سند دیوانی** خزانچی چکله حصار بدانند که چون بموجب یادداشت واقعه که چهارم
ماه جمادی الثانی بعرض علی متعالی رسیده مبلغ ده هزار روپیه سال تمام موافق ضابطه مواجب مددکاران و محرران
همراهی بسالت پناه فلان من ابتدای فصل خریف بخدمت دیوانی و امینی چکله مذکوره از تغییر خواجه هاشم انحصار
یافته از ابتدای غره ماه مهر سنه صد حسب الضمن مقرر شده که از الجمله مبلغ سه هزار و ششصد روپیه بدستور عمل خواجه
موعی الیه از حق التحصیل کروریان و تتمه از سرکار والا تنخواه میگرفته باشند میباید که مبلغ مذکور بعد وضع ضوابط آنچه
تتمه بماند از الجمله سه هزار ششصد روپیه وصولی بدستور سابق منجمله حق التحصیل کروریان اعتبار نموده ما بقی از تحویل
خود رسانند و قبض الوصول ستانند که ثانی الحال بخرج او مجری و محسوب خواهد شد درین باب تاکید دانند **سند**
مددگاران دیوان فلان خزانچی چکله فلان بدانند که چون مبلغ در ماه قصور بالمقطع حسب الضمن از بابت

سواران سه بندی همراهی وزارت پناه دیوان چکله مذکور من ابتداے شروع خدمت از تحویل او تنخواه شده میباید که مبلغ مذکور بدیوان مشارالیه رسانیده قبض الوصول میگرفته باشد که ثانی الحال بموجب این پروانه و قبض موحی الیه محرران دفتر خانه والا بخرج مجری و محسوب خواهند داشت **علوفه مشرف خزانه** فلان خزانچی چکله فلان بداند که چون مبلغ پنجاه روپیه بلا قصور ماهیانه انوب راے مشرف خزانه مذکور از ابتداے شروع خدمت بدستور گذشته حسب الضمن از تحویل او تنخواه گشته میباید که مبلغ مذکور موافق ضابطه سرکار دولتمدار بموحی الیه رسانیده قبض الوصول میگرفته باشد که ثانی الحال محرران دفتر خانه والا بموجب این پروانه و قبض مشرف مسطور بخرج او مجری و محسوب خواهند داشت **سند مددگاران امین** فلان فوطه دار پرگنه فلان بداند که چون مبلغ پنجاه روپیه در باب مددگاران سیادت پناه امین منصوب پرگنه مذکوره موافق ضابطه حسب الضمن از ابتداے شروع خدمت بدستور مواجب فلان امین معزول پرگنه مسطور از تحویل او تنخواه گشته میباید که مبلغ مذکور بر طبق ضابطه و دستور از تحویل خود بمشارالیه تنخواه میداده باشد و قبض الوصول بمهر امین موحی الیه حاصل نماید که ثانی الحال محرران دفتر والا بموجب این پروانه و قبض امین مذکور از روے حساب بخرج او مجری و محسوب خواهند داشت **سند تحصیل کروری** فلان فوطه دار پرگنه فلان بداند که چون حق التحصیل کروری پرگنه مذکور یکصد روپیه مال بعد وضع سایر سه یکصد بست و هشت روپیه فرع و غیره ابواب هفت روپیه مقرر است درینولا که خدمت کروری گری آن پرگنه بتغیرت اثار فلان مفوض گشته وجه حق التحصیل حسب الضمن از تحویل او تنخواه شده باید که موافق ضابطه سرکار عالیمقدار سه یکصد روپیه بر کل تحصیل یک روپیه برآمد علی الحساب موقوف داشته تنخواه باقی مطابق ضابطه خالصه شریفه منجمله تحصیل تقایا سنوات که بر صد نیم روپیه بر جمیع حال مقرر است اعتبار نماید و اگر در پرگنه مذکوره باقی سنواتی نباشد یا از تحصیل تقایا وجه حق التحصیل کروری کفایت نکند تتمه را از تحصیل محصول سال حال از تحویل خود داده قبض الوصول ستاند که ثانی الحال محرران دفتر والا از روے حساب بخرج او مجری خواهند داشت **سند فوطه داری متصدیان مهمات** پرگنه کول تابع چکله اسلام آباد معلوم نمایند که چون رسوم فوطه دار پرگنه مذکور سه یکصد شش نیم روپیه مال بعد وضع سایر بر یکصد و هفده روپیه و فرع و غیره ابواب شش آنه مقرر است درینولا که خدمت فوطه داری پرگنه مذکوره از تغیر فلان بفلان مفوض شده باید که رسوم فوطه دار مسطور مطابق ضابطه حسب الضمن از تحویل او تنخواه میداده باشند که ثانی الحال محرران دفتر والا موافق حساب بخرج فوطه دار مذکور مجری خواهند داشت **سند مددگاران واقعه نویس** فلان کروری پرگنه فلان بداند که چون موافق ضابطه سرکار عالی متعالی مواجب مددگاران واقعه نویس پرگنه مذکوره مبلغ چهار ده نیم روپیه در ماهه از حق التحصیل کروری مقرر است درینولا که خدمت واقعه نویسی آنجا از تغیر فلان

بفلان مفوض شده و مبلغ مذکور در وجه مواجب مددگاران موصی الیه مطابق ضمن از جمله حق التحصیل او بدستور سابق
تنخواه گشته باید که از ابتدای شروع خدمت بمشار الیه میرسانیده باشد درین باب تاکید دانند **ایضاً** کروریان
پرگنه فلان وغیره بدانند که چون موافق ضابطه سرکار عالی متعالی شاهی مبلغ چهارده و نیم روپیه درماهه مواجب مددگاران
واقعه نویس از حق التحصیل کروری مقرر است و از انجا که خدمت واقعه نویسی پرگنه مذکوره بفلان مفوض شده وجه
درماهه مطابق ضمن از جمله حق التحصیل آنها تنخواه گشته باید که مبلغ مذکور بموجب حصه رسد از ابتدای شروع خدمت
بمشار الیه میرسانیده باشند درین باب تاکید دانند **ایضاً** کروری پرگنه فلان و فلان معلوم نمایند که چون خدمت
برآمد نویسی پرگنات مذکوره از بابت فصل فلان عمل امینی فلان و کروری و رسدی فلان بعهده فلان مقرر شده و
مبلغ چهارده و نیم روپیه درماهه مددگاران همراهی موصی الیه موافق ضابطه از جمله حق التحصیل تنخواه گشته میباید که برآمد
پرگنه را که مشار الیه شروع نماید تا درست شدن طومار برآمد مبلغ مرقومه را کروری آن پرگنه از حق التحصیل خود به
موصی الیه داده قبض الوصول میگرفته باشد درین باب تاکید دانند **سند مواجب خزانچی** متصدیان مهمات
خزانه محکمه حصار معلوم نمایند که چون خدمت خزانچی گری خزانه مذکوره بموجب سند علیحده از تغییر فلان بفلان مقرر شده و مبلغ
چهل و یک روپیه و ده آنه وصولی موافق ضابطه بدستور علوفه خزانچی سابق در وجه مواجب موصی الیه از تحویل او تنخواه گشته میباید
که مواجب مرقومه حسب الضمن بقاعده و ضابطه معهوده تنخواه میداده باشند که ثانی الحال محرران دفتر عالی مطابق حساب
بخرج خزانچی مذکور مجرے خواهند داشت **سند** برات برائے خزانچی خزانه واقع دار الخلافت شاهجهان آباد
بدانند که چون حسب الامر جلیل القدر مبلغ سی روپیه درماهه بالمقطع بابت مواجب قاصدان همراهی شرافت
و معالی پناه دیوان بیوتات متعلقه دار الخلافت حسب الضمن از تحویل او تنخواه گشته میباید که مبلغ مذکور پس از
ورود پروانه بعد از انقضای چهار ماه سه ماهه موافق ضابطه از تحویل خود میرسانیده باشد و قبض الوصول
ستاند که ثانی الحال مطابق این پروانه و قبض مذکور محرران دفتر والا مجرے و محسوب خواهند داشت **سند**
پیاده وزارت پناه فلان بالقابه بعافیت باشند چون بموجب روانگی حسب الامر جلیل القدر که بمهر
صداقت و معالی مرتبت فلان بدفتر والا رسیده مبلغ بست و سه هزار و صد روپیه بابت مواجب یکساله
بنگی سوار و پیاده متعینه همراهی سیادت و معالی پناه میرک فلان که از جناب جاه و جلال به صحابت بلخ
دستوری یافته روانه آنصوب است بر طبق تفصیلی که با شرح پروانگی در ضمن رقم کرده برخزانه واقع دار السلطنت
لاهور تنخواه شده میباید که تصدیق حاضری جماعه مرقومه بمهر سیادت پناه موصی الیه گرفته دستک بمهر خود
بنام خزانچی بدهند که وجه تنخواه بمیرک مشار الیه حواله کرده قبض الوصول بگیرد که ثانی الحال میرک موصی الیه
موافق طلب بهر کدام از انجماعه بتدریج خواهند داد و قبض الوصول موافق ضابطه گرفت **باب پنجم** از صفحه

سوم دستکات خدمات دستک **دیوانی** دستک باسم سیادت پناه رفعت دستگاه فلان آنکه چون بموجب امر جلیل القدر خدمت دیوانی فوج متعینه رکاب نصرت مآب نواب قدسی القاب تازه نهال گلشن ابهت واجلال ثمرهٔ شجرهٔ عظمت واقبال غرهٔ ناصیه ملت و دین شاهزاده محمد معزالدین بآن سیادت پناه مقرر گشته میباید که به لوازم و مراسم خدمت مامورہ کما ینبغی پرداخته دقیقه از دقائق نامرعی نگذارد و سررشتهٔ کاغذ دیوانی موافق ضابطه و دستور نگاهداشته بقاعدهٔ معهوده بدفتر والا ارسال دارد درین باب تاکید داند بتاریخ فلان قلمی شد **خدمت استیفا** دستک باسم سیادت و رفعت پناه محمد نصیر ملازم سرکار عالی مقدار آنکه چون خدمت استیفا ابواب آن مال محال متعلقه حصه تابنیان از تغیر شیخ فلان بآن نجابت انتساب مقرر گشته میباید که به لوازم و مراسم خدمات مامورہ کما ینبغی پرداخته دقیقه از دقائق نامرعی نگذارد و در تنقیح محاسبات و تشخیص معاملات و دیگر امور مضافهٔ خدمت مذکوره کمال جد و جهد بجا آرد درین باب تاکید تمام شناسد **خدمت ملاخطه داغ** دستک باسم رفعت مآب فلان آنکه چون خدمت ملاخطه داغ و تصحیحهٔ اسپان و سلاح متعینان چکله فلان بعهده آن رفعت پناه مقرر گشته میباید که بموسم موافق ضابطه و دستور تصحیح آن جماعه میدیده باشد و سررشته آن مطابق قاعدهٔ معین ارسال دارند درین باب حسب المسطور عمل آرند **خدمت داروغگی خزانه** دستک باسم سعادت نصاب خواجه انور برای آنکه چون حسب الامر جلیل القدر خدمت داروغگی خزانه انعام از تغیر دوست بیگ چیله بآن سعادت آیات مقرر شده باید که به لوازم و مراسم خدمت مذکوره کما ینبغی پرداخته دقیقه از دقائق نامرعی نگذارد و زرے که بتحصیل خزانچی خزانه مسطوره ابواب جمع شود باحتیاط تمام زیر مهر نگاهداشته یکدام بے سند معتبر بخرج ندهد درین باب تاکید بلیغ شناخته بعهده داند **مشرفی خزانهٔ فوج** دستک باسم فلان ولد فلان آنکه چون خدمت مشرفی خزانهٔ عروم متعینه چون حسب الضمن بعهده او مقرر گشته میباید که در تقدیم لوازم و مراسم خدمت از روے راستی و درستی و دیانت پرداخته دقیقه از دقائق احتیاط و خبرداری نامرعی نگذارد و یکدام از کسے طمع و توقع نکند و سررشتهٔ کاغذ را مطابق ضابطه درست کرده بدفترخانهٔ والا میفرستاده باشد میباید که عمله و فعلهٔ خزانه موجی الیه را مشرف آنجا دانسته ابواب مضافه این خدمت باو متعلق دانند درین باب تاکید شناسند **داروغگی محال سائر** دستک باسم سیادت و رفعت پناه میر معزالملک منصبدار سرکار عالیمقدار آنکه چون خدمت داروغگی محال سائر منڈوی شاه گنج وغیره مرقوم فی الذیل متعلقهٔ قصبهٔ اسلام آباد از تغیر فلان باو مفوض و مقرر شده که به لوازم و مراسم خدمت مذکوره از روے راستی و درستی پرداخته دقیقه از دقائق احتیاط و خبرداری نامرعی نگذارد و واخذ محصول مسطور بدستور سابق و معمول بعمل آورده بکافهٔ رعایا و سوداگران از مقیم و مسافر حسن سلوک مسلوک دارد و در ضبط مال سرکار سعی بلیغ بکار برده آنچنان

کنند که جمع آن محال سال بسال بیفزاید و دامے و درمے از میان فرو گذاشت نشود و ابواب ممنوعه درگاه جهان پناه
بوجهے من الوجوه در عمل نیاید و سررشتهٔ آمدنی محصول موافق ضابطه بدفتر دار الامیر رسانیده باشد میباید که چودهریان
و قانونگویان و بیوپاریان و عمله و فعلهٔ محال مذکوره میر موصی الیه را داروغه باستقلال دانسته از سخن و صلاح حسابی
مشار الیه که متضمن کفایت سرکار و رفاهیت سوداگران ناگزار بوده باشد بیرون نروند و امور مضافه این خدمت
متعلقه موصی الیه دانند **خدمت امینی چبوتره کوتوالی** دستک باسم رفعت پناه نظر بیگ آنکه چون حسب الامر
جلیل القدر خدمت امینی چبوتره کوتوالی واقع لشکر اقبال والاشاهی بآن شجاعت دستگاه مفوض گشته باید که
به لوازم و مراسم خدمت مأموره کما ینبغی پرداخته دقیقه از دقائق نامرعی نگذارد و باتفاق متصدیان مهمات چبوتره مذکوره
عمله و فعله حسن سلوک ورزیده احتیاط نماید که بر احدے از توابع و لواحق آن محال جور و تعدی نرود و درین باب
حسب المسطور بعمل آرد **خدمت** دستک باسم فلان آنکه چون خدمت چودهرائی منڈوی شاه گنج واقع دار السرور
برهانپور متعلقه جاگیر وکلاے سرکار عالی متعالی از تغییر فلان باو مقرر گشته میباید که در امور مضافه متعلقه این خدمت
مذکوره از روے راستی و درستی قیام ورزیده آنچنان کند که روز بروز افزونی مال سرکار بعمل آید و رفاهیت
سوداگران و بیوپاریان پیش نهاد ساخته حسن سلوک با جماعه مسلوک دارد و دامے و درمے از احدے
بوجهے من الوجوه طمع نماید درین باب تاکید داند **درباب پائمال زراعت** دستک باسم متصدیان
پرگنات ذیل آنکه چون عبور موکب والا در حدود پرگنات مذکوره واقع میشود و زراعتے که سر راه خواهد بود
در پائمالی خواهد آمد لهذا نگارش میرود که بر سرزمین مخیم سرادقات جاه و جلال گردد خود با عمله و فعله در انجا رسیده
و گذرگاه و اطراف لشکر ظفر اثر ملاحظه کرده قطعات زراعت هرچه پائمال شده باشد درو نموده خوراک
فیلان در فیلخانه سرکار دولت مدار رسانند و زمین را قدم پیمایش نموده سررشته آن را بدفتر دار الانشا فرستند که ثانی الحال
داروغه پائمالی مساحت نموده رعایا را بحق خواهد رسانید **خدمت** دستک باسم متصدیان خزائن مرقوم ذیل
آنکه چون بموجب فرد حقیقت که بمهر سیادت و بسالت پناه تن بخشی بدفتر دار الا رسیده حسب الامر جلیل القدر
مقرر شده که از بابت غیر حاضری مردم منصبداران چوکی سائر و سخن خاص چوکی و تعیناتیان غسلخانه و گرد محل
و غور برداران و بیساولان و برق اندازان و احدیان وغیره ابواب وضعی آنچه از مقبوض هر کدام وضع شود در
خزانه جرمانه داخل نمایند میباید که موافق حکم والا بعمل آورده از ابواب مذکوره تحویل خزانچی جرمانه نموده
قبض الوصول میگرفته باشند درین باب تاکید تمام دانند **درباب اجاره** چون فلان در پرگنه فلان دو
اجاره میخواهد لهذا قلمی میگردد که اگر در پرگنه مذکوره دهیات حرمت طلب از پا افتاده بوده باشد بعنوان
مناسب جمع مشخص کرده بدهند که در دو سه سال به جمع کامل برسد و نظر بر رقبه ده مسطوره داشته هر سال

مقرر نمایند که مبادا افزوده باشد و بعد تشخیص و گرفتن قبولیت و مال ضامن موافق قاعدهٔ معهوده معین سازند که مستاجر
سرانجام آبادانی و استمالت رعیت بوقت در عمل آرد و عمل عامل بال واجب مطابق قبولیت اجاره داینهنگام بیباقی نماید
در بر تقدیر دیگر بر جواب اطلاع دهند **استغاثه** درینولا فلان زمیندار موضع فلان علاقهٔ پرگنه فلان استغاثه نموده که پارهٔ
زمینی زرعی ده مسطور دریابرده و بدون عمل بنای آبادانی آن ده امکان ندارد لهذا نگارش میرود که تحقیقت دریافته
بر تقدیر وقوع اگر آن امانت پناه آبادانی آنجا منحصر در عمل بنای دانند بشرطیکه رعایا در سرانجام زراعت بقدر
استطاعت کوتاهی نکنند و در نگاهبانی غله راستی ورزیده خیانت پیشگی نمایند عمل بنای قرار داده بطریقی
که نصف برعایا و نصف سالم بسرکار دولتمدار رسد معاملت نمایند و افزونی مال سرکار و رفاهیت خلق الله بهمه وقت
نصب العین داشته باشند و اگر حقیقت بر منوال دیگر ظاهر شود بنگارند **در باب محصول باغات**
درینولا وکیل خواجه یاقوت ظاهر ساخت که باغ موکل در پرگنه انوپ نگر واقع ست و عاملان بعلت سر درختی
مزاحم میشوند و سوای آن انواع آزار بحال باغبان میرسانند بنابران نوشته میشود که چون بموجب امر جلیل القدر
مقرر شده که بساتینی که دران مقابر باشد دخلش یا خرج برابر و یا کمتر ازان باشد حاصلش معاف شناسند و
باغاتی که دران مقابر باشد و دخلش از خرج زیاده باشد از قدر زائد ششم حصه از مسلمین و پنجم حصه از
هنود بگیرند میباید که درین باب مطابق امر جلیل القدر بعمل آرند و محصول سر درختی را موافق ضابطه مقرر ستانند
و ورای آن بهیچگونه مجوز آزار باغبانان مذکور نشوند و بوجهی من الوجوه مزاحمت نرسانند **استغاثه** فلان
بوسیلهٔ باریافتگان محفل فیض منزل قدسی بعرض والا رسانید که سلیم ساکن آنجا از راه تعدی مقدمی آن ده که آبا و
اجداد مرافع تعلق دارد متصرف شده لهذا حسب الامر جلیل القدر نگاشته می آید آن رفعت پناه بتحقیق این
مقدمه پرداخته در صورت صدق معروض و مالک مالگذار بودن رافع در برآمدنش از عهده سرانجام زراعت
بوقت و ادای مال واجب بهنگام و عدم فروخت بسوی باشندهٔ مذکوره یا حواله کردن حکام سابق آنجا
بدیگری بنابر تمرد جبلی استطاعتی مستغیث مقدمی قریهٔ مذکوره از تحت تصرف متعدی برآورده بمالک
متعلق گردانند تا مگر ازین جهت بجناب عالمیان مآب تظلم نماید **ایضاً** فلان ساکن موضع فلان ظاهر نمود
که عمل آنجا جمع بسنجی مشخص مینمایند لهذا آعلمی میگردد که بر تقدیر وقوع اگر مزارعان آن ده باوجود استطاعت
از راه حیله سازی کوتاهی زراعت نمیکنند و طریقه رعیت گری و مالگذاری در پیش دارند بطریقی که نصف
برعیت و نصف سالم بسرکار عاید شود معاملت نمایند و اگر نوع دیگر باشد حقیقت بنگارند **در باب**
پل بستن چون همگی نیت حق طویت و همت والا نهمت مصروف بران ست که کافهٔ رعایا و جمهور برایا
از مقیم و مسافر و کاسب و تاجر که بجهت حصول وجه معاش از شهری بشهری میروند و از بهر کسب قوت حلال

هجران اوطان مالوفه وقطع منازل بخوف اختیار میکنند همیشه در مقام امن وآسایش باشند وهنگام طے مسافت
در راه تغابن نکشند بنابران امر جلیل القدر شرف صدور یافت که اسناد عمال تیول سرکار فیض آثار کمیت جمع معابر و
مسالک محال مذکوره وارسیده هرجا تا آب دشوار گذار در راه غیر العبور باشد دانه برائے رفاهیت عباد الله
بر نالهٔ پل باید بست و راه وسیع باید ساخت صورت حال آن بشرح وبسط معروض پیشگاه اقبال گردانند تا بمقتضاے
لطف جهان افروز امر کرامت مظهر شرف صدور یابد درین باب تاکید تمام شناسند **فرمایش سوت**
چون موازی [illegible] من سوت در هدیه از حضور پر نور برسم فرمایش لهذا قلمی میگردد که موازی مرقومه را حسب الضمن
زود دستتاب سرانجام داده بتحویل تحویلدار علاقه بندخانه نمایند وقبض الوصول ستانند که ثانی الحال مجرای ان
دفتر والا بموجب این پروانه وقبض مسطور مجرے ومحسوب خواهند داشت **فرمایش قالی** بموجب
ضروریات بمهر متصدیان قالینخانه واقمشه سرکار والا که بدستخط متصدیان دیوان بیوتات رسیده مقرر گردیده
که موازی یکصد وپنجاه شطرنجی دوازده درعی یا هفت درعی در مستقر الخلافت اکبرآباد سرانجام پذیرد میباید
که موازی مذکوره از جنس اول مطابق ارزش وقت باحتیاط تمام ابتیاع نموده تحویل تحویلدار قالینخانه نمایند
برآورد قیمت آن نوشته بفرستند که تنخواه نموده آید درین باب تاکید تمام دانسته حسب المسطور بعمل آرند
تنخواه مخفی نماند که فلان وغیره ملازمان سرکار دولتمدار که اسم هر کدام بر فرد علحده مسطور است مبلغ مطابق
اسناد حضور در ماهه مقرری منجمله مواجب خود ها از تحویل فوطه دار پرگنه فلان تنخواه دارند و درینولا آنجماعه
من ابتداے فصل خریف عوض نقدی جاگیر یافته اند بنابران نگارش میرود که در ساعت وصول این پروانه
در ماهه مقرری آنها از ابتداے که طلب یافته باشد موقوف نگاهدارند وآینده یکدام تنخواه نکنند و هرچه وصول
یافته آنرا بمهر چهره ودستخط فوطه دار آنجا نوشته زود بفرستند درین باب تاکید دانند **طلب کاغذ**
مخفی نماند که چون شماره جمل وجمعبندی وجمع خرج تحویل فوطه دار ودیگر کاغذ لوازمه میباید که فصل بفصل بدفترخانه
والا برسد وحال آنکه ایام سال منقضی گشته وکاغذ مذکوره بحضور پرنور نرسیده بنابران نگاشته می آید که بمجرد
وصول این پروانه کاغذ مجمل از تشخیص وتحصیل وتتمه جمع وخرج تحویل فوطه دار بلاتوقف واهمال ارسال دارند
وکاغذ مفصل بعد انقضاے موسم برشکال باحتیاط تمام بسرعت واستعجال برکاب نصرت انتساب رسانند
درین باب تاکید دانند **دستور العمل دیوانیان حضور** و مشتمل بر پانزده دفعه **اول** عاملان وچودهریان
وقانونگویان ومتعلقه داران را در خلوت راه ندهند و مقرر کنند که سر دیوان حاضر میشده باشند و زمرهٔ رعایا
وغربا که برائے عرض حال بیایند آنها را در خلا وملا راه داده بخود آشنا سازند تا در اظهار حاجت محتاج بتوسط
غیرے نباشند **دوم** بعاملان قدغن نمایند که هر سال ده بده مزارعه دار بتعداد قلبه ومکنت والا رسیده اگر

رعایا بحال باشد اهتمام کنند که هریک بقدر استطاعت دانه و یا تخم ریزی کوشیده نسبت بسال گذشته افزونی مزروعات بعمل آرند و از جنس ادنی بجنس اعلی میل نموده تا توانند زمین لائق زراعت افتاده نگذارند و اگر احدے از کارندهاے فراری شده باشد وجه آنرا دریابند و در راه معاودت او بمکان مالوف جهد بلیغ بکار برند که همچنین در فراهم آوردن کشاورزان از اطراف و جوانب سعی مشکور و استمالت و دلاساے موفور بجا آرند و زمین بنجر بهر وسعے که مزروع شود مقرر سازند سوم بامناے پرگنه تاکید نماید که هر سال موجودات مزروعات ده بده اسامیوار وارسیده جمع را از روے خبره رسی بمقتضاے کفایت سرکار و رفاهیت رعایا مشخص نمایند و دول جمع بلا اهمال بدفترخانه والا ارسال دارند چهارم بعد تشخیص جمع مقرر و معهود است که در هر پرگنه اقساط وصول مال واجب قرار میباید درین باب بکروریان تدغن کند که تحصیل محصول هر فصل بر محال شروع نموده بازخواست آن مطابق میعاد بعمل آرند و خود هفته بهفته خبر گرفته تاکید نماید که از قسط معین چیزے باقی نگذارند و احیاناً اگر از قسط اول چیزے موقوف داشته باشد در قسط دوم بقید وصول در آورند و در قسط سوم باتمام بیباق نماید پنجم باقی سوات را اقساط مناسب بقدر حالت و طاقت رعایا قرار داده بکروریان تاکید نماید که موافق وعده بتحصیل در آرند و خود از سرانجام وصول آن خبردار باشد که از غفلت و ساهلت عمل در تعویق نیفتد ششم هرگاه خود براے دریافت حقیقت پرگنات برآمد در هر دهی که عبور نماید صورت مزروعات و ربع آن و استطاعت مزارع و قدر جمع بنظر در آرد و اگر در تفریق جمع سر واحد حق و حساب بعمل آمده باشد بهتر و اگر چودهری یا مقدم یا پتواری ستم شریکی نموده باشد مزارع را استمالت ساخته بحق رساند گنجائش از تحت متغلبان برآرد و بالفعل در تشخیص سال حال و تفریق موجودات از روے خبره رسی پرداخته مفصل بنویسد تا حقیقت کاردانی امنا و حسن پرداخت وزارت پناه ظاهر شود هفتم انکار و انعام موافق معمول عمل سرکار خالصه شریفه بحال دارد و آنچه عاملان سرکار عالی متعالی افزوده باشند و ارسیده که انجاعه از ابتداے تنخواه جاگیر تا حال چه قدر باقی نگاه داشته و چه مقدار الضیعه یکی و آفت مجرا گرفت نظر باین مراتب گذاشته را بازیافت نماید و آینده موقوف دارد که هرگاه آنها پرگنه انجابحالت اصلی خود خواهند داد و جمعیت بعض والا خواهد رسید دار خورده و تنخواهی هر کدام رعایت خواهد شد هشتم در فوطه خانه مقرر کنند که فوطه داران روپیه سکه مبارک عالمگیری بگیرند و بر تقدیر عدم وجود این جنس روپیه شاهجهانی و چلنی خزانه رائج بازار گرفته صرف سکه ابواب جمع نمایند اما روپیه کموزن که رائج بازار نباشد هرگز داخل فوطه خانه نکنند و اگر بدانند که در بازار گردانیدن جنس ناقص تحصیل در تعویق می افتد وجه بدلائی موافق حق و حساب از رعیت گرفته تبدیل آنرا روبرو بعمل آرد نه خد انخواسته باشد اگر آفت سماوی و استقامت در تحلیل و غایر بامنا و عمال تاکید بلیغ کند که موجودات مزروعات

اقرار واقعی بکمال احتیاط نگاهبانی نمایند و بزراعت وار رسیده جمع از روے جزو رسی موافق هست بود شخص
سازند آفت رسیده که تفریق آن باختیار چودهری و قانون گوئی و مقدم و پٹواری باشد هرگز در عمل نیارند تا زیر کار
رعیت بحق رسیده از آسیب نقصان امین ماند و متغلبان تغلب نتوانند کرد و نهم در باب عدم ملبه و رفع اخراجات
زائد المال و ابواب ممنوعه که باعث تفرقهٔ حال رعایا است بامنا و عمال و چودهریان و قانون گویان و مقدمان
تاکید بلیغ نموده مچلکات بگیرد که زیادتی ملبه و اخذ ابواب ممنوعه معفوه درگاه خلائق پناه هرگز بعمل نیاید و خود
همیشه خبریاب باشد و اگر احدے برین اقدام نماید و بتاکید بلیغ و تهدید باز نیاید حقیقت بحضور بنویسد تا از خدمت
معزول شود و بجاے او دیگرے منصوب گردد یازدهم براے تحقیق برآمد کاغذ خام اصلی به برآمد نویسی
که از حضور باین خدمت منصوب شده باشد رجوع نماید و چون آئین تحقیق برآمد اینست که برآمد نویس هنگام جمع
کاغذهای سفارشی جمعیت باجهه و برهی مال و اخراجات و رسومات اسامی وار رسیده هرچه بهمه جهت
از خانهٔ رعیت برآمده باشد و اصلات فوطه خانه محسوب ساخته باقی تصرف امین و عامل و زمیداران و غیر ذلک
نام بنام بنویسد و تا ممکن باشد کاغذ خام تمام دیهات پرگنه فراهم آورده ترجمه نماید و اگر بسبب عدم وجود پٹوارے
یا وجهے دیگر کاغذ مواضع مسدود بدست نیاید آن جزو را از روے برآمد دیهات کلیه سرسری کرده داخل
طومار کند دیوان را میباید که بعد تیاری این نسخه اگر موافق دستور تعلیم آورده باشند وجه تصرف عاملان موافق
ضابطه و تصرف چودهری و قانون گوئی و مقدم و پٹواری که زیاده از رسوم مقرر گرفته باشند بعرض بازخواست در آرد دوازدهم
از جماعهٔ امنا و کروریان و فوطه داران هرکس براستی و درستی و دولت خواهی بتقدیم خدمت قیام نماید و موافق
دستوری که تعلیم آمده در هر باب اقدام ورزیده مراسم نیکوخدمتی بجا آرد او را استمالت ساخته بنویسد که در کفایت
اندیشی و دیانت داری به نتیجه بهره مند شود و گر خلاف آن عمل حقیقت بحضور بنگارد که از خدمت معزول و از نوکری
برطرف شده و در پاے بازخواست مواخذه آمده سزاے کردار ناهنجار در کنار خویش بیند تا دیگران
عبرت پذیرند سیزدهم گرد آوری سررشته کاغذ تاکید تمام بوقت و هنگام نماید و در محلے که خود اقامت داشته
باشد روزنامچه که تحصیل مال و سائر و نرخنامه روز بروز از پرگنات دیگر روزنامچهٔ تحصیل و موجودات خزانه
پانزده روزه و ماهتهه تحویل فوطه دار و جمع واصلباقی ماه بماه و طومار جمع و مجمل و جمعبندی و جمع خرچ تحویل فوطه دار
فصل بفصل از عاملان بقید تحصیل در آرد و آنرا ملاحظه نموده و آنچه نزد اوا از حساب متصرف شده باشد بعرض باز
خواست آورده بدفترخانهٔ والا ارسال دارد کاغذ خریف با ربیع و ربیع با خریف موقوف نگذارد چهاردهم
امین و عامل و فوطه دار که از خدمت معزول شود کاغذ از انها بتاکید تمام گرفته بحساب آید و ابواب بازیافت
از روے بدر نویسی موافق قاعدهٔ دیوانی بمعرض بازخواست آورده کاغذ را با سررشته وصول ابواب بدرنویسی

وعامل معزول بکهری والا بفرستند که از محاسبه فراغ ذمه حاصل نماید یانزدهم نسخهٔ دیوانی مطابق قاعدهٔ معهود فصل
بفصل مرتب ساخته بمهر تصدیق خود بدفترخانهٔ والا ارسال میداشته باشد **صفحهٔ چهارم از دفتر اول خطوط
و مکاتبات که بندهٔ منشی از جانب خود بتکلیف بغرض عزیزان تسوید نموده** به امانت خان
در مبارکباد اضافه ذره وار بموقف عرض متوسلان جناب وزارت و امارت مرتبت رکن السلطنت
اعتماد الخلافت مظهر اسم رحیم مصدر خلق عظیم دستور عادل میرساند که افزایش جاه وجلال بکرم ایزد متعال و عنایت
خاقان جهان اقبال که در چشم خرد مقدمهٔ رتبهٔ اعلای دیوانی و پیش آهنگ کوکبهٔ اعظم وارث حضرت خلیفة الرحمانی
است بر نشستبان جناب امارت مبارکباد از ان باز که این نوید فرخ فال ابواب بهجت و سرور بر دلهای
دعاگویان عقیدت سگال برگشوده این ذرهٔ حقیر که بود و وجود خویش به یمن بخشایش آن آفتاب روح فیض نوال
میداند از بحر و بهای بیمهر فلک که جان گرامی مستمند انست پا لغزی خورده ازین دست بازار زنگستان
دست گرفتار مانده بود که سرانجام قدرت برگرای قلم بنداست والا همان زمان بنگارش تهنیت
سراپا میمنت که از ستایش چمنستان باطن هزاران شگفتگی میباید نفس سعادت بر صفحهٔ چنین می نگاشت
درینوقت قوت دست فی الجمله دست بهم داده باد ای دعا ساحت جاودانی دولت قوی دست میشود

باش تا آفتاب جلوه کند ٭ کاین هنوز از نتایج سحر است ٭ امید که حسن معانی خجسته تاریخی که غلام درگاه بالقای
ربانی منظوم ساخته در هنگام ملازمت از نظر کیمیا اثر گذرانیده بود بصورت شایستهٔ جلوهٔ ظهور گیرد و مسند
دیوانی اعلی بر ذروی و خوبی از وجود مسعود فیض آمود آرایش پذیرد حقیقت احوال غلام سرخانه زاد چه چند
که سایه نشین مظلهٔ عنایت و رعایت برکمال است بموقف عرض خواهد آورد ما صنع الله فهو خیر اگرچه رگ ناتمه چهره
گشای صور معانی رنگ پیرای بزم همه دانی قدسی پیکر نورانی مظهر استاد فیض نهاد پیوسته تربیت گستر باب
ارباب استعداد باد راقم رقیمة الوداد هر چند از دیدهٔ دریافت آن مظهر نور ایزدی مهجور و متروک بود اما
از بسکه مکارم اخلاق فطری ذات خجسته صفات می شنید و در نهان خانهٔ باطن محبت آن محبوب الاحباب
میورزید در عالم حقیقت خود را از فیض پذیران صحبت شریف تصور نموده مترصد حسن اتفاق بماند که دیده
از دیدار سامی روشن سازد درینولا که بمقتضای آنحضور عبور بدار الخلافت واقع شد و از نیرنگی فلک دشمن خو
که جانگذای دردمند انست پی وجود مسعود درین شهر صفائی نیافت داغ حسرت و ناکامی بر دل سوخت
سهر تقدیر چون استقامت خراج ولج خیریت احوال فرخنده مآل سامعه افروز میشود راه تسلی بر خاطر پر اضطراب
گشوده پیشانی نیاز بر جناب قادر مطلق گذاشته می آید که بعون او جل قدرته و اعظم شانه ورود سعادت آمود
باین حدود در ایام مسعود بصورت شایسته روی نماید تا این تشنه لب بادیهٔ شوق از ملاقات آن خضر لقا

یابم

فیض جاودانی اندوزد وچشم عقیدت از مشاهدهٔ نورانی طلعت آن عزیز مصر معنی برافروزد امیدکه این محب را
یکی از ارادت گزینان انگاشته باشند وتوجهی که در تربیت مخلص زاده جی چند مرعی فرموده اند چون بر وفق
سجیهٔ فطرت بلند ایشان این سلوک دلپذیر بر ده ایجا با جمیع مستفیدان وتربیت طلبان مسلوک بوده واعمال
حسنه وامور خیر که ازان یگانهٔ زمانه سر بر میزند نتایج وثمرات معلل بعلل اغراض نگردیده درینصورت این هواخواه
منت برخود میداند وجزای عظیم از بهر آن فرزانهٔ کارآگاه الهی مسألت مینماید زیاده عمر باد در **تعزیت**
درین حدیقه بهار وخزان هم آغوش است زمانه جام بدست وجنازه بردوش است اگرچه از سنوح واقعهٔ هائله
بیکوتهه کامی بهیهٔ عنایت چندگرد کلفت بمرتبهٔ کمال بر صفحهٔ خاطر گرامی رسیده باعث کدورت وملال حال
گردیده باشد اما ازانجا که دانایان حق شناس وفرزانگان حقیقت اساس بر بقای زود زوال اوضاع عالم وثبات
سریع الانقلاب حالت بنی آدم محرمیت دارند یقینیکه باستصواب خرد وبینش واستصلاح فکر صواب گزین در
مقام رضا وتسلیم درآمده چهرهٔ صبر وشکیبائی برافروخته باشند معاذ الله این غلط خوان ورق تحقیق را چه یارا که در خدمت
افلاطون زمانه داستانے از علم الٰهی بمیان آورده لب باندرز گشاید یا در حضرت همه دان فضلی از جهان
معاش ومعاملتی از عالم معاد ارسال نموده در موعظت درآید لیکن بمقتضای رسم ارباب عرف ودلبستگان سلسلهٔ
مجاز وصورت که ترک رسمیات عیب وتمهید عرفیات هنر میدانند این دو کلمه سمت نگارش یافت ایزد تعالی
ذات شریف را بکمال عمر طبعی رساناد بعد محمد صالح میگرداند که این هواخواه بخیر وخوبی در وطن رسید وگوش
هوش آشنایان بتعداد مکارم اخلاق آن محمود الخصایل فضل وکمال گهرآمود گردانید در سفر سراسر نعمت که دست داد
ادراک ملازمت گرامی بود در روزی چند که در خدمت شریف صرف شد بے بدل ثمرهٔ حیات تصور
نمود افسوس از ایامے که بحضور موفور السرور میگذرد دگر بخت مدد نماید دور نیست که درین نزدیکی جبین
عقیدت بران آستان اقبال نشان بساید واز برکات انفاس شریفه بار دیگر سرمایهٔ سعادت جاودانی
فراندوزد درین جهه وزمان آثار مروت ومردمی معدوم هست الحمد لله که درمیان جهان مثل حضرت
بزرگان هستند که از راه جوهر شناسی ما از پا افتادگان را دستگیری مینمایند واگرنه چنین نمی نمود حلاوت
زندگانی بر مردم ناتوان مفقود میگشت مهربانیهاسر شاران چمن طراز معانی در تسخیر دل مستمند آن قدر
کارکرده است که میخواهد بهر حالت از بهره پذیران خدمت ساعی گردد بوسیلهٔ حیلهٔ اسباب کامیابی فراهم
آرد زیاده ازین از مراتب اعتقاد چه نگارد **تعزیت** رقیمهٔ کولاو بزم مرقوم قلم جواهر ریز جیب ودامان آرزو دیگر
گران از دوستی مالامال ساخت درین جهه وزمان که درمیان اهل عالم صورت پرستی محمود معنی شناسی
مفقود است وجود مسعود مثل شما عزیزان ناقد البصر از جملهٔ مغتنمات باید دانست توجهی که در نگارش خلاصپارش

بجناب نواب عمدة الملک بکار برده اند مورد محبت واخلاص برافزود الحمد لله که بندهٔ منشی بآن سخندان
سنجیده بیان چون معنی بیگانه شد واز قطعهٔ زمین وطن که بنسبت گرمی مهرورزان در رنگ زمین
سخن سرسبز ساخته برای اطفال گذاشته آمده است مجموع بال گشت که بحسن معاونت لطف موافقت
پیرایهٔ گلشن اتحاد بدستور معمول بحال خواهد ماند وخلل در انبهای زمیداران مورد تی نخواهد یافت
بعزیزی نوشته میرساند اگرچه بمقتضای رسم وعادت ابنای زمان گنجایش داشت که مراسم
بندگی ولوازم خیرخواهی نحوی که مرکوز باطن صدق مواطن است بتوسط قلم عقیدت رقم بیرایهٔ اظهار
در آید لیکن چون مسند نشینان اقبال این گروه فلک شکوه بنور معنی منور است خوبی گفتار بی حسن کردار
منظور نظر اعتبار نمیفرمایند بنا برآن از حضرت قادر مطلق توفیق میخواهد که این مراتب از زبان معلی ادا ساز دپس از حصول
گرامی ملازمت که در همه وقت بر جمیع آرزوها مقدم بوده بوسیلهٔ استرضای خداوندی اسباب
کامیابی فراهم آرد **ایضاً** بورود اقبال آمود پروانهٔ واجب الاعزاز مرقوم خامهٔ مرحمت طراز که بمعانی
لطیف وعبارت کریم حاشیهٔ لحظ عبودیت مضمون را رشک فرمائی متن صد کتاب بدیع بیان ساخته بود
سر وهوش ارادت سعادت تازه یافت وبوصول خلعت شریفه که از راه نوازش پروری وپرورده
نوازی عطا شده بود سر ودوش عقیدت کرامت بی اندازه اندوخت جبین غلامی بسجود شکر این
عنایات هر زمان بر زمین نیایش گذاشته طول حیات ورفع درجات نواب خداوندی دائماً از
جناب الٰهی بصد آرزومندی میخواهد امید که مجیب الدعوات دعای بی ریای این سراپا نیاز را در پذیره دو فرخنده
اثرش بر جهانیان جلوهٔ ظهور گیرد به شاهزاده عرضداشت حقیر ترین دعاگویان بعد از ادای آداب
ادب وانکسار ذره وار بموقف عرض باریافتگان محفل قدس منزل میرساند که انفاس شبا روزی
بدعای بقای دولت جاوید بهار واعتلای اعلام اقبال پایدار صرف میشود وآرزوی صدق
عقیدت ورسوخ ارادت از حضرت الٰهی مسألت مینماید که گلشن جهان از جویبار عدل وانصاف سلطانی
سرسبز وشاداب وساحت گیتی از پرتو آفتاب فیض وعطای خسروانی دائماً نوریاب باد اگرچه این دعاگو
موروثی بوسیلهٔ اعتقاد باطن خود را در حلقهٔ بهره اندوزان حضور سراسر نور منتظم می نگارد لیکن شرف
ملازمت والا که متکای ارباب سعادت است بهزاران نیاز میخواهد امید وار است که بیاوری
ایزدی عنایت بحصول این دولت بی بدل سرمایهٔ مفاخرت ابدی اندوزد **ایضاً** میرساند که نوید
مبارک فال صعود کوکبهٔ جاه وجلال سلطان جهان اقبال که انشاء الله المتعال تا اتصال بدرجهٔ کمال همین
منوال اوج پذیر باد ابواب بهجت وسرور بر دلهای دعاگویان عقیدت سگال برکشوده واز مهر تیبهان

دولت جاوید مآل اسباب کامیابی و کامرانی فراہم نمود الحمد للہ والمنۃ کہ نخل آمال بیار امید و غنچہ آرزو شگفتن آغاز نہاد زمانہ فیروزی گرفت روزگار بہروزی گزید ٭ بدین مژدہ گر جان فشانم رواست ٭ کہ این مژدہ آسایش جان ماست ٭ ازانجا کہ شرف ذاتی و کمال فطری حضرت بادشاہزادہ عالمیان مقتضی شکوہ والا و مستعد رتبہ علیا است بکرم ربانی و تائید آسمانی اختصاص عنایات خاقانی در پایہ افزائی حشمت سلطانی روز افزون خواہد بود و چون این پیر غلام علی الدوام بدعاے طول حیات و رفع درجات صاحب جہانیان اشتغال دارد امیدوار است کہ در زمرہ حواشی بساط فیض انبساط بحساب خواہد آورد

ایضاً دعاگوے دائمی ذرہ وار بموقف عرض باریافتگان جناب فیضمآب صاحب جہان بادشاہزادۂ عالم و عالمیان میرساند کہ در ہنگامی کہ چہرہ اقبال پایدار بانقلاب اوضاع روزگار در نقاب عین الکمال نہفتگی پذیرفتہ بود و بدین دعاگوے در نورستان سحری دست مناجات بدرگاہ برارندۂ حاجات برافراشتہ طلوع آفتاب جاودانی سلطانی مسالت مینمود الحمد للہ والمنۃ کہ دعاے پیر پاے احقر باجابت پیوست و نوید جان فزاے وصول کوکبہ والا بدار الخلافت و شمول عنایات حضرت خلیفہ الٰہی در اعتلاے رایات جاہ و جلال شاہی سامعہ افروز خواہندگان این روزگشت ایزد جل شانہ و اعظم برہانہ بیمامن ذات قدسی برکات صاحب آفاق ساحت گیتی علی الدوام گلشن چشم جہانیان تا انقراض زمان روشن دارد و صاحب عالمیان سلامت فقیر حقیر بہمان وسیلہ کہ در دار الامان ملتان از حاشیہ نشینی درگاہ سلطانی سربلندی داشت بفضل و کرم خسروانی بمنصب دو صدی و خدمت صدارت و عدالت افتخار یافتہ بدار الامان مذکور قیام دارد و در اجراے احکام شریعت مطہرہ سرانجام مہام و امور مضافہ خدمات مذکورہ بموجب حکم مقدس احتیاط تمام بجا می آرد الحال کہ مقدم سعادت توام کامروائی ارباب عقیدت گردیدہ این فدوی کہ از چندے سال آرزومند چنین ایام مبارک فال بود محض یاوری بخت خویش تصور نمودہ امیدوار است کہ باین دولت خواہ از ملازمت سراسر میمنت مفاخرت ابدی اندوختہ سرمایۂ کامیابی حاصل نماید بجانب بیگم آداب عجز و انکسار بجا آوردہ ذرہ وار بموقف عرض حجاب جناب تقدس نقاب بادشاہزادی جہان و جہان صاحبہ عالم و عالمیان میرساند کہ بورود مسعود کرامت آمود نشان عالیشان مرحمت عنوان احراز سعادات ابدی و ادراک مباہات سرمدی نمودہ فرق ادب و افتقار بفرقدان عزت و افتخار سودہ بتقدیم سپاس خداے جل و علا و اداے شکر الطاف حاجبان سدہ علیہ تر زبان گردیدہ و بدعاے دوام دولت قاہرہ و خلود عہود خلافت باہرہ و سلامتی ذات قدسی القاب اللہ تعالیٰ زیادہ ازانچہ سابق میعاد است اشتغال ورزیدہ امیدوار است کہ انشاء اللہ العزیز ہمیشہ مورد عنایات عالیہ و مہبط مراحم متعالیہ خواہد بود و در زمرۂ

دعاگویان دایمی محسوب خواهد شد بشاهزاده دعاگوی قدیمی مطلب بعرض حاشیه‌نشینان محفل فیض منزل
میرساند که در هنگام تشویش بدن مبارک این خیرسگال پیوسته در نورستان سحری اشتغال بدعا میداشت
و هرگاه مژدهٔ صحت مزاج و ابتهاج از دلهای خلائق روح حزن و ملال نمود چبین شکر و سپاس بجناب ایزد متعال نهاد امید
امید که لمعان کوکب جاه و جلال سلطان بلند مکان براوج دولت و اقبال از عین الکمال ایمن باد و بعد ازین
هیچ رهگذر غبار کدورت بر آئینهٔ ضمیر خورشید تنویر مرساد صاحب جهانیان سلامت نقیر حقیر از چندگاه در
نشیمن وطن زاویه نشین است و چون درین ایام فرخنده فرجام آرزوی خدمت خاقانی بسیار بالیده و
تمنای ملازمت سلطانی بافراط انجامیده لهذا عزیمت چنان ست که عنقریب رهگرای دار الخلافت
گردیده کامیاب سعادت جاودانی گردد که ز بزم قرب تبقصیر خویش محرومم * دگر نه حلقهٔ ازین خانه
نیز بدرنیست * انشاء الله العزیز حصول این مطالب باین دولت خواه جانفزای نماید و چشم عقیدت
از دیدار نور بار روشنی پذیرد ایام سلطنت جاودانی باد خط فلان که از عمدهٔ مرزبانان آنصوبه سعادت منصوبه
است وکلای خود بجهت عرض مطلب و صورت معاملت که مردم زمینداران را اکثر اوقات بدربار جهاندار
رجوع می افتد بدار الخلافت فرستاده و میخواهد که بخدمت گرامی متوسل بوده قاعدهٔ خدمتگاری و فرمان
بُرداری درگاه خلائق پناه روز افزون سازد بدین تقدیر یقین حاصل است که آنچه وکلای مذکوره
معروض خواهند نمود بمقتضای صدق بندگی و اعتقاد آنان بجناب قدسی آئین شفقت و مهربانی مرعی
خواهند فرمود خط نگارین نامهٔ محبت طراز مرقوم کلک نادره پرداز که از شگفتگی عبارات رنگ بسته و
برجستگی مضامین برجسته برگ و ساز دلگشا و ساز و سامان جانفزای در بر داشت در زمان سعادت
اقتران ورود نموده جیب و دامان آرزو ببهاران گل نشاط مالامال ساخت * رسید از دوست
مکتوبی برنگ غنچه سربسته * چو بازش کردم از رنگین مضامین بود گلدسته * مریزاد آن بنان و دهن
ناناوان نی خامه * که زد این دست صورت یاب شد معنی برجسته * الحمد لله و المنة که استقامت و عافیت
قرین ذوات بابرکات است و جریان حالات بر وفق دلخواه میشود امید که خیر و خوبی علی الدوام شامل
حال فرخنده مآل باد دوست پیر یار را همه وقت مشتاق داننده بارسال رسل و رسائل بهمین آئین
شادان و فرحان ساخته اینمعنی را موجب ازدیاد مواد دوستی تصور نمایند خط یقین که بنیان مراتب
اخلاص و اتحاد دوستان یکدل اند سجیهٔ رضیهٔ آن رموز دان عالم صورت و معنی دوراست اما خاطر
محبت سرشت اجازت نمیدهد که تنها با خلاص باطنی اکتفا نماید و راه ارسال صحائف دوستی فیمابین
مسدود باشد اگرچه فی الحقیقت اصل همان ست اما چون صوفیان ذو العین ذو العقل را شهود معنی

وصورت آنمعنی نگار میباید محاکات نمیقه گرامی را چون حکایات ملاقات صورت تصور میکند ناگاه اگر رسیدن نامجات
فرح بخش از سبب موانع روزگار ناهنجار در حیز تراخی می افتد از شدت انتظار حوصله ارباب وقار وتمکین خود
میرود وآرزو مضطرب ومطلب دل پرده نشین ❊ تا یکی حوصله پیرامن تمکین گردد ❊ واگر راست میخواهی
اینهمه اضطراب برای حصول نامه عظامی انجامع کمالات از استحکام اساس مودت باطن است **مصرع**
که ظاهر نیست جز عنوان باطن لاجرم ❊ در هنگامی که پاره از مشغله امور ادنی فراغ دست دهد بدو کلمه حقائق آمیز
مسرت پیرای وراحت افزای خاطر دوستان شده باشد **ایضاً** ایزد تعالی آن دوست بنوی چمن خلت
وآشنای بسید باغچه اتحاد ویکتائی بلبل بوستان فضیلت گوگرد سرخ ولعل سپیدکان معنی را بر حسب خواهش ما
خیر طلبان دارد فقیر جان علی را زیاده از خود بخود مشتاق ومستهام تصور نمایند متاع خورش نمائی ولایت سخن
که بر دست قاصد صبا آثار فرستاده بودند رسید خانه هوش ومکان عقل از نزول آن چون از رنگ
مانی صورت نگار پرنگار گردید الحمدلله علی ذلک مشفقا از مکث فرستادن اخلاص نامه مسطور بود پوشیده
نماید که گردش این دائره مینا رنگ دو لحظه احدی را بر حالت خود نمیگذارد و پیوسته از حوادث افشانی
سبک نمی سازد تا سوخته دلی بهم نشینی بخاطر جمع دو کلمه از پریشانی خود یا از استقلال استقصال دست
حقیقی ارقام نماید واگرنه خدا آگاه است که هیچگاه در مراتب حفظ الغیب فتوری واقع نیست ویک
ونامه اخلاص نما ارسال داشته ام اما این هم از وضع باستانی روزگار است وانجا رسیده بر ارنده
حاجات قطع وسایط نامه وپیغام میخواهد تا بزم مجالست صوری آراسته آید **شوقیه** میگرداند که نهال اشتیاق
ملاقات گرامی چندان بالیده است که با حافظه ترجمان در نمی آید وکدورت جدائی چنان کلفت انگیز گردیدند
که در قالب بیان نمیگنجد ❊ گر آشکار کنم در جهان نمیگنجد ❊ محبتی که مرا با تو در دل تنگ است ❊ ولهاسے
اهل مودت وصفا در شرح داستان محبت وولا بمقتضای القلب یهدی الی القلب هر چند محتاج بزبان
قلم نیستند لیکن استیلای شوق مواصلت جان افزای اختیار این می آرد که خامه بنامه آشنا شود ودر
فصلی از باب الابواب دوستی بدیباجه اعلان رود ومشکل اینست که آنچه در دلست بزبان نمی آید وچه
بزبان می آید اظهار مراتب شوق را نمی شاید خلان حرم از جناب ایزدی مسألت مینماید که عنقریب شاهد
مقصود را بوجه احسن چهره افروز کامیابی سازد وسینه محبت گنجینه را از انگدار هجران وا پرداز **دایضاً**
اشتیاق گرامی ملاقات افزون از اندازه شرح وبیان ست وخاطر محبت ناظر اورا که آنرا بهمه قوت
خواهان ترجمه الشوق را که برسم ابنای زبان در کسوت عبارت متعارف می آرد وصورت مدعا از
نقاب چهره بر نمی دارد واگر بعور معنی پرستان بخلوت کده بازنیگذارد واستیلای تقاضای حصول بهجت

سامی حوصله را به بیتابی مے سپارد اما حاکم مطلق را سپاس که دلهاے دوستان کامل الاتحاد را که از غایت صفا حکم آئینه میگیرد در اظهار اسرار محبت بداستان طرازی محتاج نمی سازد و ضمائر احباب صافی الولا را که از کمال استجلا خاصیت جام جهان نمای پذیرد در انکشاف تصور صفحهٔ باطن زنگ آلوده نقش و نگار خامه نمیگرداند برین تقدیر کدام جزو صحیفة الشوق تواند بود که برخاطر مهر اشراق آن یگانهٔ عالم وفاق پرتو انداز نشده باشد از حضرت مسبب حقیقی مسألت چنان میرود که عنقریب ایام جدائی بسر آید و شاهد مقصود که چشم مشتاقان بازبستهٔ جلوهٔ ظهور اوست بوجه احسن رو نماید تا بهنگام مواصلت بهجت پیرا وصول مراسلات را مترصد و اعلام کار و خدمت را منتظر است

ایضاً میگرداند که اهل مودت و صفا که دلهاے ایشان از غایت استجلا که حکم آئینه میگیرد اگرچه در میان مراتب دوستی محتاج بنامه و پیغام نیستند لیکن بتکلف شوق مفرط که بنا بر ادراک ملاقات بهجت آیات خاطر مشتاق را همیشه در اضطراب می دارد سطرے چند می نگارد که از تاثیر جدائی و وحشت تنهائی چه نویسد و تا کجا تواند نوشت که هرچه بر دل میگذرد بر زبان قلم نمی آید و آنچه در عبارت می آید اداے مقصود نمینماید محبت گواه است که از مفارقت آن ملاذ مهربان چندان کدورت و ملال دارد که حمل آن را اگر از کوه الوند می شمارد آرے دلی که خو کرده صحبت روح بخش دوستان یکدل است در شهرستان غربت که از متاع نشاط خیال است چگونه کلفت پذیر نباشد امید که مدت حرمان و ایام هجران زیاده برین امتداد نکشد و این سفر عافیت اثر بفتح و فیروزی لشکر اقبال پیکر سپری گشته دریافت مواصلت گرامی بخیریت و بهروزی روزی زیاده شوق است

ایضاً هجران دل آشوب کاش در عالم امکان ظهور نمودے تا جان وصلت دوست از قید کلفت آزاد بودے رویت عزیزان که بر دوام میماند از نظر غائب است و آنچه دیدن را نمی شاید هر زمان حاضر آمدی وضع فرسوده روزگار همین است که دو همنشین را یک نفس بحال خود نمیگذارد و هر صورت برعکس برقرار پیدائی نمی آرد **مصرعه** من در چه خیالم و فلک در چه خیال ∴ بهرحال از حضرت ایزد متعال مسألت میرود که حجاب دوری برداشته ملاقات گرامی بوجه احسن چهره افروز سازد و دلهاے مهجوران را از کدورت جدائی رهائی داده در مقام مقارنت نشاط اندوز گرداند

ایضاً بهارستان دولت و جاه شرافت و معالی پناه نجابت و شهامت دستگاه نقاوه خاندان عز و علا صفاوه دودمان مجد و اعتلا دایما شگفته و خندان و سرسبز و ریان باد بعد از ابلاغ دعوات مصادقت آیات مرفوع خاطر خطیر و باطن منیر میگرداند که نگارین صحیفهٔ یگانگی و رنگین نسخهٔ یکجهتی که مصحوب فلان ارسال یافته بود رسید موجب فزونی موالات و وداد و مستوجب افزونی مصافات و اتحاد گردید بمقتضاے یکرنگی و یکتائی

ایمای از استقامت واستمداد واشاره درباره اعانت وامداد رفته بود از انجاکه نظام حال وحصول استقلال آنعمدۂ ارباب شرف وکمال در هر وقت نصیب العین ضمیر مودت تخمیر است انچه بایستی بوقوع آمده و هرچه باید انشاء الله بفعل خواهد آمد لازم آنست که بشناخت قدر مهربانی و دریافت مرتبۂ قدر دانی جذب مزید جمعیت وجلب زیادتی طمانیت نمایند وگذارش اخبار وآثار احوال عافیت اشتمال که ناگزیر نشار محبت است واجب شناخته در هرچند گاه رقیمۂ الوداد ی متضمن چگونگی اوضاع قرین میفرستاده باشند سفارش شجاعت شعار فلان باراده بندگی درگاه عالم پناه در معسکر فیروزی اثر میرسد از انجاکه انتظام سلسلۂ حشم وسپاه متعلق بصواب دید ذات خجسته صفات است چشم آن دارد که بوسیله خدام از نظر منور بگذرد و درین صورت یقین حاصل که چنانچه صلاح دولت روز افزون خواهد بود توجه ومهربانی بحال موی الیه مرعی خواهند فرمود زیاده بهجت وکامرانی باد ایضاً چون بظهور پیوست که فلان از مردم غرت خواه است وبی علاقۂ زراعت به آئین مردم خوش نشین دران محال سکونت دارد لهذا قلمی میگردد که اگر در مواد حساب وامور مقرون بصواب بآن مشیخت مآب رجوع آرد حضمانه میکرده باشند که در جا ومکان مالوف برفاهیت بگذراند ایضاً چون جاگیر اینجانب در پرگنۂ فلان تنخواه شده وظهور این حسن اتفاق در خاطر دوستی دوست ذریعه اند دیاد مواد قدم مودت متصور گردیده درین صورت یقین حاصل است که هر باب چه در قسم دهات وچه در سائر امور مرجوعه عامل آنجا متوجه وملتفت بوده ومراتب حفظ الغیب زیاده از حضور منظور داشته مراعات لوازم محبت وموالات خواهند نمود زیاده زیاده است ایضاً چون این از جاگیر دوستدار پرگنۂ فلان تنخواه گردیده از مقتضیات حسن اخلاق ذات شریف وخصوصیات محبت ووفاق که فیما بین متحقق است ترصد چنان دارد که در امور مرجوعه گماشته محب مراعات لوازم دوستی بهمه وقت نصیب العین خاطر گرامی خواهد بود تا محبت مواد موالات خواهد افزود شقه رقیمه تمهید تکلفات عرفیه که طریقۂ ظاهر پرستان است مغایر مقتضیات خاطر دوستی دولت انگاشته وشرح مراتب شوق مواصلت نشاط افزا که چون تعداد مکارم اخلاق آن عنوان صحیفۂ محبت ووفاق زیاده از اندازه وبیان است توجه آن ضمیر مصفا که سراسر اتحاد است واگذاشته بنگارش مدعا که ناگزیر نشای تعلق است تصدیع میدهد ایضاً خان مهربان من زبان قلم در گذارش داستان دراز هجران کوتهی می پذیرد وپهنای نامه در نگارش ترجمۂ الشوق بی پایان تنگی مینماید شگرف حالتی ورنگین صحبتی که راقم میخواهد ماجرای ایام جدائی برطراز دو آلات کار از عملی که خاصۂ آنهاست پهلوتهی میسازند درینصورت ناچار میباید دران این برگردانید وادراک آن بوجدان ضمیر نهفته دان سپرده باظهار مدعا که مستلزم نشاء تعلق است دا پرداخت فقره ورود نامه گلدستۂ تازه طرانه

آراستهٔ کلک نادره پرداز که از جوشش بهار معانی نکته فریب سخن نهان بو و آب و رنگ الفاظ نکته سنجان
را دلفروزی بینمود و در زمان شگفته تر از صبح عید مسرت اندوز و ساعتی فرخنده تر از روز نوروز نشاط پیرای
خاطر احباب گردید **ایضاً** گلدستهٔ گلشن یگانگی در خجسته هنگام رسید نسیم عنبر شمیم محبت و یکجهتی که از مصادر
مجاری آن مجموعه دوستی میوزید نکهت عشرت و انبساط بمشام مودت مقام رسانید اخلاق آنعزیز مصدر
یکدلی در نظر اخلاص منظر دائما جلوه گر است و خوبیهای فطری ذات شریف همه وقت پیش چشم خاطر
اتحاد پرور حاضر در اظهار توجه گرامی که شامل حال دوستان است چه توان نوشت **ایضاً** نامهٔ شریف
که شرف نامهٔ احباب بود در رسید در نیوقت که دولت متوجه شما است و اقبال رو بشما دارد مقتضای خرد
دوربین آنست که هر کس بمطلب و غرض خود بتکلف حرفی مذکور کند از روی فهمیدگی بغور آن رسیده
آنچه نزد عقل صواب اندیش مستحسن باشد بعمل آرند و عنان اختیار بدست ارباب غرض نسپارند **ایضاً**
صحیفهٔ انیقه نگاشتهٔ کلک مودت سلک که سراپا بعبارت دلاویز بیان مراتب یگانگی و یکجهتی رنگین تر از
نسخهٔ ارژنگ و از آغاز نگارخانهٔ چین و فرنگ بود در زمانی که زبان از آن کسب سعادت مینمود
بهجت ورود ارزانی فرمود و خاطر تودد مآثر از مشاهدهٔ آن دستمایهٔ جانفزای و بهین پیرایهٔ دلکشای اسباب
جمعیت ظاهر و مواد شگفتگی باطن فراندوخت **ایضاً** در دل هزار گل شگفانید نامه‌ات ؛ خاصیت وزیدن
باد بهار داشت ؛ چهره پرداز صور افلاک و نقش طراز صفحات خاک که بقلم ابداع هزاران رقم بدیع
بر صفحهٔ اوراق کائنات اختراع نموده باشد تعلیقه نویس سرخط دولت و اقبال و عنوان پیرای صحیفهٔ
عز و اجلال مسندنشین امارت و ایالت پایه افروز صفوت و جلالت عارج معارج ابهت و کامرانی صاعد مصاعد
شوکت عظیم الشان خان بلندمکان عالیجاه مخلصان امیدگاه باد بعد از اظهار مراتب خیراندیشی و هواخواهی
که مستلزم طریقهٔ اخلاص خاص و متضمن وظیفهٔ صداقت و اختصاص است مکشوف رای مهر نشان و مشهود
خاطر صبح توامان میگرداند که مفاوضه واجب الاعزاز لازم التکریم در زمان مسعود و هنگام محمود بهجت آمود ورود
ارزانی فرموده باعث ازدیاد مواد محبت و اعتقاد گردید **ایضاً** خاطر تمام وفاق از جوشش اشتیاق گرامی
ملاقات مالامال است و توقع انجام ایام دی باد هجران و ابتسام بهار مواصلت جان افروز عنقریب
الزمان بپیام رسان حصول امانی و آمال ایزد متعال فتح الباب مقصود بوده بهبود آئین سراپا سعود روزی
گرداناد و محب مشتاق را هرچه زودتر بادراک لذت صحبت لازم المسرت بکام دل رساناد **ایضاً**
شوق دریافت ملاقات گرامی بافراط اتحاد انجامیده و تمنای ادراک دیدار بهجت آثار خاطر مشتاق را
مضطرب گردانیده حق جل و علا حجاب جدائی از میان رفع نماید تا دلهای بیتاب از بیطاقتی برآید

ایضاً شوق را پایان نیست و هجران را درمان نه دل مشتاق را خواهش دیدار است و شاهد مقصود در کنار طرفه حالتیست که آنچه خاطر میخواهد بدست نمی آید و هرچه نمیخواهد رو نماید **فقره سفارش** شیخ فلان مرد مستطیع کارآمدنی و معامله رس است وارزوی خدمت ایشان دارد توقع که رهنمون را سه خود پیرایه اقبال و قبول خواهد یافت **شوقیه** گزارش شوق و آرزومندی اگر بمحول بر بهیات نباشد شمه ازان در حیز بیان توان آورد بر صفحه سیاه صورت ظهور میگرفت ازانجا که مراتب اخلاص و اعتقاد قلبی بر وجدان نانوشته خان مخدوم همدان ظاهر است اواسے آنرا بزبان بیزبانی اولی دانسته تحریر مدعاے پردازد **وایضاً** مراتب شوق و اشتیاق متجاوز از حد بیان ست و انتعاش و انبساط خاطر محبت ناظر ازین رهگذر که ملاقات گرامی انشاء الله العزیز عنقریب الزمان چهره افروز کامیابی میشود زیاده از احاطه ترجمان است لهذا شرح این داستان مقصود الانتها بوجدان ضمیر نانوشته خان ملاذ الاحبا حواله نموده بتحریر مطلب واجب الاداء می پردازد محمد حسین منشی ابتسام صبح دولت و اقبال و اهتزاز عز و اجلال عمده دودمان مجد و کمال نقاوه خاندان فضل و افضال رنگ افروز گلشن سخن بدیع رقم نادره فن سنجیده جاه و نظام مخدومی تبایید ایزد متعال بسیار سال با هزاران فرخی و فیروزی و سعادت و بهروزی متقرون بوده نخستین بر ذات مصدر حسنات و بعد ازین بر دوستان و هواخواهان ایشان مبارک و میمون و خجسته و همایون باد فراوان دعوات محبت سمات اهدا نموده مکشوف خاطر خطیر و ضمیر منیر میگرداند که چون پیش ازین بظهور پیوست که خدمت دار الانشاء حضور ساطع النور از پیشگاه عظمت و جاه و بان جامع الکمالات صوریه و معنویه اختصاص پذیرفته میخواست که تهنیت نامه برسم اخلاص مندان صداقت آیین ارسال خدمت شریف نماید لیکن بنا بر چیز ناسنجی اقدام در سواد هی دور از قاعده شناسی میدانست درینولا که از هر دم معتبر تحقیق انجامیده و خاطر دوستدار نشاط اندوز گردید لاجرم عذر تقصیر مافات از خلق وسیع ملاذ الاحباب میخواهد و مضمون صدق مشحون القلب یهدی الی القلب صحیفه مودت محتاج بدیباچه اظهار ندیده دران باب رجوع بقلب سلیم و لوح ضمیر مستقیم می آرد که عزیزے گفته **شعر** دلها همه در نشیمن راز به یکدگر اند بر نواند از چه ازین رهگذر الفت و محبت و سرور دست داده که در بیان نمیگنجد باجمله اوقات بذکر جمیل حضرت ایشان میگذرد و از نوبهاے فدا هی خدام امید وار حفظ الغیب میباشد یقین که پاس مراتب و مراعات حق صحبت و معرفت نصب العین خاطر حق پرست خواهد بود و به امانت خان ذره وار بموقف عرض منتسبان جناب جاه و جلال مسند نشین امارت و اقبال صاحب دو جهان خدایگانی میرساند که پروانه واجب الاکرام مرحمت ارتسام در جواب عریضه پیر غلام به خجسته هنگام غر

ورود بخشید فرق مفاخرت فدوی باوج فرقدان رسانید و سفارشی که در حق خانه زاد جی چند به نواب
مدار المهامی مرقوم قلم فیض رقم شده بود باعث مزید عزت و اعتبار گردید کارسازی خانه زاد بمیامن لطف
و کرم خداوندی بوجه احسن رو نموده و نواب فرشته نهاد که هم بارث و هم باستعداد شایسته منصب
وزارت است بکمال مهربانی مرعی و بند و دل فرمود و آینده نیز امیدوار است که بوسیلهٔ جمیلهٔ نگاشته شریف
رعایتی مزید عنایتی شامل حال دعاگویان دایمی خواهد شد ایزد تعالی سعادت قدمبوس گرامی باین
نیازمندان عقیدت کیش بزودی و خوبی روزی کناد **شیخ ابو نصر** نیازمند منشی بذریعه رسوخ اعتقاد
بعز عرض منسوبان جناب فیضمآب دولت و اقبال خداداد مصدر اخلاق الٰهی مقرب حضرت والا شاهی
قبله گاهی میرساند که چون سنة الله برین جاری شده که مهمات عالم تعلق بسبب ساخته شود تا قاعدهٔ
افاده و استفاده تمهید یابد برین تقدیر بالقاے او سبحانه و تعالی عزیزی در زمان پیشین بعلاقه
رابطه موروثی حال پرداز این جزو ضعیف گردیده اکنون بمقتضاے انقلاب اوضاع ایام پاے
آلعنه نیز در میان نمانده و بزرگی که از کمال فطری و حوصلهٔ سخن شناسی کامبخش مستعدان نکته سنج تواند شد
بدون نوازش عالی درجات مشهود و معاین نمی شود لهذا پناه بمطلع بر و احسان خداوندی آورده
معروض مینماید که چون درین زمان چراغ فضل و علم بلمعات طور افاضت حضرت ایشان روشن
ست و دور بینان بلند فطرت را از اختیار کردن امور دنیوی که سراسر خارستان است پاے
آرام شگاف غیر از پاسبانی و لهاد انتظام احوال جهانیان پیش نهاد همت نمیباشد درینصورت
اگر خاطر مهر آگین که شخص دانش را جان و جان خرده را توان است نظرے که آفتاب بخاک مین کند
برین ذرهٔ ناچیز می انداخته باشد هر آئینه که تخم احسان را زمینی قابل است و الله یحب المحسنین
به محمد میر بعد اداے آداب ادب و انکسار ذره وار بموقف عرض منسوبان جناب حقائق مآب مقتداے
علماے ملت و دین پیشواے عظماے کشف و یقین عمدهٔ ارباب العلم و العین حاج الحرمین الشریفین
عالم علم ربانی مورد تجلیات سبحانی صاحب و قبله خدا آگاه میرساند که از هنگام مبارک مقدم سعادت
توام بدار السرور برهانپور اگر چه از رهگذر عدم حصول ابواب عرائض عبودیت آئین خاطر عقیدت آگین بے
اندیشهاے حیرت قرین بود و لم آن غیر ازین که فدویت سرشت نیز در گروه کافر نعمتان ناسپاس محسوب
شده باشد بیرامن خیال نمیگشت لیکن درین ایام خجسته فرجام که در میان مکتوب مخدومی مولوی محمد تقی
سلمه الله تعالی برشحات سحاب قلم افاضت رقم از بهر توقیر و تکریم این جزو محقر مانند آبحیات از ظلمات
دوات صفت حرمان پذیرفته کلبهٔ احزان اخلاص نشان را شاداب گلستان بهجت و شادمانی گردانید که در ساحل

زمان جدائی از خدمت بابرکت و کلفتهاے جور و جفاے سفہاے بیمروت باتمام محو و منسی گردید ه
نورے از روزن اقبال در افتاد مرا ٭ که زان نمائده دل شد طرب آباد مرا ٭ الحمد لله علی ذلک که عنایچه بسابق
ایام استشمام روائح فوائح طیبات انفاس علوی خرام و نتائج کلام حقیقت نظام باطن افروز شده بیشتر قدم
بندگی را کمال استحکام بخشیده بود درینولا مشاهده تمنیق افادت تنسیق که بعینه از مطالعه شاه عالم پناه مد الله ظلال العالی
شرف اندوز شده فرق عزت و افتخار ذره خاکسار بذروه علیین رسانید مواد رسوخ اعتقاد بدرجه اقصے
برافزونه مصرعه انهماز تو آید و چنین ها تو کنی ٭ بانداز عنایت بیکران که زیاده از حوصله استعداد عبودیت
بنا و بود و بدون آنکه جان و دل را قربان خاک آستان فیض مکان سازد بر چیز دیگر دست قدرت نیافت
و بقول عارف که قائل بوحدت وجود بوده در تحفة الاحرار درج فرموده کثرت صورت زصفاتست
و بس ه اصل همه وحدت ذاتست و بس ٭ بالیقین معلوم نمود که تباین عنصری قالب و تنوع دین
و مذهب در دیده اهل یقین مانع یگانگی نمیگردد و چشم حق شناس متحقق در مشهد تکوین و ایجاد اگر از پایه
انجمن فرق و امتیاز گذر ناکرده برمرتبه خلوت کده جمع و اتحاد بتقید کار مثل ما ابجد خوانان لوح تعلیم بدین
نحو صورت نمی بندد و الله تعالے این دو نخسته را علی الدوام سایه نشین مظله بر و احسان خداوندی دارد
و عنان توجه سامی نمود و تربا بطرف معطوف گرداناد ه متغور جز سخن چیزے ندارد و هر که پیش اهل معنی
هدیه آرد ٭ تاریخ جمیمنت پیوند میخواست که وقت ادراک ملازمت گرامی از نظر کیمیا اثر بگذراند منظوی
درین رقیمه ارسال داشت گزارش احوال دولت اشتمال اگر مطابق واقعه خواهد بود خاطر معارف آگاه از
واردات نورانیه سماویه تصور خواهد فرمود و الا از خیالات ظلمانیه دل بستگان هواجس نفسانیه یا لقابه
میرساند که سابق خط عبودیت نمط متضمن تهنیت مقدم گرامی بوساطت مخدومی مولوی محمد تقی حیو ارسال
خدمت سامی نموده بود و ثانی الحال از مولوی معز الیه ظاهر شد که خط مذکور شرف پذیر مطالعه خداوندی
گردیده اما جوابش نرسیده و پیداست که درین هنگام خاطر حقائق مظاهر بنابر سنوح قضیه غم اندوز پرده نشین
ستر مغفرت صبیه قدسیه مکدر و ملول خواهد بود که بیان مبارک به تحریر پاسخ آن التفات نمود خدا گواه
است دولهای آنا آگاه که سینه عقیدت گنجینه غلام درگاه ازین راه چه کلفت و الم کشیده خاطر اشک ریز میخواهد
که بعضے معقولات که در تسکین اوجاع درونی واقعه است درین سانحه جگر خراش بیند نگارد لیکن چون میبیند
که خطاب باکیست میداند که حاصل گفتگو جز تحصیل حاصل نیست چه آیاتی که در شان صبر کنندگان نازل است
همه در پیش نظر دوربین مخدومی الانامی خاطر حق تعالی صبر جمیل عطا فرماید که مقتضاے غنچه بشریه زوال
خصال ملکی لازم نیاید لبید گفته و بعیب میداند شعر ما المال و البنون الا ودیعة ٭ ولابد یوما ان یرد [illegible]

بتوفیق ایزد سبحانه و بخواست و رفته رفته زنگ رستگاری روباز ماند گا نزا وسیلهٔ آگاهی و بیداری باد و سر در سران
عالم سلامت باقی اظهار شوق پابوس که خود جمیع آنرو رواست درین تهیه ترک ادب شناخته و شهادت آنرا بضمیر نهفته دان
حواله ساخته بمدعا پرداخته است سایهٔ اقدس گم مباد از سر با به بسط الله ظلکم ابدا ما بشاهزادهٔ زاویه نشین کنج گمنامی
که بداغ غلامی درگاه عالم پناه جبین افروز است فرق عبودیت بر زمین عجز و انکسار نهاده و ناصیهٔ عقیدت را بسجود خاک آستان
سپهر توامان جلاے جاودانی داده بآئین فدویان که نثار جان در سبیل بندگی تسلیم نیاز و تصمیم قلب در طریق
فدویت رکن ایمان وادای نماز دانند و طواف آستان قدس نشان پیر و مرشد را کعبهٔ حسنات و حج اکبر
خوانند بموقف عرض فیض پایان انجمن جلا نشیمن شرف اندوزان محفل ملائک منزل که همین نمونهٔ حضرت واهب
النعم و گزین قرینهٔ عرش معظم است میرساند که در فرخنده ساعتی و خجسته زمانی که سعادت بر خویشتن میبالید
و میمنت شگفتگی میورزید دولت چهرهٔ حضور می افروخت و اقبال سامان ظهور می اندوخت منشور
ساطع النور لامع السطور معنون بلقب تحریر خامهٔ خاص ید بیضا خواص که جان عبودیت اقتباس فداے
هر حرف نورانی لباس با خلعت فاخرهٔ مرحمت طراز که برگ و ساز بلند اختری و فیروز بختی در بر داشت
سایه ورود و مکرمت آمود افگند فرق عزت و افتخار ذرهٔ ناچیز باوج فرقدان بر افراخت و مضامین الطاف
مشحونش که چون فیضان فضل و کرم بر دوام ایزد جهان آرا و انعام عام رحمت پیام او جل و علا
افزون از اندازهٔ ادراک عقول و افهام بیرون از احاطهٔ افکار و اوهام است جان ناتوان را که از
جفا کاری فلک کج گرا شکایت بینمود مملو سپاس بیقیاس عنایات بیغایات عالم افروز گردانیده تقدیم مراسم
استقبال و آداب تسلیمات کامیاب سعادت جاودانی ساخت خاطر عقیدت سرشت که بمقتضاے سرنوشت
بالم محرومی حضور فیض گنجور مثل برگ خزان دیدهٔ زار و نزار و برنگ آئینه پریشان کار شاخ در شاخ بود از
ورزش نسیم بهار چمن زار عطیات حضرت والا شاهی و جذب دستی نوازشهاے بمنتهاے جناب عالم پناهی
چون سبزهٔ نو دمیده شاداب و تازه و چون پنجهٔ آفتاب گلدسته بر بسته گردید در برابر گوناگون تفقدات
و مراحم قدسی قلم کار دست قبال که هر لفظش بهزاران معنی چون دم عیسوی شخص افسرده را روح پروری
میکرد و هر معنیش چون ارشاد معنوی دل صنوبری می بخشید هر چند که دار خانهٔ لوح و قلم گشت عبارتی وانی که حق
شکر نعمتهاے بیدریغ بر گزارد و در عالم حق گزاری آنچه شاید بجا آرد نیافت ناچار تن بعجز داده و سر بپاے
نارسائی نهاده زبان قاصر البیان را بهره یاب دعا گردانیدن لازم شناخت که شعشعهٔ مهر انور فروغ
پیراے سپهر است و طلیعهٔ صبح صادق کوکبه آراے مهر ساحت اقلیم و فسحت روی زمین از انوار چراغ
دولت و اقبال جاوید تا آل گیتی پناهی روشن و فروزان باد و در جواب بسته سرمنچه نمط نامه رسید.

باز کردم گل خندان گردید گلدستهٔ گلشن یکرنگی و یگانگی مجموعهٔ بخردی و فرزانگی که بمعانی دلگزین و عبارات رنگین از بدایع بیانهای اعجاز خسروی بادمیداد و در اوائل فصل بهار کر اعتدال مزاج و طراوت دماغ گرمی بخش هنگامه سخن بود و نسیم عنبرشمیم نکهتی بمشام محبت مقام رسانیدند و فوائح روائح اہلیت و مردمی که از سطاوی فحاوی مشکین خط نورانی سوادش حسن روش فرانموده جیب و دامان آرزو عطرآگین می ساخت بیان رسان خاطر شگفتگی و دلکشائی گردید از جودت ذہن وحدت طبع و اصابت فکر و ربط کلام جادو نظام برنگارد یا از خوبی معاشرت که بمقتضای استیناس و استجاب بے سابقه معرفت خود بخود بانی مبانی اتحاد گردید اساس دوستی را پایه براوج کرسی نهاده اند برگزارد باجمله خط نیاز نمط بعینه در نظر جوہریان بازار سخندانی و مقومان بارگاه خسروانی درآرد ہمگنان متفق اللفظ والمعنی پسندیدند و آفرین و تحسین براندازه ہای بلند و اراده ہای ارجمند ایشان نمودند رب الارباب در عالم تعلق و اسباب که در نگاه دوربینان برگ و سازش چون سایهٔ بان سحاب و نقش برآب ناپایدار ایست علی الدوام بہ نشار تجرد و ذوق تحقیق سرخوش دارد و از بہر تحصیل و سرمایه معیشت باوجود علاقهٔ اہل و عیال که بالفعل مستلزم و متلازم وقت و حالت پائے سعی نافرسودن موجب استعجاب و استغراب عظیم میگردد اگر برہبری کامل خود روے توجه بدر بارگیتی مدار می آورند ہرآئینه اقبال پیشکار و دولت درکنار میبافتند و از ترک علائق دنیوی بظاہر بانقطاع معنوی در باطن حلاوت بیشتری اندوختند بہرتقدیر ایزد متعال از آنچه خیر معاش و حسن معاد بوده باشد مقرر و مقدر گرداناد بحق الحق واہله الامجاد

در جواب رقیمه دلپذیر بامسوده محمدت حکیم النظر عدیم النظیر مقرب جناب سلطانی قاضی محمد میر سلمه الله

نگاشته کلک گوہرین تحریر سرو سرافراز حدیقهٔ سخن اعجوبه طرازنادره فن نشاط افزائی من حیران انجمن ہستی گردید گوہر قابلیت و استعداد آن والا نژاد سنگین بہتر از انست که بمیزان بیان توان سنجید حسن منطق و لطف کلام میباید که از عہده چنین معانی بدیع و عبارات فصیح برآید این کج مج زبان ہیچمدان آن قدر سرمایه حرف سرائی ندارد که متصدی جواب آن قسم نامہاے خرد فریب تواند شد لیکن بمفہوم قول عزیزی که گفته است

ـه متاع دوستی پیش آر گرسنگ و گہر باشد ❊ محبت می پذیرد ہرچه از عیب و ہنر باشد ❊ کلمهٔ چند بطرز ندرت دوستانه مینویسد که باینهمه جودت ذہن وحدت طبع و کمال آشنائی بسخن طریق رنگین نگاری باختصار میر انار الله برہانه چرا اختیار کرده اند چون در سنگلاخ استعارت و ایہام فکر خوشخرام باشد انکار میشود لہذا دولتمندان این جزو زمان ہرچند دستگاه علمی داشته باشند بمطالعه این گونه سخنان جادو نشان دل نمیه ہند بلکه استکراه پذیرفته اگر بر عیان نباشد پنہان بنظاره مینمایند که توجه این جماعه بمعظمات امور دنیویه بسیار است و دلبستگی بآنکه بیشتر عبارت ساده پرکار شگفته تر از گل بہار خوش میکنند و از الفاظ

به پیچیده چون گره غنچه ومضامین درهم کشیده چون گیسوی سنبل بصیرت می پذیرد درینصورت بهتر آنست که بمتانت حرف باید ساخت که متانت در کلام بمنزلهٔ جوهر محسنات بدیعی بمشابه اعراض ست از متقدمین آئین گزین حکیم نصیر طوسی صاحب اخلاق ناصری واستاد جاوید منیر مصنف تاریخ روضة الصفا واز متاخرین طرز نشین شیخ شرف الدین علی یزدی مولف ظفرنامه وشیخ ابوالفضل مطبوع ابنای روزگار است وبعد اینان جانی تر وشسته تر عبارت جهانگیرنامه دیده شد که بنهایت قریب الفهم وشیرین ادا ست بهرجانب که طبیعت رغبت نماید پس روے باید کرد که فائده تامه خواهد داد امید که این جرات ناشی از اخلاص واولین پایه صداقت دانند بعد ازین اگر وقت مساعدت نمود به رشحه ریزی قلم یگانگی رقم چمنستان یکرنگی وایما طراوت پذیر خواهد بود از فراوان مشغله که ناگزیر علاقه نوکریست بعبارت آرائی نمی توانند پرداخت برین تقدیر در پاسخ دوستی نامه ادای مقصود کافی وانسب سوده مرسل در خور ادراک خویش درست کرده فرستاده و آمد بنظر بگذرانند که خوبست **تهنیت قضا** حضرت باعظمت شریعت مرتبت افادت منزلت عمده علما ملت ودین قدوه عظما شرع متین رکن الاسلام مخدوم الانام علی الدوام مسند آرای عدل وداد باد بعد ادای ادب تهنیت ومبارکباد منصب جلیل باب القضای دار السلطنت که بیاوری بخت ومساعدت طالع ساکنان آن خطه شریفه صورت ظهور پذیرفته معروض خدمت سامی گرامی مینماید که چون ورینولا از خط فرزندی بیچند نوید دل کشوده بمقدم سعادت توام دار السلطنت واستخبار احوال احقر از موصی الیه بهنگام ادراک ملازمت فیض منقبت معلوم گردید شکر مواهب ایزدی تبقدیم رسانید که بمیامن معدلت وانصاف ذات ملائک صفات باشندهای شهر مذکوره که بنده زادهای نیز در انجاعت داخل اند در عهد امن وعافیت خواهند آسود والمنة لله علی ذلک دیگر در ایام سابق این خیر وحقر اگرچه جمال مبارک نورانی سیما ندیده اما از بنده زاده سیکهراج که براهبری دولت در دار الامان ملتان شرف اندوز قدمبوس گردیده محامد دین ودیانت ومناقب فضل وکمال حضرت شنیده خلقه ارادت واخلاص در گوش جان کشیده آرزومند است که بدریافت خدمت بابرکت لبساط کامرانی در اندوزد خوشا زمانی که حصول این تمنای چهره انبساط برافروزد که بعلاقه بندگی درگاه عالمیان پناه بادشاهزاده جهانیان اتفاق حاضر بدربار معلی واقع ست وبعضی اعیان دولت وارکان سلطنت معرفت وآشنائی دست بهم داده اگر حضرت بر حسن اعتقاد احقر اعتماد آورده بسر انجام کاری وخدمتی که از دیگرے پیش نرود نامور سازند امید است که بمقتضای خلوص عقیدت باتفاق واطلاع وکیل نوعی بانصرام خواهد پیوست که بدینوسیله نقش صدق بندگی بر لوحه خاطر حقائق مساطر درست خواهد نشست زیاده ترک ادب است

عمر و دولت روز افزون باد **از جانب عزیزے نوشته** تا سحاب نیسان قلم گهربار معانی نو آئین
و صفحهٔ قرطاس نقش پذیر عبارات رنگین است ذات خجسته صفات مصدر حسنات ملازمان رفیع الیشان سیادت
و امارت مرتبت صفوت و ایالت منزلت عظمت و جلالت منقبت ملاذ الاحبا مخدوم الاصدقا خان بلند مکان
پیوسته رنگین پیرائے گلشن دولت و بهار افروز حدیقهٔ اقبال بوده باد و فور بهجت و سرور بساط جمعیت و انبساط
کامیاب عباد دوانی باد اگر منطق باظهار مراتب اشتیاق بر کشاید با بنائے روزگار که دل پر غبار و زبان پر
نگار دارند مشتبه میشوند و نسبت اتحاد و یکجهتی که بتوفیق ایزدی بین الجانبین متحقق است حاشا که اقتصار
ازینمعنی نماید و اگر دست ازینها کوتاه داشته بنگارش مطلبی در آید کدام مطلب فائق تر از بیان شوق
و اشتیاق است که نے قلم مودت رقم آنرا بآئین دلگزین بر سر آید و درصورتے که در مقام خاموشی گراید
جوش اخلاص و اختصاص درونی که در داستان طرازی دوستی آهنگ نگارنگ دارد باختیار خود نمیگذارد
عجب حالتیست و طرفه مقالے که در عالم محبت نه از بهر سکوت حوصله فراخ می بخشد و نه رخصت حرف
زدن میدهند درینصورت بمدلول قول عزیزے که گفته است ؎ دوستان را نه هم از صفحهٔ دل خوانده اند چه
گویا ام و خاموشم چون خط بکتاب اندر چه ناچار معاش باید کرد و مصارحه و مطالعه شیرین مقالات
یگانگی حواله بدلها محبت باید نمود دفتر بیگانگیست بهرحال گلدسته بهارستان خلت و وداد که مضمونش یاد
از صد هزار طراوت دلکشائی میداد در زمان سعادت اقتران جلوه ابراد ارزانی فرموده باعث گوناگون
مسرت و شادمانی گردید الحمد لله علے ذلک که خاطر حق پرست حقیقت نصاب بیاد کرد احباب
متوجه و ملتفت است و دل مخلص چنان که دایما بذکر جمیل اشتغال دارد بر مرآت باطن فیض مواطن بوجه
احسن پرتو می اندازد امید که تا هنگام انجام ایام جدائی از خدمت گرامی نسیم عنبر شمیم یکرنگی و تیره مشام
افروز دوستان مودت مقام می شده باشند زیاده عمر و دولت و جمعیت و عافیت باد بحق الحق و اهله الامجاد
ایضاً بعد از ابلاغ تحف دعوات اخلاص آیات مکشوف رائے مهر انجلائے عطوفت اقتضا میگرداند
که الحمد لله والمنته که درین ایام میمنت فرجام نوید فرخنده فال فتح و ظفر آن طراز نده مسند شوکت و اجلال
سامع افروز که دیده دلها و احباب صدق نصاب را مالا مال مسرت و شادمانی گردانیده و ظهور عنایات
بیکمال حضرت خاقانی جهانبانی نسبت بحال خجسته مآل ابواب کامیابی و کامرانی بر روے هوا خواهان
خیر سگال مفتوح ساخته امید که این فتح نامدار که فاتحه فتوحات روزگار و عنوان صحائف لیل و نهار است
بر ذوات رفیع الدرجات مبارک و میمون باد و حسن تدبیر و تجلد خان عالیشان که مفتاح مقاصد بلند و مصباح
مکامن مطالب ارجمند بوده است بتائید ربانی و نصر آسمانی استیصال کرده شقاوت پژوه بد مآل را

عنقریب الزیان سرانجام پذیر گناد ٭ باش تا آفتاب جلوه کند ٭ کاین هنوز از نتائج سحر است ٭ خیر اندیش
میمی از این عطیه ایزدی چندان بهجت و سرور اندوخته که در اندازه بیان و احاطه ترجمان نمیگنجد و میزان عبارت
و معانی نمی تواند که مقدار آنرا بر سنجد لهذا ایجاز کلام اولی دانسته اختتام بدعا مینماید که ایام دولت و اقبال و
آوان نصرت و فیروزی جاودانی اتصال باد ایضاً مدح و ثناگیهان پیرای قبله دین و دنیا مالک ملک
معرفت و معنی نزهت افزای ریاض جهانبانی چمن آرای گلشن صاحبقرانی بهین گوهر تاج خلافت عظمی
[illegible] سلطنت کبری پیرایه ده شمع انور چهره افروز ملت اطهر مورد الهام الٰهی منبع فیض نامتناهی
مظهر اسم رحیم مصدر خلق عظیم کامل خرد فیروز بخت سزاوار افسر شایسته تخت عدل مصور عقل مجسم بحر مواج جود
و کریم پادشاهزاده مظفر قواعد بند کشورکشای افزون تر است از اندازه ادراک و اوهام بشر احاطه
عقول و اوهام تنقریر آنکه نشکره نگاری اقبال لایزال و پایداری دولت جاودانی اتصال آوازه عدل به
دوام [illegible] عطا و انعام بیدریغش در بلاد عرب و عجم رسیده و خط نشینان برنامه عدالت کبرای
[illegible] بر نسخه سخاوت حاتم کشیده و تیزی تیغ آبدارش در میدان مصاف کله دشمنان بریده
چون گوی چوگان بر خاک هلاک غلطانیده خصوص درین ایام میمنت فرجام با عتلای اعلام نصرت
نظام در عرض و لجه دار الحرب ساحل دریای شور که بنابر تنگناهای عشر العبور و مسافت دراز و دور
دست پاسبانی زمان نعل فرسای لشکر اسلام نشده بود شور محشر و غلغل نزع اکبر انگنده چندین حصار
اهل بغی باز کشاده خان و مان اشرار بباد فنا داده طنطنه فتح نامدار در اقصای هفت اقلیم انداخته
کارنامه سکندری در عرصه روزگار نمایان ساخته معهذا بخت بلندش در جمیع اسباب جهانکشای همه سال
پیش کاراست و فکر آسمان پیوندش در تهیه برگ و ساز ملک آرای همیشه همکار ابر نوبهار چنانچه
هیچ یکی از سخن آفرینیان این جزو زمان را مجال نیست که محمدت طراز محامد اخلاق فطری و ثنا پرداز
محاسن کمالات ذات قدسی صفاتش تواند شد مگر دیرے مستعد قادر الکلام که بنقش و نگار عبارات
خاطر فریب روی ورق را چون رخسار خوبان حور وش بیارآید و آب و رنگ معانی دلاویز صفحه
صحیفه را چون قطعه بهشت برین فزا نماید و درینصورت مثل من هندی نژاد کم پایه استعداد را چه سزد که متصدی
این کار دشوار و ره نورد این مرحله مشکل گذار گردد لیکن برسم دعای بقای دولت روز افزون
و امتداد ایام سلطنت ابد مقرون بایراد رباعیات رابعه که چون اربعه متناسبه باهم اتحاد معنوی دارد
سامعه افروز جهانیان میشود تا بود که جهد المقل این قلیل البضاعت در نظر جوهریان بارگاه خسروانی
حسن قبول یابد و بدین وسیله سرمایه کیمیای سعادات دو جهانی اندوزد ٭ شاهی که زوال ظلم از روز است ٭

اول خط فرمان دهیش صورت بست ٭ از اسم معظمش نگین یافت شرف ٭ بر خاتم انگشت سلیمان صد دست ٭ شاهی که بود جبین نور آمایش ٭ روشن همه تن چو رای ملک آرایش ٭ شایستهٔ تاج خسروانیست سرش ٭ شایان سریر شد مبارک پایش ٭ شاهی که خدایش ملک و دین توام داد ٭ چون خضر حیات جاودانش هم داد ٭ در گلشن سلطنت باقبال بلند ٭ سرویست که ز آسیب خزانست آزاد ٭ شاهی که ثنایش به جمشید بتحریر رشید ٭ چون سرو سرافرازانه قلم به بالید ٭ از جوش بهار گلشن اقبالش ٭ در چشم مخالف غره چون خار خلید ٭ درگاه عالم پناه شاهی علی الدوام سجده گاه سلاطین آفاق باد بحق الحق و اهله الامجاد ٭ فقره دوم

متضمن منشآت دیگر در بیان نکته سنج مشتمل بر پنج صفحه صفحه اول نامهاے بادشاهی و فرامین مطاعه و دیگر اسناد در خاتمه معلی فرمان بنام مرزا زبده دلاوران و متهوران خلاصهٔ جان نثاران و عمده خواهان نقاوه مخلصان ارادت اندیش قدوه خیر اندیشان عقیدت کیش عمده راجهاے اخلاص شعار مطیع الاسلام مرزا راجه جے سنگه بتوجهات بادشاهی مخصوص و مباهی بوده بداند عرضداشتے که درین هنگام فیض ارتسام در جواب فرمان عالیشان بآستان فلک نشان ارسال داشته بود از نظر اشرف گذشت موقوف داشتن انتزاع محال تلکوکن نظام الملک مثل بندر چیول وغیره از شیواے شقاوت گراے نظر بمصلحت ملکی بسال آینده و مقرر گردانیدن داؤد خان و راجه راے سنگه و دیگر بندگان خدویت شعار با شش هزار سوار بتاخت و تاراج محال نواحی راجگڑھ و نگاهداشتن به قطب الدین خان و لودیخان براے تخریب حوالی لوہگره و دیگر تهانجات المقهور و التماس رسانیدن جهازات و غراباب از سمت احمد آباد به سر بنا در انتقی معلوم راے عالم آرا گشت و انیمعانی در جناب خلافت و جهانبانی پسندیده آمد از انجا که قبل ازین بر وفق ملتمس آن سزاوار عاطفت نمایان بامارت و ایالت پناه مهابت خان ناظم آنجا و غیاث الدین خان متصدی سرکار صورت فرامین سعادت آئین کرامت صدور یافته که تسلیه و استمالت محرجی زمیدار کوکه نموده و اورا استمال مراحم بادشاهی ساخته تا هر قدر غراب جنگی که سامان توان داد بر سر بنادر محال آن بد مآل بفرستند یقین که مشار الیهما مرزبان خربود را امیدوار عنایت معلی گردانیده و زرے که براے سرانجام عمله و فعله غرابهاے مذکور درکار باشد داده بتخریب بنادر محال و نهب و غارت مال و منال آن نکوهیده افعال خواهند فرستاد و اظهار ملا خرم فرستاده عادل خان در جواب حکم انتزاع بنادر تلکوکن بیجاپور از غنیم مقهور بموجب نوشته مخان مذکور اینمعنی را که از جمله پیشکش بادشاهی معاف شود و مقرر گردد که در تهانه مرزبان جمعیت خان موسی الیه بوده باشد خان مسطور را بجهت گرفتن تلکوکن و بیجاپور رفع بے ترتیب داده بپایئین مینفرستند و باسیواے

مردوداز صمیم قلب اتفاق مینماید مفصل زینت وضوح اقدس پذیرفت وجوابهاے که آن زبده ولاوران
در پاسخ اینمقدمات بلامزبور داده نگاهداشتن او تا تنقیح معامله پیش خود داشته وانچه در جواب نگاشته خان
مسطور رقوم گردانیده نقل آنرا بحضور پرنور مرسل ساخته ومقدمات که بتقریر محمد ابراهیم وگوبند پنڈت
حواله کرده آنهارا با یکے از برهمنان نوکر خود بآنجا فرستاده در حضرت خلافت درجه استحسان یافت
حکم جهان مطاع صادر میشود که چون از پیشگاه سلطنت بآن شایسته اقسام مرحمت فرمان شده که بخان مشارالیه
بنویسد که محالے راکه آن مقهور متصرف گشته از وانتزاع کند خصوصا بنادر تلکوکن بیجاپور اگر چنانچه خان مذکور
آن محال را از ان شقی مردود متصرف تواند شد فبها والا سال آینده بتاییدات ربانی وبرکات عون
آسمانی آن مهبط الطاف بے پایان بحسن سعی وکوشش بحیطهٔ تصرف درآرد ومقدمه فرستادن قطب الملک
خطے مصحوب وکیل خود با برخے جواهر آلات براے آن شایسته مراحم بیکران وقصد ارسال جواهر بآستان
سپهر نشان واضح راے مهر انجلاے گردیده بموقف عرض اقدس رسانیده که از زمینداران ملک کرناٹک
وکیل سیواے وزمینداران سرنگ پٹن رسیده اظهار اطاعت وانقیاد آنها نمود وبنده استمالت نامه بهر
کدام فرستاده بعد ازین انچه قرار خواهد یافت عرضداشت خواهد نمود اینمعنی مستحسن افتاد باید که آنهارا
استمالت وامیدوار مراحم بادشاهانه گردانیده آنچنان کند که خدمتگار وفرمان بردار باشند ولوازم دولتخواهی
بجا آرند ایضا عرضداشتے که درین زمان سعادت اقتران در جواب فرمان والاشان بآستان ملائک
پاسبان ارسال داشته بود از نظر اشرف گذشت وتاخت نمودن داؤد خان وراجه راے سنگه
که قبل ازین آنهارا با چوکی از بندگان درگاه دولت وجاه بجهت تخریب ملک غنیم تعین نموده به
محال نواحی قلعه راجگڑه وکدایه وسوختن ونجاک برابر ساختن بسیارے از توابع مضافات
حصون مزبوره وبدست آوردن اسیران ومواشی از ان سرزمین ونهیب وغارت پرداختن
قطب الدین خان در بعض محال متعلقهٔ آن مردود وملاقی گشتن بداؤد خان در پونه وسواری کردن
خان مذکور بموجب نوشته آن زبده متهوران برسر جمعے از مردم سیواے شقی که در محال پائین
چهار قلعه که یکے از انها لوهگڑ است اقامت داشتند وبجنگ پیش آمدن آن جمع واجب القمع ولقمهٔ صمصام
خون آشام گردیدن جمعے کثیر از ان مخاذیل در روے بفرار نهادن بقیة السیف بسمت لوهگڑه
وتعاقب نمودن بندهاے اخلاص شعار وپناه بردن مردودان بقلعه مذکور ومصدر ترددات
نمایان شدن خان موصی الیه وهمراهان او معلوم راے عالم آراے گشت وجزاے حسن خدمت
وترددوتلاش وسعی خان مسطور در حضرت خلافت شد از راه عنایت وبنده نوازی بشال شرف

تمثال محتوی بر مرحمت والا بنام خان مذکور کرامت صدور یافته و تردد آن سزاوار مراحم مرسل گردیده
خان مذکور را با ایصال آن مفتخر و مباهی سازد و از آنکه خانه زاد لایق العنایت کنور رام سنگه بموجب نوشته
آن خلاصهٔ هواخواهان جان نثار در باب خان مرقوم بعرض معلی رسانند و قبل ازین جملة الملکی جعفر خان نیز معروض
اقدس گردانیده بود از روے بنده پروری بآن عمدهٔ وزراے رفیع الشان حکم نمودیم که عوض محال
صوبه مالوه پرگنه جنید و دیگر پرگنات متعلق چکله حصار که متوطن اوست من ابتداے فصل خریف ایلائیل
تن نماید میباید که خان مذکور را بر عواطف والا مطلع و آگاه ساخته بیشتر از پیشتر سرگرم خدمات بادشاهی گرداند
بموقف عرض ارفع در آورده که آن هدایت و ارشاد بجواب مقدمه شولاپور سربلندی یافته و فرستادهاے
کمترین که بطریق تجارت بآنجا رفته اند تا حال نیامده و قول و فعل اہل کهن شایستهٔ اعتماد نیست انچه عرضی رسیده
وضوح پذیرفت حکم جهان مطاع صادر میشود که چون درین مدت عادل خان توفیق امتثال احکام مطاع نیافته
بار عایت احوال لازم و متحتم باشد اگر آن عمدهٔ راجهاے دولتخواه میداند که قلعه آنجا بدست آید سعی و کوشش
که در گشایش آن باید کرد بمنصهٔ ظهور رسانیده بعنایات الهی مسخر کنند مرو قصد داشته که از حضور پرنور رخصت
فرمان شده بود که چون موسم مهم زیاده بر شش ماه نیست میباید که زود خود را بر سر کار برساند و فدوی
مجامع حقائق مجامع رسانیده بود که هر گاه جا و مکان مناسب براے اقامت اختیار کرده شود در تمام سال
تردد می توان نمود الحال مطابق معروض هم قلعه در محاصره است و هم تاخت و تاراج محال غنیم بدال
بالفعل می آید معلوم آن شایستهٔ مراحم بے پایان باد که چون لشکر هندوستان فیض نشان در موسم
برسات دست از کار و بار میکشد و چهاونی اختیار مینماید لهذا نظر برین مراتب در اشتهٔ خجسته معروض
متکفلان عتبه سپهر مرتبه گردانیده حکم اشرف صادر شده بود لیکن ما بدولت و اقبال در عین برشگال
قلعه ظفرآباد و گلستان را مفتوح گردانیده ایم پیدا است که آن سزاوار الطاف بیکران نیز در هر وقت
انچه لازمهٔ سرانجام کار خواهد بود بمقتضاے تدبیر صائب و اندیشهٔ درست از قوه بفعل خواهد آورد
و محروم را معطل و بیکاره نخواهد گذاشت فرمان قلعه داری شجاعت شعار سلطان علی بعنایت
بادشاهی امیدوار بوده بداند که درینولا حفظ و حراست قلعه کلیان از تغیر عبد النبی باو مفوض فرمودیم
حکم جهان مطاع لازم الانقیاد واجب الاتباع بعز صدور می پیوندد که بعد وصول مکرمت موصول این مثال
کرامت تمثال بآنجا شتافته و در محافظت و محارست قلعه مزبور که سرحد بیجاپور است کمال آگاهی و
هوشیاری بکار برده دقیقه از دقائق نا مرعی ندارد و احشام قلعه را بنوعیکه تمام نگاهدارد و از لوازم
توپخانه و غله و سائر اجناس نو ذخیره کند و کهنه را بر وفق ضابطه مقرر در مصارف صرف نماید و احتیاط

کنند که در قلعه ذخیره کم از خرج یکساله نباشد درینباب تاکید تمام دانند **فرمان** قضا در نیوقت فرمان
والاشان صادر شد که خدمت قضاے منگل پور وغیره من اعمال سرکار سهانپور وترس آباد و مضاف صوبۀ
دار الخلافت شاهجهان آباد از انتقال قاضی محمد حسین به شیخ عبد الحفیظ ولد شیخ عبد السبحان مقرر باشد
کماینبغی به لوازم آن بپردازد و در ترشرعیات وقطع وفیصل قضا ومعاملات و رفع و دفع دعاوی
خصومات وعقود و انکحه بلااولی وقسمت ترکات ومکاتبت وسجلات وتحریص وترغیب مردم لطاعات
وعبادات واقامت جمعه وجماعات واجراے حدود وتعزیرات وتحقیق اموال غیب وایتام وتعین اوصا
ونصیب قوام مساعی موفوره بتقدیم رساند باید که حکام وعمال وجاگیرداران وکروریان حال واستقبال اورا
قاضی آنجا دانند واراضی مذکوره را بتصرف مومی الیه واگذارند واصلا ومطلقا تغیر وتبدیل بدان راه ندهند
وتغلب بالوجهات واخراجات مثل قلعه وپیشکش وجریبانه وضابطانه ومحصلانه وداروغگانه وبیگار ومقدمی
وقانون گوئی وضبط هر ساله وتکرار زراعت وکل تکالیف دیوانی ومطالبات سلطانی مزاحم نشوند ودرین
باب هر سال سند مجدد نه طلبند واگر در محلے دیگر چیزے داشته باشد آنرا اعتبار نکنند طریق جمهور سکنه
ومتوطنین آنجا آنکه خطوط وقبالات وسجلات را بخط ومهر او معتبر شمرند **فرمان** براجه عمده راجهاے دو تنخواه
زبده مخلصان کار آگاه راجه جے سنگه بتوجهات خاص اختصاص یافته بداند که عرضداشتے که از سیب پور ارسال
داشته بود و در فتحپور از نظر اقدس گذشت یقینیکه تا حال از احمد آباد روانه پیش شده باشد باید که از راهی
که مناسب داند بسرعت تمام رفته در دستگیر ساختن آن آواره دشت ادبار مساعی جمیله بتقدیم رساند
وموجب مجراے عظیم خویش داند بتاریخ هشتم شهر شوال بنواحی دار الخلافت شاهجهان آباد خواهم رسید
از عرضداشت فرزند عزیز بجان پیوند محمد سلطان سهادر که در پانزده روز از راج محل رسیده ظاهر شد
که سیزدهم رجب درمیان کوهستان جمع راجپوتیه سواے راجه سجان سنگه بندیله برخصت آن فرزند
ترک همراهی لشکر ظفر اثر نموده روانه اینطرف شدند نمیدانم که کنور راجه شد که باغواے عاقبت
نیندیشان واطلاع بر اخلاص درست آن عمده راجهاے زمان چنین اراده مناسب کرده بر تقدیرے
که از جانب فرزند سعادتمند مهربانی وعنایت نمیدید بایستی که بآنعمده دو تنخواهان چیزے مینوشت
یا بخدمت ما عرضداشت میکرد تا انچه میفرمودیم بعمل می آورد بهرحال کنور خود خانه زاد است وخاطر
آن دو تنخواه بلا اشتباه که پیش ما بسیار عزیز است در میانست تربیت وارشادے که باید خواهیم کرد
اما آن عمده رجهاے که در صدق اخلاص و بندگی او هیچ شبه نیست جواب بخاطر آورده عرضداشت نماید
هرگاه در وقت کار چنین حرکتے از بنده می شده باشد تا چند بگذریم و با اهل بآنها چه سلوک کنیم عمده

مخلصان

مخلصان خلیل الله خان بست و یکم از ملتان روانه بهکر شده شاید که تا حال که هفتم شعبان است بآنجا رسیده باشد ایضاً کفایت شعار مطیع الاسلام رسکداس برحمت بادشاهانه امیدوار بوده بداند که از انجا که همگی همت والا و تمامی نهمت فلک اعتلا بر ازدیاد آبادانی و معموری مملکت و استرفاه حال کافه رعایا و عامه برایا بدایع حضرت آفریدگار جل ذکره اند مصروف ست و درینولا بعد استفسار حقیقت عمل پرگنات خالصه شریفه و تیولداران از کارپردازان پیشگاه خلافت و جهانبانی بموقف عرض اشرف اعلی رسیده که امنای پرگنات ممالک محروسه جمع اکثرے مواضع پرگنات را در آغاز سال نظر بر حاصل سال کامل و سال متصل و رقبه قابل زراعت و حالت استطاعت رعایا و دیگر خصوصیات واشته نقد مشخص مینمایند و اگر رعیت بعضے از و یا باین عمل راضی نمیشوند آنرا هنگام رسیدن مزروعات بعمل جریب با کنکوت تشخیص مید هند و در برخے از قریات که مزارعان کشاورزان آنجا را پریشان و کم بضاعت میدانند عمل غله بخشی بقرار نصف یا سوم حصه یا بخید و دیا کمتر و بیشتر مقرر می سازند و در آخر سال طوامیر جمع نقدی موافق ضابطه و معمول بتصدیق خود و قبولیت کروریان و دستخط قانون گویان و چودهریان بدفترخانه معلی ارسال میدارند لیکن سررشته اراضی هر پرگنه از پرگنات با قید مزروع و تفصیل اجناس خریف و ربیع بدین نمط که در سال گذشته چه قدر جنس کامل بوده و ناقص چند و در سال حال نسبت بگذشته بزیادتی و کمی چه تفاوت شده و تعداد مزارعان بمعه تفریق مستاجران و رعایا و غیره بدفترخانه معلی نمیرسد تا کیفیت برمحل دریافت متصدیان آنجا که پس از تشخیص جمع مجرا مید هند از قرار واقع ظاهر شود اگر آنها بحقیقت مزارعان و مزروعات هر قریه وا رسیده از راه جز و رسی عمل نمایند و سعی در مزروعه ساختن اراضی لائق زراعت و فزونی کشتکاری جنس کامل بکار برند پرگنات آباد و معمور و رعایا مرفه الحال خواهد شد و زیادتی در محصول پدید خواهد آمد و درینصورتے اگر آفتے از آفات رو دهد از راه کثرت زراعت نقصان فاحش در حاصل راه نخواهد یافت حکم جهان مطاع عالم مطیع بشرف صدور می پیوندد که بحقیقت هر ده از دیهات پرگنات متعلق بدیوانی و امینی خویش وا رسد که اراضی لائق زراعت دران چه قدر است و از انجمله مزروع چه مقدار و نامزروع چند و جنس کامل در هر سال چه مقدار میشود و موجب مزروع نشدن اراضی مسطوره چیست و نیز دریابد که در زمان سعادت نشان بادشاه غفران پناه جلد آرامگاه علیین مکان عرش آستان در عمل دیوانی راجه تودرمل دستور اخذ محصول چه بوده و جوه سائر موافق ضابطه قدیم است یا از سال جلوس مبارک زیاده بران قرار یافته و مواضع آباد چه قدر و ویران چند و باعث ویرانی چیست و پس از دریافت کیفیت این مراتب سعی در ازدیاد آبادانی دیهات ویران و مزروع ساختن اراضی قابل زراعت بقول

درست و قرار مناسب و افزونی جنس کامل بکار برد و هر جا چاهان معطل باشند در مرمت آن و احداث دیگر چاهان
بکوشد و مجمع آنرا بنوعی تشخیص دهد که کافۂ رعایا بحق خود برسند و مال واجب بهنگام تحصیل درآید و بهیچکس از رعایا تعدی
نرود و هر سال نسخه چاهان مشتمل بر قبه و تعداد مزارعان هر موضع و اراضی مزروع و غیر مزروع و چاهے و بارانے و
اجناس کامل و ناقص و سرانجام مزروع ساختن زمین لائق زراعت و فزونی جنس کامل و آباد شدن دیهائی که از
سنوات ویران بوده درست نموده با دستور العمل وانچه الحال بواسطه فزونی معموری تجویز کند بفرستد و ابواب سائر
هرچه ارسال جلوس میمنت مانوس بر دستور سابق زیاده مقرر شده تفصیل آنرا با مقدار مبلغے که در سال فراهم
آمده باشد مسرور ضداره و این بر داخت را از ابتداے خریف ایلان ئیل ۸ شنه جلوس حالا مقرر دانسته بدین
موجب عمل نماید و بعاملان محال جاگیرداران هم تاکید کند که بدین نمط کار بند شوند نامه حضرت صاحبقران
ثانی شاهجهان به نذر محمد والی توران نگاشته عمدة الملک سعد الله خان تا لوح ضمائر پیش بنیان
پذیراے انتقاش صور محبت ست و صفحه خاطر صواب گزینان مستعد ارتسام نقوش مودت و افاضه انوار عدل و
انصاف بلیغ زبان فصیح البیان سلاطین نصفت آئین منوط است و از آلۂ آثار جور و اعتساف بزبان تیغ خواقین
جهاد تنزئین مربوط بهار دولت و ربیع سلطنت نقاوه خاندان عالیجاه صفاده دودمان والا دستگاه جهد آراے
شوکت بساط پیراے حشمت برآرنده وساده معدلت فرازنده مسند نصفت دری سیماے بندگی و بزرگواری
در دریاے کامگاری و نامداری شگفته دخندان و سرسبز و ریان باد نگارین صحیفه یگانگی و رنگین نسخه یکجهتی که
مصحوب محمد سعید بیگ سمت ارسال یافته بود رسید موجب فزونی موالات و وداد و مستوجب مصافات
و اتحاد گردید بمقتضاے یکرنگی و یکرائے و تقاضاے یکرنگی و یکتائی ایماے باستعانه و استمداد در باره اعانت
و امداد رفته بود خاطر خطیر و باطن منیر بجمیع وجوه جمع باشد که همگی همت والا و تمامی نهمت علیا بر نظام حال و حصول
استقبال الشمس فلک ابهت بدر سیماے عظمت مصروف ست و در هر وقت انچه بایستی بوقوع آمده و
هرچه باید انشاء الله تعالے بفعل خواهد آمد بالفعل یکصد هزار روپیه وتحفے از اشیاء سرکار آنوالا شان کیوان مکان که در
دار الملک کابل و برخے دیگر که در دار السلطنت لاهور و مستقر الخلافت اکبرآباد بود فرستاده آمد شناخت
قدر مهربانی و دریافت رتبه قدردانی جذب مزید جمعیت و جلب زیادتی طمانیت نماید که بجز تحصیل نیکنامی
و استحصال ذکر جاوِدانی امرے مخطور خاطر حقیقت ناظر نیست و از انجا که گذارش احوال اخبار و آثار این
درگاه فلک اقتدار ناگزیر نشار صداقت است نگاشته میشود که چون والی نادان عاقبت نیندیش ایران
فرصت ایام زمستان را غنیمت شمرده مصدر حرکتے ناپسندیده مخالف دعوی یگانگی گشته بود چون
لشکر گران و حشمی بیپایان در خدمت چراغ خاندان اقبال فروغ دودمان جلال قوة الظهر خلافت مرکز الصدر

سلطنت

سلطنت بادشاهزاده عالی نسب والا اعتبار با وزیر سعادت نشان سعد الله خان و بسیارے از نابئیان عالیمقدار
و اعیان دولت پایدار تعیین فرموده یم مخالف دین و دولت و معاند مذهب و ملت بعد استماع توجه عساکر نصیر ورے
ما ثر طاقت مقاومت و استطاعت مقابلت در خود ندید زمام اقامت و قرار و عنان توقف و اصطبار از
دست داده صبر و شکیبائی شمر زیانکاری و شرمساری و فرار منهج رهائی و رستگاری دانسته از قندهار بهرات
شتافت لشکر ظفر اثر باآنکه بقصد جنگ صف معین شده بود و از سامان و سرانجام قلعه گیری تو پهاے کلان کہ
جزو اعظم قلعه ستانیست و در مرتبه دیگر چندین ازان باب که گوله هر یکے بمن بسنگ هندوستان بهشت نشان
که چهار و نیم من بلخ میشود باشد و صد جفت گاؤ و گاؤمیش آنرا بکشند همراه خواهد بود با خود برداشت و در عرض سه ماه قلعه را
در محاصره داشته تمامی محصول آن ولایت و همگی خراج آن مملکت را متصرف گشت و پس از آنکه غله و علف آن
سرزمین بتمامیت انجامید و فصل زمستان در رسید سوداے پیکار در دماغ سوداے غنیم عاقبت وخیم
داندیشه کارزار در سویداے دل خصم لئیم پدید آمد و افواج جسارت امتزاج خود را ے یکدیگر از هرات
بمدد محصوران قلعه فرستاده سالاران جنود ظفر آمود رستم خان و قلیچ خان را با ربعی از لشکر اقبال مرخص ساخته
مقرر گردانیدند که بنواحی در عنداب رسیده توقف گزینند اگر جمعے از مخالفان باراده بیجا و هوس ناسزا
برپیش آمدن جسارت نمایند جزاے کردار در کنار این فجار نهند و دمار از روزگار این اشرار برآرند و
چون سالکان ملک غوایت و ناهنجاران منهج ضلالت بر قلب عدو تعین یافتگان مطلع گشتند و مرتضی قلیخان
سپه سالار قورچی باشی و تمامی خانان و جملگی سلطانان و جمیع مینگ باشیان و فور باشیان از غلام و قورچی
و همگی تفنگچیان سوار و پیاده بنظر شریف درآمده باشند با توپخانه بهم رسیده در کوشک نخود صرفه کار
و در سرعت و عجلت دیدا دن فرصت در اتصال دیگر لشکر بمعسکرے که پیش متعین شده بود دانسته
مغرور کثرت خویش و قلت شیران بیشه هیجا و نهنگان دریاے وغا گشته غافل از مضمون صدق مشحون کم من
فئة قلیلة غلبت فئة کثیرة باذن الله قدم ادبار در راه پیکار نهادند از انجا چهار فرسنگ راه در نوردیده بنواحی
قلعه شاه میر رسیده نصف النهار که صبح اقبال مقبلان و شام ادبار مدبران بود دیروار گشتند پس از اراده
آراے طرفین دلیاں نبدی جانبین هنگامه قتال و جدال گرم گردید و تنور حرب زمانه آتشین برکشید غبار از
صدمات سم ستوران بعیوق رسید و روز روشن از گرد هیجا بسان شب یلدا گردید و قضیه جنگ بجاوثه
رستخیز انجامید هر کنارے قتیلی و هر ناحیتی مقتولی و هر طرفے جریحی و هر جانبے مجروحی از انجا فتح و ظفر
وابسته به نیروے یزدانی و نیرنگی تائید آسمان ست نسیم فتح و صباے فیروزی از جانب لشکر بهروزی
وزید مجاهدان لشکر اسلام و غازیان نصرت فرجام بحملهاے مردانه و صولتهاے کردانه کم گردید کان را عقل

و دین را از جا در آورند و آفت زدگان باد نخوت ره نهزیمت نهادند و تمام توپخانه را بتصرف اولیاے
این دولت ابد مدت وا رند ناموس پرستان و غیرت دستان بکنجاے دقت بتعاقب پرداختند و چون
روز ادبار شهریاران بشام نکبت رسید و تاریک دلی ایشان بظلمانیت شب قرین گردید روزگار بر بال حال
آنان بقیة السیف طلبند مجاهدان نصرت مند و دلیران سعادت پیوند دو فرسنگ تعاقب کرده بمعسکر مراجعت
نمودند و پس از آنکه منهیان اقبال نوید فتح و حقیقت حال بمسامع سائر مجامع رسانیدند نیایش قادر بر کمال و
ستایش مهیمن متعال بتقدیم رسید و مناسیر قضا تاثیر سبر دار سرا پا قرار و دستور سعادت نشان صادر گردید که چون
بفضل و کرم قادر بنصرت بخش چنین فتح عظیم نصیب این نیازمند ایزد بے نیاز و ستمند دادار بے انباز
گردیده و کارها دیگر وقت است و زمستان نزدیک رسید باید که آنفرزند اقبال مند و زیر باتدبیر ست
از تسخیر قلعه باز داده اند از کریم کارساز بنده نوازه امید اینست که آنچه امسال از قوت و قدرت سپاه فیروزی
درین فتح نمایان معلوم جهانیان گشته بتوفیق الله پس ازین در گشایش قلعه و در دیگر فتوحات بکزین
وجهے و بهین طرزی جلوه ظهور یابد چون معتمد خواجه قاسم که بابلاغ صحیفه الولا و تبلیغ آنچه باو مرسل گشته
کارے ندارد و خاطر وداد ماثر خواهان دریافت حال خیریت مآل است بزودی اجازت انصرام یابد
والسلام ایضاً تا سحاب قلم از فیض جویبار عنایت ازلی بابراز مطالب و اظهار مآرب مترشح است
و لوح قرطاس نیکار مقدمات محبت بار و کلمات صداقت آثار موشح ذات فرخنده صفات سلالهٔ خوانین
بلند مکان علاله خواقین رفیع الشان نقاوه خاندان دولت عضاده دودمان شوکت قره باصره عظمت
غره ناصیه حشمت بدر سیماے رفعت شمس فلک عزت مورد الطاف یزدان ثمره شجره گلشن چنگیز خان
محمد نذر خان دامت ایام سلامته و عزته از ناشائست زمان محفوظ و از بالست دوران محفوظ باد
رقیمه الوداد و صحیفه الاتحاد که مصحوب نذر محمد ارسال یافته بود در حینیکه در دار السلطنت لاهور از پرتو
ماهچه رایات ظفر آیات فروغ تازه داشت رسید بر مضمون خلت مشحون آن آگهی پدید آمد اما از
مطلب خالی بود زیرا که خبر از کیفیت جریان حال خجسته مآل واقعی نمیداد و بفرستادن نامه و نانوشتن
حقائق اوضاع و اطوار آن دیار و بے راهه شتابی فرقه ناسپاس حق ناشناس یگانگی و بیگانگی فراهم آمده بود
چه بناے اولین بر اتفاق است و اساس دویمی بر عدم وفاق و حال آنکه امروز وقت مصادقت است
نه هنگام مجانبت بهر کیفیت چون متحقق شد که فرقه طاغیه و فیه خاطیه از باز پرس روز جزا و سطوت و برگیر سخت
کبیر ذی الکبریا اغماض کرشیمه قدیمه ایشانست نموده و از حقوق ولی نعمت خویش چشم پوشیده سر بعصیان
بر آورده اند و نسبت بآنجناب از بے راهه روے بمسلک بے ادبی شتافته مصدر اداے ناهنجار

و بے اغتنائیهاے دوراز کار شده و کار بر ولی نعمت خود بمرتبه تنگ ساخته اند که جز قلعه مستحکمی ممکنی در
تصرف نمانده و ضعفاے آن اماکن و غرباے آن مساکن پامال حوادث و دست خوش وقایع گردیده و عرض
ناموس آنها بباد فنا رفته و امن و امان بالکل منعدم گشته و کار بجاے رسیده که از سادات که اهل بیت
نبوة و ذریة ائمه رسالت اند و بحرمت بنی بطحا و عصمت بتول زهرا متصف و بمحبت ایشان اجر تبلیغ اوامر و نواهی
و مرثوا ابلاغ احکام الهی ست جمعے کثیر و جمعے غفیر بقتل رسیده تا بدیگران چه رسد بنابر آنچه بمقتضاے خلت
و مروت جانبین و فتوت و انعدام شائبه مغایرت فیمابین و چه بمقتضاے حمیت دین و رعایت ملت متین
و ترحم بر حال مسلمین و چه از راه اداے شکر نعمت قدرت و استقلالے که ایزد بیهمال و داد از بهیشال بمحض
فضل شامل و لطف کامل باین نیازمند درگاه درگاه خویش کرامت فرموده و از خواقین روزگار بمزید مکنت
و شوکت امتیاز بخشیده از دار السلطنت لاهور بدار الملک کابل نهضت فرمودیم چنانچه آن بلده طیبه بست و دوم
شهر ربیع الثانی مطابق ناهید بیزدهم خورداد ماه مورد اعلام ظفر انجام و مستقر الویه نصرت آیه گشت و ذرة
التاج سلطنت عظمی خلف الصدق خلافت کبری فروغ دودمان حشمت و نامداری چراغ خاندان شوکت
و بختیاری مؤید کامگار مظفر بختیار منصور نامدار شاهزاده مراد بخش را با لشکر بیپایان و حشر بیکران و
سامان بسیار و سرانجام افزون از شمار که لائق این دولت خداداد ابد بنیاد است رخصت نمودیم
که به بدخشان در آمده اگر ازین گروه بیرایه جمعے را دریابد بسزا رساند و جزاے نکوهیده کردار و ناپسندیده
اطوار ایشان در کنار نهند و الا متوجه بلخ شده تنبیه جماعه فساد کیش و تادیب طبقه تباه اندیش چه از المانان بلخ و
بدخشان و چه از گروه کافر نعمتان که بر جهین پوران سلاله دودمان چنگیزی فراهم آمده و تیشه بر پاے خود زده خانگی دین
و ملت خود گشته اند پردازد و هر گونه امدادے که آن در درج دولت خواهش کند بانجام آن کما ینبغی
قیام نماید آن اختر برج کامگاری و دوداد را بمرتبه تصوری و اتحاد را درجه علیا تصور نموده بیحابانه بارجاع
مطلب هنگامه آراے یکجهتی و باطلاع مآرب رونق افزاے یکرنگی گردند که بادشاهزاده کامگار بهر
تجویز که در امداد اشاره رود بموجب حکم اقدس و ارشاد مقدس کارگذار است هرگاه سلاله دودمان
مجد و علا نقاوه خاندان عز و اعتلا ثمره شجره بختیاری شجره ثمره کامگاری خسرو گرامی خلف آن دُر درج
دولت شایسته فرزندان کوکب مستنیر سماے بسالت بمقتضاے مآل سگالی و عاقبت اندیشی بر یکتا دلی
که فیمابین است اعتماد نماید و از پیشگاه حقیقت انواع رافت و اصناف عطوفت جلوه ظهور دهد در اعانت
آن صدرنشین محفل اعتلا که عقل دوربین و خرد صواب گزین دارند و سزاوار تر اند باعتماد چه منشاء آن
عاطفت و سبب این شفقت اند چون صورت بندد که دقیقه از دقائق رفاقت و صداقت غیر مرعی شود

پیوسته گلشن دوستی و ولا آبیاری وفا سر سبز باد نامه شاهنشاهی حضرت صاحبقران ثانی به
شاه عباس والی ایران نوشته سعدالله خان هزاران ستایش و فراوان نیایش ذاتی را سزد که نه در کبریای
بیدا اوحد را باره و نه بالاے جز بلهٔ او عدد را کاره نه احسان جسیمش را راوی و نه افضال فخیمش را حاوی گوناگون منت منعم
بیعوض و مفضل بیغرض را رسد که امتیازی بخشید نوع انسان را از هر چه با فق وجود رسیده در بدو تکوین و ایجاد
که با فاضه نعمت ادراک و استعداد پس برگزید جمعی را بتفاوت درجات بر وفق استعدادات بکرامت
فرمودن مرتبه رسالت و عنایت نمودن منزله سفارت براے بیان سبیل رشاد و تبیان طریق سداد
و عطا فرمود به سلاطین عدالت آئین و خواقین صواب گزین را خلعت خلافت و کسوت نیابت بجهت
اجراے مامورات ناموس اکبر نقل و امضاے مقتضیات قرطاس اعدل عقل و ضبط و ربط بلاد و اصلاح
حال عباد و دفع فتنه و فساد و درود نامحدود و سلام غیر معدود از حضرت معبود بر نقطه دایرهٔ وجود و دایرهٔ نقطه
کرم و جود و صاحب حوض مورود و مالک مقام محمود مخصوص و متفرد از گروه قدسی شکوه انبیا رسل بر رسالت کافه
و دعوت عامه و تقوے بدلائل متکاثره و معجزات مستمره و افره و تجلی بخصائل علمیه فائقه از احصا و عملیه خارجه
از استقصا قافله سالار رهنمایان رهنماے قافله سالاران مبشر منعوب جامع جوامع نعوت پس آینده پیش
قدم موخر مقدم و بر آل اطهار او صلی الله علیه وسلم که مرایاے حقائق معارف و منبع زوارف عوارف
مخزن اسرار نبوة و مظهر سرائر ولایت اند بموجب خطاب مستطاب انما یرید الله لیذهب عنکم الرجس
اهل البیت و یطهرکم تطهیرا ساخت مجد اینان از ذمایت مبری و از لوث دناست معرا است و بر اصحاب
ابرار او که آبروے دین و سبب لمعان نور یقین و حافظان شریعت غرا و ناقلان طریقت بیضا
در انفعال قواعد اسلام و بناد مان اساس کفر و اظلام اند خصوصا خلفاے راشدین مهدیین که عناصر اربعه
دین حنیف و چهار رکن ملت منیف که فانیان لقاے مطلق را قاده و قدوه و مستهلکان حق را ساده و
اسوه اند و هر کدام بموجب نصوص محکمه قطعیه الدلالة و احادیث صحیحه یقینیة الافادة معینه متصله بروایت عدلی از عدلی
و حکایت ثقه از ثقه بسبب اختصاص بسجیه رضیه و شیمه مرضیه بمنزله متفرد و منقضی متوحد بقدرے که قدر آن نزد
خداوندان قدر دانند مختار و تفضیلی که فضل آن نزد خداوندان فضل شناسند ممتاز باد هر آگاه دل مال سگال
حقیقت پیوند و بخیر د حق شناس هوشمند مخفی نیست که خالق اشباح و باری ارواح را جل شانه
و عز برهانه در القاے هر فعلے دقائق حکم است که نظر دوربین را بادراک آن آشناے نیست و در
ابداع هر امرے لطائف مصالحه است که گوهر شبچراغ خرد را در درک آن روشنائی نه پیدا است
که عالم حادث را بقدیم مجانستے و متناهی را بغیر متناهی مناسبتے نیست پس پیش آمد مکروه تسلیم و رضا

ازلی واستقبال مرغوب بشکر وسپاس اخری لهذا و واقعهٔ هایله وحادثهٔ نازله رحلت خسرو مجاز جعل الله فی الجنة
مثواه انزین وار بیدار پر فماز نزهت پیراے بقا و قرار بمقتضاے عدم استماع مواعظ بلند ونصایح سودمند
مندرج در نامه مرسل مصحوب صفدر خان که در معنی آبحیات جاودانی بوده از چشمه سار راستی و راست گفتاری
وغذاے روحانی از شاخسار درست کرداری وخاطر حق بین حقیقت گزین را در افاضه آن جرعهٔ اعات نسبت
پدر بفرزند وے ومحافظت قول نبی هادی که نص مشحون بحکمت الدین النصیحة باشد غرضی منظور نظر قرار پرداز
نه اتباع اقاویل نادانان ودانا نماے هنگامه جو وسفیهان جهل انتماے بیصرفه گو که همت پست این همیشان
بد سرشت گرمی بازار خویشتن است نه اندیشهٔ مآل کار ولی نعمت خویش بافراط در ارتکاب آنچه اجتناب ازان منتج
آگهی وهوشیاری در دنیا ومثمر فلاح ونجاح در عقبی است وتحرز ازان از همگس ثریا سیما از طبقهٔ فرمان روایان بمقتضاے
اقتضاء صدر نشینان اورنگ اعتلا که غایت وجود این برگزیدهاے پروردگار در بزرگ کردهاے آفریدگار
انتظام سلسلهٔ کائنات محافظت ونگاهبانی مخلوقات است نه بالذات فانی پیوستن ونه در مستلذات جسمانی
فرو رفتن ومحتاج به نگاهبانان گشتن وقوع یافته بر مقدمه مقرره وجوب تلقی تقدیرات مقدر بمیثاق عادات
حکم یزدان از تعصب هر منشی بنوشی و هر بهارے بخزانی و هر قبولی بدبورے بصبر مستتبع اجر و رضا د
مستوجب حسن جزا حواله سپرده وبنابر مودت قدیمه وخلت مستمره که در عالم اشباح ظل معرفت ازلیه عالم ارواح
است درمیان خواقین خلافت تزئین این والا خاندان وسلاطین نصفت آئین آن دودمان نسلاً بعد
نسل متوارث حسب [illegible] باد جلوس میمنت مانوس آن فرزند زاده برخوردار کامگار نامدار بلند مقدار
بهین گوهر درج دولت وعظمت ومهین اختر برج شوکت وسلطنت نقاوهٔ اصلاب طیبین سلالهٔ اسلاف
طاهرین پرداخته مبشیو مهیمن متعال وقادر ذوالجلال این جلوس میمون را بران صفوی دودمان مصطفوی علا
خاندان مرتضوی مبارک وفرخنده گرداناد واز شناخت مقدار واداے حقوق فریق سپاس گزاری وترحم عفو زلات
بارشاد بیان عظیم الشان الراحمون یرحمهم الرحمن ارحموا من فی الارض یرحمکم من فی السماء وترک تعصبات
واغماض عین از مآثم برحسب اقتضاء حکمت واغراض وسنجه از جرائم برطبق تقاضاے مصلحت مجملاً اتمام مامورات
بهدایت اوامر آلهی وانزجار از منهیات بدلالت کلمات نواهی حظ وافی ونصیب کافی کرامت فرماید واز تقدیم
مراسم شبانی واقدام بر لوازم پاسبانی که مقصود از سلطنت وفرمان رواے وبمعنی ابهت وکشورکشائی است بهره
کامل عنایت کند وچون بموجب کلام بانظام صحیح اللفظ حسن المعنی منطوق سردفتر اهل بیان اشرف بنی عدنان کلکم راع
وکلکم مسئول عن رعیته روز پاداش سوال بقدر مکنت شود وپرسش باندازه قدرت [illegible]
نتوقع حق آن مربوط باید دانست ورسیدن برخورداری باقتضاے مقصد [illegible] واما ما ینفع الناس فیمکث فی الارض بنیاد [illegible]

پوشیده نماند که چون از کمال وداد و اتحاد آن ملک منسوبان آن دولت را از خود میدانیم یقین که تحقیق این معنی از
آنجناب بطریق اولی خواهد بود بنابران نگارش مینماید که معلوم هر اقاصی و ادانی است که التجای یار وفادار
علی مردان خان امیر الامرای این درگاه آسمان جاه اضطراری بوده نه اختیاری چه از و در جمیع احکام صادره
ازان شده و سینه از فرستادن پسر و عزیزان جز تتبع طاعت و انقیاد و اطاعت امری سربرزده جای
آن بود که بدیده بانی شناسائی و رهنمائی رسائی آفرین رفتی و تحسین جلوه دادی چون برخلاف آن
از یافه سرای و هرزه درای و گوناگون تزویرات و رنگارنگ تسویلات نو دولتان حسد سرشت
غرض پرست که رواج عقد او در کشاد عزت یافتهای و تشییدهای قدیم شناختند خاصه چنین کسی که جد امجد آن قرة العین
که نقاوهٔ سلسلهٔ صفویت و خلاصهٔ این طبقهٔ علیه بودند او را با آبای خاقانی پیوسته مستند بجای تحسین تهجین و در مکان حسن
جزا سگالش پاسا قرار گرفت او اضطرار با اعتصام عروة الوثقای این حکم صواب که این سلطنت را ازان دولت
هیچگونه جدائی نیست پناه باین بارگاه که مأمن عالمیان و ملجای جهانیان ست آورده و این امور اسباب ظهور
عنایات نمایان و مراحم بی پایان درباره مشار الیه گشت اگرچه چار پسر خان مومی الیه از خدمت گزاران این
والا درگاه اند اما چون خواهش خواطر قدسی سرائر آنست که حقیقت یگانگی و محبت فیما بین معلوم جهانیان گردد
و کالشمس فی رابعة النهار وضوح یابد متوقع آنست که این معنی برخصت فرزندی که ازان آستان وارد بروی روز
افتد و اهلیت و یگانگی را روز بازار دیگر گردد و میانه یکجهتی و یکرنگی را استحکام و قوائم یکتا دلی و یکتائی را انتظام پدید
آید و جهات و نسبت سابقه را تاکیدی و تشییدی و موالات و مودت لاحقه را تأسیسی و تمهیدی شود ازانجا
که خاطر قدسی مظاهر بسبب تحقیق ابویت علیا نسبت بآن فرزند زادهٔ عالی و ساده تعلق تمامی باطلاع بر حال
خیر مآل دارد و شجاعت نشان جان نثار خان را که از خانه زادان معتمد فدوی ست و پیوسته برجوع خدمات اعتماد
طلب سربلند و در اکثر اوقات مشرف اند و زحضور سراسر نور بوده رخصت آن صوب با صواب فرموده شد
که این سرفراز نامه حکمت و موعظت و هدایت و نصیحت و متضمن مقدمات محبت و کلمات صداقت آثار است برساند
مترقب آنست که او بعد از گذارش آنچه بادای آن مامور گشته مقضی المرام بسرعت تشریف رخصت انطاف
یابد که ضمیر مهر آئین محبت آگین را شوق تامی و اشتیاق تمامی بسوی آنست که بزودی هرچه تمامتر و بسرعت
آنچه زیاده تر کیفیت احوال خجسته مآل و اوضاع و اطوار آن برخوردار نامدار را انکشاف یابد باید که هرگونه امری
که باعث زیادتی استقرار آن کامگار بختیار بر سریر سلطنت آن دیار باشد بجا بانه بدان اشارت رود
و هر نوع معاونت که لازمهٔ شعار دوستی که بخاطر گرامی رسد بی تکلفانه اظهار آن جلوه استحسان دهد که انشاءالله
در سرانجام آن مساعی مشکوره چنان پرتو ظهور خواهد بخشید که معنی دوستی و حقیقت دوستی بر جهانیان

واضح گردد وسپس سالک انهاے وقایع یومی ومنهج ارسال رسل ورسائل بر سبیل تتابع وتوالی مسلوک باشد
از بهار حدائق آمال وآمانی به نسائم عنایت یزدانی شگفته و فرخنده بادا ایضاً مشتمل بر فتح بلخ وبدخشان سپاس
عالی اساس وستائش خارج از قیاس حکیمے راکه انتظام سلسلهٔ کثرت بوحدت قهری مربوط ساخت وسر انجام
دوار الملک جمعیت بعدالت جبری منوط تاج خلافت بر سر شایسته افسر مقتضاے حکمت دقیقهٔ اوست وخلعت
نیابت در بر صاحب فر موجب مصلحت عمیق او مالک الملکی که نواختن یکے بکشورکشائی و برانداختن دیگر از فرمانروائے
طغراے غراے قدرت بر کمال اوست واعزاز سزاوار عزت واذلال مستحق مذلت عنوان صحیفهٔ جمال واجلال او نه
باتدبیرش سهو راکار ونه در تقدیرش لغو را بار اگر نواختن ست باقتضاے فضل است واگر برانداختن ست بتقاضاے
عدل اسرار مبادی صفاتش از احاطهٔ عقول بیرون ورموز آثار وعنایاتش از حوصلهٔ فحول افزون خرد از
احصاے نعمائش قاصر وفهم در استقصاے آلائش خاسر نه حمدش مقدور ونه شکرش میسور مهمات بدین وجه
و دریافت کجا طاقت ستائش وباین قوت وآلات کرا استطاعت نیایش لاجرم دست ازان بازداشته
باداے مطلب گرائیده میشود پوشیده نماند که چون دوستان از خبر نشاط انگیز انبساط آمیز یکدیگر مسرت آگین
وبهجت قرین گردند بناءً علیه بگزارش عطیهٔ سنیه وموهبت علیه ونگارش افضال جمیل واحسان جزیل که درین
زمانهٔ فرخنده نشان از دهنده بے منت وبخشنده بامنت بامداد ارواح پر فتوح فاتحهٔ کتاب رسالت
خاتمهٔ نامهٔ نبوت کشتی موج دریاے قدم غایت وجود عالم وآدم واسطة العقد آفرینش منتخب مجموعهٔ دانش
وبینش کشاف سرائر آسمانی ومفتاح خزائن معانی مرآت حقیقت اشیا صدر نشین محفل انبیا شهسوار عرصهٔ
قاب قوسین رتبه افزاے نشاتین محرم خلوت سراے لی مع الله بیدار دل حقیقت آگاه حضرت رسالت پناه
صلی الله علیه وآله وسلم نصیب این نیازمند درگاه بے نیاز شده فرحت افزاے خاطر خطیر ثمرهٔ
شجرهٔ بختیاری شجره ثمرهٔ کامگاری صفوهٔ دودمان صفوی علالهٔ خاندان مرتضوی قرة العین ابهت نوحدقهٔ
سلطنت کوکب مستنیر سماے بسالت دری برج عظمت فرزند زادهٔ کامگار بلند مقدار گردیده می آید
شرح این مقال وتفصیل این اجمال آنست که چون درین هنگام سعادت انتظام چنین بمسامع حقائق مجامع
رسید که فرقهٔ طاغیه وفئهٔ خاطیه اوزبک که در بلخ وبدخشان سر از گریبان عصیان بر آورده چشم از باز پرس
روز معاد وسطوت رب العباد پوشیده دست باطل پرست از آستین جور وجفا کشیده پا از جادهٔ انقیاد
والی خود بیرون نهاده کار بر وے تنگ ساخته مصدر آوارگی ناهنجار ربی اعتدالیهاے دور از کار گشته بیانند
وضعفاے آن اماکن وغرباے آن مساکن پامال حوادث دست خوش وقائع گردیده وعرض وناموس
مسلمین بباد فتنه رفته وامن وآمان بالکل منعدم گشته کار بجاے رسیده که از نهادات که اهل بیت نبوت

وقرة العین رسالت اند وبضعهٔ نبی بطحا وفلذهٔ کبد بتول زهرا ومحبت ایشان اجر تبلیغ اوامر ونواهی وحزو ابلاغ احکام
الهی ست جمعی کثیر وجمی غفیر بقتل رسیده تا بدیگران چه رسد ازانجاکه باقتضای حمیت دین وحمایت
ملت متین وترحم رجال مسلمین وزکوة نصاب مکنت وشکر نعمت قدرت که ایزد بیهمال وداد اربیمثال بفضل کامل
ولطف شامل باین مشمول عنایت خود ارزانی داشته دادرسی مظلومان وفریادرسی ستم رسیدگان بر ذمهٔ
همت والا فطرت علیا لازم ومتحتم است عنان نیت حق طویت وعزیمت حقیقت سیرت شانزدهم شهر صفر ختم الله
بالخیر والظفر از نوزدهم سال جلوس میمنت مانوس ظفر همعنان ونصرت همرکاب از دار السلطنت لاهور بصوب
مستقر دولت واقبال دار الملک مجد وجلال کابل معطوف ومصروف گشت وبست ودوم ثانی ربیعین
بمبارکی وبهروزی قرین فتح وفیروزی دار الملک مسطور از پرتو ماهیچهٔ اعلام لامع ورایات ساطع فروغ
تازه یافت ازانجا لشکری گران وبیکران وحشری عظیم بی پایان باسامانی درخور این دولت
روز افزون خداداد سرانجامی درخور این شوکت ابد پیوند ازل بنیاد از توپخانهٔ سنگین وخزانهٔ خارج از قیاس
وتخمین بسرداری فرزند سعادتمند کامگار مؤید منصور بختیار قرهٔ باصرهٔ دولت غرهٔ ناصیهٔ حشمت نوحدقهٔ
شوکت ثمرهٔ دوحهٔ جلالت بادشاهزاده مرادبخش تعیین فرمودیم با آنکه راه از کثرت نشیب وفراز وتلال وقلل
صعاب جبال وفزونی رباط وریگناک وبسیاری کریوه ومغاک دشوارگذار بود وبرکتل طول برف بمرتبه
که نظر تند عبور بران کند وگروه انبوه از بیلداران چابکدست وکلندزنان چالاک وچست درتسویه
راه وتصفیهٔ آن از برف جد تام وکد تمام داشتند مبارزان نصرت شعار جلادت کیش ومجاهدان فیروزی
دثار سبقت اندیش که جانبازی در راه خداوند حقیقی وخدیو مجازی سرمایهٔ حصول سعادت نشاتین میدانند
وسوگرزرم در تقدیم خدمت ولی نعمت محفل بزم می شناسند رابی که چون نظر باریک بینان دقیق
بود وشل حوصلهٔ خویش وسیع انگاشتند وصبر نکرده وانتظار نبرده برف را بجد وخنجر کنده بدست وسپر
برداشتند ودرگرامی خدمت آن رفیع قدر عالی نسب اوائل ماه جمادی الاول داخل ملک بدخشان
گشتند وخسرو سلطان خلف نذر محمد خان که در قلعهٔ قندهار که حاکم نشین بدخشان است بود والتجا باین درگاه
آسمان جاه که پناه عالمیان است آورد چنانچه امروز درین حضرت بانواع عنایات واقسام تلطفات
کامیاب لیس ازان جوقی از لشکر ظفر اثر اسلام قلعهٔ کهمرد را سر سواری مفتوح گردانیده قلعه دار انجا را
اسیر ساخته بغوری که چار طرفش خندقی است عریض وعمیق وآبش همه از چشمه سار است وبر خندق بر جهت شاخصی
وجسری بران بسته عبور نموده قلعه بیرون بحیتی وچالاکی وجلدی وتیز دستی مسخر ساختند وچون به تسخیر
قلعهٔ درهٔ طالب پرداخت قباد میراخور که از جانب نذر محمد خان قلعه دار آنجا بود بمزید اعتبار اعتماد موصوف

از عید نیرنگی اقبال بیقین خذلان و نکال بر تقدیر عدم تسلیم قلعه به هواخواهان بارگاه جاه و جلال امان طلبیده
قلعه را تسلیم دولتخواهان نمود و در سلک بندگان این آستان فلک نشان منتظم گشت و بتائید ابدی و عون
سرمدی دیگر قلاع و بقاع مملکت مسطوره نیز تصرف اولیای دولت قاهره و اجبای سلطنت باهره
در آمد بادشاهزاده عالیمقدار بعد فتح ولایت بدخشان با افواج بحر امواج نصرت امتزاج بسرعت تمام متوجه بلخ
گردید فرقهٔ متفرقه ازبک تاب صدمات شیران بیشهٔ وغا نیاورده از جمیع اطراف و جوانب بلخ ره سپر وادی
فرار گشتند و آن روی آب جیحون رفتند نذر محمد خان که نه یارای ستیز داشت و نه طاقت تحصن در حینیکه
بادشاهزاده موید بختیار با عساکر فیروزی شعار بنواحی بلخ میرسد بهرام سلطان و سبحان علی سلطان پسران
خود را برسم پذیره آن نوباوه بوستان سلطنت با مکتوبی مشتمل بر خواهش طواف حرمین الشریفین که بآن
والا قدر نگاشته بود میفرستند هر چند آن عالی گهر بآئین پسندیده و طرز گزیده تلقی نمود که بر میگزارد که خواهش
خان والاشان در حضرت خلافت باحسن وجوه جلوهٔ ظهور خواهد یافت و دلدهی و دلداری کرده آنها را رخصت انعطاف
بپیش پدر میدهد اما فردای آن حوالی شهر بلخ مضرب خیام نصرت میگردد خان از استیلای وهم و توهمات بیجا تمام عیال
و اطفال و مال و منال اندوخته مدت العمر گذاشته و سبحان قلی و سلطان قتلق پسران خود را که نزد او بودند همراه گرفته
و بهرام سلطان و عبدالرحمن سلطان دو پسر دیگر را بجهت عدم حضور ایشان در آنجا مانده سراسیمه وار
با معدودی از بلخ برآمده بسمت شبرغان میرود و از آنجا باندخود رسیده از راه چول و بیابان
بمرو میشتابد پیداست که آن نقاوهٔ اصلاب طیبین سلالهٔ اسلاف طاهرین چنانچه همین برادرش
را باعزاز رخصت حرمین الشریفین زادهما الله شرفاً و جلالاً نموده بودند خان مشقت دیده تعب کشیده
را نیز که خواهان این سعادت ست باحترام تمام دستوری طواف اماکن نیز خواهند داد هزاران هزار
شکر کارساز بنده نواز را که تدبیرات این نیازمند درگاه را بتقدیرات خویش موافقت بخشید و محض لطف
و عنایت بیغایت و فضل و کرم بی نهایت که شامل حال این رهین احسان و افضال عطاخانه اوست
مطلب عظیم و مقصد جسیم که پیش نهاد همت علی و مکنون خاطر قدسی سرائر بود صورت انجام و حسن اختتام
یافت و ولایت بلخ و بدخشان با جمیع توابع و مضافات که از صرصر فتنه و فساد اوزبکیه خزان بهجت
و نشاط داشت بورود مواکب نصرت قرین گلستان دولت و اقبال و بهارستان شوکت و جلال
گشت و از روز دخول لشکر اقبال بولایت بدخشان در عرصهٔ یکماه چنین فتوحات بزرگ و تسخیرات
سترگ که زبان در ادای سپاسش قاصر است و دل از تصور شکرش عاجز بآسانی هر چه تمامتر و خوبی
هر چه زیاده تر نصیب این سراسر ستایش و سراپا نیایش گردید الله تعالی این فتح نمایان را که کارنامه

روزگار است. بدین نیازمند درگاه خویش مبارک گردانیده فتح سمرقند و بخارا نیز نصیب گرداند آمین یا رب العالمین
این نامهٔ مهرعنوان و این صحیفهٔ نشاط بیان که بیاض غرهٔ صبح فضل و افضال و سوادش حال رخسار دولت و اقبال است مصحوب
شجاعت شعار راسخ الاعتقاد ارسلان بیگ که از خانه زادان معتمد این درگاه آسمان جاه است فرستاده آمد و چون
مشارالیه بجز ابلاغ این کتاب مستطاب بامرے دیگر مامور نیست تعیینکه پس از تبلیغ بے توقف رخصت انصراف
خواهد یافت حدائق آمال و امانی بآبیاری جوے لطف رحمانی سرسبز و شاداب باد **اسناد دفاتر پادشاهی**
سند فوجداری چون بموجب حکم جهان مطاع عالم مطیع خدمت فوجداری سرکار کوره و کره مضاف صوبه
الهٰ آباد حسب الضمن بشجاعت دستگاه محمد حیات فوجدار پرگنه کوره وغیره متعلق اقطاع نواب مستطاب قدسی
القاب عالمیان مآب رفیع جناب بالقابه تفویض یافته که به لوازم و مراسم این خدمت از روے دیانت و
راستی پرداخته بآئین پسندیده بتقدیم رساند و در تنبیه و تادیب مفسدان و سرتابان و هدم قلعجات آن
فریق در حفظ و حراست زیردستان و مالگزاران و امنیت طرق و شوارع و امداد و اعانت گماشتهاے
جاگیرداران هنگام تحصیل زر واجب و وصول زر ذمه روز طلبان محال خالصه مساعی جمیله بظهور رساند و به
آهنگران تاکید کنند که بندوق نسازند و بدیگر کارها آهنگری قیام نمایند و بجمیع از تهانه داران که به پنجاب محال
مذکوره بواسطه ضبط معین نماید قدغن کند که در معاملات مالی داخل ننمایند و چیزے بصیغه ابواب ممنوعه نگیرند
و تا گماشته جاگیردار یا عامل خالصه نوشته ندهد اقدام بر تاختن دهی از دیهات متعلقه فوجداری خود نکنند
و بعد از گرفتن نوشته چندے از مقدمان آن ده را که مواد فساد باشند بدست آورده در اصلاح بکوشند که
از تمرد و سرتابی نادم و پشیمان شده بمالگزاری و رعیتی تن در دهند و بر تقدیر اصلاح رضانامه از عامل بگیرد
و اگر از شقاوت جبلی باصلاح نیایند بران موضع بتازد و تنبیه و تادیب مفسدان نماید و رعایا را آزار ندهد و غنیمتے
که از مواشی وغیره بدست آید بعامل تسلیم نماید و قبض الوصول ستاند و بندے نکند مگر در دارالحرب باید که عاملان
و زمینداران و چودهریان و قانونگویان و رعایا و مزارعان محال مسطور مشارالیه را فوجدار پرگنات مزبوره
دانسته دست تصدی موصی الیه در اجراے امور مضافه این خدمت قوی مطلق شناسند و شکایت او را درباره
خود با مؤثر دانند درین باب تاکید تمام شناسند **سند دیوانی** چون بموجب حکم جهان مطاع خدمت دیوانی
صوبه دارالخلافت از تغیر فلان من ابتداے فلان بفلان تفویض یافته که به لوازم و مراسم این خدمت کماینبغی
پرداخته تنقیح معاملات و بازخواست و بازیافت مطالبات توفیر نماید و در فزونی معموری و پرداخت
پرگنات مساعی جمیله بتقدیم رساند و محافظت خزانه بعهدهٔ خود دانسته نوعی احتیاط بکار برد که بکدام بے سند
معتبر تصرف نرود و زرے که از تحویل خوطه داران و دیگر وجوه بخزانهٔ عامره آنجا عاید شود قبض الوصول آن به

گماشتهاے فوطه داران وغیره بدهاند واز عمل عمال خبردار باشد که احدے ازان فریق جرات برأخذ ابواب ممنوعه
مغفوره درگاه جهانیان پناه اقدام نماید واحتیاط بعد انقضاے هر فصل تعینات وتصرفات عمل از روے کاغذ
خام اصلی بتحقیق درآورده برچه برذمه هرکس برآید بسرکار اقدس ستانند واگر عاملی خائن وبدعمل ظاهر شود حقیقت اورا
بحضور نویسد که بجایش دیگرے تعین گردد باشناوکروریان مقرر سازد که منجمله بقایا وتقاوی که از سنه پانزده تا سال
بست وسوم نزد رعایا طلب باشد از موضع باقی داران جمع حال که آئین تشخیص آن نموده باشد بحساب سرے یک
صد روپیه پنج روپیه در هر فصل عمال هر محال از ابتداے سطور بوصول رسانند وزرے که بصیغه تقاوی در سال
گذشته درسرکار برایا تنخواه باشد در اوائل توزیع محصول سال حال بگیرند اگر درین امر اهمال بوقوع خواهد آمد باز
خواست از دیوان وامین خواهد شد ونسخهٔ دیوانی ودیگر کاغذ بقاعدهٔ مقرر درست نموده بدفترخانه معلے ارسال
دارد باید که متصدیان مهمات وچودهریان وقانون گویان وعمله وفعله آن صوبه خدمت مزبور را بموی الیه متعلق
دانسته دست تصدی مشارالیه در اجراے امور مضافه آن قوی شناسند واز سخن وصلاح وصوابدید مشارالیه
بیرون نروند وشکر وشکایت موی الیه درباره موثر پندارند درین باب تاکید دانند **فوجداری** چون
بموجب حکم جهان مطاع خدمت فوجداری پرگنات سرکار فلان من اعمال صوبه فلان از تغیر فلان خان
بفلان تفویض یافت که به لوازم ومراسم این خدمت از روے دیانت وراستی قیام نماید ودر بند وبست و
وضبط ورد بلاد قلعه وقمع مفسدان وتنبیه وتادیب متمردان وحفظ وحراست زیردستان ومالگزاران وامینت
طرق وشوارع پرگنات مذکوره وارجاع روزطلبان بامناے محال خالصه شریفه براے تشخیص جمع وقطع جنگل
وهدم قلعجات وگرفتن بند وتها ازان فریق سعی فراوان بکار برد وآهنگران بندوق ساز مقرر کنند که بعد
ازین بندوق نسازند وبدیگر کارهاے آهنگری قیام نمایند میباید که عمال محال تیول داران وزمینداران
وچودهریان وقانون گویان پرگنات مذکور شجاعت شعار مشارالیه را فوجدار مستقل آن محال دانسته دست
تصدی موی الیه را در اجراے امور مضافه این خدمت قوی مطلق دانند واز صلاح وصوابدید حسابے او که آنچه
متضمن نسق ونظام معاملات محال مزبوره بوده باشد بیرون نروند واحدے از مفسدان را که جلادت انتباه
مرقوم بیجا سازد در محال متعلقه خود جا ندهد وحمایت نماید درین باب قدغن تمام دانند از خلاف حکم والا محترز
باشند **سند امینی** چون بموجب حکم جهان مطاع لازم الانقیاد وواجب الاتباع خدمت امینی پرگنه فلان
تابع سرکار فلان مضاف صوبه فلان از تغیر فلان خان از ابتداے [illegible] فصل خریف تنکوزئیل سال چهارم
بخالصه والا تعلق پذیرفته از همان ابتداے بفلان تفویض یافت تا کما ینبغی به لوازم ومراسم این خدمت
از روے دیانت وراستی قیام واقدام نموده دقیقه از دقائق حزم وهوشیاری نامرعی نگذارد وباکافه برایا

وعامه رعایا باحسن سلوک ومعاش نیک بفعل آورده در ازدیاد آبادانی وفضولی معموری وکثرت زراعت آن
محال فرزدان سعی بکار برده سررشتهٔ کاغذ اهتیمی خود را موافق معمول بدفترخانهٔ والا میفرستاده باشد وزریکه از حاصل
آن محال بتحصیل درآمده تحویل فوطه دار شود محافظت آن وجواب مبلغی که از عین المال یا برداشت نزد فوطه دار
باقی بماند بذمهٔ متصدی بعهدهٔ خود داند بکروری تاکید کنند که زر واجب موافق تشخیص او تحصیل نموده تحویل فوطه دار
نماید وزریکه رعایا بفوطه خانه بیارند چیتهٔ آن بمهر خود ودستخط فوطه دار بآنها بدهد وهنگام بی باقی واصلات را
موافق همان چیتها محسوب گرداند وسوای مالواجب چیزی بصیغهٔ بهیت ویالادستی وتحصیلداری ودیگر
ابواب که ممنوعه ومنفوه بارگاه والا است نگیرد وبه چودهریان وقانون گویان نیز قدغن کنند که ورای
دستور مقرری چیزی نستانند وبرتقدیر انفذ وجبر حقیقت را بنویسید وانچه گماشتگان مشار الیه از محصول
پنجسنه خریف متعلقه خالصه والا تحصیل نموده باشند آن را باتفاق کروری بازیافت کرده تحویل فوطه دار نماید باید
که عاملان وزمینداران وچودهریان وقانونگویان ورعایا ومزارعان پرگنه مذکوره خدمت مسطوره مشار الیه
متعلق دانسته از سخن وصلاح وصوابدید حسابی او بیرون نروند ودست تصدی او را در اجرای امور مضافه
این خدمت قوی مطلق شناسند وشکر وشکایت او در بارهٔ خود موثر پندارند **ایضاً** حسب الحکم الاشرف
خدمت امانت پرگنه فلان مضاف بصوبهٔ پنجاب از تغیر فلان من ابتدای فصل خریف تنگوزئیل بفلان
حسب الضمن تفویض یافت که با کافهٔ رعایا وعامه برایا حسن سلوک مرعی داشته سعی در ازدیاد آبادانی
وافزونی معموری نماید وکاغذ تشخیص را موافق ضابطه بدفتر والا رساند وزری که تحویل فوطه دار شود محافظت
آن وجواب مبلغی که از عین المال یا برداشت فوطه دار باقی بماند بعهدهٔ خود شناسند وبکروری تاکید کنند
که مطابق زر تجصیل درآرد ومبلغی که رعایا بفوطه خانه عاید سازد چیتهٔ آن بمهر خود ودستخط فوطه دار برعایا
بدهد وسوای مالواجب بصیغهٔ بالادستی وبهیت وغیره چیزی نستاند وبه چودهریان وقانون گویان
قدغن نماید که سوای دستور مقرری چیزی نگیرند باید که عاملان وزمینداران وچودهریان وقانون گویان
ورعایا ومزارعان پرگنه مذکوره خدمت مسطوره مشار الیه متعلق شناخته از سخن وصلاح حسابی او بیرون نروند
ودست تصدی او را در اجرای امور مضافهٔ این خدمت قوی مطلق شناسند سند کروری گری
درینولا حسب الحکم الاشرف الاعلی پرگنه فلان تابع صوبهٔ دار الخلافت از تغیر اسلام خان از پنجسنه خریف
تنگوزئیل بخالصهٔ شریفه تعلق گرفته لهذا خدمت کروریگری پرگنه مذکور از همان ابتدای بسعادت نصاب
فلان مطابق ضمن مفوض گشته که به لوازم ومراسم خدمت مامور از روی دیانت وراستی قیام نموده با کافهٔ
رعایا سلوک پسندیده بفعل آورد ومالواجب وحقوق دیوانی را فصل بفصل موافق تشخیص امین بوقت تحصیل نموده

نموده تحویل فوطه دار آنجا نماید و هر قدر زر از رعایا بفوطه خانه بیارند جهتے آنرا بمهر خود و دستخط فوطه دار بدهد و
هنگام بیباقی و اصلات را بموجب همان جهتے ها مجری و محسوب گرداند و زر باستصواب فوطه دار و امین
باحتیاط تمام بخزانهٔ عامره راجع گردانیده قبض الوصول فوطه دار بدهاند و آنچه گماشتگان خان مشار الیه از محصول
پنج سدس خریف متعلق خالصه والاتحصیل نموده باشد آنرا باتفاق امین از آنها بازیافت کرده تحویل فوطه دار
ابواب جمع کنند و مجمل و جمع و خرچ و دیگر سررشته کاغذ بضابطهٔ مقرره درست کرده بدفترخانهٔ معلی ارسال دارد
و سوائے زر واجب بصیغه بهبت و تحصیلداری و دیگر ابواب ملبه که معفوه درگاه آسمان جاه ست چیزے نگیرد
که آنوجه در صورت اخذ از و بازیافت خواهد شد و او به تغیر خدمت معاتب خواهد گشت باید که چودهریان و قانونگویان
و رعایا و مزارعان پرگنهٔ مذکور موعی الیه را کروری مستقل آن محال دانسته دست تصدی او را در اجرائے
امور مضافه این خدمت قوی و مطلق شناسند و مال واجب و حقوق دیوانی را از قرار واقع و راستی بتحصیل او جواب
کرده چیزے از ان قاصر و منکسر نگردانند شکر و شکایت او در بارهٔ خود موثر پندارند درین باب تاکید دانند
فوطه داری چون بموجب حکم جهان مطاع لازم الانقیاد واجب الاتباع خدمت فوطه داری پرگنهٔ مذکوره
من اعمال صوبه الٰه آباد از تغیر فلان از ابتدائے فصل خریف انتاییل حسب الضمن بفلان تفویض یافت [illegible]
به لوازم و مراسم خدمت مذکوره از روے دیانت و راستی قیام و اقدام ورزیده دقیقه از دقائق حزم و
هوشیاری نامرعی نگذارد و زرے که از محصول آن محال بتحصیل در آمده تحویل او شود آنرا باحتیاط تمام نگاه دارد
و چون محافظت و محارست زر مذکور و جواب مبلغے که از عین المال یا به داشت نزد فوطه دار باقی بماند بعهدهٔ
امین است و در فوطه خانه را بمهر مشار الیه و کروری پرگنه مذکور مقفل داشته باتفاق یکدیگر بست و کشاد نماید
و زر باستصواب امین و کروری بخزانهٔ عامره راجع گردانیده قبض الوصول ستاند و یکدام بے سند معتبر دیوان
بسند صرف نکند باید که متصدیان مهمات پرگنه مذکور مشار الیه را فوطه دار پرگنه مسطور دانسته دست تصدی
او را در اجرائے امور مضافه این خدمت قوی شناسند و آنچه بهمه جهت از ان محال بتحصیل در آید همه را
تحویل او نمایند و دامے و درمے علاحده نگاه ندارند و درین باب تاکید دانند **سند داروغگی خزانه**
دستک باسم متصدیان مهمات عمله و فعله خزانهٔ عامره سهرند چون بموجب حکم جهان مطاع عالم مطیع بروفق
تجویز سیادت و وزارت پناه فلان خدمت داروغگی خزانه مذکوره از روے دیانت و راستی و درستی
قیام و اقدام نموده دقیقه از دقائق حزم و هوشیاری غیر مرعی نگذارد و آنچنان کند که در امرے از امور
آن محل فرو گذاشتی بوقوع نیاید و چیزے بے سند معتبر دیوان بسند بصرف نرود و آنچه از محصول پیشکش
و محال سائر و دیگر وجوه بخزانهٔ مسطوره آمدنی شود موافق ضابطهٔ مقرره و قاعدهٔ معین داخل جمع گرده میباید که مشار الیه

رادار وغه محل مرقوم دانسته اذسخن وصلاح حساب اوبیرون نروند ودست تصدی موعی الیه را در اجرای امور مضافه
این خدمت قوی و مطلق شناسند

سند خزانچی گری

متصدیان مهمات خزانهٔ عامره دارالخلافت شاهجهان آباد
بدانند که چون بموجب بحکم گیتی مطاع خدمت خزانچی گری خزانهٔ مذکوره از تغیر فلان بفلان مقرر و مفوض گشت تا کماینبغی
به لوازم و مراسم خدمت مامور ه از روی دیانت و راستی قیام نموده دقیقه از دقائق حزم و هوشیاری نامرعی
نگذارد و زریکه از حاصل پرگنات خالصه شریفه و تحصیل مطالبات و دیگر وجوه بخزانهٔ عامرهٔ مسطوره عاید شود آنرا
باتفاق داروغه و مشرف مطابق ضابطه و معمول در حجره های خزانه مذکوره بمهر دیوان صوبه و داروغه نگاهداشته
گشادن و بستن آن باتفاق هم نموده باشد و یکدام بی سند معتبر دیوان بی سند صرف نماید میباید که خدمت مزبوره
بموعی الیه متعلق دانسته دست تصدی او را در اجرای امور مضافه این خدمت قوی شناسند درین باب تاکید دانند

تحویلداری

چون بموجب حکم گیهان منقاد خدمت تحویلداری منڈوی نمک سانبهر و شوره واقع مستقر الخلافت
اکبرآباد بفلان مقرر شده تا به لوازم و مراسم خدمت ماموره از روی دیانت و راستی پرداخته دقیقه از دقائق
حزم و هوشیاری غیر مرعی نگذارد و هرچه از منڈوی مزبوره تحویل او شود آنرا باتفاق دیوان صوبه داروغه و
مشرف باحتیاط تمام نگاهدارد و یکدام بی سند معتبر دیوان بی سند صرف نماند و زر بخزانهٔ عامرهٔ مستقر الخلافت راجع
ساخته از متصدیان خزانهٔ مزبوره قبض الوصول ستاند باید که متصدیان مهمات محل مرقوم مشارالیه را تحویلدار محال مزبوره
دانسته دست تصدی او را در اجرای امور مضافه این خدمت قوی دانند و آنچه از حاصل مذکور فراهم آید همه را بتحویل
او نمایند یکدام علحده نداشته

امینی دستک

باسم متصدیان بته و نخاس دارالملک کابل چون بموجب حکم جهان مطاع
گیتی مطیع خدمت بته و نخاس مزبور از تغیر فلان بفلان مفوض گشته تا به لوازم و مراسم این خدمت پرداخته از روی
دیانت و امانت و راستی و درستی بتقدیم رساند با سوداگران و دیگر عمله و فعله سلوک پسندیده نماید و در ضبط
حاصل بضابطه مقرره از قرار واقع بکوشد و زریکه از محصول آن محال تحویلدار شود محافظت آن و برآمدن از عهده
مبلغ که از عین المال یا مرحه داشت نزد تحویلدار باقی ماند بر ذمه خود شناسد و زر باتفاق داروغه و مشرف بخزانه
عامره عاید گرداینده از تحویلدار قبض الوصول بدهانده نگذارد که تحویلدار یکدام بدون سند معتبر صرف تواند نمود باید که
مشارالیه را امین مستقل آنجا دانسته دست تصدی او را در اجرای امور مضافه این خدمت قوی دانند

داروغگی دستک

باسم متصدیان مهمات و متکفلان معاملات محال بر صوبه مستقر الخلافت اکبرآباد آنکه چون
بموجب حکم گیتی مطاع خدمت داروغگی محال مذکوره از تغیر فلان بفلان تفویض یافته تا کماینبغی به لوازم و مراسم
خدمت ماموره بدیانت و راستی قیام نموده بیوپاریان و دیگر عمله و فعله را بحسن سلوک خود راضی دارد و در ضبط
محصول بضابطه مقرره از قرار واقع بکوشد و زریکه از محصول آن محال فراهم آید آنرا باتفاق امین بخزانه عامره راجع

گردانیده قبض الوصول خزانچی خزانهٔ مذکور بتحویلدار محال مزبور بدهاند باید که مشار الیه را داروغه مستقل آنجا دانسته دست تصدی او را در اجرای امور مضافه این خدمت قوی مطلق دانند و از صلاح و صوابدید حساب بیرون نروند درین باب تاکید بلیغ دانند

سند مشرفی دستک باسم متصدیان مهمات عمله و فعلهٔ پته و نخاس و دیگر محال واقع بلدهٔ دار السلطنت لاهور آنکه چون حسب الحکم الاشرف الاعلی خدمت اشراف محال مفصله ذیل از تغیر فلان بفلان مفوض گشته تا کما ینبغی بلوازم و مراسم خدمت مامور بدیانت و راستی کوشیده دقیقه از دقائق حزم و هوشیاری مهمل و نامرعی نگذارد و احتیاط کند که در معامله از معاملات آن محال فوت و فروگذاشتی بوقوع نیاید و سررشتهٔ کاغذ را بضابطهٔ مقرره و قاعدهٔ معین درست نموده بدفتر معلی میفرستاده باشد می باید که خدمت مسطوره را بمشار الیه مقرر دانسته دست تصدی او را در اجرای امور مضافه این خدمت قوی دانند درین باب تاکید دانند

سند معافی فلان دیوان محفوظ باشند چون در ینولا بعرض اقدس ارفع رسید که فوجی نادار که کسب او از قوت او و قوت عیال او زیاده نباشد بموجب دستور شرعی از وجزیه نباید گرفت لهذا ریزه رعایا که کسب زراعت دارند و مدار قوت و تخم وکاه آنها همه بر قرض است طلب جزیه موجب تفرقهٔ آنها میشود اگر مطابق شرع شریف حکم صریح در باب عدم اخذ جزیه الخاعه صادر گردد تا بفراغ بال بکسب و پیشه خود که باعث آبادی ملک و امان رعیت است مشغول باشند و از گشاله سوار و پیاده فوجداران جزیه خلاص یابند حکم جهان مطاع صادر شد که موافق شرع انور بمزارعان بعلت اخذ جزیه مزاحم نشوند و از تعلقه داران و چودهریان و قانون گویان و طرفداران و اهل حرفه و دیگر ساکن قصبات و قریات مطابق شریعت مطهره جزیه بازخواست نمایند چنانچه در ینباب یادداشت واقعه درست شد شرح آن در ضمن تم یافته بنابران قلمی میگردد که آن وزارت پناه در تعلقه دیوانی خود موافق یرلیغ قضا تبلیغ بعمل آورند و بمزارعان بجهت اخذ جزیه متعرض نشوند و معاف شناسند

پروانه امداد وزارت و رفعت پناه شجاعت و کفایت دستگاه فلان بعافیت باشند چون وکیل سرکار عالی نواب قدسی القاب عالمیان مآب بلند جناب پادشاهزادهٔ نامدار کامکار والانسب عالی تبار منظور نظر حضرت آفریدگار غرهٔ ناصیه دین و دولت قرهٔ باصرهٔ ملک و ملت یمین دوحه سلطنت عظمی واسطهٔ العقد خلافت کبری مهبط انظار عنایت الهی مطرح انوار مرحمت حضرت شاهنشاهی جلیل القدر منیع الشان عظیم المرتبه رفیع المکان فروغ دودمان مجد و کرم ظاهر نمود که عاملان پرگنه فلان و دیگر محال اقطاع آن غرهٔ ناصیه دین و دولت در سرانجام معاملات و تشخیص جمع و گرد آوری مال محتاج بامداد و اعانت آنوزارت پناه اند لهذا قلمی میگردد که مدد و معونت عاملان محال مزبوره را بر خود لازم و واجب دانسته بنوعی معاونت نماید که جمیع معاملات آن محال بوجه احسن صورت سرانجام یابد و گرد آوری مال بوقت شود و اگر احدی از اجال تمرد و سرکشی نماید درین باب تاکید دانسته

حسب المسطور عمل نماید **پروانهٔ قانون گوئی** درینولا بعرض والا رسید که مقرر بودن قانون گویان در پرگنات
ممالک محروسه ازین است که قانع برسوم مقرری بوده براستی و درستی و دولتخواهی در خدمت قیام نمایند و مساعی
موفوره بکار برده در بیش آوردن پرگنات بجمع کامل واکمل بکوشند باوجود اینمعنی ازین جماعه اکثرے از شومی نفس
اماره و عادت ذمیمه طریقهٔ دولتخواهی و خیراندیشی را از دست داده عاملانی را که بهره از تدین و مآل اندیشی ندارند
یا از فریب و حیلهٔ آنها آگهی نیافته اند باقسام خدائع و انواع حیلهٔ محض از برائے حصول مطالب خویش متحرک باخذ وجه
بوده مشارک در اخذ حصه میشوند و اگر عاملی از عمال بتوفیق خداداد از حرکت و تعلیم اینان فریفته نمیگردد درین
صورت زمینداران متغلب را بدراه ساخته سودی بغیر از حاضر ساختن از چبوتره و تساهل در اداے مال واجب و
فرستادن برائے فریاد میشوند بعد ازین همین خیالات متغلب درمیان عمال و رعایا مصلح گشته و بحسب ظاهر خود را
خیرخواه والمود در جمع مبلغے کلی بعینه آفت و کمی در تعلقات خود و زمینداران متغلب بسبب تدبیر آنها مجرا گرفته
و تتمه لازم الاداهم اکثرے باقی نگاه میدارند و هنگام طلب باقی نهگامه تقدیر میدارند و چون اخذ وجه عامل باصلاح
و ساز آنها پیش نمیرود و بجز نقصان مال سرکار میگردد و ازین رهگذران گروه فساد پژوه غرض آمود ملاحظه
بازپرس و اندیشهٔ تغیر و تبدیل ندارند و ترک وضع ناهموار نمیکنند درین باب بموجبی که ارشاد شود بعمل آید حکم
جهان مطاع عالم مطیع گرامی نفاذ یافت که هر عاملے بعلت تغلب معزول شود و قانون گوی آن محال در اخذ وجه
با او شریک باشد او را نیز در همان وقت تغیر نمایند تا عبرت دیگران گردد **سند تحصیل مطالبات** چون
بموجب حکم ارفع اقدس اعلی خدمت تحصیل مطالبات سرکار والا که بر ذمهٔ زمینداران و غیرهم پرگنهٔ حویلی کوره و
دیگر پرگنات متعلق بصوبه اله آباد لازم الاداست بسیادت مآب سید عبدالواحد تفویض یافته تا به لوازم و مراسم
خدمت مأموره از روے دیانت و راستی قیام و اقدام نموده مطالبات سرکار والا را موافق تفصیلے که در افراد
جداگانه مسطور است و باو حواله گردیده از جماعهٔ مسطوره تحصیل در آورده بمعرفت دیوان صوبه بخزانهٔ عامرهٔ صوبه
اله آباد عاید گرداند باید که عاملان و دیگر عمله و فعلهٔ پرگنات مذکوره خدمت مسطوره بمشار الیه متعلق دانسته در تحصیل
زر مذکوره از ان فریق امداد و اعانت سید مزبور بر وجه اتم نمایند و درین باب تاکید دانند **سند بخشیگری** چون
بحکم جهان مطاع عالم مطیع لازم الانقیاد و واجب الاتباع خدمت بخشیگری و واقعه نویسی پرگنات سرکار سورت تابع
گجرات از تغیر فلان بفلان تفویض یافته سبیل مشار الیه آنکه به لوازم و مراسم خدمات مأموره از روے دیانت و راستی
پرداخته آنرا بوجه پسندیده و طرز گزیده بتقدیم رساند و تصحیح تابینان منصبداران تعینات آنجا را از روے اوراق چهره
باستصواب ناظم معاملات آن سرکار ملاحظه نموده نقل را پیش نگاهداشته و اصل را بمهر خود ناظم مذکور ارسال دارد
همچنین وقایع و سوانح پرگنات سرکار مسطور را از قرار نوشته هفته بهفته بدرگاه والاجاه میفرستاده باشد طریقه منصبداران

تعیناتِ آنجا آنکه مشارالیه را بخشی و وقائع نگار آنجا دانسته دست تصدی او را در اجرای امور مضافه این خدمات قوی مطلق شناسند **سند کوتوالی** چون حسب الحکم الاشرف الاعلی خدمت کوتوالی قصبه پرگنه محمدآباد عرف بنارس و میربحری و گذرهای دریای گنگ متعلقه بقصبهٔ مذکور از تغیر محمد صالح بسعادت نصاب مرزا بیگ مقرر و مفوض گشته که کماینبغی به لوازم و مراسم آن از روی راستی و دیانت قیام و اقدام نموده نوعی بند و بست و ضبط و ربط کند که در قصبهٔ مذکور دزدی واقع نشود و سکنهٔ آنجا در امن و امان بوده بکسب و پیشهٔ خود مشغول باشند و جمعی که بعلت خیانت گرفتار شوند در ماده محبوس داشتن و گذاشتن آنها بموجبی که قاضی آنجا برافراد حقیقت آنها دستخط کند بعمل آورد و درین باب بطور خود جسارت ننماید و از عابران گذرهای مذکور چیزی بصیغهٔ محصول که بموجب حکم اقدس معاف است نستاند و ملاحان را هم نگذارد که زیاده از اجرت ملاحی از عابران توانند گرفت و احتیاط تمام بکار برد که مفسدان و متمردان از معابر مزبوره عبور ننمایند باید که متصدیان مهمات و عمله و فعلهٔ محال مذکور مشارالیه را کوتوال و میربحری آنجا دانسته دست تصدی او را در اجرای امور مضافه این خدمت قوی مطلق شناسند درین باب تدغن دانند **سند دیوانی** چون حسب الحکم الاشرف الاعلی خدمت دیوانی لشکر ظفر اثر که همراه بسالت و امارت پناه ایالت و شهامت دستگاه حسن علیجان بجهت تنبیه مفسدان صوبه الهآباد متعین گشته برفعت پناه محمد مومن تفویض یافت تا به لوازم و مراسم این خدمت کماینبغی پرداخته آنرا از روی دیانت و راستی و آگاهی سامان و سرانجام دهد و طلب نقدی مردم موافق ضابطهٔ مقرره و اسناد معتبر تنخواه نماید و سررشتهٔ کاغذ متعلق دیوانی را بر طبق قاعده و دستور بدفتر معلی برساند باید که متصدیان مهمات و دیگر عمله و فعلهٔ لشکر مسطور مشارالیه را دیوان آنجا دانسته لوازم و لواحق خدمت مزبوره را بموی الیه متعلق شناسند و دست تصدی مشارالیه در اجرای امور مضافه آن قوی مطلق دانند **دستک مشرفی** دستک باسم متصدیان مهمات عمله و فعلهٔ دارالضرب و گذر راج گهات واقع دارالامان ملتان آنکه چون حسب الحکم الاشرف الاعلی خدمت اشراف محال مذکوره موافق تجویز وزارت پناه میر محمد رحیم دیوان صوبه از تغیر بهگونت بمشیخت مآب شیخ مظفر مفوض شده که کماینبغی به لوازم و مراسم آن خدمت از روی دیانت و راستی پرداخته دقیقه از دقائق حزم و احتیاط فرو گذاشت ننماید و بنوعی بند و بست کند که احدی را مجال تغلب و تصرف نباشد و اشرفی و روپیه‌ها بوزن و عیار کامل مسکوک شود و آنچه بجهت از حاصلات آن محال آمدنی شود روبرو داخل روزنامچه میکرده باشد و سررشتهٔ کاغذ را موافق ضابطه درست نموده بدفترخانهٔ معلی مرسل گرداند و متردد این را بحسن سلوک خود راضی دارد میباید که مشارالیه را مشرف آن محال دانسته لوازم و لواحق آن خدمت را باو متعلق شناسند و دست تصدی او را در اجرای امور مضافه خدمت مزبوره قوی مطلق دانسته از سخن و صلاح و صوابدید موی الیه که متضمن کفایت سرکار پیشرفت کار باشد بیرون نروند

دیگر دستک باسم متصدیان مهمات چبوتره کوتوالی و نرخ منڈوی تنباکو واقع دارالخلافت شاهجهان آباد آنکه
چون حسب الحکم الاشرف الاعلی خدمت واقعه نویسی چبوتره کوتوالی و امینی نرخ و منڈوی تماکو دارالخلافت مذکور
از تغیر فلان بفلان تفویض یافته سبیل موعی الیه آنکه کما ینبغی بلوازم و مراسم خدمات ماموره پرداخته دقیقه از
دقائق حزم و هوشیاری غیر مرعی نگذارد و سوانح و وقائع آنجا را بدستور واقعه نویسان هر روزه می نوشته باشد و در
تشخیص نرخ آنچنان احتیاط نماید که تفاوت در آن واقع نشود و بر بیوپاریان جور و تعدی نرود و زری که از محصول
تنباکو بضابطه مقرر بتحویل تحویلدار آنجا فراهم آید محافظت آن بقاعده معین بعهده خود دانسته آنرا باتفاق
داروغه و مشرف بخزانه عامره راجع گرداینده قبض الوصول تحویلدار بدهاند و نگذارد که تحویلدار یکدام بی سند
معتبر دیوان پسند صرف تواند نمود و اگر چیزی از عین المال یا برداشت نزد تحویلدار باقی بماند بازخواست
و بازیافت آن بعهده اوست باید که خدمات مرقومه که بمشار الیه مقرر و معین دانسته دست تصدی او را در
اجرای امور مضافه این خدمت قوی مطلق دانند درین باب تاکید دانند دستک امینی دستک
باسم متصدیان مهمات شاهدره آن روی آب دارالخلافت شاهجهان آباد آنکه چون حسب الحکم الاشرف الاعلی
خدمت امینی محال مذکوره از تغیر فلان بفلان تفویض یافت تا کما ینبغی بلوازم و مراسم خدمت ماموره از
روی دیانت و راستی قیام و اقدام نموده دقیقه از دقائق حزم و هوشیاری نامرعی نگذارد و با بیوپاریان
و عمله و فعله آنجا سلوک پسندیده و معاش گزیده بفعل آورده فراهم آوردن محصول بقاعده مقرره و ضابطه
معین فراوان سعی بکار برده محافظت زری که از حاصل آن محال تحویل تحویلدار جمع شود و برآمدن از عهده
آنچه از عین المال یا برداشت نزد تحویلدار باقی ماند بر ذمه خود شناسد و زر را باستصواب داروغه و مشرف
بخزانه عامره محال سائر دارالخلافت راجع گرداینده قبض الوصول تحویلدار بدهاند و احتیاط تمام کند که در
معامله از معاملات آنجا فوت و فروگذاشت بوقوع نیاید و بر احدی جور و تعدی نرود و باید که مشار الیه را
امین آن محال دانسته دست تصدی او را در اجرای امور مضافه این خدمت قوی مطلق دانند درین باب
قدغن شناسند دستک باسم متصدیان مهمات عمله و فعله قصبه وزیرآباد و دیگر محال سائر متعلق
بصوبه پنجاب که تفصیل آن در ذیل رقم یافته آنکه چون حسب الحکم الاشرف الاعلی خدمت تحویلداری محال مذکور
بفلان مفوض شده که کما ینبغی بلوازم و مراسم این خدمت از روی دیانت و راستی و درستی پرداخته دقیقه
از دقائق حزم و هوشیاری و احتیاط فروگذاشت ننماید و آنچه از حاصلات آن محال تحویل او شود همه را در حجره
خزانه نگاهداشته در آنرا بمهر خود و امین آنجا که محافظت و نگهبانی از تحویل او و جواب مبلغی که از عین المال یا برداشت
نزد او باقی بماند موافق قاعده مقرره بعهده امین مذکور است مقفل داشته باتفاق یکدیگر بست و کشاد نماید و یکدام

سبب سند معتبر دیوان بسند صرف نکنند و تمامی زر تحویل خود را مطابق ضابطه باتفاق امین خزانهٔ عامرهٔ آن صوبه رسانیده
قبض الوصول ستانند میباید که مشارالیه را تحویلدار محال مذکور دانسته آنچه بهمه جهت از محصول آن محال بتحصیل درآید
رو بروی تحویلدار مذکور بکیدام علاحده نگاه ندارند و لوازم و لواحق آن خدمت را باو متعلق دانسته دست تصدی
او را در اجرای امور مضافهٔ آن قوی مطلق شناسند درین باب تاکید دانند **سند داروغه** چون حسب الحکم
الاقدس خدمت داروغگی سلطان گنج وغیره متعلق بلدهٔ تلنبه تابع صوبه بهار از تغیر فلان بفلان مطابق تفصیل
مسطور فی الضمن مقرر و مفوض گردیده که بلوازم و مراسم آن از راه دیانت و راستی قیام و اقدام نموده
عمله و فعلهٔ آن محال را از حسن سلوک و معاش نیک راضی دارد و محصول را موافق ضابطه مقرره و قاعدهٔ معین
بضبط درآورده بخزانهٔ عامرهٔ آنجا راجع گرداند و احتیاط کند و معامله از معاملات محال مذکور فوت و فرو گذاشت
نیابد و در انجام خدمت مامور دقیقه از دقایق حزم و هوشیاری و خبرداری تغییر مرعی نگذارد باید که متصدیان
مهمات و متکفلان معاملات محال مذکور مشارالیه را داروغه مستقل دانسته دست تصدی او را در اجرای
امور مضافه این خدمت قوی مطلق شناسند درین باب قدغن دانند **پروانه ضبط داعیا** چون
حسب الحکم الاشرف الاعلی پرگنه فلان من مضافات سرکار فلان تابع صوبه فلان که پنجاه لک دام جمع آنست
از تغیر فلان خان از فصل فلان در عوض مطالبهٔ فلان خان مذکور حسب الضمن بخالصه والا تعلق پذیرفته ضبط و پرداخت
آن بعهده و اهتمام آن وزارت پناه مقرر گردانیده لهذا نوشته میشود که بعد وصول این رقیمه کروری
آبادان کار معامله فهم دیانت دار و فوطه دار است معامله ایشان محال بعد از گرفتن ضامن معتبر تعیین نموده
در سر انجام معاملات و گرد آوری مال واجب بهنگام و ازدیاد آبادانی و تکثیر زراعت آن پرگنه مساعی جمیله
بتقدیم رسانند و تاکید تمام بکار برد که هیچ یکی از عاملان اخذ وجه غیرواجب ننموده تا کافه رعایای آن محال مرفه و آسوده
بعده در ازدیاد معموری و کثرت زراعت بکوشند و فیصدی در حاصل پدید آید و اگر عمال خان مشارالیه
مبلغی از محصول فصل مذکور متعلق خالصه شریفه تحصیل درآورده باشد آنرا بازیافت نموده تحویل فوطه دار
آنجا نمایند و حقیقت را برنگارند و تقسیم ده ساله و مفرده جمع حاصل سال گذشته و دستور العمل فوطه خانه
بدفتر والا ارسال دارند **سند آبادی** متصدیان مهمات حال و استقبال پرگنه فلان بدانند که چون
درین ولا فلان بجناب خلافت رسیده ظاهر نمود که در موضع فلان من اعمال فلان ویرانه چاه افتاده
سنواتی واقع است و نفعی از آن بسرکار والا نمیرسد اگر چاه های مذکوره بقرار حکم و دستور استمراری حواله
بنده شود آنرا مرمت ساخته تحصیل را بدستوری که مقرر گردد وا می نموده باشد از انجا که همگی همت والا
نهمت و نیت حق طویت خدیو زمین و زمان خداوند تمکین و مکان سایه اتم به پروردگار رحمت اعم

آنکه مدار کار بر معموری و آسودگی خلائق و آبادانی ملک است حسب الحکم الاعلی نگارش می‌یابد که چاهها را
با اراضی متعلقهٔ آن تا مالک حاضر و قادر و بر سرانجام نباشد برافع حواله نمایند و بمالک قدغن کنند که اراضی متعلقهٔ چاهها
خود مزروع ساخته مالگزاری نماید و اگر مالک حاضر نباشد و یا با وجود حاضر بودن قدرت بر سرانجام نداشته باشد
بشرط رضامندی مالک چاهها مسطور را برافع متعلق گردانند که بقدر استطاعت و مزارعان غیر جمعی مزروع
سازد و محصول مال واجب آنرا باین قرار که در سال اول سر هر یک چاه روپیه و سال چهارم سی و چهار روپیه
بستانند و از آغاز سال پنجم پنجاه روپیه بعمه جهت از مال و سایر تا ده سال بطریق استمرار فصل بفصل و سال بسال
میگرفته باشند و بعد انقضای سنین مذکوره موافق به دستور آنجا باز یافت نمایند و بعلت اخراجات دیگر
بهیچ وجه من الوجوه مزاحمت نرسانند و تاکید تمام بکار برند که مزارعان نسقی بانتفاع کم دستور اراضی متعلقهٔ چاهها
خود را گذاشته در اراضی چاهها که برافع حواله شده کشتکاری نکنند و هرگاه ظاهر شود که مزارعان مسطور در آن
اراضی زراعت نموده اند حاصل را بهر عملی که نصف برعایا برسد و نصف بضبط در آید بگیرند درین باب قدغن
دانند **تصدیق** تصدیق آنکه چون بموجب عرض اشرف اعلی رسید که دوست محمد صاحب عیار دار الضرب
و دار الفلوس بلدهٔ تلبنه که چهل و پنج روپیه ماهیانه داشت در گذشته و میر ابو القاسم دیوان صوبه بهار خدمت
صاحب عیاری دار الضرب بلدهٔ مذکوره با خدمت تعین و امتحان عیار بادله و طلا و نقره به محمد صالح برادر
متوفی مذبور که در ایام حیاتش کارهای متعلقهٔ متوفی مسطور به نیابت او سربراه می نمود بقرار ماهیانه چهل روپیه
تجویز کرده درین باب هرچه فرمان رود و لهذا الحکم جهان مطاع کرامت صدور یافت که خدمت امتحان و
تعین عیار دار الضرب و دار الفلوس بلدهٔ مرقومه از انتقال دوست محمد متوفی و صاحب عیاری بادله طلا و
نقره بر وفق تجویز دیوان مشار الیه بماهانه چهل روپیه به محمد صالح مرحمت فرمودیم که بکمال راستی و دیانت
و جزو رسی بتقدیم آن پرداخته در امتیاز و امتحان عیار طلا و نقره آنچه لازمهٔ احتیاط و راستی است از قوه بفعل
آورد تا اشرفیها و روپیه با بوزن و عیار کامل بسکهٔ مبارک می‌رسیده باشد و وجه علوفه را موافق ضابطه و
دستور از تحویل خزانچی خزانهٔ آن صوبه بتصدیق دیوان متصرف بوده و توقع از بیوپاریان و دیگر عمله و فعله نکند
مقرری ده ماهه للعه **سند دیوانی** چون بموجب حکم جهان مطاع لازم الانقیاد واجب الاتباع خدمت دیوانی
و امینی پرگنه اورنگ آباد و دیگر محال منفصله ضمن تابع صوبه مستقر الخلافت اکبرآباد وغیره از انتقال عبد النبی خان
من ابتدای ربیع تخاقوئیل بوزارت مآب محمد عسکری تفویض یافته بنابر آن تعلقی میگردد که بلوازم و مراسم
این خدمات کماینبغی پرداخته آنرا از روی دیانت و راستی و آگاهی سامان و سرانجام دهد و با کافه رعایا
و عامه برایا سلوک پسندیده بفعل آورده در بقای آبادانی و کثرت زراعت نصف فراوان سعی بکار برده

و نصف دیگر بر رعایا عاید گردد و تغلب در تحت متغلبان نماند و ستم بر رعایا نرسد و نرد و در وقت مشخص کند و طوامیر
جمع در روزنامجات تحصیل و جمعبندی و مجمل جمع و خرچ پرگنات مذکوره فصل بفصل و سال بسال بدفتر معلی میرسانیده
باشد و بعاملان پرگنات مذکوره قدغن نماید که زر واجب را مطابق تشخیص کفایت شعار فرلور تحصیل در آورده
تحویل خوطه داران آنجا کنند و زریکه از محصول محال آنها شود بمحافظت آن و برآمدن از عهده آنچه نزد خوطه داران
از عین المال یا برداشت باقی بماند بجوده متعلق دانسته نگذارند که خوطه داران مذکور بدون سند معتبر دیوان
پسند یکدام صرف نمایند و از عمال آنجا بواقعی خبردار باشد که از رعایا بصیغه بهیت و بالادستی و تحصیلداری
و شکرانه داری و جهت نامه و فیصلانه و خرچ صادر و وارد و دیگر ابواب ملبه که از پیشگاه خلافت و جهانبانی
بمقتضاے کرم گستری و رعیت پروری بر رعایا معاف شده نستانند و اگر احدے از عاملان و چودهریان
و قانونگویان چیزے از ابواب مسطوره متصرف گردد حقیقت آنرا بنویسد تا وجه تصرف از عامل مذکور
بمعرض باز خواست و باز یافت درآید و بجزاے عمل گرفتار شود و سند دارونگی چون حسب الحکم الاشرف
الاعلی خدمت دارونگی معابر دریا بلده ملتبه و توابع آن که سابق بفلان تعلق داشت بفلان مقرر و
مفوض گشته تا کما ینبغی بلوازم و مراسم آن پرداخته دقیقه از دقائق حزم و هوشیاری و خبرداری نامرعی
نگذارد و احتیاط تمام بکار برد که احدے از مفسدان و دزدان و قطاع الطریق از گذرهاے مزبوره عبور
نکنند و با مترددین و مسافرین و عمله و فعله سلوک پسندیده نماید و بعلت اخذ محصول ابواب ممنوعه در گذرگاه
خلائق پناه مزاحم و متعرض احدے نشود و اجرت ملاحان آنچه مناسب باشد باتفاق دیوان قرار دهد که موافق
آن میگرفته باشد و زیاده از ین نگیرند میباید که متصدیان مهمات عمله و فعله آنجا خدمت مذکوره را مشار الیه
مقرر دانسته دست تصدی موحی الیه را در اجراے امور مضافه این خدمت قوی مطلق دانند و از صلاح
و صوابدید او بیرون نروند درین باب قدغن دانند ایضاً چون بموجب حکم جهان مطاع خدمت دارونگی
عدالت پرگنات سرکار حصار بفلان مفوض گشته که بلوازم و مراسم این خدمت از روے راستی و دیانت
قیام و اقدام نماید و آنچه از قضایاے و معاملات در ان محال روے دهد آنرا باستصواب متصدیان و
قضات پرگنات مذکوره مطابق شرع شریف منقح و مشخص سازد و احتیاط تمام بکار برد که بر احدے جور و ستم
نرود و باید که متصدیان مهمات پرگنات مذکوره این خدمت را بمشار الیه متعلق دانسته دست تصدی او را
در اجراے امور مضافه خدمت مرقومه قوی مطلق شناسند درین باب تاکید دانند دستک راه و دستک
باسم راهداران و گذربانان و مستحفظان طرق و شوارع از دار الخلافت شاهجهان آباد تا بندر سورت
آنکه چون از وے تحفه‌ے که بمهر و دستخط رفعت و معالی پناه حکمت و صداقت دستگاه صالح خان و معالی

مرتبت برهان الدین و دیگر مرحوم بدفتر والا رسیده معروض رای عالم آرای مملکت پیرای گشت که محمد مفید یزدی
که از سمت ولایت ایران بهندوستان فیض نشان آمده بود نوکری شخصی نکرده و داد و ستدی هم با کسی ندارد الحال
عزم معاودت ولایت مذکور نموده و از پیشگاه سلطنت امیدوار است که دستک راه مرحمت شود لهذا حکم جهان مطاع
صادر شد که هنگام رفتن مشارالیه از راه بندر سورت به دیار ایران احدی در اثنای راه بوجه من الوجوه مانع
و مزاحم نشود و واگذارند درین باب تاکید دانند **دستک مشرفی** دستک باسم متصدیان مهمات پایمالی
مزروعات واقعه در رکاب ظفر مآب آنکه چون حسب الحکم معلی خدمت مشرفی پایمالی مزروعات از تغیر فلان
بفلان مفوض گشته تا به لوازم و مراسم خدمت مامور از روی دیانت و راستی قیام و اقدام نموده دقیقه از
دقائق حزم و هوشیاری نامرعی نگذارد و آنچه در هنگام عبور لشکر فیروزی اثر از رهگذر پایمالی مزروعات برعایا
نقصان برسد آنرا از تحویل تحویلدار از دست بدست با جماعه رسانیده قبض الوصول حاصل نماید و سررشته
کاغذ را موافق ضابطه بدفتر معلی برساند باید که مشارالیه را مشرف پایمالی مزروعات مذکور دانسته دست
تصدی او را در اجرای امور مضافه این خدمت قوی مطلق دانند درین باب تاکید دانند **خدمت
مقومی** دستک باسم متصدیان مهمات و بیوپاریان و عمله و فعله محال سائر بلده محمدآباد عرف بنارس تابع صوبه اله آباد
آنکه چون حسب الحکم الاشرف الاعلی خدمت مقومی محال سائر بلده مسطوره به تحقیق تجویز وزارت پناه سید محمد
صوبه اله آباد و مشیخت مآب شیخ عبدالقدوس امین پرگنه محمدآباد به بدری داس و نین سنگه مفوض گشته و
مطابق استدعای شیخ مذکور مقرر شده که آنها بشرط خدمت مقومی محال مزبور سه صد و یکنیم آنه برضامندی
بیوپاریان بصیغه دلالی از بیوپاریان می یافته باشند و کما ینبغی به لوازم و مراسم خدمت مسطوره از روی
دیانت و راستی پرداخته قیمت پارچه را از قرار واقعی نماید تا تفاوتی در اخذ حاصل بوقوع نیاید که درصورت
المعمور تفاوت از عهده آن خواهد برآمد و از بیوپاریان و عمله و فعله سوای مرسوم مقرر طمع و توقع ننمایند و وجه
دلالی را بشرط تقدیم خدمت مذکوره متصرف شوند باید که مشارالیهما را بخدمت مقومی محال مسطوره مقرر شناسند
درین باب تاکید دانند **دستک معافی** دستک باسم متصدیان مهمات مندوی چوب پرگنه خضرآباد
راهداران و گذربانان از پرگنه مذکور تا دارالخلافت شاهجهان آباد آنکه چون بعرض اشرف اعلی رسید
که وکیل امیرالامرا چوب پنجهزار روپیه از کوه کیلا کهره برای عمارت حویلی آن عضدالخلافت بدارالخلافت
طلب داشته التماس مینماید که دستک بنام آنها در باب عدم مزاحمت در آوردن آن مرحمت شود لهذا حکم
جهان مطاع لازم الاتباع شرف صدور یافت که بکسان وکیل آن رکن السلطنت در آوردن چوب مذکور
که از کوه مزبور خریده بیاورند مزاحم نشوند و بعلت حاصل متعرض نگردند و طلب و طمعی ننمایند درین باب

تاکید دانند سرانجام اسپان و تمسک باسم راهداران و گذربانان و مستحفظان طرق و شوارع از اراده دوی
گیهان ناظم صوبه اوده آنکه چون شجاعت مآب قاسم بیگ گرزبردار نوشته حسب الحکم الاعلی یکی با امانت و
ایالت پناه تربیت خان ناظم صوبه اوده آنکه چون شجاعت مآب قاسم بیگ گرزبردار نوشته حسب الحکم الاعلی
یکی با امانت و ایالت پناه تربیت خان ناظم صوبه مذبور دیوی بنام فضیلت و وزارت دستگاه قاضی
خلیل الرحمن دیوان سرکار گورکهپور بدانچه آگاهی بره لهذا نوشته میشود که برای سواری مشار الیه اسپان
بی توقف سربراه نمایند درین باب از جناب سلطنت قدغن تمام دانسته حسب المسطور عمل نمایند ضابطه
زمین دریا برده زمینی که از مدت بیست سال بسبب میل دریا بطرف دیگر افتاده داخل محال
دیگر شده باشد آنرا مالک به محل قدیم متعلق دانند و رعایا محصول را بجاگیردار آنجا جواب گو بوده اراضی
که قبل از مدت مذکور بسبب دیگر افتاده بقریه آن سمت متعلق گشته باشد بهمان قریه بنهجی که از قدیم معمول
و مستمر است ملحق دانسته متعرض نشوند در باب رهائی و نسبت ضابطه سابق مستمر و مقرر دانند پروانه
داغ اسپ چون بموجب حکم جهان مطاع بر وفق یادداشت واقع مسطور بتاریخ خان که فلان تاریخ
تمکه بعرض مقدس رسیده خدمت اشرفی خزانه عامره صوبه بهار و بعرض محال دیگر واقعه بلده پتنه از انتقال
هدایت الله و تغیر لوازم بسعادت انتساب محمد عارف مفوض شده و یکصد روپیه وصولی بالمقطع علاوه ماتش
مقرر گشته لهذا قلمی میگردد که اسپ سواری مشرف مذکور را موافق ضابطه بداغ رسانیده داغ نامه باو بدهند
و در آینده موافق فرد چهره تصحیحه را بقاعده معین ملاحظه نموده تصحیحه نامه باو میداده باشند پروانه طلب
ضامنی چون عزیز الله منصبدار حاضر ضامن هدایت الله کروری پرگنه قنوج ظاهر ساخت که بنده از
ضامنی کروری مذکور بر می آید لهذا قلمی میگردد که بعد وصول این رقیمه کروری مذکور را قدغن نموده ضامن
کروری مزبور ضامن دیگر که معتبر و معتمد باشد بگیرند و تمسک آنرا بتصدیق خویش بدفتر معلی ارسال دارند
و کروری مزبور در باب دادن ضامن دیگر تاکید نمایند و نگذارند که تعلل و اهمال ورزد درین باب تاکید
دانند پروانه فرمائش گماشته سیادت و نجابت پناه بسالت و معالی دستگاه همت خان که در پرگنه
بهروده متعلق تیول خان مشار الیه است بدانند که چون بموجب فردی که بتصدیق مهمات توپخانه سرکار والا
بدفتر معلی رسیده و بتعلیقه درضمن رقم یافته مقرر گشته که درباب سربراه نمودن چوب تیول وغیره که بجهت
استعمال رهکلهای دیه کار است و نجاران ملازم سرکار معلی از پرگنه مذکور دیده آمده اند نوشته شود لهذا
قلمی میگردد که چوب مذکور را بوقوف نجاران مزبور سربراه نمایند و وجه قیمت نامه بمهر قاضی و تصدیق خود بتوپ
اندازان بدهند که موافق آن وجه بهای چوب مسطور محسوب گردد پروانه گشت و غیره متصدیان

مهمات پرگنه فلان بدانند که بموجب فردے که بتصدیق متصدیان بیوتات سرکار فیض آثار بدفتر معلے رسیده
و نقل آن در ضمن رقم یافته مقرر گشته که فلان در شانزده بیگه زمین موضع فلان فالیز تربوز براے
سرکار والا بکارد لهذا نگاشته می آید که شانزده بیگه زمین از موضع مذبور هر جا که مشارالیه خوش
نماید باو حواله کنند و هرچه لوازم کاشتن فالیز از غله وغیره آن درکار باشد بدستور پیشین سر
براه نمایند و ادارے متصدیان مهمات پرگنه فلان وغیره من مضاف سرکار مونگیر تابع صوبه
بهار بدانند که چون دربنولا حسب الحکم الاعلی تعمومیر شکاره بجهت گرفتن بجرے بهرسد آنرا
بدرگاه خلائق پناه بیاورند بنابران نوشته میشود که در گرفتن بجریهاے مسطوره مقرره رسانند که احدے
مانع و مزاحم نشود و در دامگاه دخل ننمایند تا مومی الیه هرقدر که تواند بجریهاے بدام آورده بحضور
پرنور بیارد و اندرین باب تاکید و قدغن تمام دانند پروانه راهداری معلوم عزت
آثار شجاعت شعار خدایار بیگ بوده باشد که چون حسب الحکم الاشرف الاعلی خدمت راهداری
راه از لکهنؤ تا باتگرمؤ که پیش ازین بعهده عزت آثار فاضل بیگ مقرر بوده بآن شجاعت شعار
تفویض یافته و یکصد و ده سوار بر منصب مرحمت شده که از اصل و اضافه دوصد و پنجاهی ذات
و یکصد و پنجاه سوار باشد میباید که شکر این موهبت بجا آورده در بند و بست راه مساعی موفوره
بظهور رساند و چنان کنند که در راه مسطور امن و امان بوده باشد و مسافرین و مترددین بجمعیت
خاطر آمد و شد میکرده باشند و در هیچ جا دزدے و رهزنی واقعه نشود و هرجا دزدان
و قطاع الطریق ظاهر گردند سعی نموده آنها را دستگیری نماید و باتفاق قاضی علی وفق الشریعة الغرا
رسانند تا باعث عبرت دیگران شود دربن باب تاکید دانسته حسب المسطور بعمل آورد سند احتساب
چون بعرض مقدس معلے رسید که در پرگنه کیب دوابه سنده ساکن مضاف صوبه فلان محتسب که سند درگاهی
داشته باشد نیست لهذا حکم جهان مطاع واجب الاتباع صادر شد که خدمت احتساب پرگنه مذکور بفلان ح
مبلغ یک پاو روپیه بلا قصور بطریق یومیه از تحویل فوطه دار پرگنه فلان مضاف بصوبه فلان بشرط خدمت در
وجه مدد معاش وحسب الضمن مقرر باشد کما ینبغی به لوازم و مراسم آن خدمت اقدام نموده در تنبیه و تادیب
ارباب خمور و مسکرات و زجر و منع اصحاب ملاهی و مسکرات و تشخیص نرخ و اجناس و تعدیل اوزان و ذراع
یکسان و مایکون من هذا المثال مساعی موفوره بتقدیم رساند و مبلغ مذکور را صرف معیشت بدعاء بقاء دولت
روزافزاے مواظبت می نموده باشد میباید که حکام و عمال و جاگیرداران و کروریان حال و استقبال این حکم والا
را مستمر دانسته او را محتسب آنجا شناسند و مبلغ مزبور را از تحویل فوطه دار مذکور بلا و میرسانیده باشند و از جمله چیزے قاصر

ونگذارند و درین باب هر سال سند و حکم مجدد نطلبند و اگر در محلی دیگر داشته باشند آنرا اعتبار نکنند طریقه جمهور مسکنه آن آنکه او را اختسب انجاد اند و لوازم خدمت مزبوره را با و منسوب شمرند **پروانهٔ معافی** ذیدولا بعرض اشرف اعلی رسید که عاملان محال خالصه شریفه و جاگیرداران بجهت طلب وجه باقی سنوات مزاحم احوال رعایا میشوند و حال آنکه فریقی که زر بقایا بر ذمه آنها است کثری از انها در گذشته اند و طائفه فراری اند و چندی که مانده اند بی بضاعت و نادار اند و قادر بر ادای آن نیستند هرچه فرمان رود حکم جهان مطاع عالم مطیع بموجب یادداشت واقعه مسطور بتاریخ فلان شهر بتاریخ فلان که بعرض مقدس رسیده لیز نفاذ پیوست که وجه باقی سنوات در پرگنات خالصه شریفه و محال جاگیرداران بر رعایا مالگزار حسب الضمن معاف و مرفوع القلم شناسند و اصلا بعلت طلب آن متعرض آنجماعت نگردند و آنچه از سالگذشته نزد رعایا باقی مانده باشد هرکس از انها حاضر باشد و تواند از عهده باقی برآمده بازخواست نموده از باقی دار فوتی و فراری و نادار طلب نمایند و متعرض احوال او نشوند باید که درین باب در محال خالصه شریفه متعلق دیوانی خود بر طبق حکم ارفع بعمل آرند و باقی ذمه زد طلبان که از راه تمرد ادا … مال واجب نموده باشند بازخواست نمایند **منع اجاره** ازانجا که حسب الحکم الاشرف الاعلی چنین مقرر شده که هیچ یکی از امنا و کروریان محال خالصه شریفه قریات پرگنات عهده خود را تا آنکه مالکان سرانجام معاملات آن بواقعی نموده مالگزاری نمایند اصلا باجاره بند های بادشاهی و متعلقان خود و چودهریان و قانونگویان مقرر ننمایند و بنوعی احتیاط و خبرداری بکار برند که این جماعه بلباس و تزویر تعیین اجاره بنام دیگری نموده خود متصرف نشوند و هرکس از چودهریان وغیره مواضع ملکی داشته باشد باو قدغن نمایند که در راه زیاده دادنی که کشیده مال واجب را جواب گویند و باقی که پرداخت آن بسبب ویران بودن باستقیمی احوال رعایا منحصر در اجاره باشد آنرا برضامندی مالک در اجاره شخصی که غیر از بند های بادشاهی و چودهریان وغیرهم باشد و متکفل آباد نمودن آن بحسن تردد و امداد تقاوی برعایا شود بجمع مناسب مقرر کنند و وجه اجاره را موافق قرار داد بگیرد و مستاجر تاکید نماید که زیاده از نصف از رعایا نستاند باید که درین باب بر طبق یرلیغ معلی بعمل آرد **پروانه خدمت** گماشتهای جاگیرداران و فوجداران و زمینداران پرگنات از دار الخلافت شاهجهان آباد تا پرگنه بازی آنکه چون از پیشگاه خلافت و جهانداری شهباز وغیره قراولان تعیین شده اند که از راه پرگنه کامان و بهاری به پرگنه باری رفته بکیفیت نزول موکب اقبال منازل در جا های مناسب که علف و آب فراوان باشد قرار داده هرجا اجتماع جمعی از وحوش و طیور براسطه شکار باید کرد و نشیب و فراز راه مذکور را هموار سازند و از راه باری براه … پرگنه … معاودت نموده منازل و راه شکار بدستور مسطور فی الصدر مقرر ساخته بدرگاه جهانیان پناه این حقیقت را معروض

اقدس گردانند لهذا حکم جهان مطاع عالم مطیع شرف صدور یافت که آنها رفاقت و همراهی قراولان مذکور در سرانجام
این مطلب بروجه اتم نمایند و هر قدر مزدور برای تصفیه راه های مسطور درکار باشد سربراه کنند. درین باب
قدغن دانند **پروانه پل بندی** چون اعلام ظفر انجام به مبارکی و فیروزی و خجستگی و بهروزی متوجه سیر و
شکار فیض آباد است و رفعت پناه امام قلی بیگ از پیشگاه سلطنت و جهانداری برای بستن پلها بر روی
نهرها و خوردن ملاحظه شکار وحوش و طیور در حدود پرگنات واقعه بر دریا چون از دارالخلافت شاهجهان آباد
تا پرگنه اندری و خضرآباد و فیض آباد تعیین گشته لهذا نگاشته می آید که هرگاه مشارالیه در محال متعلقه فوجداری
و دیوانی آن وزارت پناه مثل پرگنه خضرآباد و غیر آن که برکناره دریای جون واقع ست برسد آنچه مصالح
و مزدور مدد بواسطه انجام این مطلب درکار داشته باشد آنرا بدستور سابق سربراه نمایند و امداد و اعانت
معزی الیه اندرین امر بروجه اتم کنند درین باب از جناب سلطنت عظمی قدغن تمام دانند **پروانه محافظت**
انبه چون عبدالفتاح میوه دار السلطنت عظمی به پرگنه حویلی شهر مذکور متعین گشته که محافظت انبهای انتخابی
که ڈالی آن در سنوات سابق به میوه خانه سرکار اقدس میرسیده است بروجه اتم نموده از تاریخی که انبه برسد
ڈالی آن تا انقضای موسمش متواتر و متوالی به میوه خانه سرکار فیض آثار میفرستاده باشد و اگر سوای باغات
متعلق سرکار خالصه شریفه از باغ شخصی انبه قابل ارسال ڈالی باشد بفرستند و وجه قیمت آنرا بمالک باغ
مسطور بدهاند و هرچه بجهت بهای انبه و اجوره کهاران و دیگر لوازم ارسال ڈالی درکار باشد آنرا باستصواب
آن وزارت پناه از تحویل فوطه دار آنجا صرف لهذا قلمی میگردد که هرگونه سعی که آن رفعت پناه را در محافظت
انبهای مرقومه و ارسال ڈالی آن به میوه خانه سرکار اقدس تا انقضای موسمش باید نمود نمایند و آنچه
بواسطه انجام این امر درکار باشد آنرا از تحویل فوطه دار پرگنه مزبور تنخواه دهند که ثانی الحال بر طبق تصدیق
آن وزارت پناه مجری و محسوب خواهد شد درین باب از جناب سلطنت عظمی قدغن شناسند
ضابطه گرفتن حاصل بموجب حکم جهان مطاع آفتاب شعاع مقرر شده که حاصل دواب که قیمت
آن پنجاه و چهار روپیه و سه پاو و چهار سرخ نقره باشد از مسلم چهل و یک و از ذمی چهل دو و از حربی چهل
و چهار بشرط عقل و بلوغ و عدم تمسک و رغدر شرعی در سال تمام قمری یک مرتبه در یک مکان بضبط درآید
و اگر حربی بدار الحرب رفته باز در همان سال بر تصدیان ضبط محصول بگذارد دوازده مکرر حاصل بستانند
و بر تقدیری که در ممالک محروسه بوده در یکسال مکرر بیاید بعلت اخذ محصول بتکرار مزاحمت نرسانند
و جماعه سپاه از مسلم و هنود که خرید و فروخت اسپان و دیگر دواب نمایند بشرطیکه از بهر تجارت نباشد
بدستور پیشین معاف شناسند و در باب چهل و یک و دیگر اجناس مقرر گشته که مالکان مسلم خود بفقرا قسمت

نمایند و بسبب اخذ آن در سرکار والا مزاحم نشوند لهذا قلمی میگردد که در صورت صدق معروض در باب اخذ
محصول دواب و غله در دیگر اجناس مال را فعان بموجب یرلیغ قضا تبلیغ بعمل آورده و احتیاط تمام بکار برند که
بیوپاریان بجهت عدم ادای حاصل مال خود را تلبیس داخل مال مسلمین نسازند و بدفعات آورده نفع و شند

پروانه دیوانی چون حسب الحکم الاشرف الا علی خدمت دیوانی و بیوتاتی روضه منوره مقدسه از انتقال
فلان بفلان سوای تولیت روضه مطهره که بموجب سند جداگانه بمشارالیه تعلق دارد تفویض یافته تا به لوازم و مراسم خدمات ماموره
از روی دیانت و راستی پرداخته آنرا بوجه پسندیده تبقدیم رساند و دقیقه از دقائق حزم و هوشیاری غیر مرعی نگذارد
و از تسلیه و استماله رعایا و از دیاد آبادانی و فزونی معموری قریات متعلق روضه مقدسه و ضبط محصول محال
سائر که بروضه مذکوره تعلق دارد و باز خواست و بازیافت مطالبات ذمه عاملان بضابطه مقرر کما ینبغی بکوشد
و زریکه برای اخراجات روضه درکار باشد موافق معمول و مستمر تنخواه دهد باید که متصدیان مهمات عمله و فعله
روضه مطهره خدمات مسطوره بسیادت پناه مرقوم متعلق دانسته دست تصدی موعی الیه را در اجرای امور
مضافه این قوی مطلق شناسند و از سخن و صلاح و صوابدید مشارالیه که هر آینه متضمن سر انجام معاملات آنجا
بوده باشد بیرون نروند **سند وکالت** متصدیان مهمات و متکفلان معاملات صوبه گجرات بدانند که چون
بعرض اشرف اعلی رسید که در صوبه مذکور خدمت وکالت شرعی سرکار فیض آثار و داروغگی بیت المال
بکسی مقرر نیست لهذا حکم جهان مطاع واجب الاتباع شرف صدور یافت که خدمت وکالت شرعی سرکار
جهانمدار برای دعوی و جواب دعوی و خدمت داروغگی بیت المال صوبه مذکور به مشیخت مآب فضیلت
انتساب شیخ عبدالحق خلف شریعت و فضیلت پناه افادت و افاضت دستگاه افضی القضات فلان مقرر فرمودیم
تا به لوازم و مراسم خدمت ماموره از روی دیانت و راستی پرداخته دقیقه از دقائق حزم و هوشیاری نامرعی
نگذارد و اموال متوفی لاوارث و غیر آن متعلقه بیت المال را نه قرار واقع و نفس الامر ضبط نموده آنچنان
احتیاط بکار برد که دامی و درمی از اموال مذکور فوت و فرو گذاشت نشود و به تحت کسی نماند و حق احدی
بوجه شرعی بسرکار اعلی هم عاید نگردد و میباید که خدمات مزبوره بشیخ مشارالیه متعلق دانسته دست تصدی
موعی الیه را در اجرای امور مضافه آن قوی مطلق شناسند و امداد و اعانت شیخ مسطور در تمشیت خدمات
مرقومه بجا آرند در این باب قدغن دانند **میر آبی** عاملان و زمینداران و چودهریان و قانون گویان
و مقدمان و مزارعان پرگنات سرکار و صوبه ملتان بدانند که چون حسب الحکم الاشرف الاعلی خدمت
میر آبی پرگنات مسطوره بر وفق تجویز فلان ناظم صوبه مذکور برفعت پناه سلطان محمد تفویض
یافت و بشرط خدمت مسطوره بموجب یادداشت واقعه که بعرض مکرر رسیده پنج سوار اضافه مرحمت شده

تاکما ینبغی بہ لوازم و مراسم خدمت ماموره از روے دیانت و راستی و ہشیاری و خبرداری پرداختہ در کندیدن نالہ جدید و صاف کردن نالہا قدیم و بستن بند سیل باتفاق دیوان آنجا سعی موفوره بکار برده و نوبت مقرر کنند کہ ہر کدام موافق نوبت آب بمزرعات خود میرسانیده باشد و احتیاط و تاکید نماید کہ احدے بے نوبت آب دیگرے را بمزرعات خود نتواند برد کہ مشار الیہ را میر آب با استقلال پرگنات مسطوره انگاشتہ ہر گونہ مدد و معونتے کہ در کندیدن و صاف کردن نالہ و بستن بند سیل و دیگر امور متعلقہ این خدمت بمومی الیہ باید کرد از قوه بفعل آورند درین باب قدغن شناسند **پروانہ عطاے زمینداری** در ینولا بعرض اشرف اعلے رسید کہ رفعت و جلادت دستگاه حسن علیخان فوجدار چکلہ اسلام آباد عرف متھرا زمینداری ابت و پنج قریہ مسطور در ذیل تابع پرگنہ سہار متعلق صوبہ مستقر الخلافت اکبر آباد کہ مساکن مفسدان است و بجاگیر شجاعت مآب قاسم ولد دولت تعلقہ دار بمشار الیہ تجویز نموده و التماس کرده کہ از پیشگاه فضل و کرم فرمان عالیشان محتوی بر تفویض زمینداری آنقریات بمومی الیہ عطا گردد و حکم جہان مطاع عالم مطیع زینت صدور یافت کہ زمینداری دیہات مزبور بہ قاسم عنایت فرمودیم تا مفسدان نکوہیده اطوار را جلاوطن نموده رعایا مالگزار را دران دیہات آباد سازد و در ازدیاد آبادانی و فزونی معموری و بند و بست و ضبط و ربط آن موضع سعی موفوره بظہور رساند و با رعایا حسن سلوک مرعی دارد و احتیاط کند کہ دزدی و رہزنی دران موضع بوقوع نیاید و مطالبات راہداری و دیگر ابواب ممنوعہ درگاه جہان پناه مزاحم ہیچ یکے نگردد تا آنکہ آن قریات بجاگیر مشار الیہ متعلق باشد مالواجب و حقوق دیوانی متصرف شود پس از آنکہ دیہات مزبوره بجاگیر دیگرے تعلق پذیرد و حاصلش بعامل آنجا جواب گوید درین ماده فرمان فرخنده عنوان باو بدہند **پروانہ معافی** متصدیان مہمات پرگنہ لدھیر پور من مضافات سرکار خیر آباد تابع صوبہ اوده بدانند کہ درینولا شیخ غلام محمد متوطن قصبۂ پرگنہ مذکور ببارگاه فلک جاه رسیده بذریعہ باریافتگان محفل فیض منزل بعرض اشرف اعلے رسانید کہ عمال آنجا بعلت انکہ سرو رختے یکقطعہ باغ ملکی رافع کہ در موضع سلیمان پور تابع پرگنہ مذکور واقع ست و قبدر بنا کانش دران ست مزاحم میشوند و اینمعنی باعث پریشانی مستغیث میگردد از انجا کہ حسب الحکم الاعلے مقرر شده کہ باغاتے کہ دران مقابر یا حاصل آن بخرج برابر یا کمتر باشد حاصلش معاف شناسند کہ بساتینی کہ داخل آن از خرج زیاده باشد از قدر زائد ششم حصہ از مسلمین و پنجم حصہ از ہنود بگیرند لہذا انگاشتہ می آید کہ بر تقدیر وقوع مقرر سازند کہ عمال آنجا در باب باغ مرقوم بموجب حکم بعمل آورند تا او مکرر تظلم ننماید **پروانہ تاکید ارسال سررشتہ موجودات خزانہ** سیادت و وزارت پناه فلان بعافیت باشند چون سررشتہ موجودات خزانہ عامره صوبہ بنگالہ بنہایت شہر محرم الحرام بنظر مطلے رسیده بعد از ان اصلا نرسیده و پرشش اینمعنی اکثر اوقات

در محفل خلد آیین پیشود لهذا حکم قضا جریان قدر توامان شرف صدور یافت که از انجاکه از جمیع صوبه سررشتهٔ
موجودات در هر ماه دو مرتبه میرسد باعث نرسیدن سررشتهٔ موجودات بنگاله با وجود معین بودن ڈاک چوکی
برای ابلاغ کاغذهای ضروریه و احکام مطاعه چه باشد بهر حال آن وزارت پناه بخلاف گذشته در هر ماه
یک مرتبه سررشتهٔ موجودات خزانهٔ عامرهٔ آنجا را با مکتوب خود که محتوی بر حقائق و کیفیات محال خالصهٔ شریفه
و دیگر خصوصیات بوده باشد ارسال میداشته باشند میباید که در نمیغی از پیشگاه خلافت عظمی تدغن تمام دانسته
حسب الحکم الاعلی بعمل آرند و اهمال و مسابله جائز ندارند **تصدیق** تصدیق آنکه بموقف عرض اشرف اعلی
رسید که در دار الضرب بلده دار الامان ملتان کنجهاری نام هندو صاحب عیار راست و شاه محمد از پیشگاه
فضل و کرم جهانبانی امیدوار است که خدمت امتحان عیار از تغیر کنجهاری باو مفوض شود لهذا حکم جهان مطاع
لازم الاتباع کرامت صدور یافت که خدمت امتحان تعیین عیار از تغیر کنجهاری بماهانه پنجاه روپیه شاهی
مرحمت فرمودیم که بکمال راستی و دیانت و جزورسی تبقدیم آن پرداخته در امتیاز و امتحان عیار طلا و نقره
انچه لازمهٔ احتیاط و راستی ست از قوة بفعل آورده وجه علوفه را موافق ضابطه و دستور از تحویل خزانچی خزانه
آنصوبه بتصدیق دیوان متصرف بوده طمع و توقع از متردین و بیوپاریان نکند **صفحه دوم مناشیر عالیه**
چون در ینولا ایام خجسته انجام از جناب عالمیان مآب شاهی خدمت فوجداری محال متعلقهٔ تیول و کلای
سرکار دولت مدار واقع قنوج تابع صوبه مستقر الخلافت اکبرآباد از تغیر طاهر خان بشجاعت شعار دیانت بیگ
مقرر گردیده لهذا امر جلیل القدر بپیرایه اصدار میباید که امنای و متصدیان مهمات و عمال وکروریان و
زمینداران و قانونگویان وچودهریان وکافه رعایا و سکنهٔ محال مزبور شجاعت شعار مذکور را فوجدار مستقل
آنجا دانسته دست تصدی او را در جمیع امور متعلقهٔ خدمت مسطوره قوی مطلق شناسند و از سخن او که
هر آینه مشتمل بر صلاح دولت و متضمن بر ضبط و ربط مهمات وگرد آوری مال سرکار و رفاهیت رعایا ما الکنز ارباب
بیرون نروند طریق موحی الیه آنکه در خدمت مرجوعهٔ خود دقیقه از دقائق حزم و هوشیاری فوت و فرو گذاشت
نکرده در باب نظم و نسق و قلع و قمع مفسدان و دفع قطاع الطریق و محافظت راههای و امنیت طرق و شوارع
مساعی موفوره بجا آورده چنان سعی نماید که کافهٔ رعایا و مزارعان مرفه الحال و فارغ البال مشغول کشت و کار
باشند و احدی از متردین و مسافرین و سائر رعایا و سکنهٔ آنجا اذیتی و نقصانی نرسد و قضایا و معاملات
باتفاق ارباب عدالت آنجا بر طبق شریعت غرا فیصل میداده باشد و در تحصیل محصولات و تنبیه دیهات
زور طلب بنحوی مدد و معاون عمال بوده باشد که درام و دانه از مال واجب در رعیت باقی نماند و تهانه داران
تاکید بلیغ نماید که از اخذ ابواب ممنوعه درگاه خلافت و جهانبانی محترز باشند و تدغن نماید که احدی مرتکب

منهیات نتواند شد و آثار مناهی و ملاهی از ان محال معدوم مطلق گردد درین باب تاکید بلیغ و قدغن عظیم شناسند **نشان** عرضداشتے که در ینولا ارسال شدهٔ سدره مثال نموده بود بتوسط سعادت اند وزان محفل عز و اقبال از نظر فیض اثر گذشت و حقیقت استمنائے دیوانی و امینی محال متعلقهٔ تیول وکلائے سرکار عالی متعالی و فرستادن تعهد اضافه پنجاه هزار روپیه در همین سال با وجود وقوع آفت نسبت بسال گذشته و پذیرائی آن در پیشگاه خلافت و جهانبانی و رسیدن حسب الحکم بمهر اسد خان متضمن اختیار عزل و نصب عمال سرکار عالمیان مدار بآن شجاعت شعار از روے افراد وقائع بغور وضوح پیوست امر جلیل القدر شرف صدور یافت که خدمات مسطوره را بشرط برآمدن از عهدهٔ تعهد بر طبق حسب الحکم المعلی بر ذمهٔ خود شناخته و به لوازم و مراسم آن کماینبغی پرداخته از روے راستی و درستی بتقدیم رساند و در سرانجام معاملات پرگنات و تسلیه و استمالهٔ مالگزاران و تشخیص جمع بوقت و گرد آوری مال بهنگام و ازدیاد آبادانی و افزونی معموری و فور زراعت مساعی جمیله بکار برد و گنجائشیها در تعلقات زمینداران متغلب نگذارد و بصیغهٔ بجیبط و بالادستی و تحصیلداری و صادر و وارد و دیگر ابواب ملبه که بمقتضاے رعیت پروری از پیشگاه کرم گستری معاف ست چیزے طلب نکند و در اخذ خرج زیاده از نصف حد اندازه و طریقهٔ شرع انور و ملت اطهر مقرر گشته لذ رعایا طمع نکند و نسخهٔ دیوانی را موافق ضابطهٔ دستور مقرر و مفصل و منقح بدفترخانه والابلا اهمال ارسال مینموده باشد و بازپرس و بازخواست خلاف تعهد را بر خود دانسته حسن خدمت را مثمر ثمرات نیک شناسد **نشان** شجاعت و امانت شعار دیانت بنگ بعنایت عالی متعالی شاهی سرافراز بوده بداند عرضداشتے که درینولا مشتمل بر اظهار حسن سعی خود در افزونی محصول آن محال و استدعاے استقلال و حقیقت بعضے از عمال ارسال شده سدره تمثال نموده بودند بذریعهٔ باریافتگان عز و اقبال معروض و آقفان موقف اعتلا و اجلال گردید بجزائی او شد اینچه متعلق بخدمت امینی و فوجداری ست شل بند و بست و ضبط و ربط پرگنات و نظم و نسق معاملات و قلع و قمع مفسدان و تشخیص و تحصیل بوقت آن شجاعت شعار خود را دران امور مستقل شناسد و اینچه تعلق بامور دیوانی چکله دارد از بابت ضبط خزانه و طلب تنخواه مردم و گرد آوری سررشته کاغذ و ارسال آن سال بسال بدفتر عالی آنرا بطور دیوان آنجاکه بازپرس این مراتب از دست واگذار بوده و از جمله عمالی که در تشخیص و تحصیل دخیل اند واندازه خدمت معزول نموده و دیگرے را بجاے او نصب نماید و حقیقت را متصدیان حضور فیض گنجور به نگارد و خاطر عبودیت مآثر جمع دارد که در آستان معدلت نشان بدون تحقیق معروض هیچ کس در بارهٔ کسی مسموع نخواهد شد و بهر رسم نیکو بندگی را منتج نتایج نیک داند و ظهور حسن خدمت مشتمل بر مقاصد و مآرب خویش شناسد

ایضاً بالقابه معلوم نمایند که چون سیادت و نجابت پناه لائق العنایت والاحسان رحمت خان در جمیع

امور متعلقۂ دیوانی سرکار عالی متعالی شاهی مراسم جد و کد کما ینبغی بعمل می آرد و خاطر ما متوجه احوال اوست لهذا نگارش میپابد که مقدمۂ جاگیر اورانجوسے که خود مستشار الخلافت نوشته در وقت نیک بعرض اقدس ارفع اعلے رسانند و مراسم اعانت در انجاح آن از قوة بفعل آورده مطلبش را قسمی که میخواهد صورت دهند ایضاً سیادت و نجابت پناه لائق العنایت والاحسان قابل اللطف والامتنان رحمت خان بعنایت عالے متعالی سرافراز بوده بداند که چون درینولا خبر فوت والد و برادر و بعض اقربا آن لائق العنایت بعرض مقدسی رسیده لهذا از کمال الطاف پیرایۂ نگارش میپابد که درین قضیه ناگزیر صبر و شکیبائی شعار خود ساخته بمقتضای آیۂ کریمه انما یوفی الصابرون اجرهم بغیر حساب جزاے جزیل را نتیجه اصطبار شناسد و جزع و اضطراب را بخود راه ندهد و سلامتی حضرت ظل سبحانی را از حق درخواست نموده عنایات ما را دربارۂ خویش روز افزون داند از روے عنایت خلعت فاخره مرحمت فرمودیم ایضاً مان سنگهه بالقابه بداند که چون درینولا مکرر معروض جناب جهانیان مآب گردیده که مقصود بیگ خدمت امینی پرگنه مالیور بآئین پسندیده تبقدیم رسانیده و اکثر معاملات را در حیز تعویق گذاشته بنابرین حافظ عبدالرحیم من ابتدائے خریف پارسایکل در حضور پرنور بخدمت مسطور سرفراز گشته باید که آن قابل الشفقة بگماشتهاے خود کردران محال به نیابت آن زبدة الامثال والاقران خدمت فوجداری را بجا می آرند تباکید تمام تحکمی نمایند که از سخن و صلاح و صوابدید موحی الیه که متضمن مزید آبادانی کافۂ رعیت و عامه بریت و تکثیر زراعت و تحصیل مال سرکار فیض آثار باشد بهایکدیگر سررشته موافقت را مضبوط گردانیده آنچنان سعی موفوره بکار برند که رعایا بکمال جمعیت و رفاهیت اداے مال واجب سرکار از قرار واقع می نموده باشند درین باب تاکید بلیغ دانسته توجه عالی را شامل خود داند ایضاً داراب خان بالقابه بداند که چون درینولا حافظ محمد ابراهیم از جناب سعادت انتساب بخدمت امینی پرگنه مالیور من ابتداے فصل فلان سرفرازی یافته که در انجا رسیده در مزید آبادانی کافۂ رعایا و عامۂ برایا کمر همت بربسته در مال سرکار مساعی موفوره تبقدیم رساند چون آن لائق العنایت والاحسان را از هواخواهان آستان فیض نشان خود میدانیم و پرگنه مذکور در قرب جوار آن سیادت پناه واقع شده لهذا امر جلیل القدر عز صدور میپابد که در جمیع امور مهمه معاون حافظ مسطور گردیده خدمات و مهمات سرکار عالی را کما و انظهار نماید بآئین پسندیده سرانجام می ساخته باشد و توجهات ما را شامل حال عقیدت مآل خود داند ایضاً شجاعت شعار قابل العنایت والاحسان محمد لطیف بعنایت والا امیدوار بوده بداند که چون پرگنه بداؤن مضاف صوبه بریلی که بفوجداری آن شجاعت شعار است بجاگیر فرزند قرة العین نوباوۂ حدیقۂ دولت و اقبال تازه نهال گلشن ابهت و اجلال سلطان محمد [illegible] مقرر شده بنابران امر لازم الانقیاد عز ایراد

میباید که در جمیع امور ممد و معاون عاملان پرگنهٔ مذکور گردیده نوعی نماید که کافهٔ رعیت و عامهٔ بریت در مهد
امنیت و رفاهیت بوده سرگرم تکثیر زراعت و مزید آبادانی گردند و مفسدان متمرد پیشه مجال فساد نیابند
و مال واجب آنچه بوقت و هنگام بقید تشخیص در آید باتمام بوصول رسد و اقویا بر ضعفا ستم شریکی نتوانند نمود
تا آن محال روز بروز آباد و معمور گردد و این معنی باعث مجرائی و نیکو خدمتی آن لائق العنایت در جناب عالمیان
مآب شود و حقیقت ضروری العرض آن پرگنه را بحضور پرنور معروض میداشته باشد ایضاً سیادت
پناه شهامت دستگاه سزاوار عنایت شایسته مرحمت مصطفی خان بعنایت والاسر فراز بوده بداند که پرگنه
فلان من مضافات سرکار اتاوه از عتبهٔ فلک رتبه بجاگیر فرزند عزیز از عمر و دولت برخوردار ثمرهٔ شجرهٔ دولت و اقبال
نونهال چمن دولت و اجلال سلطان محمد عظیم تنخواه شده و پرگنه کنار معمولهٔ سرکار مسطور بتیول فرزند قرة العین
سلطان محمد معز الدین متعلق گشته و خدمت فوجداری سرکار مذکور بآن لائق العنایت که از بندگان آستان
اقبال نشان ست تعلق دارد لهذا امر جلیل القدر بپرایهٔ صدور میپیوندد که در هر باب امداد عمال پرگنات مرقوم
بیمنوده باشد و انچنان نماید که رعایا مالگزار آباد و مرفه گردند و در باب متمرد دست تسلط بجان و مال متوطن
آنجا دراز نماید تا آبادانی و معموری پرگنات مزبوره بافزایش گراید و مال واجب تمام و کمال بوصول رسد و این معنی
باعث مجرائی آن شجاعت شعار در پیشگاه سلطنت و جهانبانی شود و عنایت عالی را شامل حال خود دانسته همواره
عرائض مشتمل بر خصوصیات آن پرگنه بعتبهٔ دولت و اقبال ارسال میداشته باشد ایضاً متصدیان مهمات حال
و استقبال پرگنهٔ توهانه سرکار حصار بدانند که چون جزوی اراضی در وجه مدد معاش نتیجة المشائخ
صلاح آثار شیخ عبد الرسول وغیره پسران حقائق پناه معارف دستگاه شیخ محمد منعم نبیرهٔ قدوة الواصلین
نتیجة الکاملین حضرت شیخ جلال الدین تهانیسری قدس سره بموجب نشان عالیشان از پرگنهٔ مذکور مقرر است
و مشار الیهم در پرگنهٔ مذکور حویلی از خود ساخته متوطن شده اند و میخواهند که در آنجا باغی احداث کنند لهذا امر جلیل القدر
صادر میشود که همه ابواب امداد و اعانت موحی الیهم لازم دانسته بمزارعان و باغبانان و متعلقان آنها مزاحمت
نرسانند و از بیگار و شکار و سائر اخراجات آنها را معاف و مرفوع القلم دانند و چنان کنند که بخاطر جمع در رفاه و
انتظام خود بوده بدعای دوام دولت ابد پیوند اشتغال نمایند ایضاً حکام و متصدیان مهمات و عمال و جاگیرداران
و فوجداران و متحفظان مسالک و منازل و متعهدان شوارع و مراحل و سائر راهداران و گذربانان تا سرحد صوبه
دار الملک کابل بعنایت والاسر بلند و امیدوار بوده بدانند که چون درینولا بتوسط تاجر التماس مینماید که اگر نشان
عالیشان مرحمت شود غلام قلماقان و شتر و اسپ و میوه خشک و تراز توران بلاد و بعتبهٔ عالی بنیاد
می آورده باشد لهذا امر جلیل القدر بصدور می پیوندد که تاجر مسطور را از منتسبان آستان

اقبال نشان دانسته در هنگام ذهاب و ایاب از معابر مشکله و محال مخوفه بسلامت بگذرانند و هرچه از راه و غلام
واسپ و شتر وغیره که ازان بلاد بجهت سرکار فیض آثار بسیار دشوار آنرا ناظمان مهام صوبه مسطور بمهر خود بادست
نموده و برگردان اسپ و شتر مهر لاکه کرده بفرستند درین باب تاکید دانسته و از فرموده تخلف نورزند ایضاً
متصدیان مهمات و فوجداران و جاگیرداران و مستحفظان سبیل و مسالک و سایر راهداران و گذربانان
اردوے معلی تا بلده بنارس بعنایت والا سرفراز و امیدوار بوده بدانند که چون محمد شریف وغیره که
از ملازمان سرکار فیض آثار از براے ابتیاع بعضے اجناس از حضور پرنور متعین گشته اند باید که در هنگام
رفتن و آمدن بعلت ابواب ممنوعه بارگاه جاه و جلال متعرض احوال آنها نگردیده از محال مخوفه و معابر
مشکله بسلامت بگذرانند و آنچه لوازم امداد و اعانت است بظهور رسانند درین باب تاکید تمام دانسته
از امر عالی تخلف نورزند **عریضه مبارکباد جشن جلوس** مرید فدوی جبین انکسار بر زمین عجز و عبودیت
و افتقار سوده ذره مثال بمسامع جاه و جلال میرساند که بهار دلکشائی آمانی و آمال و گلزار بهجت افزاے
کامرانی و اقبال یعنے ایام میمنت انجام جشن جلوس مقدس که هنگام سعادت انتظام و آوان فیوضات
گوناگون و زمان برکات روز افزون است بر حضرت خلافت منزلت ظل الهی مظهر انوار نامتناهی قبله
و کعبه زمان و زمانیان پیر و مرشد جهان و جهانیان که هزار جان گرامی بفداے خاکپاے حضرت ایشان
منزلست فرخنده و خجسته باد ایزد متعال سایه بلند پایه همایون را بر ساکنان ربع مسکون پاینده داشته
سپاس این روز را تا بقاے دوران عشرت افزاے جهان گرداناد در خطاے خلعت
میرساند که وصول تکریمت شمول خلاع خاصه زمستانی که براے این مرید فدوی و خانه زاده محمد معز الدین
و محمد عظیم از پیشگاه فضل و کرم مصحوب فلان شرف ارسال پذیرفته بود قامت اعتبار این مرید فدویت
آثار را پیرایه عز و افتخار بخشید آداب آنرا بدآب و آئین بندگان عبودیت نشان تقدیم رسانیده حق
جل و علا ظل ظلیل ابدی التطلیل آنحضرت را بر مفارق ربع مسکون عموماً و برین مرید خصوصاً تا بقاے
دهر و ثبات عصر مبسوط و گسترده گرداناد **مبارکباد عید الفطر** مرید فدوی زمین خدمت بلب ادب
بوسیده ذره صفت بموقف عرض اقدس اشرف اعلی میرساند که هنگام سعادت انتظام عید اطهر فطر
و آوان فیوضات گوناگون و زمان برکات روز افزون است بر حضرت خلافت منزلت ظل الهی
مظهر انوار نامتناهی قبله و کعبه جهانیان که هزار جان گرامی بفداے خاکپاے مبارک آنحضرت منزلست
فرخنده و خجسته باد ایزد متعال سایه بلند پایه همایون را بر مفارق ساکنان ربع مسکون پاینده داراد
مبارکباد عید الضحی آداب بندگی و ضراعت و مراسم سرافگندگی و استکانت بجا آورده بذروه

عرض سعادت اندوزان حضور کرامت گنجور فائض النور میرساند که درین آوان سعادت اقتران تجویز ادیب
آداب و ذریعه ادای مراسم تهنیت و مبارکباد بوده و فیض آمود عید سعید اضحی جسارت نموده زبان
عبودیت بیان را بمضمون تهنیات اعیاد مبارکباد کشوده تسلیمات آمیزانه زادان عبودیت آگین بتقدیم میرساند که حق
تعالی بر جمیع ایام و لیالی و سنین و شهور خصوصاً این روز جهان افروز را بر ذات اقدس و عنصر مقدس حضرت قبله
و کعبه جهان و جهانیان پیر و مرشد عالم و عالمیان مبارک کناد و اشعهٔ آفتاب ظل الٰهی را صبح امید سائر جهانیان
گرداناد عطاے جواهر میرساند که بوده و جواهرے که از روے تفضل مصحوب فلان مرحمت شده بود
مفتخر و مباهی گردیده فراوان عز و افتخار اندوخت و آداب تسلیمات آن بذات مریدان عبودیت پیشه بتقدیم
رسانیده این مرید بتاریخ فلان از پانی پت گذشته منزل نمود بکرم ایزدی امیدوار است که بشرف کیمیا خاصیت
پیر و مرشد حقیقی که ما فوق جمیع متمنیات این مرید فدویت است مشرف گردیده و تراب اقدام مبارک را
کحل الجواهر دیدهٔ حیران کشیده و بصیرت خویش گرداند چون از عهدهٔ ادای شکر مراحم جناب همایون
که بسان نعماے الٰهی متواتر و متوالی است بهیچ وجه نمیتواند بر آمد لهذا اعتراف بعجز نموده بدعا ختم کرد آفتاب
عالمتاب ظل الٰهی بر مفارق عالم و عالمیان ابد الدهر سایه گستر باد در تولد فرزند میرساند که نضارت
بخش گلشن هستی که ریاض آفرینش را برشحات افضال اکرام حضرت پیر و مرشد حقیقی است آراسته و نهال
آمال جهانیان را از ابر نیسان بر و احسان قبله و کعبه تحقیقی بثمرات حصول مقاصد و مرام مثمر و بارور ساخته درین
ایام خجسته انجام پسرے از والدهٔ خانه زاد محمد عظیم کرامت فرمود بتاریخ فلان خانه زاد نو رسیده از کتم عدم
بشهرستان وجود جلوه نمود تسلیمات مبارکباد بتقدیم رسانیده امیدوار است که بمرحمت اسم و شرف تسمیه از
جناب جهانیان مآب نامور و کامیاب گردد زیاده از حد خود دور دانسته بدعا ختم نمود در ورود
فرمان مرید فدوی میرساند که فرمان عالیشان سعادت عنوان منوط بیان مزین و منور بانوار
حضور قدسی نمود متضمن ظهور سراسیمگی سپاه و رعیت قندهار از نوشتهٔ شهیان ملتان و صدور حکم مقدس
معلی بکمک این مرید در پشاور بر تقدیر وصول خبر منقح از قندهار عز ورود کرامت آمود بخشید مراسم
آداب و تسلیمات بتقدیم رسانیده مفتخر و مباهی گردید و مرشد حقیقی سلامت این مرید بتوجهات قدسی بعد از
حصول جمعیت خاطر از گذاشتن جمعے در جلال آباد و دیگر تهانجات دوشنبه یازدهم شهر شوال بباغ ظفر رسید
امیدوار است که در هر باب مطابق ارشاد اقدس بعمل آرد در عطاے خلعت و عفو تقصیر میرساند
که بورود فرمان عالیشان متضمن مژده عفو تقصیر و عنایت خلعت خاصه براے این مرید و خانه زادان و دیگر مراتب
ارشاد مصحوب فلان عز و افتخار کونین اندوخت مراسم آداب و تسلیمات جمیع مراحم تخصیص نوید مرحمت عفو تقصیر

بطول کلام این سراپا تقصیر بجا آورده دوداد - شکر معترف بعجز تمام است حق جل و علا سایه ابد پیرایه همایون را بر مفارق
عالم و عالمیان ابد الدهر مخلد و پاینده دارا د. در ایام عاشوره میرساند که چون بمقتضاے بشریت و منشا عبودیت که محض
تقصیر است نتوانسته بود که ازین مرید فدوی امرے خلاف مرضی پیر و مرشد حقیقی که آنرا رشد جرایم و آثام میدانند
سهواً صورت پذیر شده باشد لهذا درین ایام سعادت انتظام عاشورا که زمان عفو تقصیرات و خطیات است در باب
عفو آن از روے عجز و انکسار بجناب اجابت مآب حضرت ظل سبحانی که در جرم بخشی و خطاپوشی آمرزگار درگاه
الٰهی ست استدعا نمینماید امیدوار است که نقوش زلات این عقیدت سمات برشحات سحاب مرحمت مرشد
کامل محو گردد زیاده برین اطناب درین باب از حد ادب دور دانسته بدعا ختم نمود ظل ظلیل خلافت جهانداری
مستظل باد. در عرض عارضه میرساند که مرید فدوی را بعد از داخل شدن در بلده فلان عارضه نزله و
زکام و شدت تنگی نفس بصعوبت و دشواری تمام میکشید تا سه روز انتظار در حصول تخفیف این آثار گذشت
که شاید بمیامن توجهات اقدس فرصتے حاصل گردد و بخط عبودیت نمط خود سعادت اندوز نوشتن این صحیفه
تواند شد چون تخفیف دستی بهم نداد روز چهارم بتجویز حکیم فصد نموده پانزده دام خون از رگ اکحل کشید ناچار
بداعی ضرورت ضعف قدرت بجز تحریر منشی گردید از پیشگاه فضل و کرم گستری امیدوار عفو و صفح این
تقصیر اضطراری ست ظل ظلیل ابدی التظلیل والاشاهی بر مفارق ساکنان ربع مسکون عموماً برین مرید فدوی
خصوصاً تا بقاے دهر و ثبات عصر مبسوط و گسترده باد. در جواب فرمان مرید فدوی میرساند که فرمان عالیشان
مکرمت عنوان منور بانوار عنایات آثار خط قدسی نمط قدسی شعار متضمن طلب اندر سنگه بحضور پرنور و ارشاد
هدایت بنیاد نصیحت نمودن و منع کردن مرید فدوی او را از اظهار تمنیات بیجاے و توقعات دور از کار
بالقول فرامین مطاعه درینباب بنام موحی الیه و دلیر خان شرف اصدار یافته مصحوب ڈاک چوکی پرتو وصول
مکرمت موصول انداخته سرمایه افتخار این مرید فدویت دثار گردید تسلیمات آداب آنرا بآئین و داب
فدویان عبودیت نشان بتقدیم رسانید مرید فدوی بسیاقت عنایت و بدرقه افضال لایزال حضرت
پیر و مرشد حقیقی دوشنبه داخل بلده خجسته بنیاد شده و اندر سنگه را که در نیولا پیش فدوی رسیده بود بر طبق
ارشاد لازم الانقیاد مطیع و منقاد اندرز و نصیحت ساخته روانه درگاه عظمت و جاه گردانیده و نوشته مهر موحی الیه
متضمن قبول اطاعت و انقیاد در جمع مواد موافق قدسی ارشاد نیز با این عرضداشت ارسال پیشگاه جاه
و جلال نمود آفتاب سلطنت و جهانداری ابد الدهر درخشان باد. در قصد کردن میرساند که بمیامن عنایت
پیر و مرشد حقیقی روز فلان بفلان منزل رسید و نوزدهم ماه مذکور بنابر ضرورت قصد کرده مقام نمود و انشاء الله
تعالی بعد دو سه روز از ضروریات آن فراغ حاصل نموده باعتصام حبل متین توجهات بادشاهی روانه پیش

خواهد شد آفتاب عالمتاب سلطنت و جهانبانی بر مفارق عالمیان ابد الدهر درخشان باد عریضهٔ شاهزاده
بجناب شاهی عرضداشت خانه زاد عقیدت گزین محمد معز الدین آداب عبودیت و بندگی بجا آورده بموقف
عرض جناب ارفع اعلی میرساند که هر چند نظر بمراتب قلت بضاعت و عدم استطاعت غرور جرأت نگارش
عرضداشت را بدرگاه خواقین سجده گاه از شیوهٔ ادب دور میداند لیکن درین آوان سعادت اقتران بتجویز
اوجب آداب بذریعهٔ مراسم تهنیت و مبارکباد ورود فیض آمود عید اطهر جسارت نموده زبان عبودیت بیان
بصنوف تحیات و الوف مبارکباد میکشاید حق تعالی جمیع ایام و لیالی و سنین و شهور خصوصاً این روز جهان افروز
بر ذات اقدس حضرت قبله و کعبهٔ جهان و جهانیان پیر و مرشد عالمیان مبارک کناد در شکر تسمیهٔ صبیه خانه زاد
محمد معز الدین بعد ادای آداب عبودیت و بندگی بموقف عرض اشرف اعلی ارفع میرساند که چون درینولا
از پیشگاه فضل و بنده پروری صبیهٔ این خانه زاد به تشریف تسمیه سرمایهٔ سعادت دو جهانی اندوخته خانه زاد بادای
این موهبت و عنایت قدسی بشارت که از وجود نبات مکدر و ملول بود امیدوار باشد که جبین عبودیت را
بسجدات شکر مزین ساخته تسلیمات آنرا بتقدیم میرساند آفتاب سپهر خلافت و جهانداری بر مفارق ساکنان
ربع مسکون سایه گستر باد در کدخدائی شاهزاده مخلص عقیدت آئین محمد معز الدین بعد از ادای مراسم
اخلاص و عقیدت مندی بعز عرض قدسی میرساند که چون درین ایام زمان ممتد منقضی گردیده که این عقیدت منش
از نسیم بهجت حضور موفور السرور دور و مهجور است اهذا درین ایام عشرت انتظام که مخلص مستهام
کتخدا شده خود را فرایاد خاطر عطوفت مآثر میداند زیاده چه عرض نماید ایضاً مخلص صمیمی محمد عظیم بعد از تقدیم
آداب اخلاص و اختصاص معروض میدارد که چون درین ایام بهجت التیام مقدمهٔ کار خیر این هواخواه
سمت توقع و پیرایهٔ حصول پذیرفته اند بوساطت تقدیم تسلیم آن بارسال عرضداشت و مختصرے از پیشکش
مصحوب سید شرف الدین خود را فرایاد خاطر اشفاق مآثر میدهد زیاده چه عرض نماید ظل عالی مبسوط و گسترده
باد مکاتبهٔ همشیره عزیزه مکرمه محترمه مخدره سرادق عصمت و رفعت بعد از سلام محبت انجام معلوم نمایند
که صحیفهٔ لطیفه مشتمل بر ادای مبارکباد ولادت باسعادت فرزند ارجمند رسیده و مضامین محبت آگین
سرمایهٔ بهجت و نشاط و باعث وفور سرور و انبساط گردید بفضل جواد در زیر سایهٔ گرانمایهٔ حضرت پیر و مرشد
حقیقی بعمر طبعی رساناد ایضاً از استماع قضیهٔ نامرضیهٔ سلطان عالی تبار بسیار متألم شدیم چون هیچکس را اجازت
استقامت نداده اند درین قسم قضایا بغیر از صبر و شکیبائی چاره نیست آن عزیزهٔ محترمهٔ مکرمه ببقای
سایهٔ بلند پایهٔ حضرت خلافت و جهانداری خاطر خویش را تسلی و اطمینان دهند زیاده چه نگارش رود در
زیر سایهٔ پیر و مرشد حقیقی بعمر طبعی برسند بجناب بادشاهی عرضداشت کمترین بندگان معین الدین

مراسم عبودیت و لوازم بندگی و ارادت بتقدیم رسانیده بموقف عرض باریافتگان محفل فردوس مشاکل میرساند
که در شیولا نشان عالیشان عز صدور شد عنوان که حرز جان بود بخط مبارک با یکدست مبارک خلعت شرف نزول و ورود
وصول کرامت ارزانی داشته عزت خاکسار براوج افتخار رسانید لوازم استقبال و آداب کورنش و تسلیمات
بجا آورده بسعادت این عطیات عظمی مباهی گردید بموجب امر والاقدر در ضبط و ربط مهمات شهر و بیرون شهر
حتی الامکان ساعی و کوشیده انشاءالله تعالی بتقدیم خواهد رسانید چون اقبال روز افزون در تمام صوبه امن و امان است
و خاص بدعا مصروف دوام دولت مشغول امر جلیل القدر شرف نفاذ یافته که جمعیتی که بجهت حفظ و حراست این صوبه
ضرور خواهد بود مقرر نماید نیاز جهان و جهانیان سلامت بالفعل برای محافظت صوبه سه صد سوار با هزار پیک
کوتوال خدمت میکنند که از سرکار پادشاهی علوفه میابند و بحال از سرکار عالی تنخواه خواهند یافت تتمه سواران
جمعی از حال ... تعیین شوند جمعیت را فرمان رود که بنده با اتفاق بخشی سرکار والا نوکر نگاهدارد و بعد ازین مطالبه
کرده نماید عرضداشت نموده که آفتاب سلطنت و ابهت ... طالع و ساطع باد ایضاً کمترین خانه زادان
فدوی حامد فدوی اساس بعرض باریافتگان سده عزت و اجلال فیض اندوزان عتبهٔ دولت و اقبال میرساند که
چون در صوبه قصبه سیر فلانم متعلقه بحکومت پرگنه ننک از راه نا عاقبت بینی غلات صاف و مهیا در صحرا فراگذاشته
اند پرگنه مذکور رفت و عاملان محیل زمینت افراط و تفریط غنیمت انگاشته بار عایا در ساخته و اتباع هوا پروران نفسانی
به لوازم حزم غله بخشی ... اختند رابیوه تاراج نمره پیشه و واقعه طلبان نکوهیده اندیشه تصرف در موجودات نموده
در رعایا ... نیز طریق سلامت روی نه پیموده اند لهذا خانه زاد که بضبط پرگنه مذکور مامور بود باشتهار خبر جاگیر
دکلا ... دربار عالم مدار گردآوری مال آنجا موجب نیل سعادت جلیله و باعث وفور برکات بهیه تصور نموده بسرعت
دران محال رسیده و ... جدید الاعتماد منصب گردانیده در عرض چند روز بقیه موجودات کما ینبغی
در حیطه ضبط آورده جمعی تیره نهادان که با نقسم جرات در آن پرگنه استقامت داشتند بقهر و اجلال بادشاهی
مستجر و مستمل گشتند و زهره ... صحرا یان متغلب که اموال واجب را متصرف گردیده بادیه‌پیمای فرار شدند بکیفر سیاست
پایمال خواهند گشت اگرچه نسبت سال گذشته اضافه نمایان بمنصه ... رسیده آنچه تخمینا بوطن خاطر بود بتمامت
مباشران عمل بصورت به نسبت از انجا که غله جابجا مخزون ... مدفون ست و ایام تسلیه و استماله رعایا و برایا
هر قدر که کار به ... از حضور ... بالاستعجال رسیده به تردد و پرداخت پرگنه خواهند ساخت
قرین صلاح و دولت ابد مدت خواهد بود آفتاب دولت و اقبال از افق عز و اجلال ساطع باد بجناب پادشاهزاده
میرساند که صاحب و قبله دو جهان سلامت اگرچه وجود محقر این ذره بیمقدار در بارگاه عرش اشتباه خداوندی رتبه
التماس مطالب کلی و مهمات ملکی ندارد لیکن چون از خاک برداشته آن آستان سدره نشان است و محض بنابر

کار و خدمت متعین برفاقت سیادت و امارت پناه سید عزت خان گردیده ناگزیر بمقتضاے وقت در انچه بعقل
ناقص خویش صلاح دولت روز افزون میداند طریق مبادرت پیموده معروض میدارد که چون از ورود کرامت
نسود والاشان مرحمت عنوان که در باب تنبیه و تادیب مفسدان ضلع جهرن دفتن سیادت پناه مذکور بدان ناحیه
بخان مشار الیه رسیده خان مذکور از راه وفور عقائد فدویت و کمال عز اجداد نیکخواست که با جمعے که سوای تعیناتیان
تهانجات و مردم اهل خدمت بیش خود دارد تنبیه و مکافات اعمال ذمیمهٔ جماعه مخذول العاقبت گردد با آنکه
در خاطر باریافتگان حضور انور صوبهٔ پنجاب نسبت تمام ممالک محروسه دار الامن قرار گرفته چون درین ناحیت
نیز با وجود کمال حزم و حسن تدابیر خان موجه الیه اختلال و شورش بهر طرف دیده میشود و از بد خلقت آدم قاعده
سرداری چنین آمده که تا کار از دست دیگران سرداران خود را تصدی آن امر نکرده اند چه خطاے دیگران از
سردار تدارک تواند کرد و از آن او را دیگرے نه لهذا کمترین خانه زادان بمقتضاے فهم قاصر خویش برآمدن
خان مشار الیه از شهر و رفتن بسمت مذکوره مصلحت ندیده مستدعی آن شد که این فدوی یا هر بنده را که مناسب
داند همراه جمعیت سرکار والا تعین آن ضلع ساخته خود با ستقلال تمام در تقدیم مراسم امداد و معاضدت هر یکے
بوده باشد بجناب شاهی کمترین فدویان دور افتاده جان نثار و حقیرترین غلامان جمهور خاکسار روے
ادب برخاک عجز مالیده بذروهٔ عرض باریافتگان پایهٔ سریر سلطانی که قوام چهار عناصر انسانی منوط بچهار
پایهٔ آنست میرساند که فرمان وحی نشان که از روے کمال بنده نوازی و ذره پروری مشتمل بر انواع عنایات
خسروانه و نوازشات بادشاهانه شرف اصدار یافته بود سر افتخار این هیچمقدار باوج فلک دوار رسید بعد از
اداے لوازم سجدات عبودیت و بندگی چون بر فحواے مضمون بلاغت مشحون آن سعادت اطلاع حاصل نمودم
چندے از حیرت و تفکر سر در آغوش میکشیدم و مدتی ارشاد معانی این پایه تقرب که حوصله را تاب صد یک آن
نیست بیهوش میگشتم و با خود میگفتم که مثل تو ذره را کجا رتبه آنکه محل ورود تجلیات تو انی شد تا آنکه سواد خوان
فطرتم تخته بند و آخر بنیش درپیش نهاده راه تسلی بر میکشود که هرگاه ایزد تعالی و تقدس با آن جبروت و کبریا حضرت
آدم را علی نبینا و علیه السلام از گل تخمیر نموده با وجود عقول و نفوس عالیه امانت دار خود کرد اگر ظل الله نیز که
مظهر اتم اسمار رحیم و کریم است مثل تو آهنے را با وجود طلا و نقره آئینه عکس پذیر ضمیر خود گرداند و بشرف مرتبه
رازداری رساند چه عجب ای باستحقاق عالم صورت و معنی واے مالک الملک حقائق و معارف سبحانی چون
ایزد جل شانه خواست که چنانچه در جمیع کمالات آن اشرف اولاد صاحبقرانی را ممتاز و بیهمال آفریده در وفاداری
نیز بے شبهه و مثال بخلائق وانماید این قضیهٔ جانسوز و حادثهٔ غم اندوز چه بر روے کار آورد والحق انچه از زبان
بادشاه اقلیم حقیقت و قدر دانی درین قضیه بوقوع آمده مقدور بشر نیست بلکه کلفت و امتداد الم بجاے رسیده

که روح مطهر مقدس آن پرده نشین غرفهٔ جنت و مسند پیرای قصر مغفرت نزدیک ست که از غم حضرت لذات
بهشتی را ترک نماید و از عشرت آباد تجرد و انبساط بسوی کدورت انقباض گراید قبلهٔ آستان سلامت الحال
وقت آن است که چون ذات اقدس مظهر جمیع فضائل و اخلاق گردیده بتخلق بصبر و شکیبائی که آن کمال فضائل
انسانیت جلوه نمایند و در مقام رضا و تسلیم گرایند و مرتبهٔ رضا که آخرین پایهٔ عبودیت است بنوعی در حیطهٔ
تسخیر در آرند که گره ابرو را گناه کبیره شمارند هیهات هیهات من آیا بهمدان کوی ناوانی را که میرسد که با حکمت
آموز لقمان ازین مقوله سخن سرائیم یا ازین وادی لب کشائیم اما سرمست بادهٔ عنایت اگر از جوش بالگی برکشد
معذور است جرم بخش هیچ مدلگان سلامت اگر همه برای رفاهیت و خوشنودی خلائق باشد که راه شادی بر خود
یابد کشود و جهانیان را از کلفت سوگواری بر آورد که پادشاه خلائق را بمنزلهٔ جان ست مر تن را یا مراد دل
توئی تا بود و تن بجای بود چون دل سست شد سست شد دست و پای پس چنانچه الله تعالی پرورش خلائق
بانواع عطایا مینماید در شادی بر روی بندگان بیکشاید خلیفهٔ رحمانی را که از ودائع عطیهٔ الهی ست باید که روح
مقدسهٔ آن سر دفتر مغفرت و خاطر غم نادیده شاهزاده های عالی مقدار را شاد دل گردانند و بنده های
خود را بلکه جهانیان را از قید غم و محنت الم نجات بخشند ایضاً خانه زاد فدویت کیش پیشانی نیاز را بوسیلهٔ سجدات
بندگی چون جبین آفتاب برافروخته و سر عبودیت بدستیاری تسلیمات غلامی برافراخته بموقف عرض راه
یافتگان ساحت آسمان مساحت درگاه عرش اشتباه خواقین سجده گاه که فلک از شوق سجودش سر به
در رکوع است و ملک از ذوق آستان بوسش مو بمو با خضوع میرساند که این خانه زاد سراپا اعتقاد از رهنمونی
عنایت بینهایت شهنشاهی و بدرقهٔ اقبال ابد اتصال ظل الهی روز جمعه اول ربیع الثانی بمستقر الخلافه اکبرآباد
رسید هر چند آن القدر شایستگی و لیاقت ندارد که مصدر این قسم خدمات عمده تواند گردید اما چون عطیات عظمی و توجهات
کبری که ذره را منصب خورشید و مور را دولت جمشید تواند بخشید شامل حال و حاوی مآل کمترین است مهندا پرورده تربیت
کرده و نواخته و از خاک برداشتهٔ جناب این بارگاه گیهان پناه حقیقت کار آنچه از کار فرمای ارشاد و بدایت آن مرشد
کامل صورت یافته اینست که پیر دستگیر پادشاه عالمگیر سلامت از میامن دولت ابد پیوند که شیرازه بند مجموعهٔ ملک و ملت
است نسخه بند و لبست محافظت شهر و گذرهای حوالی از رشتهٔ حزم و احتیاط شیرازهٔ انتظام پذیرفت
اهل فساد در شکنجهٔ غم محبوس گردیده و ارباب صلاح چون کتاب در جلد آرمیده کاتبان رساله تزدیه را
دست حجت چون انگشت قلم قلم گشته و ثناخوانان راست گو را زبان شکر چون زبان علم علم شده سکنهٔ شهر و
حوالی از اهالی و موالی حرف خطر را از لوح خاطر شسته چون صفحهٔ جدول کشیده در حلقهٔ امن نشسته بوده بدعای
دولت و عمر ابد مقرون و وظیفهٔ ثنای از دیاد نصرت و فیروزی روز افزون عذب البیان و رطب اللسان

از سایهٔ دولت پایهٔ چتر والا که آفتاب از پرتو زرنقش نوریاب آمده تا چتر سپهر دایر است سایه‌گستر و جهان‌پرور باد از
جانب بیگم نوشته عرضداشت کمترین کنیزان پادشاه بانو که روی نیاز بقبلهٔ مراد آورده و دست دعا بمحراب
برآورده از حضرت رب الکعبه که ابراهیم جگرگوشهٔ دل بقربانش داده و اسمعیل گردن رضا بتیغ تسلیم نهاده درپوزه کرده
عمر و دولت و خلافت و نصرت و بهجت و عشرت ابدمدت است بخدمت خدیوگزاران بارگاه سجده‌گاه الهیات که قدسیان نیازمند است که
کعبه را قبله‌گاه طوافش اولی‌تر از حج اکبر است بل حج اکبر را هوای طوافش در سر آداب سجدات اطاعت و داب
کورنشات عبودیت بتقدیم رسانیده مبارکباد عید الضحی بموقف عرض اشرف اقدس اعلی میرساند امیدوار است
که تا کعبه مطاف ارباب حج است و مروه محل سعی اهل صفا و لب تشنگان بادیهٔ ناکامی تشنهٔ آب زمزم اند و بیمایگان
دکان رعایا خریدار بازار منا اولیای این دولت قاهره چون گل باشگفتگی گوناگون و اعدا از مقهور قربانی
از عرق در خون باد بحق الاقطاب والاوتاد **ایضاً** قبلهٔ عالم و عالمیان سلامت باتفاق عمدة الملک خلیل الله خان
دوم شوال به ملتان رسیده الحمد لله والمنة که بیمامن دولت خداداد ابد مدت ازل بنیاد و ملک و خلائق در کمال
امنیت و مهاد عافیت مشغول دعاگوی دوام ایام سلطنت جهان‌پروری و خلود عهود خلافت و معدلت گستری
یافت چون بعد از رسیدن اینجا بر والا عبارت خطبهٔ جهان‌افروز که قبل ازین در تمهید مراسم تهنیت و مبارکباد
عرضداشت عقیدت طراز ارسال داشته شرف آگهی اندوخت در ساعت فیض اشارت ششم ماه مذکور وقت
متصدیان صوبه و اکابر و قضات تمام خرسندگی و سرفرازی به مسجد جامع رسیده گوش هوش عالمیان به بلندآوازگی
خطبهٔ مبارک که ان‌شاء‌الله سبحانه و تبارک تا انقراض صور در اقطار و اکناف عالم بر منابر اسلام در دوانسته خواص و عوام
باد سعادت‌آمود بهجت‌آگین گردانیده و به خطیب خجسته بیان فرخنده ترجمان خلاع فاخره پوشانیده دامن آرزو
جمهور حاضران وقت مسعود را به نثار مستفیض مالامال ساخت اینهاچه در خور که اگر نقد جان و سرمایهٔ عمر شکرانهٔ این
موهبت عظمی الهی و عطیهٔ کبری نامتناهی نثار و ایثار نموده آید کم است و چون شرح سکهٔ مبارک بایک روپیه نو بنان
حالا برای فدوی رسیده هزاران حمد و سپاس بارگاه فیاض علی الاطلاق و کریم بالاستحقاق بجا آورده دارالضرب
صوبهٔ ملتان را بسکهٔ والا مبارک نورانده و نوید فیض آمود گردانیده چنانچه یک اشرفی و یک روپیه سکهٔ همایون بحضور
اشرف ارسال شد که بنظر کیمیا اثر گذشته کرامت قبول یابد و سعادت پذیرای جاوید حاصل نماید **ایضاً** پیر و غلام
قدیم بر جادهٔ عبودیت مستقیم بعد از ادای مراسم تضرع و استکانت و تقدیم سجود نیاز و ضراعت بموقف عرض ایستادهای
پایهٔ سریر خورشید تنویر میرساند و تسلیمات عزت سلامت و تندرستی ذات اقدس که جان بلب رسیده را دم
روح القدس بود و دیدهٔ رمدآلود را بوی پیراهن یوسف رسیده و غنچهٔ خاطر محزون را چمن چمن شگفتگی بخشیده بجای
می‌آرد الحمد لله والمنة که نهال آرزو را گل مقصود دمیده و دوحهٔ حیات تازه‌تر از طوبی جنان گردیده و از بهجت

وشادمانی انتها ببرخود بالید که سر از سدرة المنتهی برکشید حکیم علی و شافی بر حق وجود فائض الجود شهنشاه جهان پناه عالم
کرد و بخشش بیماران دار الشفای امید و بیم و حریم حرم مجروحان شکسته پاس است منظور قانون شفا و مصدر قاعده
تندرستی واسع دارد **ایضاً** میرساند که بنده درگاه بتاریخ چهاردهم بیاده پیشاور رسیده و دست بدعای استبقای
عمر و دولت خداداد و استعلای اعلام نصرت انتما اعلی حضرت خاقان جهان ستان برداشته بیان روزنه
باتفاق متصدیان بادشاهی دیوان کرده شروع در نظم ونسق صوبه داری نموده امیدوار است که بیمن الهی و برکت
اعانت حضرت شاهنشاهی مصدر خدمتی گردد که موافق طبع اقدس اعلی و مطابق مرضی مقدس بوده باشد **خورشید**
سلطنت و اقبال از افق مکرمت میمنت اشتمال ابد الآباد تابان و درخشان باد **ایضاً** در تهنیت میرساند که عرض مرض
بر ذات همایون موجب هجوم غموم بر خاطر ساکنان ربع مسکون بود و از استماع خبر صحت مزاج اشرف عموم خلایق این
مرز و بوم را انوار بهجت و شادمانی از مطلع آمال و امانی طلوع نمود ذاتی که استقامت عالمی بازبسته بسلامت او باشد
هرگاه از منهج اعتدال انحراف یابد پرتو خیر و صلاح چگونه بر چهره روزگار جهان یکبار هر دیار تابد وجودی که بهبود هر موجود
بصحت او مقرون بود هرگاه از کسوت قوة عاطل ماند بکدام طاقت و توان امزجه طائفه انسان اقامت در محل
اعتدال تواند داشت الحمد لله که از دار الشفا اذا مرضت فهو یشفین آن عارضه بکمال صحت تبدیل یافت و از مشرق
و ننزل من القرآن ما هو شفاء و رحمة للمؤمنین انوار سلامت کلی بر چهره احوال نقطه دائره سلطنت و اقبال تافت
ے شاهان ز نکهت جهان پر غم بود ❊ کار همه خلق از مرضت در هم بود ❊ گشتند خلائق بشفایت خوشحال ❊ وز نو بجهان
کجا دل خرم بود ❊ **مکتوبات** سیادت و وزارت پناه اقبال و معالی دستگاه صحیفه الوفاقی که متضمن ذخور محبت
و اشتیاق مرسول بود بمعرفت سیادت و وزارت پناه میر محمد کاظم وصول نموده موجب نشاط خاطر شد و انبساط
تازه درین ایام مسرت فرجام آنکه بفضل الهی و عنایت بادشاهی شامل حال اقبال اشتمال گردید و تفویض خدمت
دیوانی بیوتات سرکار همایون و اضافه میمنت مقرون جلوه ظهور بخشید الله تعالی و تبارک فرخنده و مبارک
گرداناد و بمراتب و مناصب دلخواه رساناد بمنه و کماله کرمه **ایضاً** حسب الحکم والا محله فیلان سرکار معلی بموسم
ملاحظه نموده میشود این دفعه فیل کوه روان سرحلقه فیلان خاصه بادشاهی که خورانیدن بعهده گماشتهای وکلای
سرکار بادشاهی است لاغر دیده شد و بعد از استفسار سبب لاغری بظهور پیوست که وجه خوراک بعهده
میرسد و مدتیست که تنخواه نشده باعث آن از محمد سعید دیوان و محمد اسحاق بیوتات پرسیده شد ظاهر
ساختند که مواجب مقرری خادمان محل اخراجات ضروریه کارخانجات متعلقه دار الخلافت شاهجهان آباد هم
بهمین دستور است و مردم بعسرت میگذرانند محصول پرگنه سنجهه قبل ازین بجهت ضروریات اینجا تنخواه شده بود
اگرچه کفایت نمی نمود اما تا فی الحال متصدیان حضور آنرا نیز بحال نگذاشتند و بدیگر ارباب طلب تنخواه کردند و نیز

مسموع گشت که پرگنهٔ مذکور سابق زیاده بر سه لکهه روپیه جمع داشت حالا به سی و شش هزار روپیه رسیده اقدام قوم
میگردد و که از جانب خیرخواه بلا اشتباه بعرض عالی متعالی خواهند رسانید که محل دیگر و امور دیگر این قسم بخاطر کارپردازان
مهمات برسد بعمل آرند لیکن برای این قسم ضروریات امر جلیل القدر صادر شود که معطل و موقوف نگذارند و پرگنه
مسطور در تنخواه مرحوم اینجا بحال دارند و عمال آباد و ان کار تعیین نمایند العاقبة بالعافیة **ایضاً** تا تأییدات ایزدی همواره
شامل حال فیروزی مآل امارت و اجلال مرتبت شوکت و ابهت منزلت ملاذ جهان خان عالیشان باد داستان
شوق دریافت مجالست صوری که مورث ابتهاج باطن است اگر بوساطت کلک خشک نی و کاغذ تنک مایه
بمعرض بیان آمدی بارها طومارها نوشته و زمان مشغولی آن خلاصة الاحباب انگاشته دل تسلی کردی
و داد عنوانان فراق خواستی سبحان الله قلم در اینجا خط به بینی میکشد و زبان بعجز معرفت جز خموشی دمسازی نمی بیند
محب در ماه ربیع الاول قدح چشم معلول نمود و بعنایت الهی آب نازل که مانع بصارت بود مرتفع گشت بعد
انقضای ایام محافظت عیال صحبت نمود و عازم حضور لامع النور و دل را همدوش آرزو خواهد ساخت اشفاق
و توجهی که درباره اعزی سید هدایت الله مرعی میدارند منت آن بر دل و دیده دوستدار است کوکب عز و جلال
از افق اعلی ساطع بود **ایضاً** همواره مصدر الطاف بیکران ایزدی بوده کامیاب باشند بعد از شوق مواصلت
موفور البهجت که حدی و نهایتی ندارد مشهود ضمیر خلت پذیر باد که درینولا چنان مسموع شد که رفعت پناه
محمد سعید از خدمت دیوانی اینجا معزول گردیده از انجا که اینجانب آن فرزند را بصفت درایت و کیاست
ممتاز میدانند و تا حال امری که خلاف تدبیر و مصلحت دولت باشد از ان فرزند بوقوع نیامده بنابران
نگارش میرود که سبب عزل رفعت پناه مذکور معلوم نشد که چیست مشار الیه مردیست دیانت پیشه و
کفایت منش این قسم شخصی را که متدین و فهمیده کار باشد بدون صدور تقصیر معزول نمودن از امین تدبیر و
تصدی گری بعید است اگر تقصیر بسبب عدم پرداخت محال صوبجات متعلق سرکار فیض آثار است مشار الیه
درین امر دخلی ندارد زیرا که مدار تشخیص پرگنات با دیگران است که نصف را خود می برند و نصف بسرکار
میرسانند و محمد سعید بیش از تحویلداری شغلی ندارد و اگر چنانچه مدار کارهای پرگنات این صوبه بمشار الیه واگذارند
از فهمیدگی و معامله رسی مومی الیه قرین است که در اول فصل از پرگنات اضافه سوای بگیرد و کفایت نمایان
بظهور رساند بهرحال چون اینجانب بجناب عالی متعالی رسوخ بندگی و ارادت دارد در انچه مصلحت دولت
داند لازم است که بنویسد و عنداللہ در وقت آمدن بصوبهٔ پنجاب امر جلیل القدر شرف نفاذ پیوسته بود
که عهده اختیار کارهای سرکار عالی را بجوده متعلق دانسته در عهدهٔ شما سپرده ... ان والاشان نیز درین باده
به بنده مرحمت شده بود اغلب که این معنی بر ایشان ظاهر شده باشد و اگر مطلع نباشند الحال آگاه خواهند شد

بهتر آنست که آن سیادت پناه از زبان اینجانب بخدمت بادشاهزاده جهان و جهانیان عرض نمایند که مشارالیه به دستور سابق
بحال باشد و حسب الامر مشتمل بر عنایت بنام او صادر شود و بدل گرمی مشغول خدمت باشد و بر تقدیری که این معنی صورت
نیافت و دیگری بجای مشارالیه خواهد رسید از آنجا که بنده هم در کارهای سرکار عالم مدار اختیار و استقلال دارد اصلاً
او را دخل و حسابی در کار نخواهد بود و یقین که آن فرزند نور دیده این مراتب را بتفصیل در هنگام نیک بعرض عالی رسانیده
بموجب مسطور صدر سعی تمام در سرانجام کار خواهند نمود زیاده چه نوشته شود ایام بکام باد **ایضاً** خالق نفوس و عقول
در امور محسوس و معقول بجود مشغول دارد و صحیفه شریفه مشتمل بر انواع مهربانی که عبارتش کارنامه معانی و مضمونش منغص قدردانی
بود ورود ارزانی فرمود و رب الارباب از ترک و اکتساب در هر باب که خیر معاش و حسن مآب آن ملاذ الاحباب
باشد مقرر و مقدر گرداناد و بر مسند دولت و امارت نیز سرگرم نثار طلب و محبت خویش دارد چون عرضی
خدیو زمان مرشد جهانیان در آنست که آن رفیع مکان این داعیه را چندی در مکمن قوة داشته بمنصهٔ فعل نیارند
انسب آنست که تا مقدور دارند موقوف دارند کما فی المثنوی المعنوی ؎ گر طمع خواهد ز من سلطان دین ٭
خاک بر فرق قناعت بعد ازین ٭ درین محل اعتراض میرسد که خود چرا موافق باستر ضای نشد جواب آنست که تا امکان
داشت بعنوانی که دانست و توانست گذرانید چون ضعیفی بر دل زور آورد و جنون در مغز شور انداخت خود را از معاف
داشتن نزد خود و بل جمهور خند و ریافت ؎ چه توان کرد که دیوار غم افتاد بلند ٭ این بنا نیست که این خانه
بر انداز نهاد ٭ زیاده چه نگارد چون شرح اشتیاق عبارتی وافی در کارخانهٔ لوح و قلم ندارد ایام بکام باد **ایضاً**
کریمی که ظاهر و باطن همه اوست حلاوت باطن و جمعیت ظاهر نصیب کناد گلدستهٔ بهارستان خلت اعنی
صحیفه شریفه جناب محبوب الاحباب خان عالیشان بلند مکان رفیع مرتبت والا منزلت بدستیاری
فلان که درین ایام مسالک وادی حیرت است وصول نموده مشام محبت مقام را معطر ساخت از پیش نهاد خاطر
ارجمند و همت بلند ایمای رفته بود در آنچه بهبود از ین وصول مقاصد نشاتین آن عالیشان باشد از مکمن قوه بمنصهٔ
فعل آید درین مقدمه عالیه اولاً استفسار از دل خویش باید نمود و در عین تعلق حصول انقطاع معنوی حاصل باید
تارک اشتغال بعد از چند سال مورث وجود ملال و باعث عدم استقلال نگردد مصرعه لقمان حکمت آموزی چه
حاجت ٭ بالنفس مطارحه باید کرد که شبی تا چهل سال از عمر مسرت مآل در امور اشتغال خانیه دنیویه گذشت در دنیا
بقای نه از اهل وفای منظور گشت که بعد ازین در چند روز بحکم خیر کل یوم تبرجه خواهد بود فرصت غنیمت است
و چند دم مغتنم والا بجوامع الامور اعلم **ایضاً** دولت صحت و اقبال تتابیداینه متعال شامل حال خیر مآل ملازمان
رفیع مکان مهربان دوستان باد ارشادنامه در ورود فرمود و مهربانا استعدادات فطری افراد انسانی متفاوت است
فطرت عالی آنمخادیم جامعیت نشاتین بوده مطابق آن از قوه بفعل ظهور نموده و استعداد مثلی این درویش تقاضای

آن داشته که از قلت قابلیت در انشا راولی کاری نسازد و از کثرت بضاعت بکار انشاے اخروی به پردازد احوال
همگنان را بحال نادر مثال خود قیاس نمایند و همه را بحال سعادت برایند خصوصاً این سوداے بیمارستان اغیار را
چون بهارستان روزگار ناسازکار است در دار الشفاے غربت و خمول خود مشغول و اگذارند و توجه باطن شامل
تفقد ظاهر مرعی دارند فردے از مثنوی معنوی نیز باعتقاد تمام التزام مطالعهٔ نسخهٔ جامع مذکوره دارد و از ابیاتے
که بر لوح دل حسرت منزل نقش بسته یک بیت می نگارد ؎ مدتے بگذار این حیلت تری * چند دم پیش از اجل
آزاد زی * خیر خاتمه و حسن عاقبت نصیب باد * ایضاً بعد اداے ما وجب علی الفقرا مشهود راے حق گراے
مینماید که از وجود عاقبت محمود در شهر صفاے دیگر است بحکم الخیر فیما صنع الله مصرعه در طریقت هر چه پیش سالک
آید خیر اوست * الحمد لله که در شان آن عالیشان چنانچه کمال دولت صورت بست انشا را استغنا و علو همت نیز
بظهور پیوست یقین که استراحت ظاهر و جمعیت باطن درین حالت بیش از بیش خواهد بود و اگرچه بعضے آشنایان
بیگانه از معاد چون آن ذات ذات الحسنات مصدر حمایت و رعایت همه بود از داعیهٔ ترک و برک داعیه ملول شده باشند
اما بجهت ملال طبعی سوداے ابناے روزگار رنج روحانی اختیار نمی توان نمود عقل معاش میگوید که با آنکه آن یگانه
زمانه دست از دنیا باز داشته اند دست از ایشان باز نخواهند داشت و بعضے مختار نخواهند گذاشت عقل معاد
میگوید در آنچه منظور گشت تمهید رسمیات بود بدعا خیر آن نیست که صحت و عافیت و خیر عاقبت نصیب باد
و آنکه فیاض از حضرت او راه نیست بیاد خود دارد * ایضاً خیریت صوری و جمعیت معنوی شامل حال اقبال مآل باد
صحیفهٔ لطیفه بعد از مدتے ورود نمود سواد نامهٔ سحرکار با سرمهٔ سرکار در نزهت افزائی همرنگ است و سرمه در
میزان نظر با کحل الجواهر هم سنگ آنچه از استعفاے خدمت حضور پرنور و رجوع بصوبهٔ لاهور مسطور بود و حمل بر مضمون
ما صنع الله فهو خیر باید نمود و مکتوب دیگر که تفصیل کیفیت احوال حواله با و شده نرسیده اگر رسیدے جوابش
نیز رسیدے العاقبة بالعافیة والخاتمة بالسعادة * ایضاً رقیمهٔ دلکشای شوق افزا گردید و بمطالعهٔ هر فقرهٔ اش
که از مطلب اصلی خبر میداد و پرده از چهرهٔ شاهد نفس الامر میکشاد حلاوات و لذات که کام دل شیرین کند و روح را
راحت بے اندازه دهد بحصول انجامید خاصه بیتے که از نتائج فکر بلند و مآثر طبع سخن پیوند گردیده از تکرار بے اختیار
آن ذوقے و کیفیتے دست داد که هماناع از یار آشنا سخن آشنا شنید * و آنکه از وصول این دوستدار باین شهر
اظهار خوشوقتے نموده بودند یقین که قرب صوری باعث ازدیاد اهتزاز معنوی شده باشد اگرچه آشنایان بسببے
که روابط آنها منسوب عبارات و اضافات و متعلق بعوارض و اغراض بوده ازینمعنی ملال داشته باشند لیکن دوستان
بیریا که بحفظ مناسبات ذاتیه متوجه اند خوشوقت خواهند بود خاصه ولی که جمعیت و امنیت را بواقعی دریافته و طبعی
که از ادراک این انشاء عالیه حظ پذیرفته محظوظ شده باشد ؎ شکسته دل خورد تر نگ تو نگه هر پاره آن شیشه

صدا کرد بر رنگے چون بلبل تصویر بیک شاخ نشستم تا بال بر رنگے شد و پرواز بر رنگے این دو بیت را که در عنوان انشا نخبش
خاطر حزین و دل غمگین بود بوالاخدمت نواب جناب جامع مراتب قال و حال طرازندهٔ دولت و اقبال صاحبی جیو میرو
داشت و التماس نمود که اکثر از زادهای طبع سلیم و ذهن مستقیم نتیجه از تتق فکر صائب منصهٔ ظهور رسیده باشد تسلیم
منشیان خجسته رقم را با علام آن جولان خواهند کرد و منت عظیم بر خو گیر عنایت و مراحم خواهند گذاشت که درین ایام بسبب
بفرمان سابق منعم حقیقی توشیع در وقت گرامی فرمود و از تحصیلداری چیلهاے مهذب الاخلاق نجاتے حاصل گشته
و فرصت مطالعهٔ کتب نظم و نثر بقدرے دست داده و جمعیت نصیب شده ۵ شادیم بیاد تو و خوش میگذرانیم +
خوش میگذرانیم جهان گذرانرا + کاشکے این کم کاری در جهان آباد روزے میشد که تدارک گذشته پرداخته
دولت خدمت خاطر خواه یافت **ایضاً** اتحاف انفاس ادعیه مضافات آگین که از شائبهٔ تصنعات ترسمان
جهان و غائلهٔ تکلفات ابنائے زمان منزه و مبراست ذریعهٔ تشیید مبانی اختصاص و موافقت و وسیلهٔ استحکام قوایم
اتحاد و موانست انگاشته بدین دست آویز مشهود رائے بیضا ضیائے و مکشوف ضمیر محبت اقتضا امارت
و اقبال مرتبت ایالت و اجلال منزلت مکنت و معالی منقبت ابهت و شوکت رتبت خان رفیع المکان
گردانیده می آید که درینگامی که خاطر خلت آمود بمقتضائے تعارف قدیم و روابط جدید مترصد اخبار مسرت آثار
استقامت خراج و تاج آن طراز کسوت شوکت و اقبال بود وصول بهجت موصول گرامی نمیقهٔ مودت نگار که رقمزده
کلک محبت بار گردیده از راه و فور خالصت و یکتادلی مصحوب رفعت مآب اشرف بیگ سمت ابلاغ پذیرفته بود
مورث نشاط خاطر و انبساط باطن و ظاهر گشت و ترسیل سه راس اسپ و چند شتر بار خربزه کاریز که بحسب شمول
موافقت اتفاق افتاده موجب مزید ارتباط معنوی شد و بمصداق تهادوا تحابوا پیرایهٔ اسباب خورسندی ساخت
ازانجا که در نشأ تعلق مراعات آئین مصادقت مرغوب و مستحسن طبایع اتفاق گزین آمده و رسیدن رفعت مآب
مذکور که الحق در مراتب فهمیدگی و محبت افزائے یکتائی وقت میتوان گفت موجب تاسیس بنیان یک
جهتے گشته درینصورت شایان طریقهٔ انیقهٔ آشنائی آنست که پیوسته ابواب مکاتبات تودد سمات مفتوح
و از طرفین انهار و اظهار کار و مطالب که مخطور خاطر خلت مآثر گردد باعث ازدیاد سواد خوشوقتی و فرحت یکدلے
گردیده باشد عالی مقدارا پاره از اسباب هندوستان جنت نشان بموجب تفصیل جداگانه بمعتمد الیه
فلان تسلیم یافت که بوسیله رسانیدن آن مستعد ادراک گرامی خدمت شده باستحصال اخبار سلامتی عنصر
خیر مظهر باعث ابتهاج دل اشتیاق منزل گردد ۵ چون قلم آمد بحرف اشتیاق + ختم شد مضمون مکتوب فراق
چون در سرزمین هند از نوادر ایران دیار چیزے که مطلوب ست اسپ خوب توان گفت یقین که هرگاه
اسپان عراق بخدمت ایشان برسند بمقتضائے وفور دوستی حصهٔ دوست پیر را نیز بحساب خواهد آمد

خط در نیولا ظاهر شد که عبد السلام نامی خون گرفته تحصیل فاسد با چندے از تابعیان ایشان که به تهانهٔ غزنین متعین بودند آوارهٔ دشت ادبار گردیده می‌خواستند که از جملهٔ آن شود از دہاے گمراه از ارادهٔ فاسد پشیمان شده و ناشده بنجابجه عاقبت نافهم تبه کیش را بدست آورده چنان به تنبیه مالی و جانی و تعذیب عرضی و جسمانی رسانند که دیگران نیز حساب شده و عبرت پذیرفته خیال این قسم ارادهٔ محال بخاطر نتوانند گذرانید تا ارتکاب آن و اقدام بران چه رسد والا اگر دشقاوت در دماغ به بیچید مصدر چنین بے اعتدالی و عیه ناسزا خواهد شد یقینیکه در تدارک مقدمهٔ مذکوره به نهجے خواهند کوشید که من بعد این راه مسدود شود و چنین هرگوش نخورد **خط** ملا ذا اعتقاد افضائل و ستگاه حقیقت فرزند ارجمند همت خان بر راے محبت انتما ظاهر شده باشد که روز برو زنبرد در چنان هنگام نازک کراز تاختن قبل غنیم پاے سواران شیر شکار در رکاب نمانده و عنان از دست نهنگان خونخوار بدر رفته مومی الیه خود را مردانه وار قائم داشته واز اسپ پیاده گشته با هفت هشت کس استقامت ورزیده در شیوهٔ جان فشانی و سربازی و به هم گشتن منصوبهٔ حریف کج باز رخ ازان عرصه بر نتافت و چون فرزین قطعاً براه کجروی نشتافت چنانچه این حقیقت مفصل قبل ازین بخدمت بساط بوستان شاه دین و دنیا پناه عرضداشت کرده است اگر ایشان نیز در وقت نیاک بعرض اقدس رسانیده اضافه براے او بگیرند انیمعنی باعث سرسبزی گشت امید خانه زاد و استخلاص چهرهٔ دلش از غیرت خانه بیدلی خواهد بود چون یقین حاصل ست که ایشان در سعی حصول این مقدمه تصدیع بسیار بر خود نخواهند پسندید زیاده ازین تصدیع پسندیده ندید **صفحهٔ چهارم منشیات شیخ طالع یار** عرضداشت بندهٔ فدویت شیم رستم رواتب عبودیت و جانسپاری و وظائف عقیدت و سرشاری بجا آورده بعرض ایستادهاے پایهٔ سریر خلافت مصیر و معتکفان عتبهٔ اورنگ عرش نظیر میرساند که باستقبال منشور لامع النور نصرت گنجوری که مشتمل بر فتح بادشاهزادهٔ بهادر موید و مظفر نامدار بالشکر ظفر کردار و شکست ناسپاسان شرقی دیار شرف اصدار یافته سعادت دین و دنیا و برکات صوری و معنوی فراندوخته و پیشانی عبودیت را بسجدات عبادات سپاس گزاری برافروخته بعد از اداے تسلیمات مبارکباد معروض میدارد که این فتح عظیم براے اولیاے دولت و احباے سلطنت مبارک و خجسته و فرخ و فرخنده باد قبله گاه عالم سلامت امروز که سلاطین هفت اقلیم را به بندگان والا درگاه داعیه انکسار راست و بندگان آن بارگاه آسمان جاه را بر خداوندان تخت و دیهیم داعیهٔ افتخار هر گاه فرمان روایان مرز و بوم بیگانه را راے و یاراے مقابلهٔ لشکر فیروزی اثر نباشد نعمت پروردگان و تربیت یافتگان آن درگاه فلک بارگاه را مصدر چنین قصد بیجا و عزم ناسزا اگر دیگران بجز آثار بے خبری و تیره راے و اطوار ناسپاسی و حق ناشناسی دیگر چه توانند بود و چون پاس ادب بادشاه حق شناس که به برکت ذات اقدس و شخص مقدس شرع احمدی و ملت محمدی پس از هزار سال رونق از سر گرفته بود

بر ذمہ زمینیان و آسمانیان لازم و متحتم است ہر کہ از جادہ مستقیم اطاعت خلیفہ خدا کہ فی الحقیقت طاعت خداست
تجاوز گزیند از خود بہ بیند ثمرہ مکافات از شجرۂ مکافات خود بر چیند مصداق این مقال کیفر کفران و پاس عصیان است
کہ در حق حق ناشناسی از مکمن معدلت خدیو خداوند بنی آدم صورت ظہور بر گرفت ؎ یافت دولت رہرو راہ ادب
بے ادب محروم گشت از لطف رب ؛ ہر کہ گستاخی کند اندر طریق ؛ گردد اندر وادی حسرت غریق ؛ در تہنیت
فتح قلعہ نوشتہ میرسانند کہ باستقبال دولت اشتمال منشور سراسر نور نصرت گنجور کہ والا سیماے آن بنور افشانی
ید بیضا یعنی نگارش دست خورشید آسا گیتی خدیو کیہان خداوند فروغ الہام آلہی داشت سعادات ابدی و برکات
سرمدی اندوخت و جبین عبودیت بسجدات سپاس برافروخت اعجاز اقبال خداوند عظمت و اجلال را
در کشورگیری و گیتی ستانی شگرف تصرفیست کہ نہ افکار را و اوہام بران آگاہ و نہ عقول و افہام را در آن راہ
بادشاہ عالم سلامت حقیقت قلعہ بیدر بندہ درگاہ از مردم کہن سال شنیدہ کہ پاے تخت سلاطین بہمنیہ بود
کہ نظام الملک و عادل خانیہ و قطب الملکیہ غاشیہ خدمت آنہا بر دوش میکشیدند کشایش چنین حصن حصین با مضافاتش
در عرصہ بست و ہشت روز بنا بر جہنم پیوستن میرخان حبشی سیاہ رو قلعہ دار آنجا و ضبط دو صد و سی توپ بسرکار والا
و در آمدن غنائم بدست غازیان لشکر ظفر اثر مصداق معجزۂ اقبال عدو مال بادشاہی ست امیدوار است کہ تحریر اولیاے
دولت و احباے خلافت مبارک و خجستہ باد و ناصر مطلق آنرا مقدمۂ تسخیر بیجاپور و جمیع جنوبی ممالک گرداناد بعد
از تقدیم نقارۂ نصرت و شادی بر نواخت تا سامعہ کوب اہل ایران و توران شود و فتوحنامجات خود را با نقل
فرمان عالی شان بہ تھانہ داران غزنین و غور بند و ضحاک و نامیان کمیر و غیرہ فرستاد کہ کوس ظفر بلند آوازہ
گردانند پیر و مرشد جہانیان سلامت درین خجستہ زمان کہ ہنگامہ نبرد کارزار در جنوبی دیار گرم است کاش پیر غلام
نیز شریک این ترددات می بود کہ بہ نیروی اعانت اقبال والا داد دل و دست میداد چون سعادت خدمت
دیگر وقت است امید آن دارد کہ اللہ تعالے فدوی جان سپار را کہ سلیقۂ اش غیر از سپاہ گری و جان سپاری نیست
و درین ضلع مصدر خدمتے گرداند کہ باعث رضامندی بادشاہ دین پناہ گردد مرحمت او الکبیر بچ ہشت کرور دام
در انعام بادشاہزادہ نصرت آغاز فیروزی انجام از عطایاے شاہنشاہ بسیار بخش فراوان بخشایش است فرمان
عالیشان کہ بنام منصبداران و احدیان و برق اندازان در استقلال سرداری و صوبہ داری کمترین شرف
صدور یافتہ بود کہ ابراہیم حسین سید خان جہان بعد از استیلام عتبۂ آسمان رتبہ بخدمتے درخور سرفراز گردیدہ
رخصت انصراف خواہد یافت بادشاہ جہان پناہ سلامت آنچہ بندہ وار حقیقت او قبل ازین عرضداشت
کردہ از قرار راستی و نفس الامر است چون بندہ در کار آمدنی و لائق الترتیب است یقینیکہ مشمول عنایات
بادشاہانہ خواہد دیگر کمترین بندہا چہارم شعبان داخل بلدہ کابل گردیدہ دست دعا باستیفاے ایام خلافت

ابد مدت بر واشت بجهت تیار نمودن باناریخته حکم شده بود که مجلس خان بیوتات تاکید کند حسب الحکم معلی خود دیده وتاکید نموده عرضداشت خواهد کرد وتهنیت فتح میرساند که حقیقت بعین بمقابل غنیم عاقبت وخیم که در کوشک خود ومیمنه بر روی قلیچ خان فراآمده انتظار سپه سالار ودیگر لشکر براد بار خود میکشید ومقدمهٔ فتح اولین که بعنایات بینهایت الهی واقبال عدو مال بادشاهی در منزل دو ونیم کروهی قبله رو لقنبار اکه سیاوش ملاعرباشی وانظر علی با جمعی از تیره بختان چهار دهم شهر شعبان تاروضهٔ شیخ ولی تاخته مال ومواشی لشکریان ورعایا پیش انداخته ره نورد مرحلهٔ ناکامی شده بودند وبنده جانسپار باوجود بودن اکثری از تابینان و تعیناتیان بجهت سرانجام ضروریات دراردوی عالی با نظر بهادر و جمعی قلیل از رسید. هاے فوج محض تعصب سانحه که نسبت به قلیچ خان واقعه گشته بود بلا اهمال سوار شده بعد از طی مسافت شش کروه بغنیم نکبت پژوه دوچار شد وآنها نیز صف بر بسته در جنگ تیر وتفنگ ثبات قدم ورزیده وهماین که عنان اسپ فدویان کشوده گشت راه هزیمت در پیش گرفتند با شش گروه دیگر تعاقب نموده سر بسیاری بریده اسپ وعلم وصلاح فراوان غنیمت لشکر فیروزی اثر گشته فتح ونصرت نصیب اولیاے دولت ابد مدت شد از عرضداشت بادشاهزادهٔ بلند اختر ونبیره والنشور بعرض اشرف اطهر رسیده باشد بعد ازان چون بکوچ متواتر اینک حصار پائین رسیده وقلیچ خان نیز بفدوی ملحق گشت بست وپنجم شهر مذکور روز جمعه کوچ کرده اینگ حصار بالا منزل گزیده شب شنبه بست وششم که نوید فتح وفیروزی در پیش داشت با جمیع دولتخواهان مجلس کنکاش منعقد نموده بامداد ش بامداد دولت ازل بنیاد کوچ کرده بمصلحت فدویان جانسپار قرار داد که متصل قلعهٔ شمیز کوشش که در جنوب رویه کوشک خود واقع است بجهت آب بر کنار از غنداب دایره نماید وفرداے آن راه جول که تاکوشک خود در میان ست قطع نموده بر سر غنیم برسد اما کارکشایان پیشگاه اقبال کار امروز بفردا کی میگذارند یک پهر وشش گهڑی از روز شنبه بست وششم شهر مذکور گذشته بود که بمنزل موعود رسیده وهنوز دایره برپا نشده ومردم جابجا در اختیار منازل مشغول بودند بطریق آگاهی غنیم روبرو بار تقا سوار ایستاده بود که اول هراول سیه رویان سیاهی نموده وزبانهٔ ناگذشته غبارے از لشکر نکبت اثر پریشان روزگار بر فرق شان بلندی کرا گشت فی الفور قلیچ خان را اندر دایره طلبداشته با تعیناتیانش فوج میسره مقرر نموده و نظر بهادر باهمراهانش بجاے هراول و سردار خان وراجه راے سنگه وافتخار خان ودولت خان قیام خانی ومحمد مراد سلدوز وروح الله در میمنه قرار گرفتند بهادرین اشرار مخالفان مع فوج بکثرت تمام وهجوم عام در رسیدند از بسیارے فرقه نکبت نهاد چه التماس نماید که بر لشکر ظفر اثر محیط شده سوے قلب بادشاهزاده گشته بودند چنانچه یک دوران توقف شیر محمد فرستادهٔ بادشاهزادهٔ نامدار چهارصد وشصت وچهار جریب به جانبش

درآمده بود در هنگام کارزار سپاهی تجربه کار تخمیناً بیشتر از سی هزار سوار موجود بودند و از السنهٔ معتبره چه از رسیدهای
لشکر غنیم و چه از زمینداران کوشک خود وغیر ذلک متحقق گشت که مرتضی قلی سپه سالار و مرتضی قلی فوجی باشی و
سیاوش بلاغ باشی و نظر علی میرآخور باشی و دیوریش حاکم هرات و علی قلی حاکم مار و چاق و محمد قلی میرآتش و در شغلی
حاکم غور و دوست علی تهانه دار و زمیندار چهارده سردار درین جنگ صف بودند و مهنگ باشی و یوزباشی علیحده
صبح همایون روز مرتضی قلی سپه سالار با توپخانه و لشکر به پیش رسیدهای کوشک خود پیوسته با وجودی که نجف قلی
میرآخور باشی طعامی برای او تیار کرده بود ناخورده بعزم آنکه لشکر پادشاهی از کثرت غنیم اندیشیده و مثل
قلیچ خان بدر آورده بصاحبزاده نامدار مستظهر شوند محروم رزق و روزی در قهر روزی آفرین درآمده دو گهری
بر نصف النهار گذشته که نائرهٔ جنگ تیر و تفنگ شعله افروز گشت و تیر و توپ و بندوق در میان رزم بارش
گرفت در عین هنگامهٔ جانستانی و جانفشانی بر نظر بهادر رزم آور و بهادرانه ثبات قدم ورزیده توپخانه فدوی
طلبداشت بلاتوقف با حیات میرآتش خود تعین نمود برقندازان مغل و راجپوتان گستر و پیاده گشته و شتران
و شترنال نشانده مخالفان را آنچنان در زیر تفنگ و بان گرفتند که از انها از آنطرف پیش رفت کار ندیده فوج
فوج بدست راست بنده درآمدند تا نزدیک دائره گاه بسبیل یره بسته اول بدست اندازی و بجان کشتن
نوکران لشکر تشوخی نمودند چون کثرت اعدا از اعداد بندهای تفاوت دور از حساب داشت بمقتضای
وقت خبرگیری این دیار مصلحت ندیده توکل بر کرم کارساز نموده قرار داد که اگر فتح و نصرت نصیب بندهای
درگاه است تدارک این بآسانی می توان کرد و اگر بکار می آیم چه جای اندیشه بهیچ هنگاه یک قدم پیش رفته
باشد درینوقت ناصر حقیقی چهره کشای اقبال عدو مآل آمده مخالفان را در عرصه ادبار دلیرتر ساخت چنانچه
سه فوج متفق شده بر سبیل میمنه ریختند ککهران و اکثر از بندهای را پای استحکام بر جا نماند الا سردار خان و سید
فیروز خان که زخم تیر و بندوق برداشته ثبات قدم نمودند و راجه دلی سنگه و افتخار خان و سید شهامت
و سید شاه قلی و جبار قلی و روح الله که از زخم تیر و شمشیر چهره نگار سعادت گشته سعد وی زمین را گذاشتند اما کار
بجان آنها رسیده نزدیک بود که بازی بر هم خورد غیرت سپاهگری و فدویت نگذاشت که عمل بر قانون
سرداری رود سوای این علاج ندید که خود را سپاهیانه در انداز دو شش گهری روز مانده باآنکه توپخانه
و کل پیش هراول دست چپ مانده بود و سید فیروز وکیل خود را با دو چوکی هراول نموده به تکیه عنایت
سبحانی و اعانت حضرت صاحب قران ثانی با تابینان و چندی از ریزه منصبدار در غنیم لئیم اسب انداخت
و از آنه راهی که لشکر ظفر اثر بیجا شده بودند درآمد زد و خورد نمایان شده کار باسلحهٔ کوتاه رسید جمعی از سادات
و افاغنه و راجپوتیه همراه سید فیروز داد جانسپاری و جند مشگزاری داده اکثری بکار آمدند و زخمها برداشتند

و دو بندهای درگاه یوسف برادر بهادر خان مرحوم و سید احمد و سید خضر و سرمست تردد شایسته بتقدیم رسانیدند
باقر ولد مختار خان و منصور و ظاهر و رفعت خانه زادان درگاه والا ضربهای مکرر بر صلاح و چلقد برداشته یک یک
دو دو قزلباش بد معاش را بخاک و خون غلطانیدند و رتن و مراد نیز مصدر خدمت جانفشانی گشتند بعد از تلاش
تمام غنیم مقابل خود برداشته شده بود که فوجی عظیم از دست راست فدوی هجوم نمود و باعانت لشکر اقبال منهزم
گردید مرتبهٔ سوم چوقی از دست چپ رسید و بطرز پیشینیان شکست یافت دفعهٔ چهارم هر سه فوج یکجا شده
بهیئت مجموعه برو در آمدند بعنایت الهی و دستبرد اقبال بادشاهی پس از مدافعه و مقابلهٔ عظیم راه هزیمت
پیش گرفتند و فدوی بتعاقب جلوریز شد بعد از عنان کشای فدوی و نظر بهادر نیز با برادران و تابینان
و تعیناتیان هراول غنیم مقابل خود را از قلب هراول و تلمیش و طرح مخالف برداشته تردد شایسته نمود
چنانچه دو تیر بر وی اسپ سواری او رسید و سکندر و شهباز زخمها برداشتند و محمد نواسه جانسپاریها نمود
و سه تیر چوکی درجهٔ شهادت یافت و رام سنگه دیرمتهی راج ور روپ سنگه و رتن راتهور و چتربهوج چوهان و علاول
و شهباز نوحانی و قطب خلزهی با او رفیق بودند و رستم مذکور که در باب بحالی خودی منصب و جاگیرش
بر پیرا و التماس است تردد شایسته نمود بکار آمد و از میسره قلیچ خان جنبشی نمود آنچه ظاهر شد از همراهانش طاهر خان
و قباد خان مصدر تردد شدند بعنایت فتاح بنده نواز و اقبال بادشاه عدو گداز نسیم ظفر بر پرچم لوای
فلک سای شاهنشاهی وزیده شکست بر شکست مخالف افتاده تا دو نیم گروه بندهای درگاه تعاقب نمودند
و توپخانه بارابه در کل بدست آمد و جمعی کثیر از مرتبه مخذول علف تیغ بیدریغ گشت و اسپ و یساق و طبل و علم
بسیاری از طبقهٔ بی نام و نشان غنیمت غازیان لشکر اسلام شد کلههای سر بیمغز آنها سوای افتادگان
معرکه آویزهٔ موری چل حصار تنیدها گردیده و بعد از حصول چنین فتحی عظیم چون ظلمت شب مانند پیشانی
بخت آنها پرده در انداخت سر بسجدهٔ شکر فتاح حقیقی بر زمین نیاز سوده نقاره زنان بمنزلگاه باز گشت غنیم
برگشته بخت خویش بر کوشک خود رسیده نفسی راست ناکرده نقارهٔ نوبت نصف اللیل لشکر فیروزی اثر
شنیده بکمال طبل سواری بندهٔ درگاه از انجا نیز فرار نموده پانزده بست کروه بر کنار آب هیرمند رفت فتح
و نصرت که بروزگار آن خداداد در ایران و توران یادگار خواهد بود نصیب اولیای دولت ابد مدت
شد امیدوار است که بر دولتخواهان درگاه مبارک و خجسته و فرخنده باد قبله‌گاه سلاطین هفت اقلیم سلامت
اگر این فتح و نصرت خداداد بفر و شکوه بادشاهزادهٔ مظفر و منصور بختیار میسر شد مخالفان را اعتصام بدست
آویزهٔ تورهٔ بادشاهی میگشت و اگر با وجود وزیر اعظم و عمدهای دیگر صورت میگرفت جنگ ترازوی

شگافنگاری اقبال زیاده برین نمیباشد که از دست کمینه کمترین ذرهٔ احقر تمامی لشکر ایران را زیر و زبر ساخت
طرز ایران زمین و وضع ایران بعرض معتکفان عتبهٔ اقبال رسیده باشد که در محاربات کلان والی آنجا الطریق
احتیاط برنگاه می آید اگر همقرین ظفر که هرگز مباد میشود توکر ازش علمی برافراخته آسته آسته او بزبان
بر میگرداند و اگر شکست میخورد از معرکه خیلی راه عقب برشتافته خود را نمایان نمی سازد چنانچه خطی که احمد خویشگی
به قطب الدین پسر ظفر بهادر نوشته نقل آن باین عرضداشت ارسال داشته مصداق این معنی است زهی
قوت اقبال و قدرت و سطوت اجلال که قطرهٔ بیر و برگ را چنین موج و ذرهٔ بیمقدار را چنین اوج کرامت
فرمود بعد از فتح سه روز در سرزمین مفتوحه مقام نموده حسب المطلب بادشاهزاده والاگهر کوچ کرده فردای
آن سوم ماه رمضان ادراک خدمت صاحب‌زاده نامدار نموده حقیقت را عرضداشت کرده بود ثانی الحال
که رشتهٔ ششم ماه مذکور عسکر ظفر اثر متوجه ملازمت اعلی شد ظاهر گشت که عرضداشت مذکور در راه تلف شد
لاجرم واجب دید که بتکرار بعرض رساند تهنیت جشن وزن مبارک درین زمان دولت پیرا که خجسته
هنگام آرایش زمین و زمان است و فرخنده وقت پیرایش کون و مکان و صحائف دوران بنقوش فرخندگی
جلوس میمنت مانوس موشح و صفایح عالم برقوم خجستگی اجلاس مسرت اساس مترشح سحاب تهنیت جشن
وزن اقدس بر جای چمن عالم بارید و نسیم عطر آمیز مبارکباد از مهب ایزدی عنایت بر هفت انجمن علوی
بر وزید نقدین مهر و ماه در کفهٔ میزان نثار در آمدند قطان آسمانی لآلی النجوم برای ایثار ارمغان فرستادند شاهین
عدالت بباز و قدرت الهی استقامت یافت بار کونین در میزان عظمت نامتناهی مایهٔ اعتدال پذیرفت
آسمانیان را با زمینیان بفحوای این بیت ارتباط پدید آمد بیت شاهی که دلش طلسم اعظم دارند * گنج فلک
بوزن او کم دارند * از فرط بزرگی نتوان وزنش کرد * در یکطرفش اگر دو عالم دارند * فدوی که وجود و بود
ذرهٔ هستی او وابستهٔ انوار خورشید اقبال این خلافت ازلی شعاع ابدی ارتفاع ابدی ارتفاع است بتقدیم
این تهنیت تسلیمات عبودیت بجا آورده معروض میدارد که اعیاد مسرت بنیاد که عبارت از عید بر عید
و جشن بر جشن است بر اولیای دولت ابد پیوند مبارک و خجسته و فرخ و فرخنده بادا الحال میرساند که نصرت خان
حسب الحکم جهان مطاع عالم مطیع در باب حقیقت شکست و ریخت عمارت عضد الخلافت الکبری امیر الامرا که در
بلدهٔ کابل واقع است نوشته بود که بنده درگاه ملاحظه نماید اگر چنانچه هر دو طبقه اش منهدم گشته و تعمیر پذیر نباشد
هر دو را هموار ساخته و طرح زمین کشیده ارسال دارد که هر دو طبقه اش از نظر انور اقدس بهر طرحی که پسند مقدس
گردد در باب ساختن آن حکم والا شرف صدور یافت و اگر طبقه بالا منهدم گردانند بادشاه جهان سلامت

چون بحقیقت مذکور دار رسیده شکست و ریخت بسیار یافت هرچه بجهت مرمت آن خرج شود ضائع و عبث و بیموقع ست
لهذا طرح تمامی عمارت کشیده ارسال داشته بهرچه حکم مقدس شرف نفاذ خواهد یافت فرمان پذیر است در لشکر عطای
خلعت پیر غلام یکرنگ رواتب عبودیت و بندگی و وظائف فدویت و پرستندگی بجا آورده بعرض ایستادهای قوائم
سریر خلافت مصیر و معتکفان عتبه عرش نظیر میرساند که روز مبارک دوشنبه نهم جمادی الثانی بتقدیم آداب استقبال موهبت
سلطانی یعنی خلعت خاصه ذات اقدس ایزدی سایه که برای احراز برکات کونین تبرک قدسی پیرایه و ادراک سعادت
نشاتین را عطیه قیاسی سرمایه بهاه تواند بود از یکمن مرحمت گیتی خداوندگار مصحوب محمد شفیع گرزبردار در نشاط گاه شکاریه بنده بیمقدار
عنایت شده مخزز بمفاخرت و مدرک دولت دنیا و آخرت گردید و دست نوازش بر سر و دوش کشید شکرانه مراحم بادشاهانه
سپاس تفقدات خسروانه بجا اعتراف بزبان عجز و نیاز گزارش نباید در رسیدن عرائض مشتمله حقیقت شکار انچه خانه زاد درگاه پیر غلام
حسب الحکم حضرت پیر بادشاه نوشته عنایتی است بر عنایت چه بنده اگر آدای لوازم عبودیت خداوند حقیقی غفلتی میکند
عنایت خداوندی بنده نوازی پرورده نعمت و پیش آورده مرحمت کرم خود را کار میفرماید لیکن بر مرشد و پیر روشن
دل صافی ضمیر نیکو روشن است **تهنیت جشن و رسید خلعت و فتح مهم سیوا** عرضداشت پیر غلام یکرنگ
رواتب عبودیت و بندگی و وظائف فدویت و پرستندگی بجا آورده بعرض ایستادهای پایه سریر خلافت
مصیر و معتکفان عتبه اورنگ عرش نظیر میرساند که درین شگفته هنگام ظفر آغاز نصرت انجام که سامعه زمین فرمان
از صیت تهنیت جشن وزن مبارک شاهزاده بهجت و سرور بود ناصره مکان و مکین از مشاهده تمکین وزن جشن
مقدس همقرین فراوان اضاعت و نور و رو درحمت آمود والانشور درخشنده سطور با خلعت خاصه این بزم اقدس
دست نوازش و افتخار بر سر و دوش سراپا انکسار کشید و روح سعادت در کالبد ارادت دمید نگارش استحسان
در جواب مطالب معروض از فرط غلام پروری و پرورده نوازی خداوند خداوند حقیقی و مجازی ست والا شکرگذاری
ایزدی عنایت و افضال و بدائع طرازی شاهنشاهی اقبال عدو مال در علو کارسازی تقدس ست از احاطه بصر
در بیمو معامله پردازی متعالی ست از ادراک عقول مختصره خواطر و اوهام راه دران راه و نه مدرکات و افهام بران
آگاه مصداق انجال آمدن سیوای عجز گرامی مغلوب دست تسلط و استیلا عساکر جهانگشای بپای نیایش
پیمای و فرق زمین فرسای در پناه گاه عفو و افضال بذریعه استکانت و ابتهال و فتح قلعه دشوار کشا پورند
هر و قبض قلاع متین و حصول حصون حصین مفصله ذیل در قلمرو خلافت ابد اتصال است امید که بر اولیای
دولت ازل بنیاد مبارک و خجسته و فرخ و فرخنده باد آفتاب سلطنت ابد میعاد پیوسته تابان و درخشان باد
بادشاه عالم سامت مفصل این مجمل آنکه اگرچه بعد از رسیدن لشکر ظفر اثر در نواح مائل کسان سیوا نزد
فدوی آمد و رفت داشته قرار سیدن در پونه دفعه دیگر نوشتجات او آوردند لیکن بنده بجواب نپرداخته

بے بنیاد مقصود باز میگرداند و پیدا است که تا دست زور برو نمیرسد حرف مکانیتش فروغی از صدق ندارد
بعد از آنکه یک نوشته هندوی طویل الذیل مصحوب کریاجی نام معتبرے ارسال نموده و فرستاده مذکور جبین عجز بر زمین
داشت که یک مرتبه مضمون آن باید شنید و بجواب متوجه باید شد بنا بران بر مطالب مندرجه اش مطلع گردید خلاصه اش
این بود که بندهٔ درگاه آمدنی والا درگاه اهم و کار بسیار از دست این بے تقصیر بر نمے آید اگر لشکر فیروزی اثر برسر بیجاپور
متوجه شود بهتر آنست که درین کوهستان دشوار گذار سنگ زار نکند انشاء الله القهار در زیر سم باد پایان عساکر نصرت اطوار
بخاک برابر خواهد شد و اگر حیات و نجات خود را طلبگار است حلقهٔ غلامی غلامان این درگاه که سرمایهٔ افتخار
جاودان اوست در گوش هوش کشیده دل از قلاع و جبال برگیرد والا هرچه ببیند از نتیجهٔ اعمال خواهد بود پس از رسیدن
این قسم جواب مکرر نوشتجات فرستاده و هر قدر کار برو تنگ میشد تفاوت آن در اداے پیشکش باو دادن
یکدو چاک بنظر بندها در میآید گزارش پیغام مفهوم و بیان جواب بود که می شنید تا زمانیکه قلعهٔ او در حال تصرف
اولیاے دولت ابد اتصال در آمد و فدوی تقسیم افواج نموده داؤد خان و راجه راے سنگه را بتاخت آن الکا او
فرستاد جمعے را بمحافظت دائره گاه در طلایهٔ شبانروزی مقرر ساخت و جمعے را برسر گهیے و سواری معین کرد
که اقامت این مردم بطریق دوام در خانهٔ زین بود و مردم مورچال بجمعیت خاطر و بسبب بردن کار جد و جهد
بسیار بکار میبردند و فدوی در همه جا حتی المقدور حاضر می شد چنانچه درینوقت سیواے مذکور مجمع مردم
اظهار نمود که در زمان سوارے داؤد خان و راجه راے سنگه براے تاخت چندین بقصد برهم زدن
مورچال ارادهٔ آمدن نمودم اهل لشکر را چنان آماده و مستعد یافتم که اگر می آمدم رفتنم به راج گڈھ بسیار صعوبت
و دشوار بود خلاصهٔ مطلب لازم المعروض آنکه چون از تنگ گرفتن محاصرهٔ قلعه و فتح شدن پنج برج و یک سنگره
و تاخت و تاراج الکه از سوارے افواج نصرت امواج و متفرق شدن جمعیت فراهم آورده چندین مدتش که
درین فرصت اکثرے از سواران او را بعهدهٔ قول طلبیده و مناصب مناسب و علوفجات ده پانزده و ده بیست
زیاده بر قرار تنخواه نقد از خزانه در سلک بندهاے درگاه منسلک ساخته و پانصد پیادهٔ کهلوجو شده نیز از جیادتی
طلبداشته روز بروز در جدا ساختن جمعیت او تلاش داشت صورت حال را او برین منوال دریافت سرانجام
کار خود بدو شق قرار داد اول آنکه رجوع مقاصد به بندهٔ درگاه نموده التماس جان بخشی و وطن بکند اگر بدرجهٔ
قبول افتد چه بهتر ازین والا شق ثانی پرداخته برخے از تلکوکن عادل خان باو بازگذاشته و هر دو متفق گشته
راه مخالفت در پیش گیرند و از جواسیس معتبر رسید که عادل خان گرفتن چندے از محال تلکوکن خود را دستاویز
دولت خواهی والا درگاه نموده در باطن هرگونه اعانت و امداد که باید کرد قرار داده و فوجے از خود در
تلکوکن مذکور میگذارد که لشکر پادشاهی قصد آنسو ننماید بادشاه عالم پناه سلامت پس از اطلاع برین اخبار

بدریافت عقل ناقص ذره بمقدار چنین رسیده که الحال این را مطلق ناامید ساختن مشخص باتفاق اینها رضا داده است
اگرچه کار هردو به کار در پیش اقبال عدو آن چنان دشوار نیست اما هرچه به تدبیر درست شود چرا به در ره دور انداز
باید انداخت در همه این اثنا او واسطه‌ای قصد و پند تمام هر شد بسید او مذکور بطریق اخفا رسیده گزارش
مدعیات از روی قسم مغالطه نموده نمود نظر بر یمنی العرض رسانیده جوابش چنین داد که در اصل از جناب
خلافت دستوری حرف و سخن نداده اند و بنده از پیش خود نمی تواند مصدر کلمه و کلام شد اگر به صلاح با آئین مهربان
عفو پژوهِ خود آمده التماس بخشش بخشایش کند درگاه والا ظل عتبهٔ کبریاست شاید بجز کرم بجوش آید پنڈت
مذکور رفته پاسخ داد که باین طرز پسر خود را فرستد بنده جواب داد که آمدن پسرش محبوب و مقبول نیست
باز التجا نمود که اگر قول و عهد به ما داده نمی شود لطریق اخفا در میان آید که تکیه بران نموده تواند آمد نظر بر صلاح
کار بر عهد و پیمان خاطر نشانش ساخت برین آئین که اگر پس از آمدن خود و قبول احکام مطاعه را قبول کند
مشمول عفو و عنایت خواهد گردید و الا سلامت بخانه خواهد رسید و الا البته او را با سامیر سد پنجم ذی‌حجه برهمن مذکور
نزد او رفته هفتم یک پهر روز گذشته که بنده سر دیوان نشسته بود خبر آورد که او بهمان وضع با شش و چند کهار پالکی
نزدیک رسیده کمترین بندها او و دیراج منشی را با او کرشن کچواهه پیشتر فرستاد که رفته برگذارد که اگر تفویض جمیع
قلاع رضامند شده باشد بیاید و الا پس رود بعد استماع این معنی وانمود که من در بندگی در آمده ام قلاع بسیار
داخل ممالک محروسه خواهند گشت این را گفته بر فاقت رفته ها رسیده آمد تا سر در واژه جانی بیگ بخشی را
فرستاد پیش طلبید پیش از رسیدن دلیر خان و کیرت سنگه خانه زاد بعضی که در بند علیحده مهر نموده بودند [illegible]
بموجب اشارت فدوی یورش کرده قلعه کهنه اکلا بانکا مفتوح ساخته قصد درون قلعه داشتند و شعله اثر [illegible]
آتش جدال و قتال از اینجا نمایان بود او مجرد رسیدن [illegible] التماس پیشکش قلعه بوز [illegible] مبارکباد گفت
که فتح این با معان تردد لمعان شمشیر بهادران لشکر ظفر اثر شده در دم و ساعت [illegible] قلعه ملتفت
تیغ بی‌دریغ خواهند براے پیشکش قلعجات دیگر بسیار است اما امان جان و ناموس [illegible] در خواست [illegible]
غازی بیگ را با کس او نزد دلیر خان و خانه زاد فرستاده که قلعه را متصرف شده قلعه نشینان را [illegible]
درآمدن هردم بادشاهی در قلعه و بر آمدن متحصنان از افراد و وقایع بعرض اشرف خواهد رسید [illegible]
براے اقامت در دیوانخانهٔ خود جا داده برخاست و پیاده گذرانی صورت سنگه کچواهه وا [illegible]
رد و بدل معامله در میان آمد تا نصف شب سوال و جواب و تجویز [illegible] از جانبین او در پیشکش [illegible]
او را بدادن یک قلعه راضی نمی شد رفته رفته پس از گفت و شنفت بسیار بهزیت طریق مقرر گردید [illegible]
و سه قلعه کلان و خرد که محصول مضافات آن چهار لک هون باشد داخل ممالک محروسه شده و دوازده قلعه

خورد و کلان که از انجمله یک راج گده و یازده دیگر که جمع کامل آن یک لک هون میگویند تصدق فرق مبارک
مشروط بخدمت دو تنخواهی باو مقرر باشد سوای ملتمسات که او درمیان آمده معروض میدارد و منطوق اول او آنکه
درین مدت عقل مآل اندیش نداشتم و طریق کوتاه بینی سپرده ام روی آن ندارم که سعادت حضور نصیب من گردد
الا پسر خود را به بندگی و غلامی میفرستم بمنصب پنجهزاری ذات سوار دو اسپه سه اسپه سرافراز شود و جاگیرش از قرار ششماهه
هر جا فیلوانیان عظام تنخواه کنند قبول دارم او همیشه در خدمت حاضر باشد و من پر تقصیر را از منصب و نوکری معاف
فرمایند تا زنده باشم گردن عبودیت از خط خدمت گزاری بر ندارم و طوق این احسان در گردن جان انداخته
هر جا در یساق دکن بخدمتی تعیین شوم بلا توقف بجا آرم دوم اگر از ملک عادل خان که تلکوکن بیجاپور بمحاصل چار لک هون
در تصرف من است و چند محال از بالاگهات که مجموع محصول آن نه لک هون باشد باین پیر غلام مرحمت شود فرمان
عالیشان شرف نفاذ یابد که اگر یک وقتی حکم جهان مطاع به تسخیر بیجاپور نفاذ ارتفاع خواهد پذیرفت تعلقهٔ مذکور
باو معاف خواهد شد مبلغ چهار لک هون که سه لک بطریق قسط هر سال ادا نمایم پیشکش بادشاهی قبول دارم
قبلهٔ حقیقی سلامت در عرضداشت نمودن و معطل بجواب بودن دیر بسیار میکشد و او پس از تشخیص معامله
خواهان رخصت بود با وجود عهد و قول باطن و آمدن او باین طریق اگر حکمی نگاهداشته می شد اول اینکه مرزبانان
تمامی این ولایت تا کرناتک بر عهد و پیمان بندهای درگاه که مانند سد سکندر استوار و بسان بنیاد این دولت
بر قرار است اعتماد نمیکردند ثانیاً مخبران معتبر خبر رسانیده که او در وقت روانه شدن از انجا بند و بست خانه
و تعلقات اخذ شان نموده آمده بود که بر تقدیریکه او را برفتن آنجا نگذارند آن مرحوم او با سعد و وم انگاشته هر قدر
ممکن باشد [illegible] نگاهداشت خانه جهه تمام بجا آرند و نظر بهمه هر دو صورت صلاح و رخصت و قبول مدعیات
او [illegible] دیگر برای سرگذاشتن قلاع مذکوره تاکید نموده او تعلقهٔ بهمیره کس فرستاد که [illegible]
سبحان سنگه نوشت که اندرمن برادر خود را با جمعیت شایسته تعین نماید که رفته متصرف شود و یک کس دیگر را
برای قلعه لونگکر وغیره که چهار قلعه بر قلهٔ کوه هم قرین یکدیگر در کمال استحکام و ارتفاع قایم اند معین نمود و خود دیا
به قبادخان قلمی ساخت که زود دران سرزمین رسیده قلاع مذکوره در تصرف بیارد و برای قلعه کنده [illegible]
[illegible] رخصت حوالهٔ کیرت سنگه خانه زاد نموده به راجگده رود و پسر خود را فرستاده در خالی کردن قلاع
دیگر اهتمام نماید [illegible] که در بحجت اینکه هنوز [illegible] همراه آمدن او معترف نبودند همراه راجه رای سنگه سیسودیا
سوار کرده [illegible] دلیرخان [illegible] فرستاده و هم به رفاقت کیرت سنگه خانه زاد و یک فیل [illegible]
داده رخصت نمود برای سر و پای نوشیدن این غلام بجد شد آنرا هم پوشانیده گفت که منزل دلیرخان
بروند [illegible] مقصود گردد همچنان بعمل در آمد ایضاً میرساند که بتاریخ چهارم شعبان المعظم [illegible]

عالم رسیده ملازمت نمود از روے مراحم دانی پیر و مرشد دوجهانی تفقد و مهربانی فرمودند آخر روز پنجم شهر مذکور
در خلوت محض از جانب خود باین عبارت التماس نمود که خوبی طالع و نکوئی بخت زیاده برین نمی باشد که در ظل
ظلیل و سایهٔ نبیل بادشاه حق آگاه که صرف اوقات آنحضرت در حق شناسی و یزدان پرستی و وظائف
عبادات و رواتب ریاضات و مملکت آرائے و معدلت پیرائے و جهان کشائے و محافظت جمیع مدارج
بادشاهی و دستور و قانون نصفت برائے سلاطین روزگار و خواقین ادوار بلکه فرمانروایان عالم رضامندی
آن عنصر مقدس را پیرایهٔ سعادت دینوی و اخروی میدانند تربیت می شوند و شمول عنایت و مرحمت مستند
شکر این عطیهٔ ایزدی دانسته یک سر مو از جادهٔ مرضی مقدس تجاوز ننمایند در جواب گفتند که فی الواقع چنین ست
دقیقه از دقائق مرشد پرستی فرو نخواهیم گذاشت و در باب صف شکن خان نیز التماس کرد که بنده کار آمدنی
والا درگاه است مهربانی مبذول داشته قبول نمودند و بجهت گزارش بعض مطالب بمنزل صف شکن خان
رفته از جانب خود بایستی گفت گفته او خانه زاد درست اعتقاد ست خاطر مبارک من کل الوجوه جمع باشد
بموجب حکم اقدس در اینجا زیاده از ۳ روز توقف نکرده هفتم شعبان رخصت شده عازم مطلب گشت درین
توقف سه روزه بالفعل مذکوره تقریب و اطلاع بر حقیقت همین قدر بود که عرضداشت نمود سایهٔ بلند پایهٔ قبله
و کعبهٔ دوجهانی پیر و مرشد جاودانی بر فرق اخلاص و ادانی خصوص این پیر غلام پاینده و مبسوط باد و رعایت
و مروت در دو دریا ے هیچ کس چه در اینجا و چه به سرکار نظر فدویت اثر ندارد و هر قدر بر حقیقت
و اخبار مطلع خواهد شد عرضداشت خواهد نمود و آنچه حکم میشود بعمل خواهد آورد در طلب **استقلال** پیر و مرشد
مریدان راسخ العبودیت سلامت بر ایستادها ے پایهٔ سریر عرش نظیر روشن و مبرهن است که معاملهٔ سرداری
لشکر منوط و مربوط است بامید عظیم پس از صوبه داری امیر الامرا صورت حال برین منوال ظاهر شد که همگی
معاملات لشکر از تغیر و تبدل و تنخواه جاگیر طلبداران و لو سر افرازان و باز خواست اقساط مطالبات و عزل و نصب
اهل خدمات تعلق بمتصدیان بلدهٔ خجسته بنیاد اورنگ آباد دارد و برائے صورت هر مطلب اصحاب مطلب را
از سر هم برخاسته بدانجا باید رفت و بطور متصدیان کار را در پیش برد و سردار لشکر که بر حقیقت و جمعیت
این مردم مطلع ست و میداند که با هر کس چه نوع سلوک باید کرد اختیاری در رسانیدن نفع و ضرر ندارد
و بادشاهزادهٔ عالم و عالمیان خود مرجع و مآب جملگی معاملات اند هر که متکفل آنمهمات خواهد بود موافق حکم اشرف
اقدس در خدمت ایشان عرضداشت خواهد نمود درین صورت التماس فدوی اینست که اگر موافق مرضی مقدس
معلی باشد اختیار تغیر و تبدل جاگیر تعیناتیان و گرفتن و موقوف داشتن اقساط مطالبات نظر بر خدمت
و جمعیت هر کدام از تیولداران دکن و عزل و نصب اهل خدمات که تعلق بمتصدیان مسطور دارد و بفدوی

متعلق شود و سررشته جاگیر و مطالبهٔ تعیناتیان و پرگناتیان که درین صوبهٔ نصرت منصوبه قابل تنخواه جاگیر باشد نزد کمترین برسد بنده درگاه که تربیت یافتهٔ هدایت و ارشاد پیر و مرشد جهانیان ست راضی بنقصان مال بادشاهی نخواهد شد و هرچه درین باب بعمل خواهد آورد بلاتوقف معروض مقدس معلی خواهد گردانید و تعیناتیان لشکر دید خود را باختیار کمترین دانسته بکار و خدمتی واقعی دل خواهند داد درین ضمن مطلبی بجز کار بادشاهی ندارد و اگر بمعنی مطابق رضای اشرف نباشد همین قدر کافی ست که این التماس بعرض اقدس نرسیده اکثر مردم واقف نشوند که بدرجهٔ قبول موصول نگردیده و بی اختیاری دیگر عاید میشود امیدوار است که این بنده عرضداشت معدوم گردد

قبله گاه هفت اقلیم سلامت فاضل ولد افضل بیجاپوری ارادهٔ بندگی والا درگاه نموده و مردم واقف حال بر میگذارند اگر بمنصب پنجهزاری ذات و پانصد سوار سرفراز شود نسبت بتجویزات سابق بسیار بموقع ست و جمعیت و دیانت او در انجام هم کمتر ازین نیست چون او را با سیوای شقی دشمنی پدرکشتی در میان است بالفعل استمالت نامه باو نوشته و حقیقت او بعرض رسانیده دیگر آنچه اگر رجوع آورده آمدنی آرند فهمیده التماس خواهد کرد و از رفقای آن مقهور نیز عنقریب جمعی که فرقه فرقه جدا شده به بندگی والا درگاه درآیند در باب تجویز و تنخواه جاگیراتیان و طلبداران تیول که چندی از سابق هم هستند هرچه حکم شود بادشاه بنده پرور پرورده نواز سلامت سید منور خان ظاهر نمود که در وطن بعضی از مدعیان خلاف حساب و بیوجه مزاحمت تامی متعلقان او دلپس ماندهای سید منصور برادر کلانش میرسانند التماس مینمایند که متصدیان آن ضلع حکم شود که از حال ایشان خبردار باشند تا مزاحمت بیوجه بضعفای مسطور نرسد در وصول فرمان

میرساند که باستقبال مثال وحی تمثال واجب الامتثال که جبین نورآگین و درخشان بود و لمعات نگارش قلم و اقبال طغرای غرای ابهت و اجلال در بستم شوال مدرک سعادات حال و مخبر برکات مآل گردیده و از وصول خلعت خاصهٔ جشن مبارک این سال خجسته مآل که تا سالهای بسیار هم قرب تائیدات ایزد متعال بر احبای خلافت ابد اتصال فرخ و فرخنده باد ناصیهٔ دل را مانند پیشانی سر بسجدهٔ شکر خداخداوند رشتی بخشید پسندیدن درستی اندیشه و فهمیدگی تدبیر در مقامات معروضهٔ این احقر از غایت عنایت و دستگیری پیر و مرشد روشندل صافی ضمیر است والا از ذره بیقدر چه آید که بمعرض قبول درآید و از قطرهٔ بی سر و برگ چه گشاید که پسندیده آمدن را شاید نمایش هر کار و گشایش هر دشوار بازبسته بانظار عاطفت سایهٔ آفریدگار است و تکمیل و تربیت این ناکس کم عیار منوط و مربوط بنظر اکسیر تاثیر گیتی خداوندگار امیدوار است که شکر و سپاس این عطیات افزون از قیاس بزبان فعلی ادا شود موجب سرخروئی ازل و ابد گردد بادشاه عالمیان سلامت حکم قضا نفاذ که در باب تصرف تلکوکن نظام الملک از بندر چیول و غیره عرصه رینه برفته بود حقیقتا این سرزمین

از روے عرائض کہترین متواتر بعرض انور رسیده نخستین نظر بر مصلحت وقت و مغلوب و منکوب بودن عادلخان
و میواسے سیہ بخت عزیمت ساتور مقرر شد ثانیاً محاصرهٔ قلعه بعد نه حصر اتفاق افتاد که انشاء الله تعالے باستیلاے
اقبال دست بالاے و مفتوح و مسخر گردد و دیر خان با بندہاے کہ ازان افراد و وقائع بعرض رسید باشد در تسخیر
حصن مذکور قیام دارد و داود خان با فوجے کہ مقرر شده خدمت تاخت و سوارے بجا می آرد و این غلام
حتی المقدور ہمه جا باید رسید و تلاش باید نمود درین صورت اگر بندر چیول وغیره نیز درین وقت میسر
فوج خوبی کہ دیگر محتاج بہ کمک نباشد و باستحکام در انجاہا استقامت نماید بالیستی فرستاد و آن خود درین قلت
فرصت متعذر و رسانیدن رسد غلات نیز در ایام برسات براے آن مردم بمسافت دور دست متعذر بود
بنابرین وجوه موقوف بسال آینده گذاشته امید وار است کہ در اوائل برآمدن ہنگام بارش فکر در اصل آن
نموده عرض داشت نماید تا آن وقت کہ مردود و تیره روزگار از ان طرف خاطر جمع دارد و در کریوه
غفلت غنوده است و اگر بر وقت و ہنگام جہازات و غرابات از سمت صوبه احمد آباد ناگہانی بر سر
بنادر آن مقہور ربانی برسد غنیمت فراوان بدست می افتد و سزاے شایسته در کنار روزگارش
گذاشته می آید در باب تلکوکن عادلخانیان از تصرف الہام مواطن گیتی خداوندگان نهفته و انست کہ ہر چه بنده
درگاه بہ برکت شاگردی استاد کار آگاہان بعادلخان گفته بے تفاوت بر زبان خامه اعجاز نگار رفته
تفصیلش بطریق اجمال آنکه چون ملا خرم مقدمات ترتیب آمیز نزہت انگیز بسیار شنید مفصل با آقاے خود
نوشت جوابے کہ باو رسید خلاصه اینکه بر جاده فرمان برداری ثابت قدم ہستیم و از دل و جان با آنمردود
بے مرہم مینر نیم اگر از پیشکش بادشاہی مبلغے معاف شود سرانجام نموده فوجے براے گرفتن تلکوکن بپائین
میفرستیم و التجاے دیگر آنکه تہانه سردل در عهده نامه من داخل ست احتیاج بمردم بادشاہی در انجا نیست مقرر شود
کہ جمعیت من در انجا باشد کمترین در جواب این مقدمات گفت کہ ازین گفتار تفاوت بعد المشرقین است
تا اگر در اول اینکه فرستادن فوج براے تلکوکن بپائین چه تعلق دارد تلکوکن کجا و پائین کجا و اگر بملاحظه
لشکر ظفر اثر جمعیت خود را در پائین میگذارند تا آنکه بوسیله خدمتگذاری و فرمان برداری مشمول عنایات
بادشاہانه ہستند ملک شما مامون و مصون ہست و الا اینہا صد برابر اینہا چه می توانند کرد التماس معافی چیزے منجمله
پیشکش براے تصرف تلکوکن بگوید مقبول و معقول تواند بود اگر تلکوکن بیجاپور را توانند متصرف شد منت و
رعایت است کہ از بندہاے درگاه کشیده باشند دیده و دانسته الکه شما بسیار گذاشته می شود و اگر نه
ہر چه امروز در تصرف آن مقہور است از ہر که باشد تعلق بمالک محروسه دارد بعنایت الہی جبراً و قہراً گرفته میشود
و بعد تسخیر التماس شما در ثبول مسموع نمیگردد و در جواب تہانه سردل بسیار بیجا و غیر موقع است بر ہم زدن

امروز باسیوانجبت اندوز را ترا صحیح واعتراف صریح ست بر نیکه تا حال با و موافقت بود پس در صورت اتفاق
با مخالف درگاه عالم پناه شرائط عهد نامه مسلم نماند آئین راستی و راستگاری انیست که از اندیشه تباه و فکر کوتاه
باز آمده خدمت ودولتخواهی بادشاهی تبقدیم رسانند که هنوز در تدارک و تلافی باز است والا کسے که بهره
از عقل دور اندیش دارد میداند که مآل اینحال چه خواهد بود قبله و کعبهٔ حقیقی سلامت در بے عقلی و نادانی و اتفاق
پنهانی عادل خان بآن مغضوب غضب یزدانی هیچ شبهه نیست لیکن چون لشکر فیروزی اثر بر سر مهم دیگر است
مصلحت ندید که یکبارگی سخت گیر دیا سست بگذارد لهذا ملا خرم را تا رسیدن جواب مشخص در ینجا نگاهداشته
محمد ابراهیم و گوبند پنڈت را که در سلک بندها ے درگاه منسلک اند با یکے از برهمنان نوکر خود نزد
عادل خان فرستاده مقدمات مذکوره را بشرح و بسط حواله گزارش ایشان نموده و مکتوبے که بخان مسطور
نوشته نقل آن بوالا درگاه خلک بارگاه ارسال داشته و قطب الملک مرزبان گولکنده خطے مصحوب برهمن
معتبر با چهار رقم جواهر آلات فرستاده هرچند چیزها ے مذکور قابلیت پسند خاصه بادشاهی ندارد
اما چون لائق بخشش و بخشایش هست متعاقب ارسال والا بارگاه خواهد نمود صدور امثله جلیله بنام مختان خان
و اسمعیل خان بر طبق التماس بنده باعث سرفرازی گردید و مقرر شدن اختیار و مدار جمیع معاملات سپاه
فیروزی درگاه به بنده درگاه از غایت عنایات بادشاهی و مرحمت بے نهایت ظل الٰهی ست پس از
رسیدن نائب شفیع خان و سررشته کاغذ در هر باب بنوعے که حکم اشرف بشرف صدور پیوسته حقیقت را
بعرض معلے خواهد رسانید و بدانکه مامور گردد بعمل خواهد آورد و در خدمت بادشاهزاده والا گهر نیز خواهد نوشت
درین ضمن بخبر استقلال کار رو ما ے که بمجرد صدور این حکم والا حاصل شده مطلبے ندارد و پیوسته از درگاه
مجیب الدعوات مسالت مینماید که بایزد ے تائید و شاهنشاهی اقبال زود این مرد و دنیست و نابود
شود و جمیع معاملات این سمت حسب المدعا رد ولت خواهان صورت گیرد بادشاه عالم سلامت بجوان
فرستادن فوج شایسته بمضافات راج گڈھ وغیره که مسکن و ماوا ے آن مقهور است بچندین مصلحت ضرور بود
اول انیکه عادل خان و آنمردود براے العین مشاهده کنند که تمامی لشکر ظفر اثر در محاصره قلعه متعلق نیست
و افواج نصرت امتزاج براے کارها ے دیگر مستعد و آماده است ثانیاً در بند و قتل و تاخت و تاراج مردم
از جدا و متفرق شوند و عیال و اطفال و رفقا ے او را پناه گاهی در آن نزدیکی نماند تا تمام مردم او قبل ازین
بتاخت ملک بادشاهی آمدند حالا بندها ے درگاه دتعلقه او رفته تاخت میکرده باشند و فرصت ندهند که مردم
باو جمع تواند شد رابعاً زمین ولایت آن مقهور که مکرر نعل فرسا ے حوافر خیول ظفر اثر گردد و همیشه در مد نظر
باشد بنابران داود خان و راجه را ے سنگه و دیگر بندها را با شش هزار سوار چیز ے زیاده بنواح راجگڈھ

و رہیرہ و کنداپہ تعیین نمود کہ در مضافات این اماکن اثرے از آبادی نگذاشته و خراب مطلق ساخته بیایند و اگر کسے بجنگ پیش آید بعون عنایت الٰہی و اعانت اقبال بادشاہی دمار از روزگارش برآرند و ہم برین مضمون حسب‌الحکم فوج لوہگرہ و دیگر تھانجات آن مقہور و بند و قتل و نہیب و غارت مال و منال آن بدمآل بہ قطب الدین و لودی خان نوشته تا از ہر طرف شورش واقع شود و مردم او متفرق گردند امید وارست کہ متعلقات بالا گھاٹ بلکہ اکثرے از پائین گھاٹ ہم درین قلت فرصت این سال زیر و زبر خواہد شد و نکر تلکوکن در مبادی سال آیندہ انشاء اللہ تعالیٰ بوقوع شود **وایضاً** بادشاہ عالم سلامت محمد امین مکتوبے حسب‌الحکم قضا جریان در مقدمہ لودی خان کہ جوابش بہ خان مسطور نوشته و بعرض والا رسیدہ باشد قلمی نمودہ بود کہ ہر کس از تعیناتیان یساق بپیرامہ شتابد در تنبیہ آن تہاون جائز ندارد کمترین بارہ و رو دریا فردے از افراد ہر چند عزیز الوجود باشد منظور نیست چندے را در خور تقاعد خدمت در ینجا تنبیہ ساخته و بعضے را سزاوار اینست کہ عتابے از عتبہ سطوت و جلال مظہر نعوت جلال و جمال ایزد متعال صادر شود مثل سبحان کرن بندیلہ کہ او را در نجابت کھرکی قلعہ باتفاق بردل خان گذشته بود و اصلا دل بہ تہاون خدمت نشد و شق رعایت آن مقہور را بہ شقوق دیگر بہتر انگاشت اگر بکجی منصب معاتب کردہ بسیار بر جاست و دیگران درین طور اگر دیدہ برائے عبرت میشوند غالتمش این غلام امید وارست کہ معروض بندہ بر ہیچکس ظاہر نشود و حکم اشرف بدین نمط بشرف صدور رسید کہ از نوشته وقائع نگاران خفیہ حقیقت تقاعد و کوتاہی فلانے در خدمت بادشاہی بعرض مقدس رسید او خوب نگرد و اغماض او ناپسندیدہ افتادہ لہذا حکمے چنین از پیشگاہ خلافت نافذ گشت ملتمس فدوی درین مقدمہ نہ از راہ خویشتن داری ست بلکہ از ممر اینست کہ اگر در باب ہمہ از پیشین خود چنینہا کنند مردم نفرت میگیرند و بدسلوکی و بہ درشتی خوئی منسوب میکنند بندگان حضرت ظل الوہیت سایہ احدیت خداوند مطلق در افاضہ پاداش نیک و بد فرمان فرمائے برحق اند ہر چہ بہ نسبت ہر کس واقع شود نتیجہ اعمال او خواہد بود متوقع است کہ این بندہ عرضداشت معدوم گردد و دیگرے واقف نشود **تہنیت جشن وزن** میرساند کہ درین ہنگام مسرت فرجام کہ از مبادی بزم آرائش اجلاس میمنت اساس و جشن وزن مبارک خاقان حق شناس عالم را وزنے و تمکینی و وقارے و اعتبارے از سر بہم رسیدہ چشم جہان روشن و باطن دوران گلشن گشته ندائی این بیت بمسامع جہان و جہانیان شاہراہ بسائر گردانیدہ — بوستان بر بوستان انگند زین بہجت نثار ٭ آسمان بر آسمان انداخت زین شادی کلاہ ٭ کمترین خانہ زادان تسلیمات و سجدات بتقدیم رسانیدہ مستدعی آنست کہ در ایام سلطنت ابد پیوند ہمیں نمط عید بر عید و مسرت بر مسرت شامل حال کافۂ انام گرداناد بالنون والصاد **در وصول فرمان**

میرساند که در غرهٔ رجب روز مبارک یکشنبه بوده و عظمت آمود والا منشور لامع النور منور خامهٔ خاص
ید بیضا خواص که جان عبودیت اقتباس فدای هر حرف نورانی لباس باد با خلعت خاصه زمستان مطرز
بطراز نوازش خسروانی سر و هوش ارادت تازه و بر دوش عقیدت کرامت بی اندازه اندوخت
و چون علاجی بزمین نیایش خداوندی برافروخت و دوم شهر مذکور از آب نربده عبور نموده کوچ بر کوچ عازم
مطلب است و دلی فدوی راضی بتوقف نیست ان شاء الله تعالی از دریافت ملازمت بادشاهزاده
جهان و جهانیان زیاده بر سه روز مقام نکرده موافق حکم اقدس اعلی به پونه رسیده بعد از آن نظر بر قضیه
زمین بر سر زمین هر چه بعمل آرد عرض داشت خواهد نمود آبادانی و زراعت از شنیده (?) کرده سرای نو شهری
تا ماندیه بسیار خوب است و مرتبه ایست که همه نواح مروج توان گفت بادشاه عالم قبله گاه بنی آدم
سلامت شنیدن (?) مقدمه بندیلها باعث بر تقدیم آداب تسلیمات استرشاد گردید اندیشه نیک اگر اینها
فدویت پیشه صادر شود و از برکت ارشاد مرشد هادی عالمیان است شش هزار کس کما بیش از قوم
بندیله سوای هر دوم دیگر هندوستان در پیش آن کوته اندیش نشان میدهند بعد از رسیدن آنجا هر چه
بتحقیق رسد بالفعل برادر رنجان را همراه گرفته بر سر خدمتش حقیقت کرده در حکم مقدس آگاه گردانید اگر
برادرش کاری نتوانست از پیش برد و بهتر خواهد در باب او التماس خواهد نمود باد حکم اشرف شرف صدور
یابد که هر وقت نوشته بنده بطلب او برسد بلا توقف خود را نزد فدوی رساند ایضاً میرساند که والا
منشور لامع السطور ساطع النور که ناصیه والای آن بقدسی تحریر قدوسی تسطیر درخشان و صفحه انس
نگارش پذیر صبح اقبال تنویر پیر مرشد مریدان ارادت نشان بود سایه ورود پرتو وصول و نزول
صعود بر سر فدوی انداخت و فرق عقیدت بفرقدان مفاخرت برافراخت از روی غلام نوازی
دلنواخته بوده روی حکم جهان مطاع شرف ارتفاع یافته که بر فهمیدگی و تدبیر او اعتماد تمام است در هر باب
مآل اندیشی نموده در آنچه استیصال آن مقهور بداند در عمل آرد بادشاه مرشدان و مرشد پادشاهان سلامت
فدوی نیز غلام تصدق خوار والا درگاه عالم پناه است و وجود و بود هستی منوط و مربوط بعنایت
و نوازش بادشاه قبله گاه در هر چه فهمیدگی و تدبیر این حقیر نیک برآید و درست بعرصه ظهور آید از فیض
تعلیم و ارشاد استادکار آگهان خواهد بود در شب و روز یک لحظه از شغل خدمتی که بدان مامور است
فرصت و آرام ندارد امید که بعنایت فتاح واجب الوجود و اعانت اقبال خلیفه حضرت معبود مردود زود
مستاصل بلکه نیست و نابود گردد آمین یا رب العالمین در جواب فرمان میرساند که در بیست و چهارم
ذیقعده بوده و کرامت آمود والا منشور نورانی سطور مقتبس از اشعه الهام ناتناهی لوح محفوظ نظام فهام

بادشاهی مفتخر و مباهی گردید روح و روان بنده جانفشان فدای تحریک خامه مرحمت نشان که مظهر اسرار
سفیدی و سیاهی و مطلع انوار فیوضات ید الٰهی ست باد تا شمه از شکر عنایات بیغایات شاهنشاهی بزبان
فدویت بجا آید والا در اداے سپاس تفقدات افزون از قیاس عرق نیاز بر جبین و چشم عجز بر زمین
دارد و آنچه از خوبی درآمد اول در ملک غنیم لئیم بر زبان قلم اعجاز رقم رفته آن همه از رهنماے و کار فرماے
فضل خدا و اقبال خداوند دین و دنیا سلامت که خوبی آغاز امور جمهور از شکر نگاری اوست و در حسن
سرانجام جمهور امور دست مایه امید واری از ورود روان شدن پنج توپ از بارگاه خلافت باین سرعت از
غایت مرحمت بندگان حضرت قدر و قدرت است صف شکنخان در سر براهی را هیے ساختن توپها
ریخته محمد حسین توپ ریز که در قلعه دولت آباد بود حسب الحکم اشرف اعلی جد و کد تمام وارد و در اصل
خان مذکور در سرانجام مایحتاج این یساق تا حال دقیقه از دقائق دولتخواهی در کار بادشاهی فرو نگذاشته
بجاے او دیگرے هر که می بود سرانجام امور بدین طریق نمی توانست نمود اگر حکم قضا جریان درین باب باد
شرف صدور یابد که فدوی چنین عرضداشت نموده بود روز بروز در کار بیش از این سرگرم خواهد بود قبله گاه
سلاطین هفت اقالیم سلامت تاکید انور اطهر در تسخیر قلعه پورندهر اگرچه فی الحقیقت کلید کشایش هر دشوار
و مفتاح فتح این حصن استوار است لیکن این غلام در جد و کد این کار روزانه بیتابی و شبانه بیخوابی دارد
دبا وجودے که محاصره این قلعه در ایام چهاونی برسات که هنگام تعطیل است واقع شده و کاریکه درین
طور جاها بجاها امکان نداشت از عنایت الٰهی و اقبال بادشاهی در روزها صورت گرفته تا تسخیر آن روز می
بسالی برابر میداند هرچه روز شده و میشود جز و یاتش شایستگی معروض میدارد خاطر اشرف من کل الوجوه
جمع باشد که فتح این قلعه بعنایت ربانی و نیروے آسمانی و اقبال حضرت خاقانی زود صورت میگیرد
ایضاً بادشاه بادشاهان سلامت در جواب ملتمس فدوی حکم مقدس شرف نفاذ یافته که ما بدولت و
اقبال در عین برشگال قلعه ظفرآباد و کلیان مفتوح گردانیده ایم و نیز در هر وقت آنچه لازمه سرانجام کار
باشد از قوة بفعل خواهد آورد و مردم را معطل و بیکار نخواهد گذاشت کارهاے که از ذات اقدس و شخص
مقدس آمده و کارنامهاے اقبال روزافزون که هر یکے از آن در عالمگیری و جهانداری بر ناصیه آفاق
لمعه ظهور دارد چشم روزگار و نه گوش گردون شنیده فهم و ادراک بندهاے با آن کے تواند رسید بیر غلام
که در شاگردی کمترین و ناقص ترین است اگر بر طبق هدایت و ارشاد استاد حقیقی مصدر کارهاے
تواند شد کمال خود در آن میداند و اینکه خود را و مردم را بیکار و معطل گذارد امکان ندارد در موسم
برسات این دیار که آبهاے خورد و سیلابهاے بے نام و نشان حکم دریاے بیکران بهم

رسانیده

میرسانند تا بجاے دشوار گزار چه رسد و تردد دشوار دین ممکن نه مردم را براے قلاع آسمانی ارتفاع بامید و بیم ولطف و عنف بادشاهی رهگراے خدمت ساخته چنانچه شش قلعه عمده کہ اگر اینهمه تاکید درین قسم بارش نمی شد براے هریکے ازانها قلاع یک یک ماه میبایست بتصرف درآمده و دیگر تاکید بر تاکید میکند و همیشه از یزدان پروردگار حقیقی آنچه میخواهد همین است کہ این ذره احقر را موافق مرضی اشرف اقدس مصدر خدمت گرداند ایضاً میرساند کہ فرمان عالیشان ظفر عنوان کہ بطغراے فتح و فیروزی و توقیع نصرت و بهروزی موشح بود ظل ورود انگند و به بشارت فتح و نصرت گوش عالم و عالمیان را شاهراه توافل بهجت و سرور گردانید حصول چنین فتحے عظیم کہ عنوان صحائف فتوحات روزگار را سزاوار است و از نتائج کرامت و اقبال و ماثر عظمت و جلال خدیو افسر خلافت الٰهی خدایگان سریر نیابت ایزدی تواند بود شکر و سپاس آن از اقتدار بشریت افزون ست هرچند فدوی در قطع مسافت و مسارعت ره نوردی مقصر نشده لیکن چون درین رزمگاه حاضر نشد بغایت منفعل و شرمنده است مگر بعد ازین مصدر خدمتے گردد کہ از خجلت برآید نهضت رایات جهان کشاے بصوب دار الخلافت اکبرآباد و تعیین شاهزاده مظفر و منصور روزنامه دار تبعاقب آن آواره دشت ادبار مبارک و خجسته و فرخ است این خانه زاد بست و ششم ربیع الثانی بزمین بوس مژگانی روشن پیشانی خواهد گردید در اظهار مقدمه جنگ میرساند کہ بهزاران شکر و فراوان سپاس ایزدی عنایت و شاهنشاهی اقبال کہ روز بروز نالش بیجاپوریان تبه سگال و قطب الملک خسران و خذلان مال برطبق اراده اولیاے دولت ابد اتصال دست میدهد و تزلزل در قوائم جمعیت این پریشان روزگار می افتد و سلسله هستی این غبار آلودگان خاکستان نیستی گسسته پیوند میشوند از انجمله مقتول و مجروح گشتن جمعے کثیر از تقاعد یابکار ست در شهر ... یکا ذیقعده راه بنیاد موسی پسرون مخاذیل ذیل بیاے پس گراے فرار پس ازپاے دادن اسپان و شتران و دیگر بار و پالکی هاے نامرادان تیره روزگار و چیزها بسیار کہ مفصلش در افراد وقائع بعرض رسیده باشد در ورود نامه ورود شفقت آمود گرامی نامه عطوفت التیام کہ بتحریک خامه مشک فام و تهیج قلم عنبر ارقام مفسر بتبیین احکام قضا انتظام تدر انتظام بود و روح سعادت در کالبد ارادت افزوده و انصافه فیض عنایت پیر و مرشد آموزگار درحق ذره بے اقتدار نگارش اخبار ایران دیار و دیگر اسرار قدسی الطوا مؤلف بو لطائف آداب خدا شناس و خداوندگار گردانید اعتقاد فدوی بدین معنی کہ بنده از بندهاے درگاه بداست تنبیه آن نامه سیاه اندیشه تباه کافی ست رسوخ تمام دارد و الحال کہ رایات جاه و جلال بدار السلطنت لاهور جلوه اقبال فرموده وجود قدر تش و لبود تمتش معلوم است گرچه خواهد بود و بنده از کم طالعی خود چه نویسد کہ روے هیچ عرض ندارد و با وجود آن جرأت بمعدوده التماس مینماید کہ بهان مصر دولت و اقبال کہ فی الحقیقة دار السلطنت ابد مدت است بفروغ

تا بهجه اعلام لامعه نورآگین باشد. امیدوار است که از پس پرده تقدیر شمیان تائیدات یزدانی و مبشرات اقبال خاقانی
بشارت فتح و کامرانی برسانند آنچه از مقدمه رونیافتن دشرم و ناموس بباد دادن ظلان در بوم ایران حرفونه عامه
عنبرین شمامه گشته بدیهی است کسے که پناه این درگاه را که هست و نیست او بایزدی عنایت و قدرت در قبضه اقتدار
بنده هاے آنحضرت باشد با من خود نیندیشیده رجوع بجاے کند گراو بحال تباه خویش گرفتار باشد هرچه دیده است
کمتر و هنوز بسیار خواهد دید به پسندیده آمدن معاودت نمودی که آنچه بوکلاے دنیاداران دکن گفته آداب
تسلیمات بجا آورد **ایضاً** بورود مسعود ملاطفه سامی نامی که هر لفظے از الفاظ آن بانوار سر احکام الهامی گرامی بود
در اوائل ماه و اواسط ثانی ربیعین مفاخرت داین حاصل نمود خویشتن برا خبار ایران دیار مطلع گردانید چون
انمیعنی از روے عنایت بادشاهانه بود آداب سپاس بمراحم خداوندی بتقدیم رسانید رخصت نواب قدسی
القاب بادشاهزاده جهان و جهانیان باجنود ظفر آمود بسمت دار الملک کابل همقرین نصرت و فیروزمندی
مبارک و خجسته و فرخ و فرخنده است در باب نهضت رایات جهان کشاے و الویه فلک فرساے اگر
فدوی در رکاب نصرت انتساب میبود و بعرض اشرف اقدس میرسانید که قزلباش نکبت معاش شکر گذاری
اقبال عدو مال نکرده بچشم عبرت دیده بادیه آن اگر بباید پس گراے مرحله بیماے ادبار گردد براے
جنگ صف که در طرفة العین معامله مشخص میشد دیگر ان بنده درگاه بجمعیت اهتمام لشکر ظفر اثر کافی ست فکار
فرماے اقبال بلند بادشاهی مؤیده بتائید الهی واقعی درینصورت تصدیع مقدس بجز دخبرے که صدق آن
لائح نمود نظر بر کمیت و کیفیت علوفه خواران ایران زمین و ایرانیان ناعاقبت بین این نوع حرکت نفرسنجها
دور مینماید بر کیست و براے چیست لیکن از انروکه بالفعل التماس این قسم مقدمات ندارد در معروض
آن جرات نتوانست نمود **ایضاً** نواب والا القاب منبع الخطاب امیر الامرا ظهیر الوزرا اعتضاد الاجابة الملکی
مدار المهامی پیوسته مورد عنایات حضرت خاقانی بوده مسند آراے دولت و مکنت و ابهت و کامرانی باشند
بعد از اظهار اشتیاق و آرزوی صحبت کثیر الاشفاق مشهود ضمیر منیر عطوفت آمطار رافت اشراق میگرداند که لآلی
آبداری که از بحر خاطر معلاج و جواهر اسرارے که از معدن ذهن فیاض برآمده حسب الحکم اشرف که روح در روان
فدویان فداے فرمان مقدس معلے باد در سلک تحریر دلپذیر درآمده بود یعنی گرامی نامه والا عبارت
در شب پنجشنبه دوازدهم محرم الحرام ورود مسعودی فرموده باصره را دیدنش نور بصر افزوده در شکر عنایت
بادشاهی جبین عجز بزمین نیایش سوده عفو تقصیر و عطاے جان در عوض سیوا با وجود بیحوصلگی او مقتضاے فضل
و کرم خسروانه است و از عنایت جرم گزاری و مجرم نوازی بادشاهانه فرمان رفته بود که هرچه در باب
او بخاطر او آورده باشد و اصلح داند معروض دارد و چه باستمالت مردم کارآمدنی او و انتزاع قلاع متعلقه اش شل

راجگڈه وغیره بطریق انسب و الیق سعی موفوره بظهور آرد منیع الشان مهربانا نظر بر امتثال حکم واجب الاتباع
هرچه بعقل ناقص درآمده بعرض میرساند که کار تسخیر ملک او متعلق بسه شق است یک شق متضمن بر سختی و درشتی است
و بعضی رجوع میشود به تعیین فوج و قصد محاصره و کیفیت حصانت و متانت قلعه راجگڈه بعرض اقدس اطهر رسیده باشد
که تا سپس آن بر شرفات کوه رفیع واقع شده و هنگام محاصره اش زیاده بر شش ماه نیست چه در ایام برسات
از چیرگی بارش و تیرگی هوا اقامت لشکر در حوالی آن متعذر و بالفعل مهم بیجاپور در پیش و اتفاق قطب الملک
به بیجاپوریان ظاهر هرچند پیدا است بنابرین محجوب از هر سه طرف بشورش در آوردن عاقبت نمیند ایشان متفق ساختن
تمامی ضلالت کیشان مقرون بصلاح دولت نمیداند شق دیگر آنکه اگر او به رهبری طالع و امید عنایت بادشاهانه
دل ازین کوهسار و سنگ زار کشیده راضی بر ضامندی اولیای دولت شود بهترین شقوق است و شق دیگر
آنکه از انزوکه بنده‌ها در درگاه اند چیزی میخواهند گو در معامله اش تاکید تعجیل را دخل نیست اگر امروز نمی فهمد
در یک مدتی خواهد فهمید اما صلاح کار آنست که او را بایستی نگاه باید داشت که نوکرانش از و نا امید نشوند و رجوع
بجای دیگر نکنند دیگر بذل عنایت و نوازش در حق پسرش نیز باعث امیدواری و دلگرمی نوکران او خواهد بود
تا برادرزاده اش را که در انجا است با خود متفق نگردانند و اینکه در استمالت مردم کار آمدنی و فکر انتزاع قلاع
به بنده حکم شد حتی المقدور بردفت دقیقه‌ای درین باب تقصیر نخواهد کرد بر ضمیر مهر تنویر روشن و هویدا است
که در زمانی که بنده در استیصال سیوا تقید داشت اگر تسخیر تمامی قلاع او را البرعت صورت پذیر میدانست
چگونه میگذاشت مجری گشایش بست تا دو بهتر یا سی و چند قلعه اولی تر لیکن در ان هنگام نیز همین مصلحت پیش آمد
زیرا که اگر بقول و قرار او را نزد خود نمی طلبید او به عادل خان متفق میگردید الحال از نوع دیگر سلوک مینمود سیوا
خورش مشقت استخوان زیر پیش نمود اما چون بدست آمدن قلاعی که بدست اعده بدون رضامندی بطول
میکشد لهذا اصلاح دولت در ان دید لیکن از فتح بیجاپور تسخیر دوازده قلعه چندان دشوار نیست چه نگاهداشت قلعه
وابسته بکمک است و کمک متعلق باتفاق بیجاپوریان هرگاه بیجاپور بتصرف اولیای دولت قاهره درآید
کمک از میان برخیزد نظر برین گنجایش و شمالت و چندان کوشند که او را ببارگاه عظمت و جاه رسانند الحال
حکم هر کار از اختیار خود بیرون نیست مطلب ازین تصدیع آنست که غلامان و خانه زادان پشت در پشت
که از خاکساری و وفاداری محسود ابنای جنس خود اند دقیقه‌ای از دقایق دولت خواهی بادشاهی نامرعی نگذارند
چنانچه آن دانای روزگار که خلعت وزارت و نیابت این سلطنت از بنیاد هم بطریق ارث و هم از روی
استعداد در بر دارند بر حقیقت درستی اعتقاد غلامان موروثی خاصه این غلام که نوخاسته و از خاک برداشته
گیتی خداوند گیهان خدا از همه جدا است نیکو طالع مند ما حصل آنکه جان و مال و قوم و قبیله فدای کار بادشاهی

دیگر در باب مهم بیجاپور اطلاع ندارد که چه قسم سرانجام یافته طلب احباب خلافت رسیده و بعد از برسات یکه اقام این
شروع در کار خواهد شد اگر بر حقیقت کماهی آن آگهی حاصل میکرد نظر بران در فکر می شد و آنچه ضرور میدانست التماس
مینمود ایام دولت و جاه در ترقی باد ایضاً مسند صدارت و امارت بوجود مسعود آراسته و پیراسته باد بعد
از دعوات اشتیاق و تحیات وفاق مشهود ضمیر منیر گردانیده می آید که اگرچه بحسب ظاهر ابلاغ مفاوضات از
طرفین کمتر بوقوع می آید اما دانا ے نهان و آشکارا بهتر میداند که لحظه بے یاد خوبیها ے سامی نمیگذرد و ازین مقدمه
هرچه بر نگارد مشتبه بجزئیات و رسمیات میشود بنابران شاهد این حال خاطر آئینه مثال میداند که در مذکور همیشه پرتو
همیشه مراسم حفظ الغیب بجا می آرند و دوستان را ممنون می سازند عذر اسکه عادل خان بیجاپوری بر اسـ
مملکت پیرا ے محبت اقتضا ے خورشید انجلا ے رفعت و شوکت پناه ابهت و عظمت دستگاه فصوص خاتم نیکو
کاری آبرو ے گوهر فتوت و نامداری مشید قواعد کامگاری ممهد مراسم جهانداری شمع انجمن کار آگاهی محرم
اسرار ظل آلهی عنوان صحیفهٔ شجاعت فارس مضمار شهامت طراز آستین ابهت و جلال محیط بسیط عز و اقبال ممتاز
الخلافة العلیه مختار السلطنة البهیه زبدة الاماجد والاعیان منبع الخلق والبر والاحسان معز الدولة والرفعة والابهة
والشوکة والعظمة والنصفة والاقبال راجه جیوتخشی دستور نماند که فضیلت و بلاغت پناه سعادت و رفعت دستگاه
مزاجدان کار آگاه راست گفتار درست کردار معتمد لائق العنایت والکرم مولانا خرم که از معتمدان ماست درگاه ے
باموجب الیه تجویز جدا ے نمیفرمودیم نظر بر اتحاد آن خلاصهٔ نیکان زمان فرموده بگرامی خدمت فرستاده شد
یقین که موصی الیه در سایهٔ عطوفت و رافت جا خواهد یافت این محب بر شاهراه اطاعت و فرمان پذیری بندگان
حضرت ثابت قدم و راسخ دم ست و از صلاح و صوابدید آن عمدهٔ نیکان روزگار بیرون نیست ما بقی از تقریر صدق
پذیر مشار الیه معلوم خواهد شد اطناب خیام دولت باوتاد خلود مبسوط باد ایضاً تا جبین جهان بفر و غ خلافت گیتی
خدایگان منور و مشام جهان از نسیم مرحمت خدیو کیهان معطر خراج عالم از برکت شاهنشاه حق پذیر محلے تحلیه
اعتدال شعاع جهان کشا ے اقبال روز افزون در اطراف اقالیم ساطع و نور یزدان پرستی و عدالت
پروری در اکناف آفاق لامع ست سیما ے سعادت نما ے آن مرتقی مدارج ابهت و ایالت رونق افزا ے
مراتب شوکت و بسالت جوهر مرآت صفوت و صفا ممهد مراسم فتوت و ولا مجموعهٔ مکارم اخلاق قاعدهٔ دان
محبت و وفاق نمو سیما ے بختیاری صافی زلال منهل کامگاری عمدهٔ اماجد کرام سلالهٔ اکابر عظام نقاوهٔ
خاندان عز و علا عضادهٔ دودمان مجد و اعتلا بانوار عنایت خاقانی و آثار عاطفت حضرت ظل سبحانی
نورانگین باد بعد از تعطیر مشام فواد بشمائم مودت و اتحاد مکشوف خاطر مهر ضیا و مشهود ضمیر منارت پیرا ے
گردانیده می آید گرامی رقیمه بدایع نگار و سامی صحیفهٔ موافقت بار در اطیب اوقات و اشرف ساعات

بحصول

عز وصول پذیرفت و انشراح خاطر و ارتیاح باطن را متکفل گشت انچه از رسوخ دم و ثبوت قدم بر جادهٔ فرمان برداری
والا درگاه سلاطین سجده گاه که دوران براه وفاق نگذرد و گردون طریق خلافت موافقانش نسپرد مرقوم بود
در کتم سعادت قدوهٔ محرمان عقیدت شیم ما محرم مکتوم با براز و اطلاع در آمد نتیجهٔ خرد صواب انتاج و ثمرهٔ فکر فلاح
انتراح که سود حال و بهبود مآل عقلا و نقلا بازبسته بآنست همین بود که بر زبان قلم و قلم زبان گزارش و نگارش
پذیرگشته ایزد وے توفیق رفیق باد که قال بحال پیوند گیرد و سر رشتهٔ قول بفعل یکتائی پذیرد و پاسخ آنرا بتقریب
صدق تاثیر رفعت پناه شجاعت دستگاه محمد ابراهیم و قدوهٔ اشباه گوبند پنڈت که از بندهاے والا درگاه
اند و معتمد و تاپنڈت ملازم خود تفویض نموده است بشمع رضا اصغا فرمایند و در تشیید ارکان وفاق و تمهید
بنیان اتفاق که بندگی یک درگاه و پرستندگی یک پیر و بادشاه باعث قوی برهمین معنی است هر قدر سعی و
توجه بکار خواهند برد ازین طرف نیز مراسم مراعات آن بوجه احسن صورت ظهور خواهد گرفت **ایضاً** تا پرتو انوار
ثوابت و سیار چهره کشاے انواع صور و اشکال در عرصهٔ امکان و صورت پیراے اصناف موالید در عالم
کون و مکان ست کوکب دولت و اقبال نقاوهٔ خاندان جاه و جلال عمدهٔ اماجد عظام سلالهٔ اعاظم کرام گوهر
درج عزت و کامگاری اختر برج سعادت و بختیاری برکن السلطنت العظمی عضد الخلافت الکبری رفیع القدر
منیع المکان راجهٔ راجهاے زمان نظام الامارت والایالت والشوکت والعظمت والاجلال مرزا راجه جیو
دام اقباله و زید معالیه بر افق سعادت و کامرانی لامع و تابنده باد بعد از اهداے دعوات وافیات صداقت
سمات و ابلاغ تحیات زاکیات خالصت آیات مکشوف ضمیر خورشید تنویر میگرداند که از استماع خبر خیریت
اثر سعادت مشعر ورود موکب مسعود و قدوم میمنت مقرون خلاصهٔ ربع مسکون قرین سعادت و اقبال روز
افزون باین صوبهٔ مبارک نه چندان بشارت و شادمانی رسانیده که زبان بیان را قدرت نگارش شمهٔ آن
تواند بود و یا زبان قلم اظهار و انکشاف سطرے از ان تواند نمود والحمد لله والمنة که آنچه متمناے دل صداقت
منزل بود بحصول در آمد خواهش و آرزو که مدتها مکنون خاطر اخلاص مآثر بود بظهور رسید و پیوست رجاے واثق
است که این محب صمیمی را که یکے از مریدان خاص و فدویان با اخلاص درگاه سلاطین سجده گاه است
یکجهتان و عقیدتمندان خود دانسته از فیض توجهات خاطر شریف محروم و بے بهره ندارند چون مطلب
اظهار اخلاص و یکجهتی بود و باظهار ما فی الضمیر اختصار کرده اطناب نمود در عرائض نامه درین زمان خجسته و آوان
شگفته که روزگار بمعدلت سلطنت افروز شاهنشاهی گیهان خدیو ظل الهی نازان و عالم و عالمیان بزبان
حال و لسان قال سپاس عنایات گوناگون گویا مفت نامهٔ نامی و رقیمهٔ سامی نگاشتهٔ منشیان عطارد رقم و پرداختهٔ
دانشوران ارسطو شیم ست وصول یافت و انشراح طبیعت و مزید مسرت آورد و بسر و کار بهجت و خلاق را صفاے

و دیگر بخشید آنچه از اخلاص درست و عقیدت راسخ بملتزمان سده سنیه و عتبهٔ علیه بندگان حضرت سلیمان
حکمت عدل پرور جود گستر فرمان فرمای بحر و بر بادشاه دین پناه شاهنشاه حق آگاه که اوقات پاکان
و اوراد نیکان مصروف دعای بقای دولت روز افزون جان فدای نام اقدس و اسم همایون
باد و ارادت و دولتخواهی در امتثال امر بادشاهی و اتحاد واثق باین خیرخواه عقیدت منشان درگاه
مرقوم فرموده بودند بنیان موافقت و وداد به نسبت عبودیت و اعتقاد خلافت ازل بنیاد ابد معاد
استحکام گرفت و مشام طبیعت باستشمام شمائم حسن نیت طراوت و تازگی تمام پذیرفت حقیقت عنایت و
رافت و مهربانی و نوازش و مرحمت و قدردانی حضرت خاقانی گیهان بخش گیتی خداملک ستان کشورکشا
طراز ندهٔ سریر جهانبانی فرازندهٔ اکلیل کامرانی قبل ازین بعهدهٔ هرکاره گفته شد که بآن تحت خاک
اثبت نبولیت اصل سخن اینست که خاطر شریف ازین طرف بجمع و جوه جمع دارند و به اطمینان قلب و تسکین باطن
نقش عقیدت و اخلاص بر صفحهٔ ضمیر الطاف پذیر برنگارند یقین که موافق آنچه برضای صائب و فکر معامله آرا
و عقل دوراندیش اقتضا نماید بر منهج دولت خواهی پا قائم نموده و از سر مو خلاف مرضی شاهنشاهی
برکنار بوده و دقیقه از دقائق رضاجوئی تا مرعی نخواهد گذاشت ایضا بندهٔ خیراندیش
سالک مسالک عبودیت و عقیدت ذاتی او دیراج رستم خانی رواتب بندگی و اعتقاد بجا آورده
آستانبوس حاشیه نشینان بساط سراسر نشاط و راه یافتگان محفل سراپا انبساط میرساند که دعای
استیفای ایام عمر و دولت و استعلای اعلام جاه و حشمت خداوندان دولت و اقبال که تفسیده
زبانان صحرای احتیاج از چشمه سار فیض نشان شاداب مقصود میشوند بر ذمهٔ بندهای ایزدی
از قبیل فرائض عبادات است خصوص بنده که از دیرین مدت حلقهٔ بندگی درگوش عقیدت نیوش
داشته باشد چگونه در مراسم دعاگوئی شب و روزی مقصر خواهد شد صاحب و قبله سلامت هرگه ذمهٔ
رستم خانی است از اضافه عنایت خداوندی بهره مند شده احقر که از سر بندگی داده مستحق عمیقت
است و نیز از احاطهٔ امید داری بیرون نمی تواند شد حقیقت بنده را اخوی سنگته رای منشی که از یاوری
طالع در ملازمت سراسر سعادت است تفصیل معروض داشته باشد کمترین هرجا که باشد از صاحب
است و خود را از فیض پذیران مائده والا میداند ایضا زمین عبودیت بلب ادب بوسیده و پای
اداب در دامن عقیدت کشیده ذره وار بعرض ایستادگان پیشگاه دولت همیشه بهار و معتکفان بارگاه
اقبال پایدار میرساند که بعد حسرمان از حضوری حضور سر آستان قبله و کعبهٔ معنوی با دیده و دل زار و نزار
قطع مسافت نموده هشتم ماه بدار الخلافت رسیده قلان را دریافت و باتفاق شکر و سپاس اکرام و احسان

خداوند خدایگان بقدر و مقدور زبان حال و لسان مقال تقدیم رسانید هشتم میرزایان عالیشان ملازمت نمود سگ آستان تباه را بستان و نسته مهربانی فرمودند حرفی که درینجا بنظر درآمده باوجود جلادت و جمعیت معکوس که روز افزون است از تشریف آوردن عمده کابل و خبر وزارت کل که معطل اسباعت ماند و بعد لرزان و مضطرب و هراسان بودند تا آنکه از پردهٔ غیب ندای رجع الله تقویه در دادند و آرزوی دیرینه اش در جلباب خفت جلوه گر ساختند زیاده دولت و اقبال باد ایضاً چمن دولت و کامرانی گلبن بعث و شادمانی نواب فرخنده خطاب خجسته القاب سردار معرکه دوران سپه سالار عساکر جود و امتنان بزم پیرای والا رتبت رزم آرای عالی سطوت ملاذ الفقراء و المساکین استظهار پابند تمکین مهربان قدردان همیشه سرسبز و شاداب باد بعد از تزئین گلدستهٔ فصاحت و دلالت الشقائق و ریاحین مصادقت و صفا بدشیاری نخل بند سخن که پیوسته در چمن پیرای و حدیقه آرای دعای دولت آن بهار مکرمت و جلالت رشک افزای فردوس برین غیرت بخش نگارخانهٔ چین است مکشوف رای زرین و مشهود ضمیر خلت گزین میگرداند که اگرچه بلبل نغمه پرواز قلم را در بهارستان معنی هیچ نوای تازه ترانه دراستان شوق دریافت محفل گرامی و انجمن سامی نیست لیکن از اینجا که لوب بارگاه سلطان کل زبان هرزه درائی و بسیارگوئی او بسته دارد و بنام خاموشی گزیده نبریان بنزبان نی داستان پیرای دعای و ثنای نواب مهربان ست امید که سالهای بسیار کامران و کام بخش چاربالش دولت و اقبال باشند و گاه گاهی بخلاف گذشته اگر یاد این دعاگوی در حواشی ضمیر کیمیا تاثیر عبوری یافته بعطوفت ناجات شریفه محظوظ و مسرور میگشته باشند از کمال خیراندیش نوازی و دعاگو پروری نواب چه عجب و چه مشکل ست لطف از تو و بوز مشک نور از خورشید و رسمیست قدیم و عادتی معهود است و قبل ازین باقتضاء الطاف گرامی شجاعت شعار را روانهٔ خدمت سامی ساخته از حالش مطلع نیست که بسعادت ملازمت است یا نه چون آدم ولائیست اینهمه جرات نموده شد زیاده چه التماس نماید ست نه تنها عشق از دیدار خیزد بسا کین دولت از گفتار خیزد و از استماع خوبی و مردمی و مروت و اهلیت شما که با سخن سنجی و مراتب دانی فراهم آمده خاطر دوستی دولت بی اختیار انبساط حاصل نموده نادر العصر شهامت مستوجب توجه و شایان رعایت ست و لیاقت صحبت و مجالس عنبران دار و در هر محفل ذکر خوبیهای ذاتی ایشان بر زبان داشت یقین که در پاس عزت و اشغاف امور لازم الاتمام او دریغ نخواهند داشت و قدردانی و مهربانی خود را بر دوستان ظاهر خواهند ساخت اگرچه قرب جوار را منظور داشته سررشتهٔ محبت بیرون را محکم دارند و با علام اخبار فرحت آثار شاد و مسرور میگردانیده باشند باعث از دیاد مواد یکرنگی خواهد بود

ایضاً مکشوف ضمیر محبت تخمیر گردانیده می آید که امارت و ایالت پناه داؤد خان هم از نوئینان رفیع مکان
دولت نشان اند و هم باین دوست دوستی کامل دارند نظر برینمعنی که دوست دوست غالب خود
میباشد حق محبت ایشان بران قدوهٔ اتحاد کیشان نیز ثابت و متحقق است درینولا چنین ظاهر شد
که داؤد نگر نام جائیست که از مسجد ثابت ایشان در انجا است و کشتی نیز در زمین معبر جاری ست
کسان آن امارت پناه برای حصول غرامت مزاحم میشوند وقوع اینمعنی از طریقهٔ مروت و فتوت بعید مینماید
در سالها و قرنها چنین اتفاق دست میدهد که این قسم مردم گرامی شیم را باندک سلوک آدمیانه راضی
کرده شود چون قبول می توان کرد که صدور این طریقه باطلاع شریف باشد اما اگر از معامله نافهمی
کسان مذکور باشد منع فرمایند و من بعد در تلافی و تدارک کوشیده ضمانه و امداد منکرده باشند که نتیجه
نگارش بظهور رسد عرضداشت میرساند که دو نیر نور یعنی دو منشور لامع النور از مطالع مرحمت بادشاهی
بر ساحت عقیدت ذره بمقدار طالع شد جان و روان فدیان فدای نوک خامهٔ مقدس که مظهر آثار سفیدی
و سیاهی و پرده کشای استار حقایق کونی و الٰهی است یاد بوصول تفقد مشمول آن دو حرز گردن ارباب
ارادت و دو هیکل بازوی اصحاب سعادت مدرک مفاخرت ابد و مخزن مباهات سرمد اند نخستین تسلیمات
تهنیت فتح شرقی مملکت بجا آورده ثانیاً از سوانح این لیساق بعرض میرساند که آنچه از احوال کثیر الاختلال
بی شکوه خسران مآل بسمع بندهای فدویت اشتمال رسیده اینست که آوازهٔ صولت آلی آلی خساگر گراهی
بحال تباه طالع سیاه در هیچ جا استقامت پذیر نگشته در الکه کچه رسیده تمامی زمیندار آنجا مستدعی و ملتجی
آن شد که مگر بدستیاری او مقسری تواند بهم رسانید از انجا افواج نصرت امواج پاشنه کوب رسیده زمیندار
مذکور از روی مآل اندیشی راضی اینمعنی نشده او را از تعلقه خود بدر آورده میگویند که از ان سمت با معدودی
گذشته بجانب سنده رهگرای دشت ادبار و ناکامی ست بندهای درگاه تبعاقب او مرحله پیمای جد و
جهد اند امیدوار است که بعنایت ایزدی و اقبال بادشاهی آن منکوب مقهور باسعد سرپنجهٔ غضب بادشاهی
گرفتار گردد ایضاً میرساند که فرمان عالیشان عنایت عنوان نگاشتهٔ قلم اقبال منور بنوک خامهٔ انور با خلعت
خاصه که از روی بنده پروری حریر و زر ده نوازی شرف صدور پذیرفته بود در پرتو ورود انداخت
سر فخر و افتخار و فرق عزت و امتیاز از حضیض انکسار باوج سپهر دوار بر افراخت جبین سربلندی بر افروخت
و سرمایهٔ سعادت و دولت اندوخت آنچه از رسیدن لشکر بنگاله در بنارس و نهضت رایات جهانگشای والا بسوی
فلک فرسای بصوبه اله آباد و طلب این خانه زاد فدویت نهاد بدولت درگاه آسمان جاه رقم پذیر رفته بود
تسلیمات انقیاد و آداب حسن اعتقاد بجا آورده از آنکه در لیساق ظفر براق این خانه زاد را طلب حضور

سراسر نور شده فی الحقیقت عنایتی است بغایت و مرحمتی بی نهایت انواع سرفرازی و اصناف دل نوازی
حاصل نموده امیدوار است که متعاقب این عرضداشت با جمعیت خوبی خود را بپایهٔ بارگاه عظمت و جاه رساند اگرچه
از فرط تعب و تردد متواتر بعضی از اسپان سپاه لاغر خواهد بود لیکن امید آن دارد که بعنایت الٰهی و اعانت و
مرحمت بادشاهی جمعیت خوب بیارد و دیگر که از روی خانه زاد نوازی خبر واقع بحکم مرقوم خامهٔ الهام نگار
گشته بود که صف شکن خان پیش راو پنچکوه گرفته و سید میره ولیر خان و دیگر بندهای متعاقب در آمده
از انجا که اقبال مخالف مآل در کار کشای و ظفر آرائی و نصرت پیرائی است و بندهای که بخدمت مذکور
مامور اند کار طلب و درست اعتقاد اند یقین که دستگیر شده باشد زیاده ازین جرأت و جسارت حادث
نمیدهد بدعای استبقای ایام سلطنت ازل بنیاد و استعلای اعلام خلافت ابد طراز ختم نمود آفتاب نصرت
و فیروزی از مطلع ایزدی تا ابد الآباد تابان باد ایضاً میرساند که نشگرفکاری اقبال عدو مال بادشاهی
بالاتر و والاتر از آنست که افکار و عقول را در آن راه باشد یا اوهام و افهام پیران که آگاه تواند شد
لله الحمد که باعجاز عظمت و کرامت گیهان خدیو پنچکوه با پسر و متعلقانش در قید اساری در آمد حصول
این مطلب بلند بر اولیای دولت و خلافت مبارک و خجسته و فرخ و فرخنده باد حقیقت جدیده شده
بیک فرس شتافتن عسکر ظفر اثر با وجود زبونی افراس سپاه و شدت تاب آفتاب و تعفن هوای
آن دیار و دیگر مصاعب و متاعبی که وارد حال بندهٔ درگاه گردیده از عرضداشت عمدة الملک بهادر خان
بعرض مقدس میرسد صحیفهٔ پنجم تا مهای مستعدان منقح نویس این دوویست از سوزش دماغ
و تیره خونیست از دل پرداغ که بجوری از دهر دورو سر رشته و بخاری از جوش گرم خونی باو آمیخته
اگرچه با دماغ اهل فراغ ناسازتر از دود چراغ است و در نظر ارباب سوز آلوده تر از فضای ناسور
لیکن در بزم گرم خوبان بدل آشنا که مشام شان از زکام سرد مهری مبراست اگر عود خشک را بر آتش
نمیرسد [illegible] و مشک تر را آب خجلت در دهن بر جاست پیش ازین این اندوهگین کاسهٔ خون غم فرو خورده
دار دستی از درون پر خون بیرون نیاوردی که مبادا نالش جان خراش من خاطر مهربانان
[illegible] شده جگر خوارگی من باعث دل آزاری ایشان باشد اکنون که سیلاب اندوه از سرگذشت و کشتی
شکیب تباهی گشت بناچار برخی از سرگذشت تراوش پذیر گشت که بدریای غم افتادیم و
آنجا برنخاست [illegible] خوش فرو رفتیم و دست آشنای برنخاست هر چند خشک آشنایان چرب
گفتار و بسیار گویان کم کرده اند که اخبار وارد و آثار دلیری شان از ثاب پندارند و پیغام غم فرجام
ایشان را افسانهٔ خواب شمارند دانم که بر دردنامهٔ من سرسری گذرند و از آزار تهانی بوی برند لیکن

مهر گستر این ذره پرور معنی پیکران دریا گوهر که پیوسته وش زبان شان با دل یکتا است و جان شان با دام
دو معنی از جهر و خفا بوے دردمندی یابند و بدرمان پژمردهی شتابند پنهان بهمت خاص مددگاری
نمایند و پیدا بمفاد اخلاص غمگساری فرمایند شوقیه نواب خدایگان افضل افراد انسان قبلهٔ دو جهان
را توفیقات سبحانی و تائیدات آسمانی ملازم روزگار باد جذبهٔ شوق برین داشت که هر چه از دل بزبان
آید بمددگاری قلم پریشان رقم برین صحیفه ثبت نماید اما عقل فضول اندیش عذر ال نمود گفت که مراتب
قباحت فهمی را مستحضر باش و دست از قاعدهٔ ادب بر مدار نشنیده که گفته اند تا پرسند مگو خبر از خود نداری
که نمی پرسم و میگوئی سخن فهمیده گوے و چارهٔ کار از من جوے ✽ سعدی همه عمر پند مردم میگوید و خود
نمیکند گوش ✽ تا این دو مصراع خواندم خاموش شدم و بجاے خود نشستم و در وعظ و نصیحت از خود بست
راه مدعا سر کردم تا حدیث شوق بر زبان آورم حیلهٔ دیگر جست و گفت بمقتضاے مؤداے کلموا
الناس علی قدر عقولهم فی الجمله اندیشه باید کرد که مخاطب کیست میترسم که در آن حضرت سخن رانی و در قدم
اول عمر و مانی تهیهٔ اسباب کن بالفاظ تازه و معانی رنگین نه عبارات پسندیده نه استعارات دلنشین
نه خبر از انشا و نه بهره از املا اینهمه جرأت نمی شاید اگر بجاے تو از سهو خواهد که در خدمت این اسکندر
اقلیم دانش زبان بنطق کشاید و بسخن در آید از روے انصاف بعجز اعتراف نماید گفتم حال مخاطب را
ملحوظ نظر داشتن و مطالب را مرصع و مسجع نگاشتن و علم فصاحت و بلاغت بر افراشتن و خود را بدین وسیله
از ارباب استعداد پنداشتن وظیفهٔ شخصی است که باستصواب تو کار کند مجذوب محبت را که هرگز بفرمان
تو نبوده باین حکم بیهوده چه کار است و دیوانهٔ عشق که در کوے ملامت قدم تا بزانو شعر دارد از مدح و ذم
بر آسوده مرفوع القلم و وضیع المقدار ✽ خاک قدم عشق وراے عقل است ✽ طے کردن این ره نه بپاے
عقل است ✽ سرے که نه فرشته زان بیخبر است ✽ اے عقل کے بیعقل چه جاے عقل است ✽
چون سخن باین حد رسید خدام عقل معاش از تلاش باز مانده و نغمهٔ ندا فراق بنجی و بنیک فرو خوانده یکبار ترک کنند
اما چه فائده و فتح حرامین واگذاشت که دماغم همه حرف شکایت او شد اکنون که فتور در هوش و قصور در جوش
و خروش بهم رسیده تذکار اعتذار نموده بر سبیل اختصار درد دل بیمار را عیان و حقیقت احوال را بیان
میکند همین که از سعادت خدمت گرامی بظاهر محرومی دست داد افتان و خیزان طے منازل نموده
و قطع مراحل کرده بمعمورهٔ لاهور قدم نهاد اول بدولتخانهٔ آن مربی قدردان رفته بخدمت والدهٔ ماجده
عرض تسلیمات رسانیدم و از ادراک این سعادت عظمے بر خود بالید چند پیره بان که از روے شفقت
مادری از اندرون فرستادند شگون سرخروے آن از در پذیرفت و خاطر حزین از این رهگذر رعایت

شفقت

بشگفت ازانجا بخدمت امارت وایالت پناه محبان امیدگاه رسید و بعد از ملازمت آنچه لازمهٔ قدردانی و آدم شناسی
بود روز اول ازان جناب بظهور انجامید بعد ازان بکلبهٔ خود آمده لمحهٔ آرام کرد و متعاقب آن حال خوشحال بیگ را طلبیده
آنچه وابستهٔ موم جامه پیچیده حوالهٔ خادم نموده بودند با مکاتیب که در دست داشت تفویض مشارالیه نموده در شب
بفراغ خاطر خوابیده چون روز شد ثانیاً به ملازمت امارت پناه بشتافت و دران روز از روز اول ایشان را
مهربان تر یافته همچنین توجه خاطر ایشان درباره خود یوماً فیوماً در ترقی و تضاعف میدید تا آنکه فقیر نیز از جملهٔ
معتقدان و شکرگویان گردید الحمدلله که اخلاص و عقیدت ازینجانب و تفقد و شفقت ازانجانب بمرتبهٔ کمال ست
آنچه در وقت وداع از ملکات رضیه و صفات سنیه و اخلاق ستوده و اوصاف محموده این سید بزرگوار رفیع القدر
عالیمقدار بر زبان الهام بیان خدایگان جاری و ساری شده بود همه بیان واقع و مطابق نفس الامر بوده
اکثر اوقات و اغلب احوال به نشر محامد و ذکر محاسن و مدائح آن مخدوم بیمثال اشتغال دارند و در حفظ مراتب
دوستی و مراعات مقدمات یاری و پاس حقوق آشنائی و آئین دوستداری ذات برگزیده صفات یاری و
پاس حقوق آشنائی و آئین دوستداری ذات برگزیده صفات این بزرگ را دستورالعمل می توان گفت
الحمدلله که این خیراندیش و فاکیش بجمعیت خاطر نشسته خلاصهٔ اوقات را در دعاگوئی شما و ایشان مصروف دارد
زیاده چه برگذارد **در شکایت فراموشی** صد نامه نوشتیم و جوابے نفرستی * اینهم که جوابے ننویسند
جواب ست * نمیدانند که در برابر تغافلهای آن مخدوم نامهربان که مخلصان را بمهربانیهای سابق و نامهربانیهای لائق
در مقام شکر و شکایت میدارند از چه راه در آید و بچه کیفیت زبان بحرف کشاید هرگاه این فکر داشتند که آخر
باستغنائے سر گشته نبایستی در ابتدائے اینهمه تفقدات در کار درمندان کرد الحال که طبیعت باشفاق
خداوند خوگیر شده است یکبارگی تغییر سلوک راضی نمی شود بدوستیهای قسم میدهم که من بعد بحال دردمندان
صمیمی به ازین پرداخت میفرموده باشند **تهنیت خدمت** جمعے را که دولت ابدی یعنے فقر محمدی
نصیب شده باشد بر سر ترقیات بے ثبات دنیوی تهنیت بجا آوردن خود را به بیدانشی منسوب
ساختن ست لیکن باوجود آن دولت خداداد اگر بے سعی و تلاش دولتے دیگر فراهم آید در نظر ارباب و اصحاب
کمال مبارکباد گفتن معیوب نخواهد بود مخلصان مزاجدان به یقین میدانند که آن ملکی ملکات را از جنس خطرات و محاسبهٔ
اوقات و احتساب انفاس پیش نهاد همت است احتساب نفوس در حسب چندان قدر و منزلت ندارد
لیکن ابواب خیر که کلید فتح آن بدون انضمام ترفع صوری ناپدید باشد بمدعین معنی مولوی معنوی میفرماید
ع آن خور دگر و همه نور خدا * وین خور دگر و پلیدے و جدا * امید که قبول خدمت بادشاهی مستوجب
قبول بارگاه الهی و باعث مزید آگاهی و وسیلهٔ کسب سعادت نامتناهی باد **تعزیت** چند در ماتم

ناله و خاموش کنم نوحه کی که بدل تهنیت گوش کنم تازه بتازه سانحهٔ پرسش نامه طرازی پیش ازین تا اگرچه بهر سطر سیه پوش کنم
الله سبحانه و تعالی آن برادر را از حقیقت کار آگاه درین واقعهٔ جانکاه صبر جمیل و اجر جزیل کرامت کناد و ادی زاد
غیر این هستی طبیعی که بازبستهٔ زمان ست هستی دیگری ست باقی بعقل و نقل ثابت گشته که دنیای فانی
گذاشتنی ست بنی آدم بخلعت کرامت در برنهاد ندا حضرت اقامت جاوید نداوند و خرد را باید که فکر
اندیشهٔ کار خود داشته باشد تا واقف شود که در جهان دیگر صفت و حال او چیست موجب شکر است
یا باعث عذر در حالت بسط شکر باید داد و در حین قبض باستغفار اکنون وقت حوصله آزمائی ست اندکی
بخود باید پرداخت هیچ دلی نخواهد بود که در ماتم آن محمود العاقبة مجروح نباشد علی الخصوص جمعی که بقرابت
صوری با قرب معنوی اختصاص داشته باشد یقین که مادام حیات در عزا ایشان تا حشر بداغ هجر مبتلا خواهد بود
اما چه فایده ناچار بدرد دلی در باید ساخت و سینه را بتیر قضا سپر باید انداخت خوشا حال دردمندی
که تلخی صبر در مذاق او شیرین نماید همین کلمات که علی الرسم بکتابت در آمده اگرچه جوانمردی بیان فرموده
هر آئینه بجهد استماع اثر بخشیده و عنان دل از دست اختیار ربائیده سکون بتحریر رسیده چون این
ضعیف را غیر از سرمایهٔ تقلید نقد روانی در دست نیست در تسلیهٔ خاطر عاجز ست و از گرداب اضطراب
نمی تواند برآمد حقا که تاب و توان روبرو شدن در خود نیافت لهذا غیبت را در حضور ترجیح داده
در همین گوشه که یکچند بعبادت نشسته اولاً آمرزش آن بهشتی قطعی از ثانیاً مزید حیات ملازمان و سائر
بازماندگان را از واهب بی منت مسئلت نموده هر چند این جرأت بمنزلهٔ رخنه ناسور ست که بمرهم
نمی توان بست اما با بشریت باقی ست از غفلت گزیر نیست محتمل که بمرور دهور پنبه بر داغ ماتمیان گذاشته
آید آن زمان ملاقات خواهد شد ان شاء الله تعالی پیوسته برضای حق خورسند باشند شوقیه ذرهٔ خاکسار
محمد رضا بعد از ادای لوازم عجز و انکسار با هزار دعا آیات اخلاص خالص و اعتقاد راسخ را درین صحیفه که نمونهٔ
صفحهٔ سینهٔ صداقت گنجینه است ثبت نموده معروض میدارد که هرچند نظر بر کثرت مشاغل و وفور علائق آنجناب
مستطاب کرده بارسال عرائض کمتر متصدع میگردد اما عالم السر و الخفیات میداند که در مواظبت [illegible]
دعا و محافظت بر مراسم ثنا سهو و مسامحه راضی نگشته در همه وقت بذکر محامد آن مربی قدردان رطب
اللسان بوده است حافظ وظیفهٔ تو دعا گفتن است و بس در بند این مباش که نشنید یا شنید حاصل
که بنده به نسبت خادمی آن آستان فخر و مباهات دارد و خود را در زمرهٔ مخلصان خاص میشمارد امید که
توجهات ظاهری و باطنی مخصوص حال این دستگرفتهٔ خود داشته از حاشیهٔ خاطر فیض مآثر محو و منسی نفرمایند
تعزیت حوصله را کار باید فرمود در همه حال خورسند باید بود نفیر هم چاشنی این الم چشیده و شربت

فراق رفقا کشیده‌ایم تا بیدلان باغ جهان همچو برگ گل ٭ پهلوی یکدگر به خون نشسته‌ایم ٭ نفسی چند که
از حیات مستعار است اگر صرف یاد حق گردد زهی سعادت ٭ دلارامی که داری دل درو بند ٭ دگر چشم
از همه عالم فرو بند ٭ شوق زنجیر گسل که مقیم خلوت خانهٔ دل حقیقت منزل ست رابطهٔ زبان و بی واسطهٔ بیان
الضمیر اهل بصیرت جلوه گر ست منت پذیر نامه و خامه نمیگردد اشتیاق ملاقات صوری جامهٔ صبوری پاره
ساخته سفینهٔ تاب و توان را در گرداب اضطراب انداخته سببی که حصول این مامول بوده باشد از نشیمن تقدیر
در مهد امکان خرام کناد **ایضاً** سید برحق مشفق مطلق سلامت نقلی که از کلام اکابر دین و هادیان سبیل
متین مرقوم شده تازیانه ایست که خفتگان بستر غفلت را بیدار سازد لیکن این محبوس هوای نفس را
بی تائید جذبهٔ توفیق ارتقا بر مدارج کمال محال مینماید مخبر صادق میفرماید من شالی یوماً فهو مقبول وای
بر حال مردم که امروز تا از دوسه فردا از امروز تنزل باشد ٭ ما بدان مقصد عالی نتوانیم رسید ٭ هم مگر لطف
شما پیش نهد گامی چند ٭ **ایضاً** حالت شوق مستغنی البیان و ذکر محامد جمیله ورد زبان اخوی محمد تقی نوشته بود
که گله عدم وصول مکتوب میفرمودند اگر عذر تقصیر و خواست عذری دیگر لازم می آید در جائیکه ظهور محبت ست
عذر بیگانه است مکتوب خود را این پایه و رتبه نمیدانست که آن ملاذ در انتظار ورود آن باشند انهم
لطف ست و مخلص نوازی بعد ازین تقاعد نخواهد رفت از گوشه جو بیخودی طبیعت چندان محظوظ نیست برای
مشق توکل اقامت این دیار بسیار بکار می آید چند شیخ کهن سال از ایجاد آدم تا این دم دام تزویر بهن
کرده دم از کرامت می زنند حالتی ندانند که مستفید توان شد بهر حال شکر است عنایات بادشاهی
و قبول منصب مبارک باد جمعیت حال ایشان در همه حال و هر لباس مطلوب ست ٭ در دعوت
اجابت دعوت مسنون ست و ثواب دلداری مومن از ثواب بیت الله افزون تکریم و اعزاز این
مسافر خان و مان را ملحوظ نظر داشته بنان جوین اکتفا فرمایند بیت ای صاحب کرامت شکرانهٔ سلامت
روزی تفقدی کن درویش بینوا را ٭ ورود دو نامه عنایت نامه شوق انگیز در تقریب مسرت آمیز
کتخدائی این فقیر شده بود اول از شنیدن و بعد از آن از دیدن و پس از آن از فهمیدن آن خاطر
حزین گلگل شگفت دل اندوهگین را آبله کدورت به گلستان سرای سرورت انداخت از احوال
چه نویسد عمر عزیز بر باد رفت رمقی و مشت استخوانی بر جا مانده آه از پیری و حیف از جوانی
نسبتی خواب گفته ٭ رفته رفته عمر رفت و تیره بختیها نرفت ٭ استخوان شد نرم از پیری و سختیها
نرفت ٭ **ایضاً** زندگانی مجلس سامی که منتقای آمال نیکان روزگار ست و ملتقای امانی محنت
زدگان هر دیار در مسرت و کامرانی هرگاه و بیگاه مسالت میرود جانداری محفل گرامی که روز

بازار فضائل سست و بازار نائره افاضل در بهجت و شادمانی خواسته می شود باین عنایت بینهایت که بے اعتداد
آفرینیش را که روزگار خط نسیان بر نام او کشیده بخطاب کریم که الفاظ رنگین و حروف سحر آئین چون آبحیات در
ظلمات مداد پرده نشین است یاد فرمودند و این بے استعداد دانش و بینش را که عنکبوت حیران بر کام او تنیده
بکتاب قویم که معانی ارجمند و مضامین دلپذیر آن چون نگار هر هفت کرده در قناع مشکین نقاب گزین است
شاد ساخته بمفاخرت باسمان بر افراخت و غم خانه دل را از غمهای نو و کهن را پرداخت بمکارم اخلاق در کارسازی
و احسان پردازی چنین باشد و مفاخر اوصاف در بنده پروری و پرورده نوازی همین صاحبا سرور را
خداوندانه دانا سے این بے دستگاه صورت و معنی در خور ام خطیر نگارش وقائع این دولت ابد پیوند است
و نه حالت پر بطالت این کوتاه همت ناقص نهمت باندازه شان کبیر تسوید احوال این سلطنت حق پسند
نه در تتبع باستانی که منشا سے آسانی این کار دشوار است استطاعتے نه و در فطانت و درایت
که فنکار والا آثار است بضاعتے خصوصاً در تو انائی پیری و پیری عمر گریز پا از سر منزل سنین که عسرت
دفاتر است و مرحله پیش رفته پیداست که شمع بیام رسیده چه قدر خانه بر افروزد و آفتاب لب بام
کشیده چگونه سرافرازد و اما به تنومندی ازان دل خوشم سے بناله می ندانستند عالم چه کنون نتوانم از سستی
که نالم چه ضعف تن که همزاد بنیه است بجا سے رسیده که حواس ده گانه که کارگذاران این کاخ سست
بنیاد اند نزدیک شده که دست از اشتغال خویش باز کشند سے چه جان من چه یکے باشد شکست کتف
چه چشم چه یکے حیمه گسسته طناب چه لیکن توجه اقبال بلندان و التفات دولتمندان را که قضا متحتم دستیار است
و بیکار بسر هم بیکاران متقاضی امضا سے امور مشکله و مقتضی انتهار شیون مفصله دانسته درین کار عسیر
شروع پیوست و همت فرده نهمت را در انصرام این شان عالیشان بست تا که بوسیله وصول این
امنیت آب بر روے روزگار این بے سر انجام جاید اکنون ده جزو برسم نمودار بخدمت ارسال نموده
امید که باصلاح قلم عطارد رقم شرف پذیر گشته به یمن نظر اکسیر اثر بندگان حضرت عرش مکان حسن قبول
دریابد بکرم عمیم سبحانی و اقبال روز افزون صاحبقرانی و توجه مشکل کشا سے خان خانی میسر و محصل باد
ایضاً بعرض باریافتگان میرساند که بگمراهی توجه آن خدایگان صورت و معنی قافله سالار دین و دنیا
خسته نعانه او اختر پر صد پر این و ر انه راه پر خطر را بعافیت نوردیده دهم محرم بدار الخلافت آگره رسیده
واز رنج دوری آن آستان که آرامش جان شوریدگان ست و مرهم گاه نا امیدی خستگان
چه نویسد و چه نگارد که بهر کنار روزگار دشمن غریب تیره روز ناکامی مهجوری آن قبله امید برزشت ند
پراگندگی و دشمن کامی او به نیاز مند نگارش شود سے روزگار را نتوزا رکه دمراد روزگار این چنین

هزار کند * کو کسے کز برائے خاطر من * خاک بر فرق روزگار کند * غریب نواز سلامت این بادیه پیمائے
ناکامی همگی خواهش این دوری پسندان وزه آن بود که یکباره پیرایهٔ گوناگون پرورش برین نزار
دل دار دلنوازند دید لیکن از انجا که زمانه دوزن آستان آزان ناسازگار تر است که هیچگونه خواهش اینان
پر نیراز بیدائی و روائی برآورد ناگاه نامه چون گویم که منشور مصیبت از خانه رسید و به سانحه ناگزیر
بے پدری آگهی بخشید چه نویسم که رسیدن آن بمن چه ها نشد گشادن آن دل را فرو گشت دیدن آن چشم
را بدر آورد بے نامه مطلع آن رنج دل و آفت جان * نامه مقطع آن خون دل درد جگر * ریش گردد
مگر صوت از دو گاه سماع * چون شود هر دو مک دیده از دو گاه نظر * اگرچه از شنیدن آن داستان دلکوب
که چون هزار پا گوش خراش بود هوش از مغز و خرد از سر شد لیکن دریوزه گری آن محفل آگهی که در انجا
آئینه دل زدوده گردد و چشم حقیقت نگر کشوده گی یابد باید داشت که بنیرنگی تقدیر دنیا پائداری
این رباط مهمان کش پے برده مردانه زهر آبه شکیبائی در کشید و روے دل فراکاری که دستورے
یافته بود آورد و بفرخ ساعتے آغاز مقابله دفتر اول نمود امید که بقدسی توجه آن کارکشاے دین و دنیا
بزودی و شایستگی سر انجام پذیرد و چنان قرار داده که عبارتے که هیچ گونه توجیه و تاویل نخواهد تواند
قرار داد و بدر نویسد بعد ازانکه از سعادت حضور سرمایه نیکبختی برگیرد بعرض رساند ایزد دانا همیشه
جهانیان را در سایه آن کام بخش دین و دنیا شاد کام و نشاط اندوز دارد * شکایت جدائی شدت
ایام بے انتظار دوری و محنت اوقات پراگنده ساعات مهجوری ضروری که درازی آن از حساب
شهور و سنین بیرون ست و تیرگی آن شب دیجور را بتاریکی همعنان * بے رخ دوست نگویم
که ماه و سال ست * آنچه بیدوست گذارند نه ماهست نه سال * کاش گذارش پذیر بودے تا نگارش
نیاز نامه علل از غم و الم پے پرداخت و غم از دل دوری انداخت پس همان بهتر که داستان نزهت
نشان شوق را که از دل بدل پر تواند از است و از جان بجان سخن پرداز بزبان بے زبانی و
بیان بے بیانی بے آنکه مداد آلوده خامه شود بعرض آن معنی دان * انا برساند
* هرچه در خلوت بیان آید * دست بیگانه در میان آید * ایضاً * نمزده کلک گوهر بار و نگاشته
قلم معجز نگار که بمقتضاے متانت سخن و لطافت عبارت مهر سکوت بر زبان سخنوران میگذاشت و از
غایت استعمال بر مراتب محبت و اشعار بر لوازم مودت یاد از کمال یکرنگی میداد و هنگامیکه دیده مشتاق
بر شاهراه انتظار و گوش بر اخبار مسرت آثار بود جلوه ظهور نمود و باعث انبساط خاطر مهر گزین و موجب
انشراح دل تودد آگین گشت * تهنیتے که در برابر عنایات منعم حقیقی و مراحم خداوند بجا آورده بودند بر ضمیر

صافی دلان آگاه از آفتاب روشن تر است که رهروان طریق هوش و آگاهی را ارتکاب امور روزگار
نه برای حصول مرادات نفس اماره و جمع زخارف دنیویه است بلکه از برای آنکه شاید نظر بر حق نفس الامر
امرے از قوت بالفعل آید بوسیلهٔ آن رضای خدا و سایهٔ خدا حاصل شود اخلاق نیک و مواد ثواب که از بندہاے
خیر اندیش تراوش مے یابد در جنب اخلاق قدسیه خدیو جهان خلیفه زمان ذره ایست در پیش آفتاب و قطره ایست
در برابر عمان چون خلاصه اوقات در خدمت کیمیا خاصیت مرشد کامل مصروف میگردد آنچه تقدیر استعداد
حوصله از آن فرا توان گرفت بطریق ارشاد گرفته صرف امور صورت مینماید و عالم صورت را بچشم معنی مشاهده
میکند امید که در صورت و معنی امرے بظهور آید که شایسته عقل دوربین باشد چون ایام مهاجرت منقضی
و سپری گشته اظهار مراتب شوق بزبان حضور که انشاء الله تعالی قریب الوقوع است موقوف داشته آمد
زیاده جمعیت باد **ایضاً** چشمے که از رویت دوام عکس پذیر صورت دوست شده باشد اگر بحجاب مفارقت
گرفتار گردد و ضیافت هر روزه دلرا بر سبیل عادت از تمثالی که درو منقش است متحمل نشود هم آنست
که خود را از نقاب هستی موهوم بر آورده بسیلاب عدم سپرد الحمد لله که چشم من جمال جهان آرا که
در هر دل نگنجد بر ناصیه هر چشم پا ننهد و رنجادهی دل مستمند دارد تا کامیاب خود شده بتقویت آن دار الملک
بدن را از آسیب ایمن ساخته بگوش خلائق این ندا میرساند ع منم که کس نگشایم در حریم جمال * نه زایران
بعالم یکے محرم باشد ع حل میکنم سیاهی چشم از پے مداد * تا در لباس نامه ببینم جمال دوست * چند اوقات بادیه
پیمایان مفارقت را چنانچه بمواصلت روحانی و معنوی مسرور گردانیده بمصاحبت جسمانی و صوری نیز
مسرور گردان و جرعه از جام وصال بکام و گلوی لب تشنگان بوادی فراق رسان ع فراز نامه
نے غلط گفتم بل شفانامه از دار الشفاے غیبی رسیده و معجزه عیسوی ظاهر گردانید دیده رمد دیده را از سر نو
نضارت تازه بخشید و دل جنون پرست را در رنگ روغن بادام هوش افزا گردید بر دماغ جان شیشه
گلاب فرو شکست و دل از دست رفته و تار و پود هستی گسسته را برشته تفقد و عطوفت بهم پیوست و رقعه
جنس **نوشته** ع ماند ایم از قضاے حق گله ها کا بود شیرازه سلسله گرامی برادر را مبادا مقتضاے بشریت
دو سه روزه نجات قید نماز در حساب جور و ظلم شماری و در شکرگذاری و سپاس داری علاوات حقیقی بر همزنی
وساوس وهمی مجهور و محرومانی گرفتاری صبوری وسیله نجات معنوی است و زیان کاری دنیا سرمایه
سعادات اخروی حاصلے که از دور و نزدیک جنس بر مانی بضاعتان متاع معرفت آگاهی دارد و گرویده از
مرشد کامل بار یاضات و مجاهدات شاقه بر طبع سالک خایض نشده ع با ما سپهر مصلحتے داشت زانکه تیغ *
بر بنده تر شود و چو بسنگ فسان نشست * امید که آنچه مقتضاے خیریت دارین باشد از قوت بفعل آید تبلیغ فتح

از نوید فتح گرامی که فاتحهٔ فتوحات بی اندازه است سامعه برافروخت و خاطر شگفت این خاکسار گوشه نشین
را در صف تهنیت گزاری بزرگان بلند اختر که همگی اوقات مصروف تحصیل رضای الهی دارند درآمدن
شرمسار محفل ادب شناسی شدن است سبحان الله بزرگ نهادی که تائیدات ایزد کارساز و تقدیرات داور
کارپرداز بسان اقبال مقدمهٔ لشکر اوست و کار فرمای همت و عزیمت که دو بازوی دین و دولت است
پیشکار خدمت گاه و بیگاه اگر هزاران چنین ظفر هر روز بروی کارش آیند نزد آگاه دلان بیدار بخت
شگفت نیست و در حقیقت این تهی دست صورت و معنی را به تهنیت خود باید پرداخت که درین ترکیب
مروت و برهم شکستگی بازار مردمی چنین قافله سالار دین و دانش دل نهاد کامروای زیان زدگان
چارسوی دنیا شد همواره بسان آسمان گرد دلهای زمینیان میگردد ولله الحمد که شاهد مراد از پس پرده
تقدیر چنانچه میخواست و دل می جست جلوه گر شد و دست دعا از دریوزهٔ اجابت تهی برگشت چون عالی
ترین لشکر دعای بیریاست و صمیمی دعاگوی اگر در لشکر اخلاص یک تنه کار هزاران میکند شریک غالب
این فتح والا دانند **تعزیت** خط آن عزیز نوزدهم شعبان بمطالعه رسید مرقوم بود که مرحومی فلان که وجود والاشان
قوت دل تمام اوش بود ودیعت حیات سپرد حقا که فقیر و جمیع خویش و قوم شما را دل دو نیم شد من این قسم
که خدایان گاه گاه بعالم وجود شتافته باعث آبروی الوس میشوند لیکن آنه انجا که از قضا چاره نیست و از سرنوشت
گزیر نباشد صبر و اصطباری را اختیار کرده دو کلمه نوشته میشود که سلامتی ذات خود را که چراغ این خانه است
غنیمت دانسته خود را نگاهدارند و شکیبائی اختیار نموده الحال در غمخواری خرد و ریزه بسیار که مانده اند به
پردازند **عیادت** تا تو آزرده خاطری بجهان هر کجا خاطریست آزرده است از خیر آزردگی پای
مبارک که جزو تحصیل رضای ایزدی قدمی نسپرده دوستان صمیمی را اظهار شکست خاطر نمودن بجمعی
تا الم مبادرت نمودن مشغول تحصیل بودن است انشاء الله تعالی این آزار ناپایدار در زوال بوده
خاتمهٔ مکاره آن عنوان مکارم اخلاق شود خط عنایت الهی صاحب دوستی را که منظور نظر رحمت
سازد و رو و دمکروهی را بهانهٔ نعمت بی منت ساخته بپاداش آنش مستوجب مکارم نامتناهی
میگرداند والا از وضع طبعی افتادن پای که بقدوم سعادت لزومش غبار رهگذر دلها نشسته
باشد و کافی خبر طریق صواب نماند لغزش قدم قضا و قدر میباید انگاشت در باب انداختن گوهر که در معدن
فطرت نظیر آن در صدف روزگار ندیده لرزش دست ناظمان نظام کل میشاید دانست چون
شر قلیلی که موجب خیر کثیر در حکم خیر است شکر این سانحه واجب شمرده ترصد نوازش ربانی و تشریفات
حضرت خاقانی باید نمود چه سکه فروشی قضا را هر که بابروی شگفته و پیشانی کشاده میخرد زود باشد

که شیرین کام گردیده بود روزنامه سه پهر رسید بدت شکر از این حنظل چکه باغبان زنبیل غوره میدهد انگور
پیوسته چمن بلاغت و انجمن فصاحت بوجوه فایض الجود آن قدر در دهان سخنوری و منتخب دیوان فصاحت و بلاغت
گستری آراسته بادگلهای اعجاز نمائی که بدست تفکر از گلستان قدس و بوستان انس چیده چون گلدسته
جمال نازنینان با صد هزار طراوت و نزاهت بر هم بسته بودند مانند مژده وصال وا بر دگر دید مشام روح را گنجینه
فتوح گردانید از غنچه‌ها الفاظش چون بدیده تامل تماشا کردم عالم عالم معنی بکر دیدم از رنگ و بوی رعنا و لطافت
نقاب بر عارض بسته و در حجله عصمت نشسته نفس ناطقه که حقیقت شناس کونی و الهی ست چون از روزنهای
حواس اقتباس انوار خورشید آثارش نمود خود را چون موج دریا رو کش و سرگردان دید آفرین بر باغبانی
کین چمن را آب داده و دایما از ابر رحمت این چمن شاداب باد حقا که از ورود این لطیفه غیبی و صحیفه مقدسه
لاریبی چندان بهجت بر بهجت و نشاط بر نشاط افزود که زبان قلم از تقریر آن چون قلم بعجز معترف است در عالی
مجلس خدایگانی که مجمع اکابر شعرا و اعاظم فصحا است بطرزی که لائق مشرب دوستی باشد خوانده شد همگی
شور و تحسین و آفرین کردید که کالا چو نیک باشد تاجر زیان نه بیند و صاحب متاع یوسف دایم عزیز باشد
شوقیه بسیاری شوق در رو تو ره اشتیاق که اکنون دل مهر منزل ست بزبان خامه آلوده ساختن و این تحفات
گرانمایه را در بازار ظاهر پرستان آوردن سزاوار یکرنگی و یکتائی نمیداند و اگر احیانا منظور نظر دوربین
ایشان باشد در زمره مترسمان روزگار در آمدن ناملایم پنداشته میخواهد که محبت صافیه خود را یکرده ظاهر
پژمرده درون خراب بیرون آراسته مشتبه ساخته برنگ این جو فروشان گندم نما شود و چون بتحقیق پیدا اند
که تکاپوی ظاهری و جست و جوی صوری در قسطاس ارباب توحید وزنی ندارد و محل عتاب
و مورد خطاب نخواهد بود معهذا الله الحمد که در لوازم سوالات و یکجهتی و حفظ الغیب دوستان صمیمی خام و منکر
نیست زیاده شوق است **ایضاً** از مطالعه مکتوب چندان حیرت دست داد که بگفتن در نیاید عجب که
بخاطر شریف چنین پرتو افگنده باشد بکردار رسم بیگانه که بارها ستی پیوند دوستی دارم و بالکلی رمیده خاطر
مینریم چگونه روا خواهم داشت که نسبت شخصی که بارها طلای اخلاص او بر محک آزمودن کامل عیار
بر آمده دامن آلایش دورنگی که متضمن بی اخلاصی محض است و از یگانگی بیگانه شوم قسم براستی اگر خلاف
بگزینم والاثره امید بخشیم من با همان مخلص دیرینم و ایشان مهربان شفقت آیین رهنما ازین مقوله چیزی بخاطر
راه ندهند و گفتار راهنر چند بر نافهمیدگی و کذب او محمول ساخته و رنجش بدنامی ایشان لائق تر خواهد بود
آن ناخدا ترس عنقا ندیده صورت عنقا کشیده هم اگر غباری در خاطر میداشت از هوای نیازنامجات
که پیهم ارسال داشته عدمی یا فکند و چراغ غبار باشد که آئینه ضمیری که بصیقل محبت زدوده شده هرگز زنگ

کدورت نه پذیرد و دیگر محبت را خجل نسازند **ایضاً** چون از کلیات سلوک و تصرفات طرز این نیازمند
درگاه آلهی آنست که بعد از انتظار سررشته موالات امرے که منافی طریق مودت باشد پیرامون خاطر نمیگردد
و در خلوت خانه ضمیر راه نمییابد بلکه هر روز در ازدیاد و هر لحظه در افزایش محبت میکوشد میباید که مراتب وداد
پیوسته در افزونی تصور نموده بیقین دانند که بهبود ایشان را خاطر دوستدار بیش از بهبود خود میخواهد زیاده چه
نگارش رود **ایضاً** گلدستهٔ معانی و ریاحین زندگانی که از چمن طبیعت گل ریز و بوستان خاطر مهر انگیز خورشید
طلوع فیض فطرت باریک بین ضیا فکرت مسیح عالم سخن طوطی ساحری فن خسرو منش سعدی کلام جواهر سنج
جامی و نظام فصیح نطق خسرو شکوه طلسم نگار نظامی شکوه بیدار فکر نشین رقم صبا نفس گلگون قلم معین هوش روشن
ضمیر بهار سخن مولانا ارنیم مرسل شده بود در شگفته ترین اوقات ورود فرموده بهارستان گلشن خاطر این
نیازمند را که غایباً نهال محبت در مزرعهٔ دل غرس کرده و تخم دوستی در مزرع خاطر افشانده گلگل شگفانید و دانه
زیر پرده حروفش گوناگون نقش معانی بر صفحهٔ اظهار محسوس گشت و الفاظ جان پرورش در طبیعت نوازی
از نسیم صبا چمن پردازی چالاک تر آمد هر چند این طالب نیازمند بدستیاری دیدهٔ ظاهر بین گل حیدار
فائض الانوار از باغ وصال برنچید و از بوستان ملاقات که توام حیات ست بهره یاب طرب و نشاط
نگردیده لیکن روائح محبت و نسایم طلب بهجی در دماغ دل پیچیده که با وجود دائمهٔ محرومی صوری
بر معرفت مدت استداد نفوق میجوید امید که بزودی بمفتاح عنایت ایزدی ابواب مواصلت که بقفل
حجاب بند وست بهمین گونه بگشاید و شاهد مقصود در بزم حصول جلوه نماید شعارش از انجا که اشفاق
عمیم آن صبح نفس آفتاب جبین در رنگ طلوع نیر اعظم عالمے را فرا گرفته و احاطه ربع مسکون نموده
هرکس فشار شعور در سر دارد میخواهد که بتجرعهٔ جام لبریز عنایت و مرحمت صاحب که سرمست بادهٔ عرفان
اند سرخوش گردد از الجمله فلانے که درین سرزمین در اقران خود امتیازی دارد امید که منظور
نظر کیمیا اثر و مقبول طبع مشکل پسند افتد که بیک کرشمه توجه عالی گریبان خود را از چنگ فلک برآورده
کلاه فخر و مباهات بر آفتاب ساید چون فقیر را ذره آن آستان دولت نشان میدانند مرتکب
این فضولی میگشتند و الامن و قدر من معلوم اقبال روز افزون باد **طلب حویلی** عزیز فقرا چون در فتن ها
بجد آید و داغ مفارقت البته بر دل احباب میگذارید ترصد آنکه صاحب خانه را دلاسا کنند که آنخانه
به مخدومی اینها که از خوبان عالم و نیکان روزگار اند درین دور روز باین شهر آمده اند و ازین جاے
در سرا بسرا میسر نه بد و انچه از سرکار ملازمان باوجی رسیده بیاید که رب ممنون میشود چه گاهی
بتقریب دیدن ایشان رانجه العزیز الوجود از آن مکان میکنند و این عزیز از محنت بودن سرا و بیجاے

فارغ میشود ع چه خوش بود که برآید بیک کرشمه دو کار سفارش خدائے که دلها را با عالم معنی باهم آشنا
گردانیده و فیض بخش آن مجالس آرائے معنی باد اگرچه بنده را بحسب صورت بآن آئینه ضمیر ملاقات رو ننموده
اما ازانجا که تصور آشنائیها ازلی در مرآت الخیال اندیشه مرتسم خود را دیرینه آشنا خیال کرده بر آن صاف دل
روشن میگرداند که خواجه بندے داس که رقم سنجان دفتر نزدش خط بر بینی میکشند چون آرزوے آن دارد
که در سلک حلقه بگوشان آن والاگهر منتظم گردد امیدوار است که انجمن نشینان آن همایون اختر از روے مهر
نوعے آن خاک زده را نوازش فرمایند که از شادی بجنج در آید روشن است که اگر آفتاب گاه ذره را
فروغے بخشد ذره روشن طالع میگردد و از درجه آفتاب دقیقه کم نمیشود ایضاً عطوفت نامه سامی تیمن
وصول نموده بمضمون آگهی بخشید آنچه از انتظار حصول جواب از پیشگاه خلافت نگارش یافته در محبت این
انتظار مخلصان نیز شریک اند چشم براه امید آنکه جواب موافق مدعا برسد و احیاناً اگر قسم دیگر از مشیت
ایزدی باشد انشاء الله تعالے در مراتب جد و جهد که از قبیل یاد دادن او بجد رشد نسبت دقیقه نامرعی
نخواهد گشت خاطر گرامی ازین ممر جمع باشد و در تهنیت خطاب سند دولت و کامرانی بذات ستوده
صفات وزارت و اقبال پناه رافت و عوالی دستگاه سلاله دودمان عز و علا عضاده خاندان مجد و اعتلا خان
عالیشان شفقت و امیدگاه آراسته باد و بعد تمهید قواعد اخلاص و تشیید مبانی اختصاص که بهمین شیوه صافی نشان
بپیرایه حسین شیمه دوستان راسخ الولا است مشهود رائے انجلا میگرداند که نوید عشرت جاوید عطاے
خطاب خانی از پیشگاه خاقانی بآن مورد الطاف ربانی گوش اهل روزگار را لبریز ترانه شادمانی گردانید و
خاطر اخلاص مآثر دوستان صافی نهاد که خواهان ترقی مراتب و جاه آن امیدگاه اند بمقرین بهجت و خورمی
جاودانی ساخت الحمد لله و المنة که آنچه مرکوز باطن محبت مواطن خیر اندیشان صافی نهاد و وافی الاتحاد بود از مکمن
اختفا بمنصه ظهور آمد و هرچه دل صداقت منزل تو دکیشان میساخت بعرصه ظهور جلوه گر گشت امید که
یوماً فیوماً عمر و دولت آن رفیع درجت بحسب خواهش محبان متضاعف گردد و تقادیر مطلق این عطیه
عظمی شاهنشاهی را که تمناے تمام ارباب دول و احتشام است بر آن منیع الشان و مخلصان او مشفق و مهربان
فرخنده و مبارک گرداناد و طنطنه کام بخشی و کامرانی و صیت نیکی و نیکنامی آن مظهر حسنات را به نهجے
که اشتهار یافته ابدالدهر مشهور جهانیان دارا دو باعث مزید الطاف خاقان زمان و سبب وفور اعطاف
شاه عالم و عالمیان کناد زیاده عمر و دولت باد ~~ شیرین رقم شدم نه تو اے شکرین عتاب + این تلخکام
را ز حلاوت همین بس است ~~ تازگی بخش آئین کهن محمد منیر صاحب سخن سلامت نخستین فکرهاے رنگین
و آوازهاے شیرین از دست دو زبانی قلم کج مج رقم نیاید مگر هزار داستان طبع گویان شما باز از آن

راه ترا نه تواند سپرد، همین وهم که مشتاق خدمت عالی است اگر قدم رنجه دارند منت بر چشم برور دارند خود
میگذرانند و اگر بی توجهی نمایند از قدم سکنت و نامرادی خویش ممنون میگردد **ایضاً** همیشه بیدار دل و
تابان اندیشه باشند از مشاهدهٔ فرزندان معنوی آن مردم دیده اعیان چشم خرد را روشنائی تازه و نگاه افروز
گردید نظر در چشم تر تشنه سیرابی از دیدار دوستان آرزو میکند اگر ابروی انسان عین یعنی مردم خانه
دیده را نورانی نموده با مردم چشم همخانه شود گنجایش دارد **ایضاً** کوکب طبع منیر همواره اوج پذیر معانی
باد اشتیاق صحبت گرامی زیاده از اندازهٔ تحریر است و انقطاع آن خبر به یافت ملاقات خدام میسر نیست
دیروز شفقت کرده تشریف آورده بودند مخلص چون در خانه نبود غیبتے حاصل گشت که تلافی آن جز تکرار توجه
ایشان چیزی نمیکنند اگر امروز فرصت باشد شرف قدوم ارزانی دارند والا هر وقت که باشد بحسن اتفاق
موقوف ست **ایضاً** همواره مورد فیوضات بی اندازه باشند شرح مرتبه انتعاشی که بوسیله ورود نامه
اتحاد نصیب دل دوستی منزل شده از حسن تعریف زادهای طبع وقاد آن یار تمام استعداد از حیز تحریر
و حوصلهٔ تقریر بیرون ست و در برابر اصفای ضمیر منیر بیان اشتیاق پرداختن [illegible] تحصیل حاصل شدن
ست همان بهتر که بر سر مدعا رود حقیقت خوبیهای صوری و معنوی آن نتیجه فطرت عالی بلا بهجه عرض نواب
خداوندی رسانیده مکتوب گرامی را که درج لالی نثر و صدف دُر نظم بود به گواهی آنرا اینداز روی مهربانی
پروانه استمالت شرف اصدار یافته همین غزل را دگرفت بلا توقف متوجه دار المقدس آستان اقبال آشیان [illegible]
شد که صاحب قدردان ست و مجلس نامی آنحضرت مجمع خوبیان که یاران اهل مانند باشند مجملاً **ایضاً**
درین غرشت که از هر چیز و هر کس همین آن یار نامی باید درین عزیز من چون کارها در کرده گردید وقت
ست در خلاف وعده اضطراری بر ملازمان گرفتن نمیتوان گرفت در نهایت آنکه اجزای از نسخه متشابه اند
آنچه بالفعل بایست درین روز از قوه بفعل آید روز دیگر ممکن است اگر پیشتر از ان روز زمانی بحض
صحبت شریف فقیر از اسیر مطلب سازند زیانی بمبادا رفیاض شما نمیرسد **ایضاً** همیشه خوشوقت باشند
انشاء الله تعالی این مخطورات را اگر چه بهزار جز ثقیل باشد رفع خواهد نمود اما عجب از ایشان است
که در مبادی نوکری ملازمت اوقات گرامی را باین صرف مینمایند که روز عید هم به مبارکباد صاحب خود نمیرسند
از صحبت شریف چه نویسد مصرعه مشتاق توایم آنقدر ها که مپرس * برادر من تحقیق صحبت که در خزانهٔ همیشه خالی
نکته همین عدد موجود بود آن قوم حیا پیشه میخواست که باین مایهٔ قلیل تهمت خدمتگاری بر جان نامراد بیاگذارد
اما از انجا که در اتحاد محبت خجالت از کار معزول و شرمندگی نامعمول است لهذا درین وقت همین جزوی اکتفا رفت
ایضاً بادیه نورد ناکامی عبد المجید که با اینهمه بادیه پیمایی در نا آزمودگی و خامکاری بر همان قدم نخستین ست

داستان شوق بلکه دل در گذارش آن منت پذیر خامه نیست نور دیده میگرداند احوال بکام دوستان است
و خبر دوری احباب که همان قرعهٔ آن مرا انل بنام این سرگردان زده اند آزردگی پیرامون خاطر نیست
امید که ایزد کام بخش از کشمکش تعلق و تجرد باز داشته بآراستگی تمام دل بستگی بیکسان روزی گرداناد بتقریب راه
به بنارس رسیده شد تماشای معابد و هیاکل که از دیرباز بزرگ داشت آنرا گرد سے و شکستن و خراب
کردن آنرا جمعی برگزیده ترین پرستشهای ایزد بیچون میدانند دل در بند این شهر داد و الحق چگونه تماشای
آن نتوان بود و پیکرے چند را که شکستن و پرستیدن آن عبادت است و از افزونی حسن صورتی چه پوسید
مصرعه خوبی که مرده بود کنون جوش میزند * پوشیده نماند که شجاعت و جلادت مرتبت جانی بیگ
به بارگاه آسمان جاه رسیده دولت کورنش والا دریافت و نامه نامی را در نظر اشرف اقدس اعلی گذرانید
چون منتهای کمال صداقت و اتحاد و تعیین جمعی بتاخت مرو و نواحی مشهد و معاودت نمودن آنها با نیل مقصود
بود باعث ابتهاج و خوشوقتی خاطر ملکوت ناظر گردید جانی بیگ مشمول مراحم معلی گشته از پیشگاه عظمت
و جلال دستوری معاودت یافت و ازانجا که حواله ساختن جواب نامه بسفیرے که نامه بیارد خلاف رسم
و آئین معهود است پاسخ نامهٔ گرامی مصحوب یکے از بندگان بارگاه خلافت اشتباه شرف ارسال خواهد پذیرفت
و از آنرو که شجاعت مرتبت مذکور ترکی دانست و بزبان فارسی آشنا نیست جملة الملک مدار المهامی منصب
را بموجب ارشاد مقدس بشارالیه گزارش نمود و بر کاغذ جداگانه نوشته باو حواله ساخته اند تا اگر موی الیه
آن مراتب را چنانچه باید تقریر نتواند نمود از روے کاغذ مسطور مفهوم شود ایضاً بوصول تلطف موصل
عنایت نامه مباهات اندوخت از روے الطاف فراوان رقمزده خامه نگارش شده بود اگرچه رسوخ عقیدت
و خلوص ارادت خیراندیش خاطر فیض آئین بود اما درین ایام که امارت و اقبال پناه بهره مند خان از حسن
اعتقاد و خیراندیشی هواخواهی نموده موجب ازدیاد مواد توجه و عاطفت گشت نواب خدایگان قدردان سعادت
خیراندیش از بدو حصول بندگی جناب عالیان مآب ذریعه سعادت دارین و دولت نشاتین در تقدیم شرایف و ظایف اخلاص
میداند و المنة لله که درینولا کیفیت صدق اخلاص و عقیدت بر مراتب باطن خورشید تمثال بظهور پیوست و ابتغی
سرمایه جمعیت و پیرایه طمانیت خیرسگال گشت باداے عطیه عظمی لوازم شکرگزاری و مراسم سپاس داری بتقدیم
رسانیده خیراندیش بموجبے که بوقت دستوری ارشاد یافته بود بمقتضای آن در سرانجام خدمت متعلقه ساعی ست
چون حکم جهان منقاد بطلب خدایگانی بعتبه سپهر رتبه کرامت نفاذ یافته امید که عنقریب بفرخی و خجستگی عرصه این
دیار از ورود دولت آمود تند و میمنت آئین نور آگین شود زیاده چه عرض نماید سایه والا پایه دولت
ابدمدت بر مفارق خیراندیشان عقیدت نهاد مبسوط باد ایضاً عنایات الهی و الطاف شاهنشاهی که کیمیای

سعادت نامتناهی است چهره پیرای امانی و آمال وزارت و اقبال پناه رافت و اجلال دستگاه خان عالیشان
مشفق مهربان دوستان باد از اشتیاق ملاقات کثیر البرکات که خلاصهٔ مطالب و برگزیدهٔ مقاصد و مآرب است
چه نویسد و چه تقریر نماید که گذارش تن در ندهد و نگارش راست نیاید الله تعالی سببی سازد که از
وصول این مرام فرخنده انجام شادکامی حاصل آید درینولا بحسب راقم از کمال تفقد و مهربانی آن ملاذ نوشته بوده
موجب مزید خوشوقتی گردید توجهات گرامی امروزه غنیمت و چرا نباشد که فیمابین محبتهای بیریا متحقق است
ناگزیر سپاس این مراتب حفظ الغیب جلوهٔ ظهور میدهد الله سبحانه آن استظهار مهربان را بحسب خواهش
کامیاب مطالب بلند داشته دیرگاه سلامت داراد هرچند مشاغل بسیار و فرصت کم لیکن گاه گاهی
دوستان صمیمی را بگرامی مفاوضات مشتمل بر سلامت ذات بابرکات یاد میفرموده باشند که همین باعث
انبساط دوستدار خواهد بود مراتب شوق برتر از مقادیر تحریر و تقریر نداشته و شرح این مقصد ارجمند را
بدریافت ضمیر رزانت پذیر محول داشته پرده کشای چهرهٔ مدعا میشود که از مراتب محبت و وداد و
مراسم تودد و اتحاد و پاس شرائط حفظ الغیب که بمقتضای مکارم اخلاق از آن رفیع الدرجات بمنصهٔ ظهور
آمده و می آید وکیل دربار معلی همیشه مینویسد الله تعالی آن ملاذ دوستان را دیرگاه سلامت داراد
که در ایفای سررشتهٔ یگانگی اینهمه ساعی و متوجه اند از آنجا که وصول رقائم مودت بار را در حالت
مساعدت جسمانی ذریعهٔ حصول مکالمهٔ وجدانی قرار داده اند مترقب که پیوسته بابلاغ صحائف الولا مسرور و منبسط
می ساخته باشند عواقب امور بخیر مقرون باد **ایضاً** صاحب من مهربان من رسم مهمان نوازی خود بتکرار
انجامید و احباب را شیرین گردانید باز تکلیف ضیافت نمودن و برمواد رسمیات افزودن خالی از
تکلفات عرفیه نخواهد بود لیکن مارا استرضای خدام باید نمود و بهرکیف که لختی از اوقات صرف خدمت
گرامی شود آنرا از جملهٔ مغتنمات باید شمرد و اگر معاف میداشتند دور از یکتائی و یگانگی متصور نمی شد
و درصورتیکه بتصدیع خویش و تفریح مخلصان مشتاق باشند روز جمعه که روز آزادی است و جمهور
سلف آنرا عید هفته قرار داده اند معین ساخته اعلام نمایند که فقیر یا بنده زاده بآستان بوس مخدومی
شرف اندوز گردد خط پیوسته بدل شاد و طبع آزاد مشغول حق پرستی و خداشناسی بوده باشند
برای حق بین صواب گزین ظاهر است که نوع بشر بازیچهٔ دست قضا و قدر است همیشه او را از وضعی
بوضعی و از حالی بحالی میرساند گاه از عرش قوت و کامرانی بر فرش ضعف و ناتوانی اندازد و پایهٔ
شناسی بندگی آنست که در همه حال رضامند از ایزد متعال باید بود و کام ناکام او کام که صبر و شکر است
تجاوز نباید نمود و المنة لله که درین هنگام ورود آزار از دو کلمهٔ پرسش آن دوست سراسر مغز بی پوست

خاطر حزین را شاد و دل اندوهگین را آباد ساخت ہ اے وقت تو خوش که وقت ما خوش کردی ع
قلمی بود که از چگونگی احوال آگهی بخشند چه گوید و چه نویسد که اینمعنی غیر از سبب افزایش ملال نخواهد بود و استدعای
صحت و عافیت از درگاه توانای ذو الجلال و شافی بیهمال مینموده باشند **خاتمه** لله الحمد که اختتام نگارنامهٔ منشی
بعنوان دلپذیر برفاقت فرزند ارجمند صورت سنگه معروف بمنگل راج که در ترتیب رسائل و کتابت اوراق
دستیاری مینمود صورت سرانجام پذیرفت و نادر یادگاری بر صفحهٔ روزگار نقش ماند اگرچه نخل زندگانی
این خاک نشین کوے غفلت و نادانی بوجود مسعود فرزندان دانش پیوند که از سرمایهٔ علمی و پیرایهٔ عملی بهره وافر
دارند بثمر سعادت مند که بتائید آسمانی و یمن روحانی ترتیب عارف ربانی اویس الزمانی حضرت
جمال الدین ولی ملتانی قدس الله سره العزیز که صاحب معرفت و آگاهی صدرنشین ایوان پناهی
خواهد شد بره و مندیت و سخن سنجی و رنگین طرازی بنیان زمانی و راز چهره پرداز بلند نامی ابناء روزگار
گزین جمعون خواهد گردید لیکن برسم و آئین نکته آفرینان سخن سنجان که هرگه در نظم و نثر هرچه بقید تدوین
کشید از بهر پایداری اساس کلام فصاحت نظام متقدر تبلیغ و تحقیق آن پرداخته نشان دیباچه آن
چون قصر نوشیروان و عمارت هرمان بعرصه عالم گذاشت لازم نمود که تبالیف مسودات پراگندهٔ خویش که در ایام
بندگی پادشاهزادهاے قدسی نژاد و خوانین کامل استعداد و زمان خدمتگزاری دیوانیان کاردان
معامله شناس بحسب روے کار نگارش یافت کلک بدیع رقم گردانیده بود شیرازه بند مجموعه نامه صحیح
گردد تا طالبان فن انشاء را استفاده این مکاتبات دلگزین که سراپا نگارش مطالب و گزارش معاملات
است وقت کار بکار آید و اولاد فطانت نهاد را دستور العمل کاردانی و دستمایهٔ بهاو دانی بدست افتد
امید که جهد المقل این قلیل البضاعت در نظر جوهریان بازار سخندانی و مقومان متاع شیوا بیانی حسن
قبول پذیرد و جواهر زواهر عبارات شسته رفته و لآلی متلالی معانی غریبه ناسفته جیب و دامان از رگ
مشتریان کالاے سخن مالامال سازد و چون به نیروے فهم درست و دستیاری طبع رسا و در مواد
متانت الفاظ و رزانت مضامین و جزالت بیان و سلاست کلام دلپذیر دریابند در باندازهٔ جودت
ذهن و انتقال فکر از این مائدهٔ تازه چاشنی لذت گیرند راقم رقیمه را که بے توقع مزد و منت محض از براے
تحصیل تحسین و آفرین هنر دوستان رنج خامه گزاری و تشویش فراهم آوردن منشآت آواره چه از خود
و چه از عزیزان باوجود عجز پیری و ضعف اعضا که در مدت امتداد ایام سفر و کلفت جدائی یاران با جواهر
اختیار کرده بدعاے خیر یاد آرند و اگر بمقتضاے خلق الانسان ضعیفا سهوی و لغزشے بینند عیب پوشی
و اغماض العین که شیوهٔ ستودهٔ بزرگان نیک محضرست بکار برده بسخن چینی و حرف گیری آویزش

ننمایند

نکنند که شنیدن با سخنوری بعد مردن نه زنده را نفع ست و نه مرده را ضرر الا که پرخاش جدید و شرشت خوست و یا کوشه خویشتن را به عیب مطعون خاص و عام می سازد و آنچه بر روی دیگران میالد بالتمام بر چهرهٔ آن ناکس زشت فرجام فرود می آید عافانا الله ذو الافضال والاکرام وعلی من اتبع الهدی والسلام

خاتمة الطبع

پس از ستایش انشانگار کاف و نون و نعت سرور هادی و رهنمون و مدح ایشان حالا دستگاه دقیقه رسی و شیوا بیان بلاغت کوش صبح نفس چون تباشیر صبح نورانی پوش در پرده و استعارات میساید که درین روزهای بهجت افزا فرخنده که بشهادت ابنای زمانه سرو کار ستوده کاهرانی را روز بازار است یارین گلشن یاب انشا و مانی تازه که در فقرات رنگینش لاله عذاران چمن معانی با پردهٔ لطافت و سحاب گلبندی ست و آتشین رویان گلزار مطالب نگارنگ با پرتو لمعات آفتاب لطافت و تاب و تندی آتش نگار نامهٔ منشی که در چمن زار انشا ایش گلهای هزار رنگ بشگفته گرد و رایح جانفزایش مشام اهل سخن را معطر می سازد دو بار ریاحین منشیه بهر تسیم آراسته بمجموع تعریف انشا و منشی و ماهیت هر دو که سزاوار باشد و آئین گلزار جاوید بهار یعنی کتاب دار الخطاب مشتمل بر دو دفتر خاتمه و دفتر نخستین زیبایش پذیر ریاحین مسودات محتوی بر چهار صحیفه صحیفه اول نگاشتهای شاهزادهای نامدار والا تبار از عرایض و مکاتبات و نشانهای فیض عنوان صحیفه دوم صحائف نویسان عالیشان صحیفه سوم نوشتجات دیوانیان کاردان از عرائض و مراسلات و پروانجات مالی و معاملات و اسناد و خدمات و دستکات و غیر ذلک صحیفه چهارم خطوط عزیزان و دوستان و چندی از مسودات دیگران از اسوله و اجوبه و دفتر دوم آرایش پایهٔ یافگیهای منشآت دیگر و پیران نکته سنج نثر بنثر چهار صحیفه که هر صحیفه با نواع مزامین و مباشیر و تحریر مکاتیب بتو قلمون از هر باب رنگ تازه دارد و تصنیف و پیر خیر ملقب به منشی که بین الاقران خویش به ملک زاده مشتهر ست که در سنه ۱۰۹۷ هجری این گلدستهٔ ریاحین انشا را زیب تحریر داده با جمله نسخهٔ قدیمه صحیحه منقول عنه بتوسط سخن شناس ادب دوست راس صاحب کارندهٔ سرکار نامدار سبین گنج کمیس ملتان بدست آمد و حسب تحریک کارگزار موصوف برای افادهٔ سخن فهمان ندرت نگار بمقام لکهنو در مطبع نامی منشی نولکشور بتصحیح ... ماه فروری ۱۸۸۲ء مطابق ربیع الاول سنه ۱۲۹۹ هجری رنگ طبع یافت خداوند عالم مطبوع دلهای اهل علم گرداناد بمنه و کرمه

